اذكار الصباح والمساء

مع اضافات مفیدہ

صبح شام کی مسنون دُعائیں

چند مفید اضافوں کے ساتھ

ازافادات

حضرت عبدالمنان عبدالرزاق

مرتب

نعمان عبدالمنان

مطبوعات خانقاہ بدریہ

مکۃ المکرمۃ

فہرست

	آنکھوں کی سرخی، سوزش، پانی نکلنا، آشوب چشم، درد کیلئے	
	مرگی	
	گردن توڑ بخار	
	ہذیان (پاگل پن کے دورے) کیلئے	
	مالیخولیا (وہم کی بیماری)	
	درد کان	
	کان کا بہنا	
	کان کا بجنا	
	بہرا پن	
	نکسیر	
	نزلہ اور زکام	
	کھانسی	
	زبان کی سوجن	
	پھیپھڑوں کے امراض کیلئے	
	درد معدہ	
	پیٹ، قولنج، مروڑ، آنتوں میں درد کیلئے	
	بدہضمی	
	دست	
	قے، متلی	
	پیشاب یا پاخانہ کی بندش (قبض)	

	سلسل بول، پیشاب کی زیادتی کیلئے	
	ہیضہ، ہر قسم کی وباء، طاعون کیلئے	
	ٹی بی، نمونیا	
	تلی کے مرض	
	پسلی کا درد	
	دردِ ران	
	پنڈلی کا درد	
	پاؤں کے امراض	
	دردِ انگلی	
	دردِ بازو	
	ہاتھ پاؤں کی تکالیف کیلئے	
	خارش	
	درد سر کیلئے	
	دردِ ابرو	
	پتہ کے مرض	
	سانس پھولنا یا دل گھبرانا	
	مریض کا دل کھانے پینے سے اٹھ گیا ہو	
	سیلان رحم (لیکوریا) کیلئے	
	منہ کی بدبو کا علاج	
	دانتوں کی زردی کا علاج	

	دانتوں کی سفیدی کیلئے	
	پیاس کی زیادتی کیلئے	
	بھوک کی کمی	
	بھوک کی زیادتی	
	دمہ	
	کمر درد	
	سوزاک ،جنسی مرض کیلئے	
	آتشک ،جنسی مرض	
	جریان ،جنسی مرض	
	خصیہ انڈے ،فوطہ ،مردانہ عضو میں درد کیلئے	
	نامردی کیلئے	
	احتلام کیلئے	
	جلے ہوئے کیلئے دعا	
	سینہ کا ابھار کیلئے	
	اندھا ،اپاہج ،محتاج نہ ہونے کیلئے	
	مہلک خبیث اور لاعلاج امراض سے حفاظت کیلئے	
	متعدی اور وبائی امراض کے بچنے کیلئے	
	تمام اعضاء وجوارح کی سلامتی کیلئے	
	خود سے باتیں کرنا	
	کسی مبتلا شخص کو دیکھتے وقت کی دعا	

	مرض ،آسیب یا سحر معلوم کرنے کا طریقہ	
	متفرق اذکار	
	سفر میں آسانی کیلئے	
	بہ خیر وخوبی کسی شہر میں داخل ہوتے ہوئے کی دعا	
	درندوں سے حفاظت کیلئے	
	نیند نہ آئے	
	نیند میں ڈر جانے کیلئے	
	بدخوابی کیلئے	
	نیند سے بروقت بیداری کیلئے	
	قید سے رہائی کیلئے	
	حول دل کیلئے (دل پریشان یا افسردہ ہو)	
	بدنظری سے بچنے کیلئے	
	زنا کی رغبت دور کرنے کیلئے	
	لواطت/اغلام بازی چھڑانے کیلئے	
	برائے دفع بدچلنی وآوارگی	
	نظر بد کیلئے	
	برائے دفع خوف حاکم وغیرہ	
	برائے قضائے حاجات وحل مشکلات	
	دشمن کی دشمنی سے حفاظت کیلئے	
	کسی بادشاہ ،حکمران یا کسی ظالم وجابر شخص سے خوف کے وقت کی دعائیں	

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

الحمدالله حق حمده و الصلوٰة و السلام علی خير خلقه محمد وّاٰلهٖ واصحابه ومن اتبعهم باحسان الیٰ يوم الدين .

اما بعد ؛ فأعوذبالله من الشيطٰن الرجيم ،بسم اللهالرحمٰن الرحيم {اَمۡ كُنۡتُمۡ شُهَدَآءَ اِذۡحَضَرَ يَعۡقُوۡبَ الۡمَوۡتُ اِذۡقَالَ لِبَنِيۡهِ مَاتَعۡبُدُوۡنَ مِنۡۢ بَعۡدِىۡ ؕ قَالُوۡا نَعۡبُدُ اِلٰهَكَ وَاِلٰهَ اٰبَآئِكَ اِبۡرٰهٖمَ وَاِسۡمٰعِيۡلَ وَاِسۡحٰقَ اِلٰهًا وَّاحِدًا ۖۚ وَّنَحۡنُ لَهٗ مُسۡلِمُوۡنَ} البقرہ ۱۳۳

وعن ابی هريرةصان رسول اللهقال؛ اذا مات العبدانقطع عمله الّامن ثلاث؛صدقة جارية او علم ينتفعُ به او ولد صالح يدعوله.

(بخاری، مسلم، ابوداؤداحمد، نسائی، ابن خزیمه، بیهقی، درامی، ابن حبان، ابوعوانه، ابی یعلی، ابن عساکر، مشکوٰه الادب المفرد، فضائل ذکر از شیخ الحدیث رحمۃ اللہ علیہ)

ترجمہ آیت (کیاتم موجود تھے جس وقت قریب آئی یعقوبؑ کی موت جب کہا اپنے بیٹوں کو تم کس کی عبادت کروگے میرے بعد، بولے ہم بندگی کرینگے تیرے رب کی اور تیرے باپ دادوں کے رب کی جو کہ ابراہیم علیہ السلام سمٰعیل علیہ السلام اور اسحٰق علیہ السلام ہیں وہی ایک معبود ہے اور ہم سب اسی کے فرمانبردار ہیں) (تفسیر عثمانی)۱؎

ترجمہ حدیث (حضرت ابو ہریرۃ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ بندہ جب مرجاتا ہے تو اس کے اعمال کا سلسلہ منقطع ہوجاتا ہے، مگر تین چیزیں کہ ان کا ثواب برابر ملتا رہتا ہے؛

(۱) صدقہ جاریہ (۲) وہ علم جس سے نفع اٹھایا جاتا رہے (۳) صالح اور نیک اولاد جو اس کیلئے دعاگو رہے) (اسوۂ رسول اکرم) ۲؎

انبیاء علیہم السلام اور سلف الصالحین کا ہمیشہ بنیادی نقطہ رہا ہے کہ اُن کی ذریت دین حنیف پر قائم رہے، الحمدللہ اسکی حرص میں بندے نے کوشش کی جس کا حاصل کچھ اس کتاب سے ظاہر ہے، اللہ پاک ہماری اس سعی کو قبول فرمائے اور اس کو بندہ وجامع نعمان کیلئے نیز تعاون کرنے والوں، پڑھنے و عمل کرنے والوں کیلئے دارین کی کامیابیوں کا ذریعہ بنائے، اور ہم سب کو جنت الفردوس میں داخل فرمائے۔

ربناتقبل منا انک انت السميع العليم وتب علينا انک انت التواب الرحيم وصلّی اللهعلٰی سيد الاولين والاخرين برحمتک ياارحم الراحمينآمين

خادم

عبدالمنان عبدالرزاق

حرم، مکہ شریف

۱؎ تفسیر عثمانی از شیخ الاسلام حضرت علاّمہ شبیر احمد بن فضل الرحمن عثمانیؒ شاگرد خاص حضرت شیخ الہندؒ خلیفہ حضرت حکیم الامتؒ، المتوفیٰ ۲۱ صفر ۱۳۶۹ھ، ۱۹۴۹ء بمقام بہاولپور، مدفون بمقام کراچی، آپؒ نے پاکستان کے پرچم کو سب سے پہلے آسمان میں بلند کیا، آپؒ پاکستان کے شیخ الاسلام قرار پائے اور انکے بعد آج تک کسی کو یہ لقب قوم نے کسی کو نہیں دیا۔

۲؎ اسوۂ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم (اردو) از حضرت عارف باللہ ڈاکٹر محمد عبدالحی صدیقیؒ خلیفہ مجاز حضرت حکیم الامتؒ المتوفیٰ ۱۷ رجب ۱۴۰۶ھ، ۱۹۸۵ء بمقام کراچی۔

مرتب اور خاندان کا مختصر تعارف

حافظ نعمان بن عبدالمنان بن عبدالرزاق بن اللہ داد بن سردار بن اللہ یار (کلاچی) بن اللہ نواز بن داد اللہ بن خیر اللہ بن صاحب گل بن صاحب جان بن عبداللہ بن قاسم بن محمد نعمان بن حامد بن عبدالھادی بن عبداللطیف بن عبدالکریم بن نصر اللہ بن امداد اللہ بن محمد شریف بن شریف الدین بن صلاح الدین بن رحیم اللہ بن اسد اللہ بن محمد بن عبدالرحیم بن ابراہیم بن محمد (پنڈ دادن خان (گورنر محمد غوری)) بن زمان علی شاہ (کھوکھر، khonkhar، خون خوار، نا قابل شکست فاتح کشمیر، لاہور (شاہ درہ، انہیں کا آباد کردہ شہر ہے)، دہلی اور سومنات کی فتح کے وقت ڈیفنس لائن پار کی، جو آج کل کھوکھرا پار کے نام سے مشہور ہے) بن محمد عون قطب شاہ البغدادی القادری (خلیفہ حضرت غوث اعظم شیخ عبدالقادر جیلانیؒ) بن یعلی بن حمزہ بن طاہر بن قاسم بن علی بن جعفر بن حمزہ بن حسن بن ھاشم بن عبداللہ (اعوان جنرل ہارون الرشید) بن محمد الحنیفہ بن علیؓ بن ابی طالب بن عبدالمطلب الھاشمی القرشی۔

نے ۲۲ شعبان ۱۴۰۸ھ، ۲۹ مارچ ۱۹۸۸ء حیدرآباد، سندھ میں ایک پڑھے لکھے گھرانے میں آنکھ کھولی، والد کا نام عبدالمنان ہے اور وہ سول انجینئر ہیں، انکا اصلاحی تعلق حضرت مولانا اشرف خان سلیمانی پشاوریؒ، حضرت فقیر محمدؒ اور حضرت محمد قمرُ الزمان اِلٰہ آبادی طول اللہ عمرہ سے ہے۔ اوران کو ان حضرات سے مجاز بیعت وخلافت حاصل ہے یوں آپ امام ربانی حضرت رشید احمد گنگوہیؒ وحضرت حکیم الامتؒ اور حضرت مولانا فضل الرحمٰن گنج مرادآبادیؒ تینوں سلسلوں کے فیوض وبرکات کے حامل ہیں جس کا پرتوں انکی تعلیمات سے اوراس کتاب سے واضح نظر آتا ہے، والد صاحب کی اجازۃ الحدیث کی سند کچھ یوں ہے۔

(اجازنی به شیخنامولَانامحمد قمرالزمانّ عن شاه وصی الله الَاله آبادیؒ عن شیخه راس المحدثین العلاّمه محمد انورشاه الکشمیریؒ عن شیخه شیخ الهند مولَانا محمود حسن الدیوبندیؒ عن شیخ المشایخ الهند علاّمه

رشید احمد گنگوهیؒ ، وکذلك عن علاّمه حبیب الرحمٰن الَأعظمیؒ عن شیخه العلاّمه ابی الَأنوار محمد عبدالغفارالمئویؒ وعن الشیخ حکیم الَامت أشرف علی تهانویؒواسانیدهم مشهورة فی الَآفاق رحمهم االلّٰه تعالی رحمةٌ واسعه)

اسی طرح فقہ واصول الفقہ حضرت مفتی عزیز الرحمٰنؒ (مفتی سابقاً جامعہ اشرفیہ لاہور، ثم مکی) سے حاصل کی نیز والد گرامی نے بے شمار بزرگوں کی خدمت میں وقت گزارا جن میں نمایاں یہ ہیں شیخ الحدیث مولانا محمد زکریا کاندھلویؒ، حضرت مفتی محمودؒ مہتمم مدرسہ قاسم العلوم ملتان وامیر جمعیۃ علمائے اسلام پاکستان، مفتی محمود داؤد یوسف رنگوں برما خلیفہ حضرت تھانویؒ وامیر جمعیۃ علمائے برما، سابق مفتی اعظم دارالعلوم دیوبند مفتی محمود حسن گنگوہیؒ جنوبی افریقہ، مولانا مسیح اللہ خان جلال آبادی خلیفہ حضرت تھانویؒ، مفتی جمیل احمد تھانویؒ صدر مفتی جامعہ اشرفیہ لاہور، حافظ غلام حبیب نقشبندیؒ چکوال، مولانا عبدالحق اکوڑہ خٹکؒ بانی جامعہ حقانیہ، مولانا ابرار الحق ہردوئی خلیفہ حضرت تھانویؒ، حضرت مولانا علی میاں سید ابوالحسن علی ندویؒ مہتمم دارالعلوم ندوۃ العلماء لکھنو، حضرت سائیں عبدالکریم قریشیؒ درگاہ بیر شریف قنبر سندھ، علامہ محمد یاسین عیسیٰ فادانیؒ انڈونیشی مہاجر مکی شافعی، مولانا اُسعد مدنیؒ فرزند وجانشین شیخ الاسلام حضرت حسین احمد مدنیؒ امیر جمیعۃ علمائے ہند، مولانا عبیداللہ انورؒ لاہور جانشین مولنٰا احمد علی لاہویؒ، مولانا مرغوب الرحمنؒ مہتمم دار العلوم دیوبند، مولانا انعام الحسن کاندھلویؒ عالمی امیر تبلیغ دہلی، حاجی عبدالوہابؒ امیر تبلیغ رائیونڈ، مفتی سعید احمد دہلویؒ مقیم تبلیغی مرکز رائیونڈ، مولانا عمر پالنپوری تبلیغی مرکز نظام الدین دہلیؒ، مولانا سعید احمد خانؒ مدینہ منورہ امیر تبلیغ حجاز مقدس، خواجہ خان محمد کندیاں شریف، حضرت نواب عشرت علی خان قیصرؒ مرید حضرت تھانویؒ، مولانا حافظ الحدیث عبداللہ درخواستیؒ، مولانا محمد خان شیرانی ژوب، قاری امیر حسن بہاری ثم ہردوئیؒ خلیفہ حضرت شیخ الحدیث زکریاؒ، حضرت سید رضی الدین احمد فخری، مولانا زین العابدین فیصل اباد، مولانا عبیداللہ اشرفیؒ مہتمم جامعہ اشرفیہ لاہور، مولانا موسیٰ روحانی بازیؒ،، مولانا حبیب اللہ مختار مہتمم جامعہ بنور ٹاون کراچی، مولانا یوسف لدھیانویؒ کراچی

،علامہ حافظ مؤرخ عبدالرشید ارشد لاہورؒ،صوفی عبدالرحمنؒ بمبی خلیفہ حضرت حکیم الاسلام قاری محمد طیب دیوبندیؒ،قاری محمد شریفؒ ملتان خلیفہ حضرت تھانویؒ،حضرت ڈاکٹر حفیظ اللہ سکھروی مہاجر مدنیؒ مرید حضرت تھانویؒ وخلیفہ مفتی محمد حسن امرتسریؒ،حاجی فاروق خلیفہ مولانا مسیح اللہ خانؒ باغ حیات سکھر،حاجی محمد احمدؒ صاحب تفسیر درس قرآن خلیفہ مفتی شفیع کراچی،مفتی رشید احمد لدھیانویؒ کراچی، مولانا عبدالواحدؒ کراچی خلیفہ حضرت حماد اللہ ہالیجویؒ،مولانا مظفر احمد ارکانیؒ خلیفہ حضرت شیخ الاسلام حسین مدنیؒ،قاری طیب نابینا فیض آبادی خلیفہ حضرت شیخ الاسلام حسین مدنیؒ،مولانا سید محمد رابع الحسنی ندوی مہتمم دارالعلوم ندوۃ العلماء لکھنو وچیئرمین انڈین مسلم پرنسل لاء بورڈ،مفتی محمد بلنگوشامیؒ،شیخ محمد سعید الکحیل حلبی شامیؒ امام مسجد خالد بن ولید،شیخ محمد سوسیؒ تونس،شیخ مولودؒ جزائر،مولانا فاضل عثمانی مکیؒ ،مولانا عبدالحلیمؒ گوریني جونپور خلیفہ مولانا شاہ وصی اللہ الہ آبادیؒ،مولانا صادق ڈیسائی خلیفہ مولانا مسیح اللہ خانؒ جنوبی افریقہ،مولانا عباس جناح امیر جمعیت علمائے جوہنسبرگ،مولانا یونس پٹیلؒ ڈربن،مولانا شیر علی شاہؒ اکوڑہ خٹک،مولانا غلام اللہ خانؒ روالپنڈی،مولانا محمد احمدؒ مہتمم صاحب' شیر گڑھ مردان،مولانا حسن جانؒ پشاور،مولانا امیر بجلی گھرؒ پشاور،مولانا سرفراز صفدرؒ مہتمم جامعہ نصرۃ العلوم گجرانوالہ،مولانا صوفی عبدالحمید سواتیؒ مدرسہ نصرۃ العلوم گجرانوالہ،مولانا عبداللہؒ بکھر،خوجہ محمود افندی استنبول ترکی،خوجہ مرسل رفاعی ترکی،مولانا نجم الحسن تھانویؒ لاہور،مولانا سید نفیس شاہ حسینیؒ لاہور،خلیفہ غلام رسولؒ ڈیرہ اسماعیل خان، وغیرہ بے شمار بزرگان سے فیض یاب ہوئے۔

والدگرامی کا تعلق کلاچی،ڈیرہ اسمٰعیل خان ،صوبہ سرحد کے معروف مذہبی زمیندار خاندان سے ہے،جنہوں نے تحریک آزادی میں بھرپور حصہ لیا۔والدصاحب کی اِبتدائی دینی تعلیم (عربی،فارسی) حضرت شیخ الاسلام مولانا حسین احمد مدنی ؒ کے شاگردوں سے انجام پائی (حضرت مدنیؒ ۱۳۶۵ھ ،۱۹۴۶ء میں کلاچی کا دورہ کر چکے ہیں جس کا چرچہ ہمارے خاندان میں اکثر ہوتا ہے)

والدہ کا تعلق بھی وہیں سے ہے، نانا جامشورو کوٹری بیراج،سندھ میں سول انجینئر کے طور پر فائز تھے جس کی وجہ سے ہماری والدہ وہیں منتقل ہوگئی اور پھر میری پیدائش وہیں ہوئی ۔ والدہ لیاقت میڈیکل کالج جامشورو سے فارغ التحصیل لیڈی ڈاکٹر ہیں ،جن کے متعلق حضرت سلیمانیؒ ،(جو کہ ان کے شیخ تھے)فرماتے تھے''انکی حالت عبدالمنان سے بہتر ہے'' ،انہوں نے حرمین شریفین میں حضرت سلیمانیؒ اور مولانا فقیر محمدؒ کی بے حد خدمت کی،مولانا فقیر محمدؒ فرماتے تھے''میری بچیوں نے اتنی میری خدمت نہیں کی جتنی عبدالمنان کی اہلیہ نے کی''،میری پیدائش کو والدہ حضرت مولانا فقیر محمدؒ کی دُعاؤں کا نتیجہ فرماتی ہیں ،کیونکہ ہمارے والد کو شادی کئے ہوئے بارہ سال ہوگئے تھے اور کوئی اولاد نہ تھی،اس کے علاوہ ہماری والدہ کے خاندان میں کسی کی اولاد تا حال نہیں ہے،ڈیڑھ سال کا عرصہ جامشورو گزارنے کے بعد میں اپنی والدہ کے ساتھ اپنے والد کے پاس مکہ مکرمہ میں آ گیا جو کہ اس وقت حرمین شریفین کے سول انجینئر تھے، اور ابھی تک ہیں ،حضرت والد صاحب طول اللہ عمرہ نے جب سے میں نے بولنا شروع کیا دُعائیں سیکھانا شروع کردی تھیں جن کی اسکول کے اِبتدائی حصہ میں سورہ یٰس کی تلاوت کے بعد مندرجہ ذیل دُعاؤں کے ورد کی مستقل عادت ہوئی جو کہ الحمدللہ آج تک جاری ہے۔

الحمدللہ،بچپن میں والد صاحب نے حرم شریف میں قرآن کی تحفیظ میں داخل کیا جو کہ اسکول کی تعلیم کی ابتداء سے کافی عرصہ پہلے تھا۔

محترم قاری محمد اقبال ملتانی میرے حفظ کے استاذ رہے جو کہ ابھی تک ہیں، پانچ سال کی عمر میں والد صاحب نے عصری عربی اسکول مدارس الفضل الاھلیہ ۱۴۱۴ھ، ۱۹۹۴ء میں داخل کیا، دس سال کی عمر میں ۱۴۱۹ھ، ۱۹۹۹ء میں ابتدائی (پرائمری) مرحلہ ختم ہوا اور اس کے ساتھ ہی یکم رمضان ۱۴۱۹ھ، ۸ دسمبر ۱۹۹۹ء کو الحمدللہ بزرگوں اور بڑوں کی دُعاؤں سے حرم شریف میں حفظ قرآن مکمل ہوا ،اُسی سال یہی دُعائیں اپنے قلم سے لکھنے کی سعادت ملی پھر بعد میں اِنہیں کمپیوٹر میں منتقل کیا گیا اور اس طرح یہ دعائیں سارے عالم میں

مخصوص ہاتھوں تک پہنچیں، ۱۴۲۲ھ، ۲۰۰۲ء اسکول کا متوسطہ (مڈل) مرحلہ ختم ہوا، اور اُسی سال طویل انقطاع کے بعد دوسری مرتبہ پاکستان کا سفر ہوا، اگست ۲۰۰۴ء، ۱۴۲۵ھ میں والد صاحب کے ساتھ پانچوں ملکوں (برطانیہ، جنوبی افریقہ، برما، بنگلا دیش اور پاکستان) کا اصلاحی و تبلیغی سفر ہوا جو کہ ایک نہایت یادگار رہا، بہت کچھ دیکھنے اور سیکھنے کو ملا، اسی دوران بندہ کی لکھی ہوئی دُعائیں کافی مقبول ہوئیں، اکابرین نے ان کے حوالوں کیلئے متوجہ کیا جو کہ بحمد للہ مکمل کرنے کی توفیق ملی اور ساتھ ہی مسنون، مجرب، مفید اعمال واذکار کا اضافہ کر دیا، تا کہ سلوک کی ساری منازل کیلئے نافع ہو۔ اسکے علاوہ والد صاحب کے مریدین سارے عالم میں ہیں ان کے اصلاحی خطوط کا جواب لکھنا بھی بندہ کی ڈیوٹی میں رہا ہے جو کہ یہ سلسلہ آج تک جاری ہے۔

اسی طرح اللہ تعالیٰ کے مہمانوں کی ضیافت و مدرات جو والد صاحب کی زیارت کیلئے تشریف لاتے ہیں جب کہ رمضان المبارک اور موسم حج میں ان کی تعداد سیکڑوں تک پہنچ جاتی ہے، ان کی خدمت میرے لیے سعادت ہے اور اس میں میری معاونت میرے چھوٹے بھائی عزیزی حافظ سلیمان سلمہ اللہ پوری طرح کرتے رہتے ہیں، بالخصوص ضیوف الرحمٰن کی امانتوں کو سنبھالنا اور واپس لوٹانا اِنکی ذمہ داری ہے۔ سترہ سال کی عمر میں ۱۴۲۶ھ، ۲۰۰۵ء اسکول کا مرحلہ ختم ہوا، اور اسی سال اپنے والد محترم کی رہنمائی میں یہ کتاب مکمل کی، ۲۰۱۰ء میں ام القری یونیورسٹی مکہ المکرمہ سے اسلامک اسٹڈیز میں فارغ التحصیل ہوا، ۲۰۰۹ء میں شادی ہوئی، اور ۲۰۱۱ء بیٹا بدر پیدا ہوا۔

وِللّٰہ الحمد ۔ اللّٰھم احسن عاقبتنا فی الامور کلھا واجرنا من خزی الدنیا وعذاب الاخرہ۔

اٰمین

نُعْمَــــانَ عَبْدُالْمَنَّــــانَ

اسمائے حُسنٰی

{قُلِ ادْعُوا اللّٰہَ اَوِادْعُوا الرَّحْمٰنَ اَیًّا مَّا تَدْعُوْا فَلَہُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰی}

سورۃ بنی اسرائیل ۱۱۰

ترجمہ: کہہ دیجئے کہ اللہ کہہ کر پکارو یا رحمٰن کہہ کر، جیسے بھی پکارو گے اس کے بہر صورت اچھے ہی نام ہیں۔ (تفسیر عثمانی)

هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّاهُو	الرَّحْمٰنُ	الرَّحِيْمُ	الْمَلِكُ
	بہت رحم والا	سب پر مہربان	بادشاہ حقیقی
الْقُدُّوْسُ	السَّلَامُ	الْمُؤْمِنُ	الْمُهَيْمِنُ
نہایت پاک	بے عیب	امن دینے والا	نگہبانی کرنے والا
الْعَزِيْزُ	الْجُبَّارُ	الْمُتَكَبِّرُ	الْخَالِقُ
سب پر غالب	سب سے زبردست	بڑائی اور بزرگی والا	پیدا کرنے والا
الْبَارِئُ	الْمُصَوِّرُ	الْغَفَّارُ	الْقَهَّارُ
جان ڈالنے والا	صورت بنانے والا	گناہ بخشنے والا	سب کو قابو میں رکھنے والا
الْوَهَّابُ	الرَّزَّاقُ	الْفَتَّاحُ	الْعَلِيْمُ
بے عوض دینے والا	روزی دینے والا	کھولنے والا	سب کچھ جاننے والا
الْقَابِضُ	الْبَاسِطُ	الْخَافِضُ	الرَّافِعُ
روزی تنگ کرنے والا	روزی فراخ کرنے والا	پست کرنے والا	بلند کرنے والا
الْمُعِزُّ	الْمُذِلُّ	السَّمِيْعُ	الْبَصِيْرُ
عزت دینے والا	ذلّت دینے والا	سب کچھ جاننے والا	ہر چیز دیکھنے والا

الْحَكَمُ	الْعَدْلُ	اللَّطِيْفُ	الْخَبِيْرُ
فیصلہ کرنے والا	انصاف کرنے والا	باریک بیں	باخبر اور آگاہ
الْحَلِيْمُ	الْعَظِيْمُ	الْغَفُوْرُ	الشَّكُوْرُ
بڑا بُردبار	عظمت والا	بخشنے والا	قدردان
الْعَلِيُّ	الْكَبِيْرُ	الْحَفِيْظُ	الْمُقِيْتُ
بلند مرتبے والا	بہت بڑا	حفاظت کرنے والا	قوت دینے والا
الْحَسِيْبُ	الْجَلِيْلُ	الْكَرِيْمُ	الرَّقِيْبُ
حساب کرنے والا	بڑی عزت والا	بڑا سخی داتا	نگران
الْمُجِيْبُ	الْوَاسِعُ	الْحَكِيْمُ	الْوَدُوْدُ
قبول کرنے والا	وسعت والا	بڑی حکمتوں والا	بڑی محبت والا
الْمَجِيْدُ	الْبَاعِثُ	الشَّهِيْدُ	الْحَقُّ
بڑی بزرگی والا	قبروں سے اُٹھانے والا	حاظر وناظر	برحق وبرقرار
الْوَكِيْلُ	الْقَوِيُّ	الْمَتِيْنُ	الْوَلِيُّ
بڑا کارساز	بڑی قوت والا	مضبوط	مددگار و دوست
الْحَمِيْدُ	الْمُحْصِيُ	الْمُبْدِئُ	الْمُعِيْدُ
اہل تعریف	اچھی طرح شمار رکھنے والا	پہلے پیدا کرنے والا	لوٹانے والا
الْمُحْيِيُ	الْمُمِيْتُ	الْحَيُّ	الْقَيُّوْمُ
زندہ کرنے والا	موت دینے والا	ہمیشہ	زندہ قائم
الْوَاجِدُ	الْمَاجِدُ	الْوَاحِدُ	الْاَحَدُ
ہر چیز کو پالنے والا	بزرگی اور بڑائی والا	ایک	اکیلا

الصَّمَدُ	الْقَادِرُ	الْمُقْتَدِرُ	الْمُقَدِّمُ
بے نیاز	قدرت والا	قدرت ظاہر کرنے والا	آگے بڑھانے والا
الْمُؤَخِّرُ	الْاَوَّلُ	الْاٰخِرُ	الظَّاهِرُ
پیچھے رکھنے والا	سب سے پہلے	سب کے بعد	ظاہر آشکارا
الْبَاطِنُ	الْوَالِيُ	الْمُتَعَالِيُ	الْبَرُّ
پوشیدہ	مالک وکارساز	بہت بلند مرتبے والا	اچھا سلوک کرنے والا
التَّوَّابُ	الْمُنْتَقِمُ	الْعَفُوُّ	الرَّءُوْفُ
توبہ قبول کرنے والا	بدلہ لینے والا	معاف کرنے والا	بہت شفقت رکھنے والا
مَالِكُ الْمُلْكِ	ذُوْالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ	الْمُقْسِطُ	الْجَامِعُ
ملکوں کا مالک	بزرگی اور بخشش والا	انصاف کرنے والا	سب کو جمع کرنے والا
الْغَنِيُّ	الْمُغْنِيُ	الْمُعْطِيُ	الْمَانِعُ
سب سے بے نیاز	غنی کرنے والا	عطا کرنے والا	روکنے والا
الضَّارُّ	النَّافِعُ	النُّوْرُ	الْهَادِئُ
نقصان پہنچانے والا	نفع پہنچانے والا	روشن کرنے والا	ہدایت دینے والا
الْبَدِيْعُ	الْبَاقِيُ	الْوَارِثُ	الرَّشِيْدُ
بے مثال پیدا کرنے والا	ہمیشہ رہنے والا	فنا کے بعد رہنے والا	راست وتدبیر والا

الصَّبُوْرُ
بڑے صبر وتحمل والا

(ترمذی، حاکم، ابن حبان، بیہقی) روایت حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حضرت ابو ہریرہ ؓ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کے ننانوے نام ہیں ،جس نے ان کو حفظ کرلیا وہ جنت میں داخل ہوگا اور اللہ وتر (طاق) ہے اور طاق اسے پسند ہے، اور اللہ اس کی تمام حاجتیں پوری فرمائیں گے۔

(بخاری، مسلم، ابن مردویہ)۔

پھر یہ دعا پڑھے:

اَللّٰھُمَّ بِاَسۡمَائِکَ الۡحُسۡنٰی وَصِفَاتِکَ الۡعُلٰی اَسۡاَلُکَ اَنۡ تَجۡعَلَ الۡقُرۡاٰنَ رَبِیۡعَ قَلۡبِیۡ وَجَلَاۤءَ حُزۡنِیۡ وَذِهَابَ هَمِّیۡ۔

اسم اعظم

اسم اعظم کے بارے میں متعدد اقوال ہیں:

(۱) اللہ کے ان ننانوے ناموں میں ایک نام پوشیدہ ہے اور وہی اسم اعظم ہے (حصن حصین) جن کو پڑھ کر جس مقصد کے لئے دُعا کی جائے تو قبول ہوتی ہے (ترمذی، حاکم) اور جو شخص ان اسماء کے ذریعے دُعا کرے تو اس کے لئے جنت واجب ہوگی، یعنی یہ وہ اسماء ہیں جن کا یاد کرنا جنت میں داخل ہونے کا ذریعہ ہے اللہ تعالیٰ بالکل یگانہ یکتا ہے۔ اور اسے اعمال میں طاق پسند ہے۔ (بخاری، مسلم، کتاب الاذکار) روایت حضرت ابوھریرہ ؓ)

امام مالکؒ اور امام ابن جریر الطبریؒ کا یہی قول ہے ۔

(۲) امام الشعبیؒ، امام اعظم ابوحنیفہؒ، امام الشافعیؒ، امام الطحاویؒ، امام الخطابیؒ، امام الحرمینؒ، امام الغزالیؒ، حضرت شیخ عبدالقادر جیلانیؒ، علامہ شامیؒ اور علامہ شبیر احمد عثمانیؒ ان سب کے نزدیک اسم اعظم "اللہ" ہے ۔ (طحاوی، ردالمحتار، فتح الملھم، فضائل ذکر از حضرت زکریا ؒ، بیس بڑے مسلمان از عبدالرشید ارشد ؒ)

(۳) الٓمّٓ. اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الۡحَیُّ الۡقَیُّوۡمُ ۔ ترجمہ: الف، لام، م، اللہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں، وہی ہمیشہ زندہ رہنے والا اور سب کو قائم رکھنے والا ہے۔

(مسلم، ابن ابی شیبہ، احمد، دارمی، ابوداؤد، ترمذی، ابن ماجہ، ابن حبان، بیھقی، حصن حصین، اعمال قرآنی از حکیم الامت ؒ، فضائل ذکر از شیخ الحدیث ؒ معارف الحدیث)

روایت حضرت اسماء بنت یزید بن السکن ؓ امام الجزریؒ کے نزدیک یہی اسم اعظم ہے۔

(حصن حصین)

(۴) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو "یَاذَالۡجَلَالِ وَالۡاِکۡرَامِ" کہتے سنا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا "تیری دُعا کی قبولیت کا فیصلہ کردیا گیا لہٰذا تو جو چاہے مانگ"

(ابن ماجہ، ترمذی، کنزالعمال، معارف الحدیث) روایت حضرت انس ؓ

(۵) ایک روایت کے مطابق "یَااَرۡحَمَ الرّٰحِمِیۡنَ" پہ ایک فرشتہ مقرر ہے جو شخص اس کلمہ کو تین بار کہتا ہے تو فرشتہ اسے کہتا ہے تو جو چاہے طلب کر۔

(حاکم، حصن حصین، کنزالعمال) روایت حضرت ابوامامہ الباھلی ؓ

(۶) حضرت ابراہیم بن ادہمؒ کے نزدیک "یَاحَیُّ یَاقَیُّوۡمُ" اسم اعظم ہے۔

(تاریخ البدایہ والنہایہ)

(۷) "لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنۡتَ سُبۡحٰنَکَ اِنِّیۡ کُنۡتُ مِنَ الظّٰلِمِیۡنَ"

ترجمہ: (اے اللہ) تیرے سوا کوئی معبود نہیں ہے، تو پاک ہے، بے شک میں ہی ظلم کرنے والوں میں سے ہوں۔ (بخاری، مسلم، حاکم، احمد، ابوداؤد، ترمذی، الذھبی)

روایت حضرت سعد بن ابی وقاص ؓ سورۃ الانبیاء آیت ۸۷

(۸) "وَاِلٰهُکُمۡ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحۡمٰنُ الرَّحِیۡمُ"

ترجمہ: اور تمہارا معبود تو وہی یگانہ ہے، اس کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ بڑا ہی رحم کرنے والا ہے اور بہت مہربان ہے۔

(مسلم،ابن ابی شیبہ،احمد،دارمی،ابوداؤد،ترمذی،ابن ماجہ،ابن حبان ،بیہقی،حصن حصین،اعمال قرآنی از حکیم لامتؒ فضائل ذکر از شیخ الحدیثؒ،معارف الحدیث) روایت حضرت اسماء بنت یزید بن السکنؓ سورۃ البقرہ ۱۶۳

(۹)"اللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُکَ بِاَنَّ لَکَ الْحَمْدُ لَااِلٰهَ اِلَّااَنْتَ وَحْدَکَ لَاشَرِیْکَ لَکَ الْحَنَّانُ الْمَنَّانُ بَدِیْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ یَاذَاالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ"۔

ترجمہ: الٰہی میں تجھ سے سوال کرتا ہوں، اس لئے کہ تیری ہی سب تعریف ہے، تیرے سوا کوئی معبود نہیں ہے، تو اکیلا ہے، تیرا کوئی شریک نہیں، تو بہت بڑا مہربان ہے، بہت زیادہ احسان کرنے والا ہے، آسمانوں اور زمین کا تو ہی (بے مثال) ایجاد کرنے والا ہے، اے عظمت وجلال اور انعام واحسان کا مالک۔

(ابوداؤد،ابن ماجہ،نسائی،ترمذی،ابن حبان،حاکم،احمد،ابن ابی شیبہ،حصن حصین) روایت حضرت انس بن مالکؓ

(۱۰)"اللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُکَ بِاَنَّکَ اَنْتَ اللّٰهُ الْاَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِیْ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَّهٗ کُفُوًا اَحَدٌ"

ترجمہ: الٰہی میں تجھ سے سوال کرتا ہوں، اس لئے کہ تو ہی اللہ ہے، اکیلا ہے، بے نیاز ہے، جس سے نہ کوئی پیدا ہوا، نہ وہ کسی سے پیدا ہوا، نہ کوئی اُس کا ہمسر ہے۔

(ابوداؤد،ترمذی،ابن ماجہ،ابن ابی شیبہ ،احمد،حصن حصین) روایت حضرت بریدہؓ (۱۱)
امام السیوطیؒ کے نزدیک اسم اعظم (بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ) ہے۔ (الاکلیل فی استنباط التنزیل)

(۱۲) قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِکَ الْمُلْکِ تُؤْتِی الْمُلْکَ مَنْ تَشَآءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْکَ مِمَّنْ تَشَآءُ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ بِیَدِکَ الْخَیْرُ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ تُوْلِجُ الَّیْلَ فِی النَّهَارِ وَتُوْلِجُ النَّهَارَ فِی الَّیْلِ وَتُخْرِجُ

الْحَیَّ مِنَ الْمَیِّتِ وَتُخْرِجُ الْمَیِّتَ مِنَ الْحَیِّ وَتَرْزُقُ مَنْ تَشَآءُ بِغَیْرِ حِسَابٍ۔ (طبرانی کبیر) روایت حضرت ابن عباسؓ سورت آل عمران، آیات:۲۶،۲۷۔

(۱۳) اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ۔

(حضرت امام زین العابدین ؒسے مروی ہے، بحوالہ امام فخرالرازی ؒمنقول از فتاویٰ حاوی للسیوطی) سورۃ النمل آیت ۲۶

(۱۴) سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِی السَّمَاوَاتِ وَالْاَرْضِ وَهُوَ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ لَهٗ مُلْکُ السَّمَاوَاتِ وَالْاَرْضِ یُحْیِیْ وَیُمِیْتُ وَهُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ هُوَ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ وَهُوَ بِکُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ هُوَ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْاَرْضَ فِیْ سِتَّةِ اَیَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰی عَلَی الْعَرْشِ یَعْلَمُ مَا یَلِجُ فِی الْاَرْضِ وَمَا یَخْرُجُ مِنْهَا وَمَا یَنْزِلُ مِنَ السَّمَاءِ وَمَا یَعْرُجُ فِیْهَا وَهُوَ مَعَکُمْ اَیْنَ مَا کُنْتُمْ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِیْرٌ لَهٗ مُلْکُ السَّمَاوَاتِ وَالْاَرْضِ وَاِلَی اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ یُوْلِجُ الَّیْلَ فِی النَّهَارِ وَیُوْلِجُ النَّهَارَ فِی الَّیْلِ وَهُوَ عَلِیْمٌ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ۔

(تفسیر سمعانی، تفسیر ابن عطیہ، تفسیر ابن جزئ، در النظیم از یافعیؒ) روایت حضرت ابن عباسؓ سورۃ الحدید آیات ۱-۶ (ان آیات کی تلاوت کے بعد دعا قبول ہوتی ہے۔ منقول از معترک الاقران فی اعجاز القرآن از سیوطیؒ، تفسیر ابن جزیؒ، تفسیر ثعالبیؒ)

(۱۵) هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَالِمُ الْغَیْبِ وَالشَّهَادَةِ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْمَلِکُ الْقُدُّوْسُ السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَیْمِنُ الْعَزِیْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَکَبِّرُ سُبْحَانَ اللّٰهِ عَمَّا یُشْرِکُوْنَ هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَاءُ الْحُسْنٰی یُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِی السَّمَاوَاتِ

وَالْاَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ۔ (تفسیر واحدی، دیلمی) روایت حضرت ابن عباسؓ
(الثعلبی، تفسیر کشاف) روایت حضرت ابوہریرہؓ۔ سورۃ الحشر آیات ۲۲۔۲۴

(۱۶) حضرت مولانا اشرف خان سلیمانی پشاوریؒ، حضرت یوسف بنوریؒ کے حوالے سے فرماتے تھے کہ ''یَااللّٰهُ یَارَّحْمٰنُ یَارَّحِیْمُ (تین مرتبہ) یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ (تین مرتبہ) یَاذَاالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ (تین مرتبہ) یَااَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ (تین مرتبہ) ان میں اسم اعظم ہے، اس لیے دُعا شروع کرنے سے پہلے مندرجہ بالا اسماء کو پڑھ لینا چاہیے۔
(سلوک سلیمانی از حضرت مولانا محمد اشرف علیہ الرحمۃ)

(۱۷) ''اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُکَ بِاِسْمِکَ الْاَعْظَمِ وَرِضْوَانِکَ الْاَکْبَرْ''
ترجمہ: اے اللہ! میں تجھ سے تیرے اسم اعظم اور تیری رضائے اکبر کے ساتھ سوال کرتا ہوں۔ (بغوی، طبرانی، ابن قانع) روایت حضرت حمزہ بن عبدالمطلبؓ

مستجاب الدعوات ہونے کا عمل

(۱) جو شخص روزانہ ۲۵ یا ۲۷ دفعہ یہ دُعا پڑھے گا وہ ان لوگوں میں شامل ہوجائے گا جن کی دُعائیں قبول ہوتی ہیں ''اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِیْ وَلِلْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ الْاَحْیَاءِ مِنْهُمْ وَالْاَمْوَاتِ''
ترجمہ: الٰہی! تو میرے اور تمام زندہ اور مردہ مومن مردوں اور مومن عورتوں کے اور تمام مسلمان مردوں اور مسلمان عورتوں کے گناہ بخش دی''
(طبرانی، حصن حصین، مجمع الزوائد، جامع صغیر) روایت حضرت ابوالدرداءؓ

(۲) حضرت حسن بصریؒ نے فرمایا کہ جو شخص اس آیات کو پڑھ کر دعا کرے گا انشاء اللہ اس کی تمام دعائیں قبول ہوں گی۔ ''فَقُلْتُ اسْتَغْفِرُوْا رَبَّکُمْ اِنَّهٗ کَانَ غَفَّارًا یُرْسِلِ السَّمَاءَ عَلَیْکُمْ مِّدْرَارًا وَیُمْدِدْکُمْ بِاَمْوَالٍ وَبَنِیْنَ وَیَجْعَلْ لَّکُمْ جَنّٰتٍ وَیَجْعَلْ لَّکُمْ اَنْهَارًا''۔ سورۂ نوح ۱۰ تا ۱۲ (گنجینہ اسرار)۔

(۳) حضرت فاطمہؓ بیان فرماتی ہیں کہ مجھ سے آنحضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ یہ دعا کرنے پہلے اسے پڑھ لیا کرو ''یَااَوَّلَ الْاَوَّلِیْنَ وَیَا اٰخِرَ الْاٰخِرِیْنَ وَیَاذَا الْقُوَّةِ الْمَتِیْنُ وَیَارَاحِمَ الْمَسَاکِیْنَ وَیَااَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ''۔ (گنجینہ اسرار)

(۴) حضرت جابرؓ بیان فرماتے ہیں کہ مجھے آنحضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دعاء سے پہلے اس دعاء کے پڑھنے کا حکم دیا ''اَللّٰهُمَّ اِنَّکَ خَلَّاقٌ عَلِیْمٌ، اَللّٰهُمَّ اِنَّکَ غَفُوْرٌ حَلِیْمٌ اَللّٰهُمَّ اِنَّکَ تَوَّابٌ رَّحِیْمٌ، اَللّٰهُمَّ اِنَّکَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمُ، اَللّٰهُمَّ اِنَّکَ الْبَرُّ الْجَوَّادُ الْکَرِیْمُ اِغْفِرْلِیْ وَارْحَمْنِیْ وَاجْبُرْنِیْ وَ وَفِّقْنِیْ وَارْزُقْنِیْ وَاهْدِنِیْ وَنَجِّنِیْ وَعَافِنِیْ وَاسْتُرْنِیْ وَلَاتُضِلَّنِیْ وَادْخِلْنِیَ الْجَنَّةَ بِرَحْمَتِکَ یَااَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ''۔ (گنجینہ اسرار)

(۵) قبولیت دعاء کیلئے اس کا پڑھنا بہت مفید اور نہایت پُراثر ہے: ''یَاسَابِغَ النِّعَمِ وَیَادَافِعَ النِّقَمِ وَیَافَارِجَ الْغَمَمِ وَیَاکَاشِفَ الظُّلَمِ وَیَا اَعْدَلَ مَنْ حَکَمَ وَیَاحَسِیْبَ مَنْ ظَلَمَ وَیَاوَلِیَّ مَنْ ظُلِمَ وَیَا اَوَّلُ بِلَا بِدَایَةٍ وَیَااٰخِرُ بِلَا نِهَایَةٍ وَیَامَنْ لَهٗ اِسْمٌ بِلَا کُنْیَةٍ اِجْعَلْ مِنْ اَمْرِیْ فَرَجًا وَمَخْرَجًا''۔ (گنجینہ اسرار)

(۶) ''اَللّٰهُمَّ فَارِجَ الْهَمِّ کَاشِفَ الْغَمِّ مُجِیْبَ دَعْوَةِ الْمُضْطَرِّیْنَ رَحْمٰنَ الدُّنْیَا وَرَحِیْمَهَا اَنْتَ تَرْحَمُنِیْ فَارْحَمْنِیْ بِرَحْمَةٍ تُغْنِیْنِیْ بِهَا عَنْ رَّحْمَةِ مَنْ سِوَاکَ'' ترجمہ: (اے اللہ! فکر کو دور کرنے والے، غم کے زائل کرنے والے بے قراروں کی دعا کے قبول کرنے والے، دنیا کے رحمن و رحیم! مجھ پر تو رحم کرے گا، تو میرے اُوپر ایسی رحمت کر کہ تو اس کی بنا پر مجھے اپنے سوا ہر ایک کی رحمت سے مستغنی

کردے)۔

"اَللّٰھُمَّ اِنَّکَ قُلْتُ فِیْ کِتَابِکَ الْحَقِّ اِسْتَغْفِرُوْا رَبَّکُمْ اِنَّهٗ کَانَ غَفَّارًا یُرْسِلِ السَّمَاءَ عَلَیْکُمْ مِّدْرَارًا وَّیُمْدِدْکُمْ بِاَمْوَالٍ وَّبَنِیْنَ اسْتَغْفِرُ اللّٰهَ"

اور لفظ اَسْتَغْفِرُ اللّٰه کو سو مرتبہ دہرائے"۔ یہ عمل نماز فجر اور نماز مغرب کے بعد انجام دے

۔ حضرت مولانا یعقوب نانوتویؒ نے ارشاد فرمایا کہ احتمال قوی بلکہ یقین کامل ہے کہ یہ دعا بھی انہیں دعاؤں میں سے ہے جن کی قبولیت کا وعدہ کیا گیا ہے۔ لہٰذا دونوں دعاؤں پر مواظبت کرنا چاہیے۔ (بیاض یعقوبی از مولانا یعقوب نانوتویؒ)

نوٹ: (منتہی حضرات صبح، شام کی دعاؤں کا خطبہ پڑھنے کے بعد اسم اعظم اور اسماء الحسنیٰ پڑھ کر پھر دُعائیں شروع کریں، اور مبتدیٔ حضرات کو جس طرح ان کے شیخ (مرشد) کہیں ان کی تعلیمات کے مطابق عمل کریں۔)

فجر کی نماز اور مغرب کی نماز کے بعد کے اذکار مع

حوالہ جات اور چند فوائد و فضائل

نَحْمَدُکَ یَا خَیْرَ مَأْمُوْلٍ وَّاَکْرَمَ مَسْئُوْلٍ عَلٰی مَاعَلَّمْتَنَا مِنَ الْمُنَاجَاةِ الْمَقْبُوْلِ مِنْ قُرُبَاتٍ عِنْدَاللّٰهِ وَصَلَوَاتِ الرَّسُوْلِ فَصَلِّ عَلَیْهِ مَا اخْتَلَفَ الدَّبُوْرُ وَالْقَبُوْلُ وَانْشَعَبَتِ الْفُرُوْعُ مِنَ الْاُصُوْلِ ثُمَّ نَسْئَلُکَ بِمَا سَنَقُوْلُ وَمِنَّا السُّؤَالُ وَمِنْکَ الْقَبُوْلُ۔

(مناجات مقبول از حضرت مولانا اشرف علی تھانویؒ)

ترجمہ: اے ان سب سے بہتر جن سے امید قائم کی جاسکتی ہے اور اے ان سب سے کریم تر جن سے کچھ طلب کیا جاسکے! ہم تیری حمد کرتے ہیں کہ تو نے ہمیں مناجات مقبول سکھائی جو اللہ کے ہاں موجب قربت اور رسول اللہ ﷺ کی دعائیں سکھائیں۔ تو یا (اللہ) اُن

(رسول) پر رحمت کامل نازل فرما جب تک کہ پچھوا اور پروا ہوائیں چلتی رہیں اور جڑوں سے شاخیں پھوٹتی رہیں۔ اسکے بعد ہم تجھ سے وہ طلب کرتے ہیں، جو ابھی (آگے) عرض کرتے ہیں۔ ہمارا کام طلب کرنا ہے اور تیرا کام عطا کرنا۔

---

(۱) اَللّٰھُمَّ اَجِرْنِیْ مِنَ النَّارِ۔ (۷ مرتبہ) ترجمہ: اے اللہ پناہ دیجئے مجھے دوزخ سے۔

۔ جہنم سے حفاظت کے لئے مجرب ہے۔ (ابن ماجہ، ابوداؤد، نسائی، مشکوۃ، زاد المعاد)

روایت حضرت نیز بن حارث بن مسلم بن حارث التمیمیؓ

(۲) بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ۔ (۳ مرتبہ) ترجمہ: شروع کرتا ہوں میں اللہ کے نام کے ساتھ کہ جس کے نام کے ساتھ نہیں نقصان پہنچا سکتی کوئی چیز زمین میں اور نہ آسمان میں اور وہ سنتا اور جانتا ہے۔

۔ ناگہانی آفتوں سے حفاظت کے لئے مجرب، اسکے علاوہ نظر بد اور سحر (جادو) وغیرہ کے اثرات دور کرنے کیلئے نہایت مجرب ہے۔

(بخاری، ترمذی، ابوداؤد، ابن ماجہ، نسائی، احمد، ابن حبان، حاکم، ابن ابی شیبہ، الادب المفرد، ابویعلی، الکلم الطیب، زاد المعاد، کتاب الاذکار، حصن حصین، معارف الحدیث)

روایت حضرت عثمان بن عفانؓ

(۳) اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّآمَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ۔ (۳ مرتبہ)

ترجمہ: پناہ چاہتا ہوں میں حق تعالیٰ کے کامل کلمات کی تمام مخلوق کی بُرائی سے۔

۔ ہر موذی چیز سے حفاظت کیلئے۔ یعنی ہر مخلوق کے شر سے خصوصاً سانپ، بچھو وغیرہ زہریلے اور موذی جانوروں کے شر سے محفوظ ہونا۔

(مسلم، ترمذی، ابوداؤد، نسائی، الدارمی، احمد، ابن ماجہ، طبرانی، ابن ابی شیبہ، ابن سنی، ابن

حبان، حاکم، مشکوٰۃ، کتاب الاذکار، زادالمعاد، حصن حصین) روایت حضرت خولہ بنت حکیمؓ ۔

(۴) رَضِيْتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَّبِالْاِسْلَامِ دِيْنًا وَّبِمُحَمَّدٍ رَّسُوْلًا وَّنَبِيًّا۔ (۳ مرتبہ)

ترجمہ: راضی ہوں میں اللہ سے باعتبار رب ہونے کے اور اسلام سے باعتبار دین ہونے کے اور محمد ﷺ باعتبار رسول اور نبی ہونے کے۔

روز قیامت اللہ تعالیٰ کا بندے کو راضی کرنا۔ یعنی اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اتنا انعام دیں گے کہ اس کا پڑھنے والا راضی ہوجائے گا۔

(ترمذی، ابوداؤد، نسائی، ابن ماجہ، احمد، حاکم، ابن حبان، احمد، بیہقی، ابن سنی،)
روایت حضرت ابی بن کعبؓ اور حضرت ابوسعید الخدریؓ

(۵) اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْهَمِّ وَالْحُزْنِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْكَسْلِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنَ الْجُبْنِ وَ الْبُخْلِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ غَلَبَةِ الدَّيْنِ وَقَهْرِ الرِّجَالِ۔ (۳ مرتبہ)

ترجمہ: اے اللہ! میں تیری ہی پناہ لیتا ہوں ہر فکر (رنج) اور غم سے، اور تیری ہی پناہ لیتا ہوں کم ہمتی اور سستی سے، اور تیری ہی پناہ لیتا ہوں بزدلی اور کنجوسی سے اور تیری ہی پناہ لیتا ہوں قرض کے گھیر لینے سے اور لوگوں کے زور وظلم سے (تو مجھے ان سب سے بچالے)

یہ دعا ادائیگی قرض اور سستی، کاہلی، کنجوسی، بزدلی اور ہر ہم (رنج) اندیشہ ہائے غم اور دیگر پریشانیوں سے نجات کے لئے مجرب ہے۔

(ابن ابی شیبہ، بخاری، مسلم، ابوداؤد، نسائی، طبرانی، بیہقی، حصن حصین) روایت حضرت ابوسعید الخدریؓ اور حضرت انسؓ

(۶) حَسْبِيَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ۔

(۷ مرتبہ) ترجمہ: اللہ میرے لیے کافی ہے، اس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، اسی پر میں نے بھروسہ کیا اور وہ عرش عظیم کا مالک ہے۔

دنیا اور آخرت کے مسائل کے حل کیلئے اللہ کا کافی ہونا۔ حدیث شریف میں آیا ہے: جو شخص صبح شام سات مرتبہ مذکورہ بالا دعا پڑھے گا، اللہ تعالیٰ اس کو دنیا اور آخرت کے تمام غموں سے بچالیں گے۔

(ابوداؤد، ابن سنی، کنز العمال، زادالمعاد، کتاب الاذکار) روایت حضرت ابوالدرداءؓ۔

اسکے علاوہ ہڈیوں، جوڑوں کے امراض دور کرنے کیلئے مجرب عمل ہے۔

(اعمال قرآنی از حضرت اشرف علی تھانوی رحمۃ اللہ علیہ)

(۷) سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ وَبِحَمْدِهٖ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ۔ (۳ مرتبہ)

ترجمہ: میں اللہ کی پاکی بیان کرتا ہوں جو بڑی عظمت والا ہے تمام تعریفیں اسی کے لائق ہیں اور نیکی کرنے کی طاقت نہیں اور نہ برائی سے بچنے کی طاقت ہے، مگر اس اللہ کی طرف سے۔

اس دعا کو پڑھنے سے چار بیماریوں سے موت تک حفاظت ہوگی:

(۱) جذام (کوڑھ) (۲) جنون (۳) اندھا ہونا (۴) فالج

(أحمد، طبرانی، ابن السنی، کنز العمال، مجمع الزوائد، معارف الحدیث) روایت أم المؤمنین حضرت جویریہؓ اور حضرت عبداللہ ابن عباسؓ۔

اسکے علاوہ یہ دعا ناک، کان، گلا کے امراض سے حفاظت کیلئے مجرب ہے

(از حضرت حکیم الامت اشرف علی تھانوی رحمۃ اللہ علیہ)

(۸) اَللّٰهُمَّ عَافِنِيْ فِيْ بَدَنِيْ وَعَافِنِيْ فِيْ سَمْعِيْ وَعَافِنِيْ فِيْ بَصَرِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ۔ (۳ مرتبہ) ترجمہ: اے اللہ! تو مجھے جسمانی صحت و عافیت عطا فرما اور میری قوت سماعت میں عافیت وسلامتی عطا فرما اور میری بینائی میں عافیت وسلامتی عطا فرما تیرے سوا کوئی معبود نہیں ہے۔

اعضاء و جوارح کی سلامتی کیلئے دعا ہے، جس میں خاص طور پر بینائی اور شنوائی کے امراض سے حفاظت کیلئے مجرب ہے۔

(ابوداؤد، نسائی، ابن سنی، احمد، ترمذی، کتاب الاذکار) روایت حضرت عبدالرحمن بن ابی بکرةؓ

(۹) اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُ بِکَ مِنَ الْکُفْرِ وَالْفَقْرِ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ۔ (۳ مرتبہ) ترجمہ: اے اللہ! میں کفر اور فقر اور عذاب قبر سے تیری پناہ لیتا ہوں، تیرے سوا کوئی معبود نہیں ہے۔

۔ اس دعا کو پڑھنے سےکفر اور فقر (فقر جس میں ہر قسم کی محتاجی شامل ہے) اور عذاب قبر سے مکمل محفوظ ہو جاتا ہے۔

(ابن ابی شیبه، عبدالرزاق، احمد، طبرانی، ابن خزیمه، ابن ابی حاتم، ابوداؤد، نسائی، ابن سنی، حاکم، البزار، طبری، بیهقی، طحاوی، ادب المفرد، ابن حبان) روایت حضرت ابوبکر الصدیقؓ اور حضرت ابن ابی بکرۃؓ

(۱۰) اَللّٰھُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ خَلَقْتَنِیْ وَاَنَا عَبْدُکَ وَاَنَا عَلٰی عَھْدِکَ وَوَعْدِکَ مَا اسْتَطَعْتُ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ اَبُوْءُ لَکَ بِنِعْمَتِکَ عَلَیَّ وَاَبُوْءُ بِذَنْبِیْ فَاغْفِرْ لِیْ فَاِنَّہٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّآ اَنْتَ۔ (ایک مرتبہ)۔ ترجمہ: اے اللہ! تو ہی میرا رب ہے، تیرے سوا کوئی لائق عبادت نہیں، تو نے ہی مجھے پیدا کیا اور میں تیرا ہی بندہ ہوں، میں جتنا مجھ سے ہو سکے تیرے وعدہ پر اور عہد پر قائم ہوں۔ میں اپنے کیے کے شر سے تیری پناہ مانگتا ہوں، مجھ پر جو تیری نعمتیں ہیں، اس کا میں اقرار کرتا ہوں اور اپنے گناہوں کا بھی اعتراف کرتا ہوں۔ پس تو مجھے بخش دے، اس لئے کہ بے شک تیرے سوا اور کوئی گناہ نہیں بخش سکتا۔

۔ یہ دعا سید الاستغفار کہلاتی ہے، جس کے پڑھنے سے جنت کا پروانہ ملتا ہے۔ یعنی جو شخص اس دُعا کو پڑھ لے اور وہ اُس دن یا رات میں مرجائے تو وہ اہل جنت میں شمار ہوگا۔

(بخاری، ابوداؤد، ترمذی، نسائی، ابن سنی، طبرانی، ابن حبان، ابن ماجه، بیهقی، ابن ابی الدنیا، مشکوٰة، کتاب الاذکار، حصن حصین، معارف الحدیث) روایت حضرت شداد بن اوسؓ، حضرت عبداللہ ابن بریدہؓ اور حضرت جابرؓ۔

(۱۱) فجر کے بعد اَصْبَحْنَا وَاَصْبَحَ الْمُلْکُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ، اَسْئَلُکَ خَیْرَ ھٰذَا الْیَوْمِ فَتْحَہٗ وَنَصْرَہٗ وَنُوْرَہٗ وَبَرَکَاتَہٗ وَھُدَاہُ وَاَعُوْذُ بِکَ مِنْ شَرِّ مَا فِیْہِ وَشَرِّ مَا بَعْدَہٗ۔ (ایک مرتبہ)۔

ترجمہ: ہم نے اور تمام ملک (کائنات) نے اللہ رب العالمین کی (طاعت وعبادت) کے لئے صبح کی، اے اللہ! میں تجھ سے اس دن کی بھلائی (وبہتری)، فتح ونصرت، نور وبرکت اور ہدایت کا سوال کرتا ہوں، اور جو اس دن میں (پیش آنے والا) ہے اور جو اس کے بعد آئے گا اُس کے شر سے تیری پناہ لیتا ہوں (تو مجھے اس سے بچا دے)۔

مغرب کے بعد اَمْسَیْنَا وَاَمْسَی الْمُلْکُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ، اَسْئَلُکَ خَیْرَ ھٰذِہِ الَّیْلَۃِ فَتْحَھَا وَنَصْرَھَا وَنُوْرَھَا وَبَرَکَاتَھَا وَھُدَاھَا وَاَعُوْذُ بِکَ مِنْ شَرِّ مَا فِیْھَا وَشَرِّ مَا بَعْدَھَا۔ (ایک مرتبہ)۔

ترجمہ: ہم نے اور تمام ملک (کائنات) نے اللہ رب العالمین کی (طاعت وعبادت) کے لئے شام کی، اے اللہ! میں تجھ سے اس رات کی بھلائی (وبہتری)، فتح ونصرت، نور وبرکت اور ہدایت کا سوال کرتا ہوں، اور جو اس رات میں (پیش آنے والی) ہے اور جو اس کے بعد آئے گی اُس کے شر سے تیری پناہ لیتا ہوں (تو مجھے اس سے بچا دے)۔

۔ دن اور رات کی تمام فتوحات، انوار وبرکات کے حصول کیلئے اور تمام دن، رات کے شرور، مصائب سے حفاظت کیلئے یہ دعا مجرب ہے۔

(مسلم، ابوداؤد، کتاب الاذکار) روایت حضرت ابی بن مالک اشعریؓ

(۱۲) اَللّٰھُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ عَلَیْکَ تَوَکَّلْتُ وَاَنْتَ رَبُّ الْعَرْشِ الْکَرِیْمِ ، مَا شَآءَ اللّٰہُ کَانَ وَمَا لَمْ یَشَأْ لَمْ یَکُنْ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا

بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ۔ اَعْلَمُ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰی كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ وَّاَنَّ اللّٰهَ قَدْ
اَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا ۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْۤ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِيْ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ
دَآبَّةٍ اَنْتَ اٰخِذٌۢ بِنَاصِيَتِهَا اِنَّ رَبِّيْ عَلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۔ (ایک مرتبہ)

ترجمہ: اے اللہ! آپ ہی مجھے پالنے والے ہیں، آپ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے، آپ ہی پر میں نے بھروسہ کیا اور آپ ہی عظیم عرش کے مالک ہیں، جو کچھ اللہ نے چاہا وہ ہوا اور جو اللہ نے نہیں چاہا وہ نہیں ہوا اور گناہوں سے بچنے اور نیک کاموں کے کرنے کی طاقت اللہ کی مدد ہی سے ملتی ہے جو بلندی والا عظمت والا ہے، میں یقین کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ ہر چیز پر پوری قدرت رکھنے والا ہے اور یہ کہ اللہ تعالیٰ کا علم ہر چیز کو محیط ہے، اے اللہ! میں آپ کی پناہ مانگتا ہوں میرے نفس کی برائی سے اور ہر اس چوپائے کی برائی سے جس کی پیشانی آپ کے قبضے میں ہے، بےشک میرا رب سیدھے راستہ پر ہے۔

۔ یہ دعا سیدنا ابوالدرداءؓ کے نام سے معروف ہے، جو کہ حادثات سے بچنے کیلئے مجرب ہے۔ حضرت ابوالدرداءؓ کے محلہ کے تمام گھر جل گئے لیکن اس دُعا کی برکت سے انکا گھر محفوظ رہا۔ (ابوداؤد، ابن سنی، کنز العمال، جمع الجوامع) روایت حضرت طلق بن حبیبؓ

(۱۳) فجر کے بعد اَللّٰهُمَّ مَا اَصْبَحَ بِيْ مِنْ نِعْمَةٍ اَوْ بِاَحَدٍ مِّنْ خَلْقِكَ فَمِنْكَ وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ فَلَكَ الْحَمْدُ وَلَكَ الشُّكْرُ ۔ (ایک مرتبہ)

ترجمہ: اے اللہ! جو بھی کوئی نعمت مجھے یا تیری کسی بھی مخلوق کو آج صبح ملی، وہ تنہا تیری ہی طرف سے (دی ہوئی) ہے، تو یکتا و یگانہ ہے، تیرا کوئی بھی شریک نہیں ہے، لہذا تیری ہی تمام تر تعریف ہے اور تیرا ہی شکر ہے۔

مغرب کے بعد اَللّٰهُمَّ مَا اَمْسٰی بِيْ مِنْ نِعْمَةٍ اَوْ بِاَحَدٍ مِّنْ خَلْقِكَ فَمِنْكَ وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ فَلَكَ الْحَمْدُ وَلَكَ الشُّكْرُ ۔ (ایک مرتبہ)

ترجمہ: اے اللہ! جو بھی کوئی نعمت مجھے یا تیری کسی بھی مخلوق کو آج رات ملی، وہ تنہا تیری ہی طرف سے (دی ہوئی) ہے، تو یکتا و یگانہ ہے، تیرا کوئی بھی شریک نہیں ہے، لہذا تیری ہی تمام تر تعریف ہے اور تیرا ہی شکر ہے۔

۔ دن، رات کی تمام نعمتوں کا شکرانہ اداء ہو جائیگا۔

(ابوداؤد، نسائی، ابن حبان، مشکوۃ، کتاب الاذکار، حصن حصین، معارف الحدیث) روایت حضرت عبداللہ بن غنام البیاضیؓ

(۱۴) اَللّٰهُ اَكْبَرُ ۔ اَللّٰهُ اَكْبَرُ ۔ اَللّٰهُ اَكْبَرُ ۔ بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰی نَفْسِيْ وَدِيْنِيْ ۔ بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰی اَهْلِيْ وَمَالِيْ ۔ بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰی كُلِّ شَيْءٍ اَعْطَانِيْ رَبِّيْ ۔ بِسْمِ اللّٰهِ خَيْرِ الْاَسْمَآءِ ۔ بِسْمِ اللّٰهِ رَبِّ الْاَرْضِ وَالسَّمَآءِ ۔ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ دَآءٌ وَّهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۔ بِسْمِ اللّٰهِ افْتَتَحْتُ عَلَى اللّٰهِ وَعَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ اَللّٰهَ ۔ اَللّٰهُ رَبِّيْ لَاۤ اُشْرِكُ بِهٖ اَحَدًا ۔ اَسْئَلُكَ بِخَيْرِكَ مِنْ خَيْرِكَ الَّذِيْ لَا يُعْطِيْهِ غَيْرُكَ عَزَّ جَارُكَ وَجَلَّ ثَنَآؤُكَ وَلَاۤ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اجْعَلْنِيْ فِيْ عِيَاذِكَ وَجِوَارِكَ مِنْ كُلِّ سُوْٓءٍ وَّمِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْتَجِيْرُكَ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ خَلَقْتَ وَاَحْتَرِسُ بِكَ جَمِيْعًا مِّنْهُنَّ وَاُقَدِّمُ بَيْنَ يَدَيَّ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۝ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۝ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ ۝ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۝ (پوری سورت اخلاص پڑھے اور سامنے کی طرف پھونکے، اسی طرح پوری سورت

الاخلاص بسم اللہ کے ساتھ پڑھے اور پیچھے کی طرف پھونکے، اسی طرح پوری سورت الاخلاص بسم اللہ کے ساتھ پڑھے اور داہنی طرف پھونکے، اسی طرح پوری سورت الاخلاص بسم اللہ کے ساتھ پڑھے اور بائیں طرف پھونکے، اسی طرح پوری سورت الاخلاص بسم اللہ کے ساتھ پڑھے اور اوپر کی طرف پھونکے، اسی طرح پوری سورت الاخلاص بسم اللہ کے ساتھ پڑھے اور نیچے کی طرف پھونکے)

ترجمہ: اللہ کی ذات سب سے بڑی ہے، اللہ کی ذات سب سے بڑی ہے، اللہ کی ذات سب سے بڑی ہے۔ اللہ تعالیٰ کے نام کی برکت میری جان پر اور میرے دین پر، اللہ تعالیٰ کے نام کی برکت میرے گھر والوں پر اور میرے مال پر، اللہ تعالیٰ کے نام کی برکت ہر اس چیز پر جو میرے پروردگار نے مجھے عطا کی، اللہ تعالیٰ کے نام سے جو سب ناموں بہتر ہے، اللہ تعالیٰ کے نام سے جو مالک ہے زمین اور آسمان کا، اللہ تعالیٰ کے نام سے جس کی برکت سے کوئی بیماری نقصان نہیں پہنچا سکتی، اور وہ سننے اور جاننے والا ہے۔ اللہ تعالیٰ ہی کے نام کی برکت سے میں نے شروع کیا اور اللہ تعالیٰ ہی کی ذات پر میں نے بھروسہ کیا، اللہ ہی اللہ میرا پروردگار ہے میں کسی کو اس کا شریک نہیں ٹھراتا۔ اے اللہ! میں تیرے خیر کے وسیلہ سے تجھ سے مانگتا ہوں وہ بھلائی جو تیرے سوا اور کوئی نہیں دے سکتا، تیری پناہ عزت والی ہے اور تیری ثنا بڑی ہے اور معبود نہیں کوئی سوائے تیرے، مجھ کو اپنی پناہ میں لے لے ہر برائی سے اور شیطان مردود سے۔ اے اللہ میں تیری پناہ لیتا ہوں ہر اس مخلوق سے جو تو نے بنائی اور تیری حفاظت مانگتا ہوں ان سب سے اور اپنے آگے رکھتا ہوں (اپنے لئے ڈھال بناتا ہوں) اس سورت اخلاص کو، جس کا ترجمہ یہ ہے: ''آپ کہہ دیجئے کہ وہ اللہ ایک (ہی) ہے، اللہ بے نیاز ہے، اس کی اولاد نہیں اور نہ وہ کسی کی اولاد ہے اور نہ کوئی اس کے برابر کا ہی''۔

(ابن سعد، ابن عساکر، کنز العمال، جمع الجوامع) روایت حضرت عبداللہ بن ابان الثقفیؓ

ے یہ دعا حضرت انسؓ کے نام سے معروف ہے، جو کہ جان، مال، دین، اہل وعیال کی ہر قسم کے نقصانات سے حفاظت کیلئے مفید ہے۔ اسکے علاوہ جابر، ظالم حکمرانوں کے شر سے حفاظت کیلئے بھی مجرب ہے۔

(۱۵) بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ○ قُلۡ اَعُوۡذُ بِرَبِّ الۡفَلَقِ ○ مِنۡ شَرِّ مَا خَلَقَ ○ وَمِنۡ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ○ وَمِنۡ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِى الۡعُقَدِ ○ وَمِنۡ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ○ سورۃ الفلق، سپارہ: ۳۰ (۳ مرتبہ مع بسم اللہ)

ترجمہ: شروع اللہ کے نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ کہو کہ میں صبح کے مالک کی پناہ مانگتا ہوں، ہر چیز کی برائی سے جو اس نے پیدا کی ہے، اور اندھیری رات کے شر سے جب وہ چھا جائے، اور گنڈوں پر (پڑھ پڑھ) پھونکنے والیوں کی برائی سے، اور حسد کرنے والے کی برائی سے جب وہ حسد کرنے لگے۔

(۱۶) بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ○ قُلۡ اَعُوۡذُ بِرَبِّ النَّاسِ ○ مَلِكِ النَّاسِ ○ اِلٰهِ النَّاسِ ○ مِنۡ شَرِّ الۡوَسۡوَاسِ الۡخَنَّاسِ ○ الَّذِىۡ يُوَسۡوِسُ فِىۡ صُدُوۡرِ النَّاسِ ○ مِنَ الۡجِنَّةِ وَالنَّاسِ ○ سورۃ الناس، سپارہ: ۳۰ (۳ مرتبہ مع بسم اللہ)

ترجمہ: شروع اللہ کے نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ کہو کہ میں لوگوں کے پروردگار کی پناہ مانگتا ہوں، (یعنی) لوگوں کے حقیقی بادشاہ کی، لوگوں کی کے معبود برحق کی، (شیطان) وسوسہ انداز کی برائی سے جو (اللہ کا نام سن کر) پیچھے ہٹ جاتا ہے، جو لوگوں کے دلوں میں وسوسہ ڈالتا ہے، (خواہ وہ) جنات سے (ہو) یا انسانوں میں سے۔

ے جادو، سحر اور دن بھر کے مکروہات سے حفاظت کیلئے مجرب ہے۔

(ترمذی، مشکوٰۃ) روایت حضرت عباسؓ

سورۃ الفلق بندے کو ظاہری شر سے بچنے کے لئے ہے، اور سورۃ الناس باطنی وسوسوں اور نفس کی بُرائیوں سے بچنے کیلئے مجرب ہے۔

(بخاری، مسلم، ترمذی، نسائی، معارف الحدیث)

(۱۷) اَعُوْذُ بِاللّٰہِ السَّمِیْعِ الْعَلِیْمِ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ۔ (۳ مرتبہ)

ترجمہ: میں سب کچھ سننے اور جاننے والے خدا کی پناہ لیتا ہوں، مردود شیطان (کے وسوسوں) سے۔

ھُوَ اللّٰہُ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ عٰلِمُ الْغَیْبِ وَالشَّھٰدَۃِ، ھُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ ، ھُوَ اللّٰہُ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْمَلِکُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُھَیْمِنُ الْعَزِیْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَکَبِّرُ سُبْحٰنَ اللّٰہِ عَمَّا یُشْرِکُوْنَ، ھُوَ اللّٰہُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَہُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰی یُسَبِّحُ لَہٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَھُوَ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ۔ (ایک مرتبہ) سورۃ الحشر آیات ۲۲ سے ۲۴۔

ترجمہ: وہ اللہ وہی ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ پوشیدہ اور ظاہر (سب) کا جاننے والا ہے، وہ بڑا مہربان اور بہت رحم کرنے والا ہے، وہی وہ اللہ ہے جس کے سوا کوئی لائق پرستش (عبادت کے لائق) نہیں، وہ وہی (تمام جہان کا) بادشاہ ہے، بہت پاک ذات ہے، بے عیب ہے، امن دینے والا ہے، (سب کا) نگہبان ہے، (سب پر) غالب ہے، زبردست ہے، بڑائی کا مالک ہے، مشرکوں کے شرک سے پاک ہے، وہی اللہ (سب کا) پیدا کرنے والا ہے، (ہر چیز کا) موجد (ایجاد کرنے والا، پیدا کرنے والا) ہے، (ہر چیز کو) صورت دینے والا ہے، اُسی کے لیے (سارے) اچھے نام ہیں، آسمانوں اور زمین میں جو چیز بھی ہے، وہ اس کی پاکی بیان کرتی ہے، اور وہی (سب پر) غالب اور حکمت والا

ہے (اس کا کوئی کام حکمت سے خالی نہیں)۔

ے ستر ہزار فرشتوں کی مغفرت کی دُعاء، اور اگر اس دن اسے موت آ گئی تو شہید مرے گا۔

(ترمذی، ابوداؤد، طبرانی ابن سنی، حاکم، نسائی، دارمی، ابن ماجہ، احمد، مشکوۃ)

روایت حضرت معقل بن یسارؓ

(۱۸) فَسُبْحٰنَ اللّٰہِ حِیْنَ تُمْسُوْنَ وَحِیْنَ تُصْبِحُوْنَ ، وَلَہُ الْحَمْدُ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَعَشِیًّا وَّحِیْنَ تُظْھِرُوْنَ ،یُخْرِجُ الْحَیَّ مِنَ الْمَیِّتِ وَیُخْرِجُ الْمَیِّتَ مِنَ الْحَیِّ وَیُحْیِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِھَا وَکَذٰلِکَ تُخْرَجُوْنَ۔ (ایک مرتبہ) سورہ الروم آیات ۱۷ سے ۱۹۔

ترجمہ: پس (تم) پاکی بیان کرو اللہ کی جس وقت تم شام کرتے ہو اور جس وقت تم صبح کرتے ہو، اور اسی کے لیے حمد وثنا ہے آسمانوں میں اور زمین میں، اور (اُس کی پاکی بیان کرو) سہ پہر کو اور جس وقت تم ظہر کرتے ہو (یعنی ظہر کے وقت)، وہ جاندار کو بے جان سے نکالتا ہے اور بے جان کو جاندار سے نکالتا ہے اور زمین کو اسکے پیچھے زندہ کرتا ہے، اور اسی طرح تم بھی (مرے پیچھے [مرنے کے بعد] زمین سے) نکالے جاؤ گے۔

ے اس دن کے جو وِرد یا اذکار (معمولات) چھوٹ جائیں تو بھی اسکا ثواب پورا پالے گا۔

(بخاری، مسلم، ترمذی، ابوداؤد، ابن ماجہ، نسائی، ابن سنی) روایت حضرت عبداللہ بن عباسؓ

نیز جو شخص صبح کے وقت محبت الٰہی کیلئے یہ آیات تین مرتبہ پڑھا کرے مراد کو پہنچے۔

(مرقع کلیمی از خواجہ شاہ کلیم اللہ جہان آبادی چشتی دہلویؒ)

(۱۹) سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ عَدَدَ خَلْقِہٖ وَرِضٰی نَفْسِہٖ وَزِنَۃَ عَرْشِہٖ وَمِدَادَ کَلِمَاتِہٖ۔ (۳ مرتبہ) ترجمہ: اللہ کی پاکی (بیان کرتا ہوں) اور اسی کی

تعریف کے ساتھ اس کی مخلوق کی تعداد کے برابر اور اس کی اپنی رضا کے مطابق اور اس کے عرش کے وزن کے بقدر اور اس کے کلمات کی سیاہی کے بقدر۔

ے حسبِ روایت اُم المومنین حضرت جویریہؓ اس کو پڑھنے والا دن بھر ذکر واذکار کرنے والے سے زیادہ اجر پائے گا۔

(مسلم، ابوداؤد، ترمذی، نسائی، ابن ماجه، بیهقی، حاکم، ابن خزیمه، حصن حصین، معارف الحدیث، فضائل ذکر از شیخ الحدیث ؒ)

(۲۰) اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ۔ (۱۰ مرتبہ)

ترجمہ: میں پناہ لیتا ہوں اللہ کی مردود شیطان سے۔

ے حدیث میں ارشاد ہے کہ جو شخص اللہ تعالیٰ سے دن میں دس مرتبہ شیطان سے پناہ مانگے گا، اللہ تعالیٰ ایک فرشتہ مقرر کر دیتے ہیں جو اس سے شیطان کو دور کرتا رہتا ہے۔

(ابویعلی، ابن طولون، مجمع الزوائد، کتاب الاذکار، الکلم الطیب، حصن حصین) روایت حضرت اَنس بن مالکؓ

(۲۱) وَمَا قَدَرُوا اللّٰہَ حَقَّ قَدْرِہٖ وَالْاَرْضُ جَمِیْعًا قَبْضَتُہٗ یَوْمَ الْقِیَامَةِ وَالسَّمٰوٰتُ مَطْوِیّٰتٌ بِیَمِیْنِہٖ سُبْحَانَہٗ وَتَعَالٰی عَمَّا یُشْرِکُوْنَ۔

(ایک مرتبہ) سورۃ الزمر آیت ۶۷۔

ترجمہ: اور انہوں نے اللہ کی قدر شناسی جیسی کرنی چاہیئے تھی نہیں کی اور قیامت کے دن تمام زمین اس کی مٹھی میں ہوگی اور آسمان اس کے داہنے ہاتھ میں لپٹے ہوں گے اور وہ ان لوگوں کے شرک سے پاک اور عالی شان ہے۔

ے آمد و رفت کے حوادث سے حفاظت کیلئے مجرب ہے۔

(ابن ابی شیبه، روح المعانی) روایت حضرت حسین بن علیؓ

وَتَقَبَّلْ هٰذِهِ الدَّعَوَاتِ فِيْ حَقِّ اٰبَائِنَا وَاُمَّهَاتِنَا وَاِخْوَانِنَا وَاَخَوَاتِنَا وَاَزْوَاجِنَا وَاَوْلَادِنَا وَبَنَاتِنَا وَاَقْرِبَائِنَا وَاَسَاتِذِنَا وَ مَشَائِخِنَا وَاَصْدِقَائِنَا وَلِمَنْ اَوْصَانَا وَاَسْتَوْصَانَا وَلِجَمِيْعِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ مِنَ الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ ، وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِ الْكَائِنَاتِ وَاَكْرَمِ الْمَخْلُوْقَاتِ صَلٰوةً تَسْبِقُ الْغَايَاتِ۔ اٰمِيْن، اٰمِيْن، اٰمِيْن، اٰمِيْن، بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ۔

(یہ دعا میرے والد گرامی نے شام کے بعض بزرگان کرام سے نقل کی ہے)۔

ترجمہ: اور قبول کر اِن دُعاؤں کو ہمارے باپوں، اور ماؤں، اور بھائیوں، اور بہنوں، اور شرکائے حیات، اور بیٹے، اور بیٹیاں، اور رشتہ داروں، اور اُساتذہ، اور مشائخ، اور دوستوں، اور جنہوں نے (مجھ سے دُعا کرنے کی) وصیت یا درخواست کی ہو، یا دُعا کرنے کی اُمید رکھتے ہوں، اور تمام مؤمنین، اور مؤمنات، اور جملہ مسلمانوں کے حق میں (یہ دعائیں قبول فرما) بشمول جنات اور اِنسانوں کے، خواہ وہ ماضی میں گزر چکے ہوں یا مستقبل میں آنے والے ہوں (ان سب کے واسطہ بھی میری دعاؤں کو قبول فرما)۔

اور رحمت کاملہ نازل فرمائے اللہ تعالیٰ سرور کائنات، اور بہترین مخلوقات (سیدنا محمد ﷺ) پر، ایسی رحمت کہ گزر جائے انتہاؤں سے۔ آمین، آمین، آمین ا ے۔ اپنی رحمت (کے وسیلہ) سے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والا۔

ا ے نبی ﷺ نے فرمایا ''دُعا کرنے والا دُعا کے بعد آمین کہے (بخاری، مسلم) آمین کا مطلب یہ ہے کہ ''اے اللہ میری دُعا قبول فرما''۔ آپ ﷺ نے فرمایا یہ ''آمین کہنا'' قبولیت دعا پر مہر لگانا ہے (ابوداؤد) حضرت ام سلمہؓ فرماتی ہیں کہ مؤمن کی دُعا پر فرشتے

آمین کہتے ہیں۔ان کی آمین سے مؤمن کی دُعا قبول ہوگی ،دُعا کرنے والا سننے والا دونوں آمین کہے۔ (ابن ابی شیبہ، ابوداؤد،الخرایطی،ابن ابی الدنیا) روایت حضرت ابوالدرداءؓ ، حضرت ام الدرداءؓ اور حضرت ابوھریرہؓ

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

نمازکے بعد کی مسنون دُعائیں

(۱)اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ ۔(۳مرتبہ) ترجمہ: میں اللہ سے مغفرت مانگتا ہوں۔

(۲)اَللّٰھُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْکَ السَّلَامُ تَبَارَکْتَ یَاذَاالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ۔ (ایک مرتبہ) ترجمہ:''اے اللہ! تو ہی سلامتی (دینے) والا ہے، اور تیری ہی جانب سے سلامتی (نصیب ہوتی) ہے، بڑا برکت والا ہے، تو اے عظمت وجلال کے مالک اور اکرام واِحسان (کرنے) والے''۔

(مسلم،ابوداؤد، ترمذی، نسائی،مشکوٰۃ،ابن ماجہ،طبرانی،ابن سنی،کتاب الاذکار، زادالمعاد،حصن حصین) روایت حضرت ثوبانؓ

ے گناہوں سے معافی ،نماز سے اگلی نماز تک تمام حوادث وآفات سے محفوظ ہونا۔

فائدہ: مذکورہ بالا دعا ہر غم ،رنج اور درد کے ازالہ کیلئے مجرب ہے۔

(مرقع کلیمی از خواجہ شاہ کلیم اللہ جہان آبادی دہلوی چشتیؒ)

(۳) اَللّٰھُمَّ اَعِنِّیْ عَلٰی ذِکْرِکَ وَشُکْرِکَ وَحُسْنِ عِبَادَتِکَ۔ (ایک مرتبہ)

ترجمہ:''اے اللہ! تو اپنا ذکر کرنے پر اور اپنا شکر ادا کرنے پر اور اپنی بہترین عبادت کرنے پر میری مدد فرما''۔

ے حضور ﷺ کا جنت میں پڑوسی ہونا۔

(ابوداؤد،نسائی،احمد،ابن حبان،حاکم،ابن خزیمہ،ابن سنی،الذہبی،حصن حصین) روایت حضرت معاذ بن جبلؓ

(۴)اَللّٰھُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا اَعْطَیْتَ وَلَا مُعْطِیَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَایَنْفَعُ ذَاالْجَدِّ مِنْکَ الْجَدُّ۔ (ایک مرتبہ)

ترجمہ:''اے اللہ! جو تو دے اس کو کوئی روکنے والا نہیں، اور جو تو روک دے اسے کوئی دینے والا نہیں، اور کسی کی بڑائی اس کو اللہ کے عذاب سے نہیں بچا سکتی''۔

(بخاری، مسلم، ترمذی، مشکوٰۃ، نسائی، ابوداؤد، احمد، ابن سنی، طبرانی، ابن خزیمہ، بزار، کتاب الاذکار) روایت حضرت مغیرۃ بن شعبہؓ

ے پڑھنے والے شخص کے تمام تصرفات (اٹھنا، بیٹھنا، سونا، جاگنا، مرنا) سب اللہ جل شانہ کیلئے ہوں گے۔

(۵) بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَالرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ. اَللّٰھُمَّ اَذْھِبْ عَنِّیْ الْھَمَّ وَالْحُزْنَ۔ (ایک مرتبہ)

ترجمہ:''اللہ کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جس کے سوا اور کوئی لائق عبادت نہیں، وہ بڑا مہربان اور بہت رحم والا ہے، اے اللہ! تو ہر غم اور پریشانی کو مجھ سے دور فرمادے''۔

(بزار، طبرانی، حصن حصین) روایت حضرت انسؓ

ے نماز سے فارغ ہو تو دایاں ہاتھ سر پر رکھ کر یہ دُعا پڑھیں، جسکے پڑھنے سے اس شخص کو موجودہ نماز سے اگلی نماز تک ہر ہم (غم و رنج) اور ہر پریشانی سے نجات کے لئے مجرب ہے۔

(۶)اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ رِزْقًا طَیِّبًا وَّعِلْمًا نَّافِعًا وَّعَمَلاً مُّتَقَبَّلًا۔(ایک مرتبہ)

ترجمہ: ''اے اللہ! میں تجھ سے حلال روزی اور نفع رساں علم اور مقبول عمل کا سوال کرتا ہوں (تو مجھے یہ تینوں نعمتیں عطا فرما دے)''۔

(احمد، ابن ماجه، ابویعلی، طبرانی، ابن سنی، کتاب الاذکار) روایت حضرت اُم سلمہؓ۔

ے علم نافع، عمل مقبول، رزق طیب کے حصول کیلئے مجرب ہے۔

(۷) یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ بِرَحْمَتِکَ اَسْتَغِیْثُ اَصْلِحْ لِیْ شَأْنِیْ کُلَّهٗ وَلَاتَکِلْنِیْ اِلٰی نَفْسِیْ طَرْفَةَ عَیْنٍ۔ (ایک مرتبہ)

ترجمہ: ''اے سدا زندہ رہنے والے! اے سب کی ہستی قائم رکھنے والے! تیری رحمت کا واسطہ دے کر فریاد کرتا ہوں، میرے سارے معاملات کو درست فرما دے اور مجھے میرے نفس کی طرف پلک جھپکنے کے برابر بھی سپرد نہ فرما''۔

(ترمذی، نسائی، بزار، حاکم، بیهقی، الخرائطی، طبرانی، حصن حصین) روایت حضرت انسؓ

ے اللہ تعالیٰ کا قرب خاص ہونے کیلئے مجرب۔

(۸) اَللّٰهُمَّ اِلٰهِیْ وَ اِلٰهَ اِبْرَاهِیْمَ وَاِسْحٰقَ وَیَعْقُوْبَ وَاِلٰهَ جِبْرَائِیْلَ وَمِیْکَآئِیْلَ وَاِسْرَافِیْلَ اَسْاَلُکَ اَنْ تَسْتَجِیْبَ دَعْوَتِیْ فَاَنَا مُضْطَرٌّ وَّتَعْصِمَنِیْ فِیْ دِیْنِیْ فَاِنِّیْ مُبْتَلًی وَّتَنَالَنِیْ بِرَحْمَتِکَ فَاِنِّیْ مُذْنِبٌ وَّتَنْفِیَ عَنِّیْ الْفَقْرَ فَاِنِّیْ مُتَمَسْکِنٌ۔ (ایک مرتبہ)

ترجمہ: ''اے اللہ! میرے معبود اور ابراہیم واسحٰق و یعقوب کے معبود، اور جبرائیل اور میکائیل اور اسرافیل کے معبود! میں تجھ سے یہ درخواست کرتا ہوں کہ میری عرض قبول کرلے کیونکہ میں بے قرار ہوں، اور تو مجھے میرے دین میں محفوظ رکھ کیونکہ میں بلا میں

پڑا ہوا ہوں، اور اپنی رحمت میرے شامل حال رکھنا کیونکہ میں گناہگار ہوں، اور دور کردے مجھ سے محتاجی کیونکہ میں بے کس ہوں''۔

(ابن مردویه، ابن ابی شیبه، ابن نجار، ابن سنی، ابن عساکر، دیلمی، ابوالشیخ، کنزالعمال) روایت حضرت انسؓ

ے فقر، فاقہ سے محفوظ ہونے کیلئے مجرب ہے۔

(۹) قنوت نازلہ: اَللّٰهُمَّ اهْدِنَا فِیْمَنْ هَدَیْتَ وَعَافِنَا فِیْمَنْ عَافَیْتَ وَتَوَلَّنَا فِیْمَنْ تَوَلَّیْتَ وَبَارِکْ لَنَا فِیْمَا اَعْطَیْتَ وَقِنَا شَرَّمَا قَضَیْتَ فَاِنَّکَ تَقْضِیْ وَلَا یُقْضٰی عَلَیْکَ وَاِنَّهٗ لَایَعِزُّ مَنْ عَادَیْتَ وَلَایَذِلُّ مَنْ وَّالَیْتَ تَبَارَکْتَ رَبَّنَا وَتَعَالَیْتَ فَلَکَ الْحَمْدُ عَلٰی مَاقَضَیْتَ نَسْتَغْفِرُکَ وَنَتُوْبُ اِلَیْکَ وَصَلَّی اللّٰهُ عَلَی النَّبِیِّ۔ (ایک مرتبہ)

ترجمہ: ''اے اللہ! ہم کو ہدایت دے ہدایت یافتہ لوگوں کی طرح، اور ہمیں عافیت دے عافیت یافتہ لوگوں کی طرح، اور ہم کو دوست بنا دے اپنے دوستوں کی طرح، اور برکت عطا فرما اس میں جو تو نے عطا کیا، اور ہمیں بچا اس برائی (کے شر) سے جو تو نے میرے لیے مقدر کی، بے شک تیرا حکم (سب پر) چلتا ہے اور تیرے اوپر کسی کا حکم نہیں چلتا، جس کا تو والی (مددگار) بن گیا، وہ کبھی ذلیل نہیں ہوتا، اور جس کو تو نے (اپنا) دشمن قرار دے دیا، وہ کبھی عزت نہیں پاتا، تو ہی برکت والا ہے، اے ہمارے پروردگار تو ہی (سب سے) بلند و برتر ہے، پس شکر کرتے ہیں (ہم آپ کے ہر) فیصلہ (و تقدیر) پر، اور ہم تجھ ہی سے (اپنے گناہوں کی) بخشش مانگتے ہیں اور تیری سامنے توبہ کرتے ہیں، اور اللہ رحمت نازل فرمائے (ہمارے) نبیؐ پر''۔

(ابن ابی شیبه، ابن ماجه، نسائی، ترمذی، ابوداؤد، ابن حبان، بیهقی، الدارمی، احمد،

طبرانی، حاکم) روایت حضرت حسن بن علیؓ

۔ اس دعا کو شدائد اور ہر قسم کی ناگہانی مصیبتوں کے دوران، اپنی اور امت کی حفاظت کیلئے پڑھنا نہایت مجرب ہے۔

☆ قنوت نازلہ شدائد میں جہری نمازوں کی آخری رکعت میں رکوع سے پہلے پڑھی جاتی ہے، لیکن حضرت حکیم الامت اشرف علی تھانویؒ ہر فرض نماز کے بعد دُعا کے طور پہ پڑھنے کو ترجیح دیتے ہیں تا کہ دشمن پہ کمزوری اور مغلوبیت کا اظہار نہ ہو۔

(ملفوظات حکیم الامت رحمۃ اللہ علیہ)۔

نیز اس دُعا کو بھی شامل اضافہ کر سکتے ہیں:

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلَنَاوَلِلْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ وَاَلِّفْ بَیْنَ قُلُوْبِھِمْ وَاَصْلِحْ ذَاتَ بَیْنِھِمْ وَانْصُرْھُمْ عَلٰی عَدُوِّکَ وَعَدُوِّھِمْ اَللّٰھُمَّ الْعَنِ الْکَفَرَةَ الَّذِیْنَ یَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِیْلِکَ وَیُکَذِّبُوْنَ رُسُلَکَ وَیُقَاتِلُوْنَ اَوْلِیَآئَکَ اَللّٰھُمَّ خَالِفْ بَیْنَ کَلِمَتِھِمْ وَزَلْزِلْ اَقْدَامَھُمْ وَاَنْزِلْ بِھِمْ بَأْسَکَ الَّذِیْ لَاتَرُدُّہٗ عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِیْنَ۔

ترجمہ: ''اے اللہ! تو ہماری اور تمام مؤمن مردوں اور مؤمن عورتوں کی اور تمام مسلمان مردوں اور مسلمان عورتوں کی مغفرت فرمادے، اور ان کے دلوں میں باہمی الفت ومحبت پیدا کردے، اور ان کے باہمی تعلقات درست فرمادے، اور اپنے اور ان کے دشمنوں پر ان کی مدد فرما۔ اے اللہ! ان کافروں پر جو تیرے راستے سے (دین سے لوگوں کو) روکتے ہیں اور تیرے رسولوں کی تکذیب کرتے ہیں اور تیرے دوستوں (مسلمانوں) سے لڑتے ہیں، ان پر تو لعنت کر۔ اے اللہ! تو انکے درمیان پھوٹ ڈال دے اور ان کے قدموں کو ڈگمگادے اور ان پر تو اپنا وہ عذاب نازل کر جسے تو مجرم قوموں سے ردّ کرتا ہی نہیں''۔

(بیھقی، حصن حصین) روایت حضرت عمر فاروقؓ

(۱۰) فاتحة الکتاب (پوری سورۃ فاتحہ) اور آیت الکرسی اور

{ شَھِدَاللّٰہُ اَنَّہٗ لَآاِلٰہَ اِلَّاھُوَوَالْمَلٰٓئِکَةُ وَاُولُوْا الْعِلْمِ قَآئِمًا بِالْقِسْطِ لَآاِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمِ ٥ قُلِ اللّٰھُمَّ مٰلِکَ الْمُلْکِ تُؤْتِی الْمُلْکَ مَنْ تَشَآءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْکَ مِمَّنْ تَشَآءُ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ بِیَدِکَ الْخَیْرُ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ٥ تُوْلِجُ الَّیْلَ فِی النَّھَارِ وَتُوْلِجُ النَّھَارَ فِی الَّیْلِ وَتُخْرِجُ الْحَیَّ مِنَ الْمَیِّتِ وَتُخْرِجُ الْمَیِّتَ مِنَ الْحَیِّ وَتَرْزُقُ مَنْ تَشَآئُ بِغَیْرِ حِسَابٍ } (ایک مرتبہ)

(سورت آل عمران، آیات: ۲۷،۲۶۔سپارہ: ۳)

۔ جو شخص ہر نماز کے بعد سورۃ الفاتحہ اور آیت الکرسی اور سورۃ آل عمران کی مذکورہ بالا آیات کو پڑھے گا، تو اللہ اس کے تمام گناہ معاف فرمائیں گے اور جنت میں اعلی مقام میں جگہ دیں گے جس کا نام (حظیرۃ القدس) ہے، اور اس کی ستر حاجتیں پوری فرمائیں گے، جن میں سے کم سے کم اس کی مغفرت ہے، اور ستر مرتبہ رحمت کی نگاہ سے دیکھیں گے۔

(ابن حبان، ابن خزیمہ، تفسیر الثعلبی، مجالس از الخلال رحمۃ اللہ علیہ، ابن سنی، اربعین از ابومنصور السحابی رحمۃ اللہ علیہ، روح المعانی، معارف القرآن) روایت حضرت ابو ایوب الانصاری رضی اللہ عنہ اور حضرت علی رضی اللہ عنہ شھدااللہ... کی آیت (آل عمران ۱۸) جوڑوں کی تکلیف دور کرنے کیلئے مجرب ہے۔ (اعمال قرانی از حضرت اشرف علی تھانوی رحمۃ اللہ علیہ)۔

اسکی علاوہ حاقدین اور حاسدین پر غلبہ حاصل ہوتا ہے۔ (مسند الحارث، تفسیر بغوی، تفسیر البحر المدید از ابن عجیبہ رحمۃ اللہ علیہ) روایت حضرت علیؓ بن ابی طالب اور حضرت عمرو بن العاصؓ

۔ جو شخص ان آیتوں کو بکثرت فرض نمازوں اور نوافل کے بعد پڑھے گا اس کے رزق میں وسعت اور اس کے مال میں برکت ہوگی اور تنگدستی دور ہوگی

(گنجینہ اسرار از مولانا انور شاہ کشمیری علیہ الرحمۃ)

(۱۱) سُبْحَانَ اللہ (۳۳ مرتبہ) اَلْحَمْدُ للہ (۳۳ مرتبہ) اَللہ اَکْبَرُ (۳۳ مرتبہ)
اور سو کا عدد پورا کرنے کیلئے کہا لَا اِلٰہَ اِلَّا اللہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرَ ؎

(بخاری، مسلم، ترمذی، نسائی، ابوداؤد، ابن ماجہ، معارف الحدیث) روایت حضرت ابوھریرہؓ۔

؎ پڑھنے والے کے سارے گناہ معاف کردیئے جائیں گے چاہے سمندر کی جھاگ کے برابر ہوں، اسکے علاوہ مذکورہ بالا کلمہ (چہارم) دس مرتبہ صبح، شام ہر فرض نماز کے بعد پڑھنے سے دس نیکیاں لکھ دی جائیں گی اور دس برائیاں مٹادی جائیں گی اور اس کے دس درجہ بلند کئے جائیں گے۔ (کتاب الاذکار، فضائل ذکر از حضرت زکریا علیہ الرحمۃ)

مبتدیٔ سالکین کی سہولت کیلئے والد صاحب یوں فرماتے ہیں؛

سُبْحَانَ اللہ (۳۳ مرتبہ) اَلْحَمْدُ للہ (۳۳ مرتبہ) اَللہ اَکْبَرُ (۳۴ مرتبہ)
درود شریف (۳ مرتبہ) استغفار (۳ مرتبہ) کلمہ طیبہ (۳ مرتبہ) آیت الکرسی (ایک مرتبہ)

؎ جو شخص بازار میں اس دُعا (کلمہ چہارم) کو ایک دفعہ پڑھے گا تو اس کے نامہ اعمال میں دس لاکھ نیکیاں لکھی جائیں گی اور دس لاکھ درجہ بلند کردئے جائیں گے اور اللہ تعالیٰ کی طرف سے اس کے لئے جنت میں ایک شاندار محل تیار ہوگا۔

(ترمذی، احمد، ابن ماجہ، حاکم، ابن سنی) روایت حضرت عمر الفاروقؓ

☆☆☆☆☆☆☆☆

نمازوں کے بعد کی مسنون قرآنی سورتیں

فجر کے بعد سورت یٰسین: نبی ﷺ نے فرمایا سورۃ یٰسین قرآن مجید کا دل ہے جو اس کو

اللہ اور آخرت کیلئے پڑھتا ہے اس کی مغفرت ہوجاتی ہے
(نسائی، ابوداؤد، ابن ماجہ، بیھقی، دارمی، ابن مردویہ) روایت حضرت انسؓ اور حضرت معقلؓ۔
نبی ﷺ نے فرمایا جو سورۃ یٰسین ایک بار پڑھے گا وہ دس قرآن پڑھنے کا ثواب پائے گا (ترمذی، دارمی، بیھقی) روایت حضرت انسؓ اور حضرت ابوہریرہؓ، اور جو ہمیشہ ہر رات کو سورۃ یٰسین پڑھتا رہا اسے شہادت کی موت نصیب ہوگی (طبرانی، ابن مردویہ)
روایت حضرت انسؓ۔ اور جو سورۃ یٰسین کو دن کے شروع حصہ میں پڑھ لے گا اس کی تمام حاجتیں پوری ہوں گی اور اگر دُعا کی تو اس کی دُعا قبول ہوگی (دارمی)
روایت حضرت عطاء بن ابی رباحؒ۔ اور جو اسے صبح پڑھے گا، رات تک اسکے سارے کاموں میں آسانی کا معاملہ ہوگا اور اگر کسی نے شام میں پڑھی تو صبح تک اسکے سارے کاموں میں آسانی کا معاملہ ہوگا۔ (دارمی)
روایت حضرت ابن عباسؓ۔ نیز وہ شخص اگر صبح پڑھے تو شام تک خوش وخرم رہیگا، اور اگر رات میں پڑھے تو اگلی صبح تک خوش وخرم رہیگا۔
(الدر النظیم فی خواص قرآن العظیم از امام یافعی علیہ الرحمۃ)
حضرت حارث بن ابی اسامہؒ نے اپنی مسند میں حدیث مرفوع نقل کی ہے کہ جو شخص سورۃ یٰسین پڑھے اگر خوف زدہ ہو تو امن میں ہوجاوے، اگر بیمار ہو تو شفاء پاوے اور اگر بھوکا ہو تو سیر ہوجاوے۔ (بیھقی، فضائل القران از حضرت زکریا علیہ الرحمۃ)
روایت حضرت ابوقلابہؒ سورت ختم ہونے کے بعد بہتر ہے یہ دُعا پڑھیں:
''اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ اَوَّلَ ھٰذَا النَّھَارِ صَلَاحًا وَّ اَوْسَطَہٗ فَلَاحًا وَّاٰخِرَہٗ نَجَاحًا اَسْاَلُکَ خَیْرَ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ یَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ۔ رَبِّ اَسْاَلُکَ خَیْرَ مَافِیْ ھٰذَا الْیَوْمِ وَخَیْرَ مَابَعْدَہٗ''۔

ترجمہ: ''اے اللہ! کردے میرے حق میں اس دن کے اول حصے کو بہتری اور اور اسکے درمیانی حصے کو کامرانی اور اسکے آخری حصے کو کامیابی، میں مانگتا ہوں تجھ سے بھلائی دنیا اور آخرت کی، اے سب بڑے مہربان۔ اے میرے پروردگار! مانگتا ہوں تجھ سے اس چیز کی بھلائی جو اس دن میں ہو اور اُس چیز کی بھلائی جو اس کے بعد ہو''۔

اور دیگر جتنی بھی دعائیں مانگ سکتا ہے مانگے۔

ظہر کے بعد سورت الفتح: نبی ﷺ نے فرمایا: سورۃ فتح مجھے ان تمام چیزوں سے زیادہ محبوب ہے جن پر سورج طلوع ہوتا ہے۔

(بخاری، نسائی، ترمذی) روایت حضرت عمر الفاروقؓ

آپ ﷺ نے فرمایا ''آج کی رات مجھ پر ایک ایسی سورت نازل ہوئی جو دنیا کی ہر چیز سے بہتر ہے (اس سے مراد سورۃ فتح ہے)'' (بخاری)،

حاقدین حاسدین کے شر سے محفوظ ہونا اور ہر قسم کے دشمنوں پر غلبہ پانا بھی اس سورت کی خصوصیات میں ہے۔ (حضرت اشرف علی تھانوی علیہ الرحمۃ)

سورت ختم ہونے کے بعد بہتر ہے یہ دُعا پڑھیں:

''اَللّٰھُمَّ اَعِنِّیْ وَلَا تُعِنْ عَلَیَّ وَانْصُرْنِیْ وَلَاتَنْصُرْ عَلَیَّ وَامْکُرْ لِیْ وَلَاتَمْکُرْ عَلَیَّ وَاھْدِنِیْ وَیَسِّرِ الْھُدٰی لِیْ وَانْصُرْنِیْ عَلٰی مَنْ بَغٰی عَلَیَّ''۔

ترجمہ: ''اے میرے پروردگار! تو میری مدد کر اور میرے خلاف کسی اور کی مدد نہ کر اور مجھے کامیاب (وکامران) فرما، میرے اوپر کسی کو کامیاب نہ فرما، اور میرے حق میں تدبیر فرما اور میرے اوپر کسی کی تدبیر کارگر نہ فرما اور مجھے ہدایت دے اور ہدایت (پر قائم رہنے) کو میرے لیے آسان فرمادے اور جو مجھ پر زیادتی کرے اس کے مقابلہ پر میری مدد فرما''۔

اور دیگر جتنی بھی دعائیں مانگ سکتا ہے مانگے۔

عصر کے بعد سورت النباء: دنیا وآخرت کی نعمتوں اور فتوحات کے حصول کیلئے اکابر کا مجرب عمل ہے۔ (بیان القران از حضرت اشرف علی تھانوی علیہ الرحمۃ)۔

حضرت غوث الاعظم شیخ عبدالقادر جیلانیؒ سے منسوب ہے کہ انہیں اس دنیا میں جو تمام فتوحات، ترقی اور وسعت حاصل ہوئی وہ سب اس سورت کے پڑھنے کی برکت تھی۔

سورت ختم ہونے کے بعد بہتر ہے یہ دُعا پڑھیں:

''اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُکَ الْجَنَّۃَ وَنَعِیْمُھَا وَمَاقَرَّبَ اِلَیْھَا مِنْ قَوْلٍ اَوْعَمَلٍ''۔

ترجمہ: ''اے اللہ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں جنت اور اسکی نعمتوں کا، اور ہر اس قول یا عمل کا جو مجھے جنت سے قریب تر کردے''۔ اور دیگر جتنی بھی دعائیں مانگ سکتا ہے مانگے۔

مغرب کے بعد سورۃ الواقعہ:

نبی ﷺ نے فرمایا جو سورۃ الواقعہ کو ہر رات پڑھے گا اس کو فاقہ نہیں ہوگا اور جو ہمیشہ پڑھے گا وہ اللہ کے فضل وکرم سے کبھی محتاج نہیں ہوگا۔ خود بھی پڑھے اور بچوں کو بھی سکھاوے۔

(ابن الضریس، ابن مردویہ، ابو عبید، ابویعلی، ابن سنی، بیہقی) روایت حضرت عبداللہ بن مسعودؓ

''جو شخص ہر رات کو پڑھے گا وہ محتاج نہیں رہے گا''

(ابن عساکر، ابن سنی، بیہقی) روایت حضرت ابن عباسؓ

حضرت عبداللہ ابن مسعودؓ سے حضرت عثمان غنیؓ نے مرنے سے پہلے پوچھا کہ ''آپ اپنے بچوں کیلئے کیا چھوڑ کر جارہے ہیں؟'' تو انھوں نے کہا ''میں سورت الواقعہ چھوڑ کر جارہا ہوں جو انہیں کبھی محتاج نہیں رکھے گی۔'' (ابن ابی شیبہ) روایت حضرت ابوالعالیہؒ

حضرت عبداللہ بن مسعودؓ کی حدیث کے مطابق سورۃ الواقعہ کو آسمانوں میں سورت الغنیٰ (مالدار کردینوالی سورت) کہلائی جاتی ہے۔

سورت ختم ہونے کے بعد بہتر ہے یہ دُعا پڑھیں:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُکَ غِنَایَ وَغِنَا مَوْلَایَ. اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ اَوْسَعَ رِزْقِکَ عَلَیَّ عِنْدَ کِبَرِ سِنِّیْ وَانْقِطَاعَ عُمُرِیْ وَاجْعَلْ خَیْرَ عُمُرِیْ اٰخِرَهٗ وَخَیْرَ عَمَلِیْ خَوَاتِیْمَهٗ وَخَیْرَ اَیَّامِیْ یَوْمَ اَلْقَاکَ فِیْهِ. یَا وَلِیَّ الْاِسْلَامِ وَاَهْلِهٖ ثَبِّتْنِیْ بِهٖ حَتّٰی اَلْقَاکَ۔

ترجمہ: ”اے اللہ! مانگتا ہوں میں تجھ سے اپنی اور اپنے متعلقین کی سیر چشمی۔ اے اللہ! تو میری بڑھاپے میں اور اخیر عمر میں زیادہ فراخ روزی مجھے عطا فرما، اور تو میری آخری عمر کو بہترین عمر (کا حصہ) بنادے اور میرے آخری اعمال کو بہتر عمل اور میرا بہترین دن اس دن کو بنادے، جس میں مجھے تجھ سے ملنا نصیب ہو، اے اسلام اور اہل اسلام کے مولیٰ! تو مجھے اسلام پر اس وقت تک ثابت قدم رکھ کہ تیری ملاقات کا شرف مجھے حاصل ہوجائے“۔

اور دیگر جتنی بھی دعائیں مانگ سکتا ہے مانگے۔

سورۃ الم سجدہ اور سورہ الملک دونوں سورتوں کا پڑھنے کا ثواب شب قدر کی رات کے برابر لکھا جاتا ہے اسکے علاوہ ستر نیکیاں لکھی جاتی ہیں اور ستر بُرائیاں دُور کی جاتی ہیں۔

(ترمذی، احمد، دارمی، حاکم، ابن مردویہ) روایت حضرت ابن عمرؓ۔

سورت ختم ہونے کے بعد بہتر ہے یہ دُعا پڑھیں ”اَللّٰهُمَّ اِنَّکَ عَفُوٌّ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُوْ عَنِّیْ“۔ ترجمہ: ”اے اللہ! بے شک تو بہت معاف کرنے والا ہے، معاف کرنے کو پسند بھی کرتا ہے، پس تو مجھے بھی معاف کردے۔

اور دیگر جتنی بھی دعائیں مانگ سکتا ہے مانگے۔

عشاء کے بعد سورۃ الملک: دنیا و آخرت کے عذابوں سے نجات کیلئے (بالخصوص عذاب قبر سے بچاؤ کے لئے مفید ہے) (ابوداؤد، احمد، نسائی) روایت حضرت عباسؓ۔

نبی ﷺ کا ارشاد ہے کہ میرا دل چاہتا ہے کہ یہ سورۃ ہر مومن کے دل میں ہو (یعنی ہر شخص

کو یاد ہو) (حاکم) یہ سورت اپنے پڑھنے والے کی اس وقت تک مغفرت مانگتی رہتی ہے جب تک اسے بخش نہ دیا جائے۔ (ابن حبان) روایت حضرت ابوہریرہؓ

سورت ختم ہونے کے بعد بہتر ہے یہ دُعا پڑھیں:

”اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ“

ترجمہ: اے اللہ! میں عذاب قبر سے تیری پناہ لیتا ہوں، تیرے سوا کوئی معبود نہیں ہے۔

اور دیگر جتنی بھی دعائیں مانگ سکتا ہے مانگے۔

جمعہ کے دن: سورۃ الکہف: دجالی فتنوں اور دیگر بڑی آفتوں سے محفوظ ہونا۔ نبی ﷺ فرمایا جو شخص اس کو جمعہ کے دن پڑھے گا تو اس جمعہ سے دوسرے جمعہ تک اس کیلئے ایک نور روشن رہتا ہے۔ (حاکم، بیہقی) روایت حضرت ابوسعید الخدریؓ، جو شخص اس کے شروع کی دس آیتیں پڑھے گا وہ دجال کے فتنہ سے محفوظ رہے گا۔

(احمد، مسلم، ابوداؤد، نسائی، ترمذی، بیہقی، ابن حبان، ابن مردویہ، ابن الضریس، حاکم) روایت حضرت ابوالدرداءؓ۔ جو شخص اس کی آخری دس آیتیں پڑھے گا وہ دجال کے تسلط سے بچ جائے گا۔ (احمد، مسلم، طبرانی، ابوعبید، نسائی، الرویانی، ابن الضریس، ابی یعلی) روایت حضرت ابوالدرداءؓ اور حضرت ثوبانؓ۔ جو شخص جمعہ کی رات میں پڑھے گا اس کے لئے اس کے اور خانہ کعبہ کے درمیان کے برابر نور روشن ہوتا ہے۔

(الدارمی، بیہقی، ابن مردویہ، طبرانی، ابن الضیاء، حاکم) روایت حضرت ابوسعید الخدریؓ۔

اور جو شخص اسے ہر جمعہ کے دن پڑھتا ہے اسکے اگلے جمعہ تک تمام گناہ معاف کیا جاتے ہیں۔ (ابن الضریس) روایت حضرت ابوالمھلبؓ۔ اور جو شخص اسے ہر جمعہ امام کے آنے سے پہلے پڑھ لیتا ہے تو اس کے تمام پچھلے جمعہ تک گناہ معاف کردیئے جاتے ہیں۔

(مسند سعید بن منصور) روایت حضرت خالد ابن معدانؓ۔

سورت ختم ہونے کے بعد بہتر ہے یہ دُعا پڑھیں:

"اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ عَذَابِ النَّارِ وَفِتْنَةِ النَّارِ وَفِتْنَةِ الْقَبْرِ وَعَذَابِ الْقَبْرِوَشَرِّ فِتْنَةِ الْغِنٰی وَشَرِّ فِتْنَةِ الْفَقْرِ وَمِنْ شَرِّ فِتْنَةِ الْمَسِیْحِ الدَّجَّالِ وَمِنْ فِتْنَةِ الْمَحْیَاوَالْمَمَاتِ"۔

ترجمہ: اے اللہ! میں تیری پناہ لیتا ہوں دوزخ کے عذاب اور اسکے فتنے سے اور قبر کے عذاب اور اسکے فتنے سے اور مالداری کے بُرے فتنے سے اور محتاجی (فقر) کے بُرے فتنے سے اور مسیح دجال کے فتنے سے اور زندگی و موت کے فتنے سے"۔

اور دیگر جتنی بھی دعائیں مانگ سکتا ہے مانگے۔

اس کے علاوہ سورۃ الاعلیٰ (آخری پارہ میں) اس کو رسول اللہ ﷺ جمعہ کی رات میں پڑھنے کا اہتمام فرماتے تھے، اور یہ سورت آپ ﷺ کو بہت محبوب تھی۔

(احمد، ابن ابی شیبہ، مسلم، بزار، ابن مردویہ، حاکم، ابن ماجہ، ابن الضریس) روایت حضرت علیؓ اور حضرت ابوعتبہ الخولانیؒ۔

وظائف یومیہ (برائے منتہی حضرات)

تلاوت قرآن شریف جس قدر ہو سکے، (اور جو حضرات حافظ قرآن ہوں وہ تین سپارے روزانہ تلاوت فرمائیں)

(صبح سے پہلے):

۱۲ تسبیحات (نفی اثبات ۲۰۰، اثبات ۴۰۰، اسم ذات دوضربی ۶۰۰، اسم ذات ۱۰۰)

نفی اثبات	لَا اِلٰہ اِلَّا اللّٰہ	(۲۰۰)
اثبات	اِلَّا اللّٰہ	(۴۰۰)
اسم ذات دوضربی	اَللّٰہُ اَللّٰہ	(۶۰۰)
اسم ذات	اَللّٰہ	(۱۰۰)

(صبح): سورۃ فاتحہ ۴۱ بار، استغفار سو بار (صبح کی سنتوں اور فرضوں کے درمیان (سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ وَبِحَمْدِہٖ اَسْتَغْفِرُاللّٰہَ)، کلمہ طیبہ سو بار، درود شریف سو بار۔

(ظہر): کلمہ طیبہ سو بار، درود شریف سو بار، اَللّٰہُ الصَّمَدُ پانچ سو بار۔

(عصر): دُعاء حضرت یونسؑ (لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ) سو بار۔ (سورۃ الانبیاء آیت ۸۷)

(مغرب): کلمہ طیبہ سو بار، درود شریف سو بار۔

(عشاء): کلمہ طیبہ سو بار، درود شریف سو بار۔

اس کے علاوہ مناجات مقبول (حضرت اشرف علی تھانویؒ) کی ایک منزل روزانہ۔ (جو کہ اس کتاب کے آخر میں موجود ہے)

اسم ذات اَللّٰہُ اَللّٰہَ ہلکی جہر کے ساتھ چوبیس گھنٹوں میں تین ہزار (۳۰۰۰) سے چوبیس ہزار (۲۴۰۰۰) تک۔ (از مشایخ چشت)

اسم ذات (اللہ) زبان کو حرکت دیے بغیر آنکھیں بند کر کے دل سے پانچ ہزار (۵۰۰۰) دفعہ چوبیس گھنٹوں میں پورا کریں، اسکے علاوہ پاس نفاس سے (اللہ ھو) کو جاری رکھیں، اندر جانے والے سانس پہ اللہ کا تصور، جس سے میرا دل منور ہو رہا ہے، اور باہر والے سانس سے ھو کا تصور، وہ ذات جس سے سارا عالم منور ہے۔

(برائے نقشبندی طالبین) (از مشایخ نقشبند)

☆ حضرت امام ربانی رشید احمد گنگوہیؒ متوفی ۱۳۲۲ھ، ۱۹۰۵ء فرماتے ہیں نوجوانوں کے لیے چشتی حضرات کا ذکر نافع ہے اور عمر رسیدہ حضرات، ضعفاء اور خواتین کیلئے نقشبندی طریقہ۔

(تذکرۃ الرشید از حضرت عاشق الٰہی میرٹھی علیہ الرحمۃ)

شب جمعہ اور جمعہ کے روز درود شریف کی کثرت رکھیں (کم سے کم ۳۰۰ دفعہ روزانہ درود پڑھنے والے کثرت درود پڑھنے والے حضرات میں شمار ہوں گے۔

(حضرت امام ربانی رشید احمد گنگوھی علیہ الرحمۃ)

نوٹ: درود جو بھی زبان پہ آسان ہو۔

نفل نمازیں

نماز تہجد: حضرت ابو ہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ فرض نماز کے بعد رات کی نماز (تہجد) تمام نمازوں سے افضل ہے جس طرح رمضان کے روزوں کے بعد عاشورے کا روزہ افضل ہے

(مسلم، ابن ابی الدنیا، معارف الحدیث)

☆ بعض اکابرین کے ہاں شوال کے روزے افضل ہیں، کیونکہ انکا اجر فرض روزوں کے ساتھ دیا جاتا ہے۔ (مواعظ اشرفیہ از حضرت اشرف علی تھانوی علیہ الرحمۃ)

☆ تہجد ۲ رکعت سے ۱۲ رکعت تک پڑھی جاتی ہے۔

اللہ سے قربت کب:

حضرت عمر بن عبسہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا ''اللہ تعالیٰ بندے سے سب سے زیادہ قریب رات کے آخری حصے میں ہوتا ہے، پس اگر تم سے ہو سکے تو تم ان بندوں میں سے ہو جاؤ جو اس مبارک وقت میں اللہ کا ذکر کرتے ہیں''۔

(جامع ترمذی)

آپ ﷺ جب رات کے آخری حصہ میں نماز تہجّد کے لیے اُٹھتے تو یہ دعا پڑھتے:

(1) اَللّٰھُمَّ لَکَ الْحَمْدُ اَنْتَ قَیِّمُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَنْ فِیْھِنَّ ، وَلَکَ

الْحَمْدُ اَنْتَ مٰلِکُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَنْ فِیْھِنَّ ، وَلَکَ الْحَمْدُ اَنْتَ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَنْ فِیْھِنَّ ، وَلَکَ الْحَمْدُ اَنْتَ الْحَقُّ وَوَعْدُکَ الْحَقُّ وَلِقَآءُکَ حَقٌّ وَّقَوْلُکَ حَقٌّ وَّ الْجَنَّۃُ حَقٌّ وَّالنَّارُ حَقٌّ وَّالنَّبِیُّوْنَ حَقٌّ وَّمُحَمَّدٌ حَقٌّ وَّالسَّاعَۃُ حَقٌّ ، اَللّٰھُمَّ لَکَ اَسْلَمْتُ وَبِکَ اٰمَنْتُ وَعَلَیْکَ تَوَکَّلْتُ وَاِلَیْکَ اَنَبْتُ وَبِکَ خَاصَمْتُ وَاِلَیْکَ حَاکَمْتُ

(2) اَنْتَ رَبُّنَا وَاِلَیْکَ الْمَصِیْرُ فَاغْفِرْلِیْ مَاقَدَّمْتُ وَمَآاَخَّرْتُ وَمَآ اَسْرَرْتُ وَمَآ اَعْلَنْتُ

(3) وَمَآ اَنْتَ اَعْلَمُ بِہٖ مِنِّیْ ، اَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَاَنْتَ الْمُؤَخِّرُ

(4) اَنْتَ اِلٰھِیْ لَآاِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ

(5) لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ (صحاح ستہ عن ابن عباس رضی اللہ عنہ)

یہ ایک ہی دعا کے پانچ حصے حدیث کے مختلف کتابوں میں آئے ہیں۔ ہم نے ان کو اور ان کے ترجمہ کے یکجا کر دیا، اس لیے پڑھنے والا اگر پوری دعا پڑھے تو بہت ہی اچھا ہے لیکن اگر زیادہ وقت نہ تو صرف پہلے ہی حصے پر اکتفا کرے یا اور جتنا حصہ ہو سکے ملالے مگر ترتیب یہی رکھے۔

ترجمہ:

(1) اے اللہ! تیرے لیے (سب) تعریف ہے (اس لیے کہ) تو ہی آسمانوں اور زمین کو اور اس کی تمام مخلوق کو قائم رکھنے (اور سنبھالنے) والا ہے۔ اور تیرے ہی لیے (سب) حمد وثناء ہے، اس لیے کہ تو ہی آسمانوں اور زمین کا اور اس کی تمام مخلوق کا بادشاہ ہے اور تیرے ہی لیے (سب) تعریف ہے (اس لیے کہ) تو ہی آسمانوں کا، زمین کا اور ان کی تمام مخلوق کا نور ہے۔ اور تیرے ہی لیے (سب) تعریف ہے، (اس لیے کہ) تو ہی برحق ہے اور تیرا وعدہ بھی

حق ہے اور (قیامت کے دن) تجھ سے ملنا بھی برحق ہے اور جنت بھی برحق ہے جہنم بھی برحق ہے۔ اور تمام انبیاء علیہم السلام بھی برحق ہیں اور محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بھی برحق ہیں، قیامت بھی برحق ہے اے اللہ! تیرے ہی سامنے میں نے سر جھکایا ہے اور تجھ ہی پر ایمان لایا ہوں اور تیرے ہی اُوپر میں نے بھروسہ کیا ہے اور تیرے ہی جانب میں نے رجوع کیا ہے اور تیری مدد سے میں نے (منکروں سے) جھگڑا کیا ہے اور تیری بارگاہ میں فریاد لایا ہوں۔

(2) تو ہی ہمارا رب ہے (اور مرنے کے بعد) تیرے ہی پاس ہمیں لوٹ کر آنا ہے، پس تو بخش دے جو کچھ (گناہ) میں نے (اب سے) پہلے کیے اور جو اس کے بعد کروں اور جو (گناہ) میں نے چھپا کر کیے اور جو اعلانیہ کیے۔

(3) اور وہ گناہ جن کو تو مجھ سے زیادہ جانتا ہے، تو ہی مقدم (آگے) کرنے والا ہے۔ اور تو ہی مُؤخر (پیچھے) کرنے والا ہے۔

(4) تو ہی میرا معبود ہے تیرے سوا کوئی بھی لائق عبادت نہیں۔

(5) اور نہ کوئی طاقت ہے نہ قوت مگر اللہ ہی (کی جانب) سے۔

(2) سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ۔

ترجمہ: اللہ تعالیٰ نے اس شخص کی (حمد وثناء) قبول فرمائی جس نے اس کی تعریف کی (ہر طرح کی) تعریف اللہ ہی کے لیے ہے جو تمام جہانوں کا پروردگار ہے۔

(ترمذی عن ربیعہ بن کعب الاسلمی رضی اللہ عنہ)

(3) سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ۔

(ترجمہ: ہر عیب اور بُرائی سے پاک ہے اللہ تمام جہانوں کا پروردگار، اللہ کی پاکی بیان کرتا ہوں اور اُسی کی تعریف کرتا ہوں)

(4) رات کے آخری حصے میں اُٹھ کر بیٹھے تو سورہ آل عمران کی یہ گیارہ آخری آیتیں (۱۹۰ تا ۲۰۰) ضرور تلاوت کریں۔ (ابن ماجہ عن ابن عباس رضی اللہ عنہ)

اِنَّ فِيْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاخْتِلَافِ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ لَاٰيٰتٍ لِّاُولِي الْاَلْبَابِ الَّذِيْنَ يَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ قِيَامًا وَّقُعُوْدًا وَّعَلٰى جُنُوْبِهِمْ وَيَتَفَكَّرُوْنَ فِيْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هٰذَا بَاطِلًا سُبْحٰنَكَ فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ۝ رَبَّنَآ اِنَّكَ مَنْ تُدْخِلِ النَّارَ فَقَدْ اَخْزَيْتَهٗ وَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ اَنْصَارٍ ۝ رَبَّنَا اِنَّنَا سَمِعْنَا مُنَادِيًا يُّنَادِيْ لِلْاِيْمَانِ اَنْ اٰمِنُوْا بِرَبِّكُمْ فَاٰمَنَّا رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَكَفِّرْ عَنَّا سَيِّاٰتِنَا وَتَوَفَّنَا مَعَ الْاَبْرَارِ ۝ رَبَّنَا وَاٰتِنَا مَا وَعَدْتَّنَا عَلٰى رُسُلِكَ وَلَا تُخْزِنَا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادِ ۝ فَاسْتَجَابَ لَهُمْ رَبُّهُمْ اَنِّيْ لَآ اُضِيْعُ عَمَلَ عَامِلٍ مِّنْكُمْ مِّنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى بَعْضُكُمْ مِّنْ بَعْضٍ فَالَّذِيْنَ هَاجَرُوْا وَاُخْرِجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ وَاُوْذُوْا فِيْ سَبِيْلِيْ وَقٰتَلُوْا وَقُتِلُوْا لَاُكَفِّرَنَّ عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ وَلَاُدْخِلَنَّهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهَارُ ثَوَابًا مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ وَاللّٰهُ عِنْدَهٗ حُسْنُ الثَّوَابِ ۝ لَا يَغُرَّنَّكَ تَقَلُّبُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِي الْبِلَادِ ۝ مَتَاعٌ قَلِيْلٌ ثُمَّ مَاْوٰهُمْ جَهَنَّمُ وَبِئْسَ الْمِهَادُ ۝ لٰكِنِ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ لَهُمْ جَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا نُزُلًا مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ لِّلْاَبْرَارِ ۝ وَاِنَّ مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ لَمَنْ يُّؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكُمْ وَمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِمْ خٰشِعِيْنَ لِلّٰهِ لَا يَشْتَرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ثَمَنًا قَلِيْلًا اُولٰٓئِكَ لَهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ اِنَّ

اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ۝ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اصْبِرُوْا وَصَابِرُوْا وَرَابِطُوْا وَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۝

ترجمہ: بیشک آسمانوں اور زمین کی پیدائش اور رات اور دن کے بدل بدل کر آنے جانے میں عقل والوں کیلئے نشانیاں ہیں ۔۱۹۰۔ جو کھڑے اور بیٹھے اور لیٹے (ہر حال میں) اللہ کو یاد کرتے اور آسمان اور زمین کی پیدائش میں غور کرتے (اور کہتے) ہیں کہ اے رب! تو نے اس (مخلوق) کو بے فائدہ پیدا نہیں کیا، تو پاک ہے تو (قیامت کے دن) ہمیں دوزخ کے عذاب سے بچانا ۔۱۹۱۔ اے رب جس کو تو نے دوزخ میں ڈالا اُسے رُسوا کیا اور ظالموں کا کوئی مددگار نہیں ۔۱۹۲۔ اے رب! ہم نے ایک ندا کرنے والے کو سنا کہ ایمان کیلئے پکار رہا تھا (یعنی) اپنے رب پر ایمان لاؤ تو ہم ایمان لے آئے، اے اللہ! ہمارے گناہ معاف فرما اور ہماری برائیوں کو ہم سے محو کر اور ہم کو دنیا سے نیک بندوں کیساتھ اٹھا۔ ۱۹۳۔ اے اللہ تو نے جن جن چیزوں کے ہم سے اپنے پیغمبروں کے ذریعے وعدے کئے ہیں وہ ہمیں عطا فرما اور قیامت کے دن ہمیں رسوا نہ کرنا۔ کچھ شک نہیں کہ تو خلافِ وعدہ نہیں کرتا ۔۱۹۴۔ تو اُن کے رب نے اُن کو دعا قبول کر لی (اور فرمایا) کہ میں کسی عمل کرنے والے کے عمل کو، مرد ہو یا عورت، ضائع نہیں کرتا۔ تم ایک دوسرے کی جنس ہو۔ تو جو لوگ میرے لئے وطن چھوڑ گئے اور اپنے گھروں سے نکالے گئے اور ستائے گئے اور لڑے اور قتل کئے گئے، میں اُن کے گناہ دُور کر دوں گا اور اُن کو جنتوں میں داخل کروں گا جن کے نیچے سے نہریں بہہ رہی ہیں (یہ) اللہ کے ہاں سے بدلا ہے اور اللہ کے ہاں اچھا بدلا ہے ۔۱۹۵۔ (اے پیغمبر!) کافروں کا شہروں میں چلنا پھرنا تمہیں دھوکا نہ دے ۔۱۹۶۔ (یہ دنیا کا) تھوڑا سا فائدہ ہے پھر (آخرت میں) تو اُن کا ٹھکانہ دوزخ ہے اور وہ بُری جگہ ہے ۔۱۹۷۔ لیکن جو لوگ اپنے پرودگار سے ڈرتے رہے اُن کیلئے باغ ہیں جن کے نیچے سے نہریں بہہ رہی ہیں (اور وہ) اُن میں ہمیشہ رہیں گے (یہ) اللہ کے ہاں سے (اُن کی) مہمانی ہے، اور جو

کچھ اللہ کے ہاں ہے وہ نیکوکاروں کیلئے بہت اچھا ہی ۔۱۹۸۔ اور بعض اہلِ کتاب ایسے بھی ہیں جو اللہ پر اور اُس (کتاب) پر جو تم پر نازل ہوئی اور اُس پر جو اُن پر نازل ہوئی ایمان رکھتے ہیں اور اللہ کے آگے عاجزی کرتے ہیں اور اللہ کی آیتوں کے بدلے تھوڑی سی قیمت نہیں لیتے، یہی لوگ ہیں جن کا صلہ اُن کے رب کے ہاں تیار ہے اور اللہ تعالیٰ جلد حساب لینے والا ہی ۔۱۹۹۔ اے اہلِ ایمان! (کفار کے مقابلے میں) ثابت قدم رہو اور استقامت رکھو اور (مورچوں پر) جمے رہو اور اللہ سے ڈرو تا کہ مراد حاصل کرو۔ ۲۰۰۔

جب تہجد کی نماز کے لیے کھڑا ہو تو:

(۱) دس مرتبہ اَللّٰهُ اَكْبَرُ کہے،

دس مرتبہ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ کہے،

دس مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰهِ کہے،

دس مرتبہ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ کہے،

(۲) دس مرتبہ یہ دعا پڑھے ''اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ وَاهْدِنِيْ وَارْزُقْنِيْ وَعَافِنِيْ''

(ترجمہ: اے اللہ! تو میری مغفرت فرما دے، تو مجھے ہدایت دے دے، تو مجھے رزق عطا فرما، تو مجھے عافیت عطا فرما)۔

(۳) دس مرتبہ یہ تعوذ پڑھے: ''اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ ضِيْقِ الْمُقَامِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ''

(ترجمہ: خدا کی پناہ مانگتا ہوں روزِ محشر کی سختی سے)

(۴) دس مرتبہ ''سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ'' (ترجمہ: پاک ہے (کائنات کا) مقدّس بادشاہ)

(۵) ''اَللّٰهُمَّ رَبَّ جِبْرَائِيْلَ وَمِكَائِيْلَ وَاِسْرَافِيْلَ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ اَنْتَ تَحْكُمُ بَيْنَ عِبَادِكَ فِيْمَا كَانُوْا

فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ اِهْدِنِيْ لِمَا اخْتُلِفَ فِيْهِ مِنَ الْحَقِّ بِاِذْنِكَ اِنَّكَ تَهْدِيْ مَنْ تَشَاءُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ''(ایک مرتبہ)

(ترجمہ: اے اللہ! اے جبرائیل، میکائیل اوراسرافیل کے پروردگار! آسمانوں اورزمین کو ایجاد کرنے والے، پوشیدہ اور علانیہ کا علم رکھنے والے،جن باتوں میں (یہ تیرے بندے) اختلاف کر رہے ہیں،تو ہی ان کا فیصلہ کرے گا اورحق کے بارے میں جو اختلاف (دنیا میں) ہو رہا ہے،اُس میں اپنے فضل سے میری رہنمائی فرما، بے شک تو ہی جس کو چاہتا ہے سیدھے راستہ پر چلاتا ہے)۔

(احمد،مسلم،ابوداؤد، ترمذی، نسائی،ابن ماجه،ابن حبان، اذکارنووی علیہ الرحمۃ، حصن حصین)

روایت حضرت عائشہؓ

<u>ختم تہجد کی جامع دُعا:</u>

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ رَحْمَةً مِنْ عِنْدِكَ تَهْدِيْ بِهَا قَلْبِيْ وَتَجْمَعُ بِهَا اَمْرِيْ وَتَلُمُّ بِهَا شَعْثِيْ وَتُصْلِحُ بِهَا غَائِبِيْ وَتَرْفَعُ بِهَا شَاهِدِيْ وَتُزَكِّيْ بِهَا عَمَلِيْ وَتُلْهِمُنِيْ بِهَا رُشْدِيْ وَتَرُدُّ بِهَا اُلْفَتِيْ وَتَعْصِمُنِيْ بِهَا مِنْ كُلِّ سُوْءٍ اَللّٰهُمَّ اَعْطِنِيْ اِيْمَانًا وَّيَقِيْنًا لَيْسَ بَعْدَهٗ كُفْرٌ وَّرَحْمَةً اَنَالُ بِهَا شَرَفَ كَرَامَتِكَ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ اَللّٰهُمَّ اَسْئَلُكَ الْفَوْزَ فِي الْقَضَآءِ وَنُزُلَ الشُّهَدَآءِ وَعَيْشَ السُّعَدَآءِ وَالنَّصْرَ عَلَى الْاَعْدَآءِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اُنْزِلُ بِكَ حَاجَتِيْ فَاِنْ قَصُرَ رَاْيِيْ وَضَعُفَ عَمَلِيْ اِفْتَقَرْتُ اِلٰى رَحْمَتِكَ فَاَسْاَلُكَ يَاقَاضِيَ الْاُمُوْرِ وَيَاشَافِيَ الصُّدُوْرِ كَمَا تُجِيْرُ بَيْنَ الْبُحُوْرِ اَنْ تُجِيْرَنِيْ مِنْ عَذَابِ السَّعِيْرِ وَمِنْ دَعْوَةِ الثُّبُوْرِ وَمِنْ فِتْنَةِ الْقُبُوْرِ اَللّٰهُمَّ مَاقَصُرَ عَنْهُ رَاْيِيْ وَلَمْ تَبْلُغْهُ نِيَّتِيْ وَلَمْ تَبْلُغْهُ مَسْئَلَتِيْ

مِنْ خَيْرٍ وَعَدْتَّهٗ اَحَدًا مِّنْ خَلْقِكَ اَوْ خَيْرٍ اَنْتَ مُعْطِيْهِ اَحَدًا مِنْ عِبَادِكَ فَاِنِّيْ اَرْغَبُ اِلَيْكَ فِيْهِ وَاَسْئَلُكَ يَارَبِّ الْعَالَمِيْنَ ٥ اَللّٰهُمَّ يَاذَا الْحَبْلِ الشَّدِيْدِ وَالْاَمْرِ الرَّشِيْدِ اَسْاَلُكَ الْاَمْنَ يَوْمَ الْوَعِيْدِ وَالْجَنَّةَ يَوْمَ الْخُلُوْدِ مَعَ الْمُقَرَّبِيْنَ الشُّهُوْدِ الرُّكَّعِ السُّجُوْدِ الْمُوْفِيْنَ بِالْعُهُوْدِ اِنَّكَ رَحِيْمٌ وَدُوْدٌ وَاِنَّكَ تَفْعَلُ مَا يُرِيْدُ ٥ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنَا هَادِيْنَ مُهْتَدِيْنَ غَيْرَ ضَآلِّيْنَ وَلَا مُضِلِّيْنَ سِلْمًا لِّاَوْلِيَآئِكَ وَعَدُوًّا لِّاَعْدَآئِكَ نُحِبُّ بِحُبِّكَ مَنْ اَحَبَّكَ وَنُعَادِيْ بِعَدَاوَتِكَ مَنْ خَالَفَكَ اَللّٰهُمَّ هٰذَا الدُّعَآءُ وَعَلَيْكَ الْاِجَابَةُ وَهٰذَا الْجُهْدُ وَعَلَيْكَ التُّكْلَانُ ٥ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ لِّيْ نُوْرًا فِيْ قَلْبِيْ وَنُوْرًا فِيْ قَبْرِيْ وَنُوْرًا بَيْنَ يَدَيَّ وَنُوْرًا مِّنْ خَلْفِيْ وَنُوْرًا عَنْ يَّمِيْنِيْ وَنُوْرًا عَنْ شِمَالِيْ وَنُوْرًا مِّنْ فَوْقِيْ وَنُوْرًا مِّنْ تَحْتِيْ وَنُوْرًا فِيْ سَمْعِيْ وَنُوْرًا فِيْ بَصَرِيْ وَنُوْرًا فِيْ شَعْرِيْ وَنُوْرًا فِيْ بَشَرِيْ وَنُوْرًا فِيْ لَحْمِيْ وَنُوْرًا فِيْ دَمِيْ وَنُوْرًا فِيْ عِظَامِيْ ٥ اَللّٰهُمَّ اَعْظِمْ لِيْ نُوْرًا وَّاَعْطِنِيْ نُوْرًا وَّاجْعَلْ لِّيْ نُوْرًا سُبْحَانَ الَّذِيْ تَعَطَّفَ بِالْعِزِّ وَقَالَ بِهٖ سُبْحَانَ الَّذِيْ لَبِسَ الْمَجْدَ وَتَكَرَّمَ بِهٖ سُبْحَانَ الَّذِيْ لَايَنْبَغِي التَّسْبِيْحُ اِلَّا لَهٗ سُبْحَانَ ذِي الْفَضْلِ وَالنِّعَمِ سُبْحَانَ ذِي الْمَجْدِ وَالْكَرَمِ سُبْحَانَ ذِي الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ ٥

اے اللہ! میں تجھ سے دعا التجا کرتا ہوں، تومحض اپنے فضل وکرم سے مجھ پر ایسی وسیع اور ہمہ گیر رحمت فرما جس سے میرا قلب تیری ہدایت سے بہریاب ہو اور اپنے سارے معاملات میں مجھے تیری اس رحمت سے جمعیت نصیب ہو اور میری ظاہری و باطنی پس ماندگی اور اور ابتری دور ہو اور مجھ سے تعلق رکھنے والی جو چیزیں میرے پاس نہیں دُور اور غائب ہیں تیری رحمت سے ان کو صلاح وفلاح حاصل ہو اور جو میرے پاس حاضر وموجود ہیں ان کو تیری رحمت سے رفعت اور قدر افزائی نصیب ہو اور خود میرے اعمال کا تیری اس رحمت

سے تزکیہ ہو اور تیری طرف سے میرے قلب میں وہی ڈالا جائے جو میرے لئے صحیح اور مناسب ہو اور جس چیز سے مجھے رغبت اور اُلفت ہو وہ مجھے تیری اس رحمت سے عطا ہو اور ہر بُرائی سے تو میری حفاظت فرما۔

اے اللہ! میرے دل کو وہ ایمان ویقین عطا فرما جس کے بعد کسی درجے کا بھی کفر نہ ہو (یعنی کوئی بات بھی مجھ سے ایمان کے خلاف سرزد نہ ہو) اور مجھے اپنی اس رحمت سے نواز جس کے طفیل دنیا و آخرت میں مجھے عزت اور شرف کا مقام حاصل ہو۔

اے اللہ! میں تجھ سے التجا کرتا ہوں قضا وقدر کے فیصلوں میں کامیابی کی اور تجھ سے مانگتا ہوں تیرے شہید بندوں والا اعزاز اور تیرے نیک بخت بندوں والی زندگی اور دشمنوں کے مقابلے میں تیری حمایت اور مدد۔

اے اللہ! میں تیری بارگاہ میں اپنی حاجتیں لے کر حاضر ہوا ہوں، اگرچہ میری عقل ورائے کوتاہ اور میرا عمل اور جدوجہد ضعیف ہے۔

اے رحیم وکریم! میں تیری رحمت کا محتاج ہوں پس سارے اُمور کا فیصلہ فرمانے والے اور قلوب کے روگ دُور کر کے ان کو شفا بخشنے والے مالک ومولا! جس طرح تو اپنی قدرت کاملہ سے (ایک ساتھ بہنے والے) سمندروں کو ایک دوسرے سے جدا رکھتا ہے (کہ کھاری شیریں سے الگ رہتا ہے اور شیریں کھاری سے) اسی طرح تو مجھے آتش ودوزخ سے اور اس کے عذاب سے جدا اور دُور رکھ۔ جس کو دیکھ کے آدمی موت کی دعا مانگے گا اور اسی طرح مجھے عذاب قبر سے بچا۔

اے میرے اللہ! تو نے جس خیر نعمت کا اپنے کسی بندے کے لیے وعدہ فرمایا ہو یا جو چیز اور نعمت تو کسی کو بغیر وعدے کے عطا فرمانے والا ہو اور میری عقل ورائے اس کے شعور اور اس کی طلب سے قاصر رہی ہو اور میری نیت بھی اس تک نہ ہو پہونچی ہو میں نے تجھ سے اس کی استدعا بھی نہ کی ہو، تو اے میرے اللہ! تیری رحمت سے میں اس کی بھی تجھ سے التجا کرتا

ہوں اور تیرے کرم کے بھروسے اس کا بھی طالب وشائق ہوں، تو اپنے رحم وکرم سے وہ خیر ونعمت بھی مجھے عطا فرما۔

اے اللہ! جس کا رشتہ مضبوط ومحکم ہے اور جس کا ہر حکم اور کام صحیح اور درست ہے، میں تجھ سے استدعا کرتا ہوں کہ ''**یوم الوعید**'' یعنی قیامت کے دن مجھے امن چین عطا فرما، اور ''**یوم الخلود**'' یعنی آخرت میں میرے لیے جنت کا فیصلہ فرما اپنے اُن بندوں کے ساتھ جو تیرے مقرب اور تیری بارگاہ کے حاضر باش ہیں اور رکوع وسجود یعنی نماز وعبادت میں مشغول رہنا جن کا وظیفہء حیات ہے اور وفائے عہد جن کی خاص صفت ہے۔

اے اللہ! تو بڑا مہربان اور بڑی عنایت ومحبت فرمانے والا ہے اور ''**فَعَّالُ لِّمَا یُرِیْدُ**'' تیری شان ہے۔ اے اللہ! ہمیں ایسا بنا دے کہ ہم دوسروں کے لیے ہدایت کا ذریعہ بنیں اور خود ہدایت یاب ہوں۔ نہ خود گم کردۂ راہ ہوں اور نہ دوسروں کے لیے گمراہ کن۔ تیرے دوستوں سے ہماری صلح ہو، تیرے دشمنوں کے ہم دشمن ہوں، جو کوئی تجھ سے محبت رکھے، ہم تیری اِس محبت کی وجہ سے اُس سے محبت کریں اور جو تیرے خلاف چلے اور عداوت کی راہ اختیار کرے، تیری عداوت کی وجہ سے ہم بھی اس سے عداوت اور بُغض رکھیں۔

اے اللہ! یہ میری دعا ہے، اور قبول فرمانا تیرے ذمہ ہے اور یہ میری حقیر کوشش ہے اور اعتماد وبھروسہ اپنی کوشش اور دعا پر نہیں بلکہ صرف تیرے کرم پر ہے۔

اے اللہ! میرے قلب میں نور پیدا فرما اور میری قبر کو نورانی اور منور کر دے، میرے آگے اور میرے پیچھے اور دائیں اور میرے بائیں اور میرے اُوپر اور میرے نیچے (یعنی میرے ہر طرف تیرا نور ہی نور ہو) اور اے اللہ! نور پیدا فرما میری شنوائی اور بینائی میں اور میرے بال بال اور روئیں روئیں میں اور میرے گوشت وپوست میں اور میری رگوں میں دوڑنے والے خون میں اور میری ہڈیوں میں، اے اللہ! میرے نور کو بڑھا مجھے نور عطا فرما، اور نور کو میرا اور میرے ساتھ کر دے۔ پاک ہے وہ پروردگار جس نے عزت وجلال کی چادر اوڑھ لی ہے اور مجد وکرم اس کا لباس وشعار ہے، پاک ہے وہ ربّ قدوس جس کے سوا کسی کو تسبیح سزا

وارنہیں، پاک ہے بندوں پر فضل وانعام فرمانے والا، پاک ہے جس کی خاص صفت عظمت وکرم ہے پاک ہے رب ذوالجلال والاکرام ۔ (جامع ترمذی روایت حضرت ابن عباسؓ)

فائدہ: سوتے وقت سورۂ کہف کی اول وآخر کی دس دس آیتیں پڑھنے سے قیام شب فوت نہ ہوگی۔ (مرقع کلیمی از خواجہ شاہ کلیم اللہ جہان آبادی چشتی دہلویؒ)

نماز اشراق: حضرت انسؓ بیان کرتے ہیں نبی ﷺ نے فرمایا کہ جس نے صبح کی نماز جماعت سے ادا کی پھر سورج نکلنے تک ذکر الٰہی میں مشغول رہا اور سورج نکل آنے کے بعد دو رکعتیں پڑھی تو اس کو پورے حج اور عمرہ کا ثواب عطا کیا جاتا ہے۔

(ترمذی، ابوالشیخ، حصن حصین)

☆ اگر کسی ضرورت کے تحت مسجد کے باہر چلا گیا تب بھی سورج چڑھنے کے بعد اپنی جگہ میں دو رکعتیں پڑھ لینی چاہیے، تو وہ بھی اجر سے محروم نہیں رہے گا۔ ان شاء اللہ

جب سورج نکل آئے تو پہلے یہ دعائیں پڑھے اور اس کے بعد دو رکعتیں (نماز اشراق) پڑھے:

(۱) اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ اَقَالَنَا يَوْمَنَا هٰذَا وَلَمْ يُهْلِكْنَا بِذُنُوْبِنَا۔

ترجمہ: اس اللہ کا شکر ہے، جس نے ہمیں یہ آج کا دن دکھایا اور ہمارے (کل کے) گناہوں کے سبب ہمیں ہلاک نہ کر ڈالا۔ (مسلم) روایت حضرت ابن مسعودؓ

(۲) اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ وَهَبَنَا هٰذَا الْيَوْمَ وَاَقَالَنَا فِيْهِ عَثَرَاتِنَا وَلَمْ يُعَذِّبْنَا بِالنَّارِ۔

ترجمہ: سب تعریف ہے اس اللہ کی جس نے ہمیں یہ (آج کا) دن نصیب فرمایا اور ہماری لغزشیں (کوتاہیاں) معاف فرمائیں اور ہمیں جہنم کے عذاب سے بچایا۔

(طبرانی، ابن سنی) روایت حضرت ابن مسعودؓ

نماز الضحیٰ (چاشت): حدیث میں ہے کہ اللہ سبحانہ وتعالیٰ ارشاد فرماتے ہیں کہ "اے آدم کی اولاد تو دن کے شروع حصہ میں میرے لئے چار رکعتیں پڑھ لے میں دن کے آخر حصہ تک تیرے لئے کفایت کروں گا (تیری مشکلیں آسان کروں گا)"۔

(احمد، ترمذی، نسائی، مشکوٰۃ) روایت حضرت انسؓ اور حضرت ابوالدرداءؓ

حضرت ابوذرؓ اور حضرت ابو بریدہؓ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا "تم میں سے ہر شخص کی ہڈیوں کے ہر جوڑ پر ایک صدقہ واجب ہوتا ہے اور اس کی طرف سے وہ دو رکعتیں کافی ہو جائیں گی جو تم میں سے کوئی شخص چاشت کے وقت پڑھتا ہے۔"

(مسلم، ابوداؤد، نسائی، دارمی، احمد، مشکوٰۃ، ابن حبان)

نبی پاک ﷺ نے فرمایا کہ جنت مین ایک دروازا ہے جس کا نام "الضحیٰ" ہے، اس میں وہ داخل ہونگے جو اس نماز کو پابندی سے ادا کرتے ہونگے۔

(طبرانی، ابن عساکر) روایت حضرت ابوہریرہؓ اور حضرت انسؓ

نبی پاک ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص اس نماز کا اہتمام فرمائے گا اس کے تمام گناہ معاف کر دیے جائیں گے چاہے سمندر کی جھاگ کے برابر ہوں۔

(احمد، ترمذی، ابن شاهین) روایت حضرت ابوہریرہؓ

نوٹ: چاشت ۲ رکعت سے ۱۲ رکعات تک پڑھی جاسکتی ہیں۔

چاشت کی نماز کے بعد یہ دعا پڑھیں:

اَللّٰهُمَّ بِكَ اُحَاوِلُ وَبِكَ اُصَاوِلُ وَبِكَ اُقَاتِلُ۔

ترجمہ: اے اللہ! تیرے ہی سہارے چلتا پھرتا ہوں میں اور تیرے ہی بھروسہ (مخالفین دین پر) حملہ کرتا ہوں میں اور تیرے ہی زور پر لڑتا ہوں میں۔

(احمد، نسائی، ابن ابی شیبه، بزار، دارمی، ابن حبان، طبرانی، شاشی، بیهقی، طبری، ابونعیم،

قضاعی، ابویعلی، ابن سنی) روایت حضرت صہیب بن سنانؓ

دیگر اذکار و فوائد بعد نماز چاشت:

(۱) چاشت نماز کے بعد ۱۰ مرتبہ ''یَابَاسِطُ'' پڑھنے سے رزق میں فراخی ہوتی ہے۔

(اعمال قرآنی از حضرت تھانویؒ)

(۲) چاشت نماز کے بعد ۳۶۰ مرتبہ ''یَاتَوَّابُ'' پڑھنے سے توبہ کی توفیق حاصل ہوتی ہے، اور اگر ظالم پر دس مرتبہ پڑھے تو اس سے خلاصی ہو۔ (اعمال قرآنی از حضرت تھانویؒ)

(۳) چاشت نماز کے بعد ۵۰۰ مرتبہ ''یَاسَمِیْعُ'' پڑھ کر جو دعا کی جائے قبول ہو، بالخصوص جمعرات کے روز۔ (اعمال قرآنی از حضرت تھانویؒ)

(۴) برائے حصول غناء وجاہ وقبول: اللہ کا نام ''یاوَھَّابُ'' بکثرت اس کا ذکر کرنے سے غنا اور قبولیت اور ہیبت و بزرگی پیدا ہو، اگر چاشت کے نفلوں کے آخری سجدہ میں اس کو چودہ مرتبہ پڑھے تو یہ سب مقاصد اس کو حاصل ہوں۔ (اعمال قرآنی از حضرت تھانویؒ)

نماز اوابین: حضرت ابو ہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص مغرب کی نماز کے بعد چھ رکعتیں نفل پڑھتا ہے تو اس کو بارہ سال کی (نفل) عبادت کا ثواب ملتا ہے بشرطیکہ درمیان میں کوئی بُری بات یا لغو کلام نہ کرے۔

(ابن خزیمہ، بیہقی، معارف الحدیث)

☆ اگر ۶ رکعات کا موقع نہ ہو تو ۴ پڑھ لے، اسی طرح ۲ رکعت بھی پڑھی جاسکتی ہیں۔

☆ نفل نمازوں میں کئی نیتیں کر کے پڑھیں، یہ زیادہ تقرب الٰہی کا ذریعہ ہے، اس لئے اشراق اور اوابین کی آخری دو رکعات یا کسی بھی دو رکعت نفل نماز میں ان چار نیتوں کو شامل کیا جائے۔

۱۔ صلوٰۃ توبہ: (سارے صغیرہ، کبیرہ گناہوں سے توبہ کی نیت)

۲۔ صلوٰۃ حاجت: (اپنی، اہل وعیال، عزیز واقارب، دوست احباب اور سب مسلمانوں کی

موجودہ اور آنے والی ساری حاجتوں کی نیت کرے)

۳۔ صلوٰۃ شکرانہ (سب نعمتیں جن کو ہم جانتے ہیں یا نہیں جانتے سب کے شکرانہ کی نیت کی جائے) اور

۴۔ صلوٰۃ اِستخارہ: (عمومی دن بھر کے کاموں میں طلب خیر کی نیت کرے، اگر استخارہ کی دُعا پڑھ لی جائے تو ''اَنَّ ھٰذَا الْاَمْرَ'' کی جگہ ''اَیُّ الْاَمْرِ'' پڑھیں)۔

صلوٰۃ توبہ

جب کسی سے کوئی گناہ ہو جائے تو وہ دو رکعت نماز توبہ پڑھے اور اس کے بعد یہ دعا تین بار پڑھے

''اَللّٰھُمَّ مَغْفِرَتُكَ اَوْسَعُ مِنْ ذُنُوْبِیْ وَرَحْمَتُكَ اَرْجٰی عِنْدِیْ مِنْ عَمَلِیْ''

ترجمہ: اے اللہ! تیری مغفرت میرے گناہوں سے بہت زیادہ وسیع ہے اور مجھے اپنے عمل کی بنسبت تیری رحمت کی بہت زیادہ امید ہے''۔

(حاکم، ابن سنی) روایت حضرت جابر بن عبداللہؓ

صلوٰۃ حاجت

حضرت عبداللہ بن ابی اوفیٰؓ اور حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ ''جب تم میں سے کسی کو اللہ تعالیٰ کی طرف یا کسی بندے کی طرف کوئی حاجت درپیش ہو تو اچھی طرح وضو کرے، پھر دو رکعت نفل دل لگا کر پڑھے۔ بعد سلام حق تعالیٰ کی حمد وثنا کرے اور درود شریف پڑھ کر یہ دُعا پڑھے:

(۱) لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْحَلِیْمُ الْکَرِیْمُ ، سُبْحَانَ اللّٰہِ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ ، اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ اَسْئَلُكَ مُوْجِبَاتِ رَحْمَتِكَ وَعَزَآئِمَ مَغْفِرَتِكَ وَالْعِصْمَةَ مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ وَّالْغَنِيْمَةَ مِنْ كُلِّ بِرٍّ وَّالسَّلَامَةَ مِنْ كُلِّ اِثْمٍ ،

لَا تَدَعْ لِيْ ذَنْبًا اِلَّا غَفَرْتَهٗ وَلَا هَمًّا اِلَّا فَرَّجْتَهٗ وَلَا حَاجَةً هِيَ لَكَ رِضًا اِلَّا قَضَيْتَهَا يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۔

ترجمہ: اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں جو بڑا ہی بردبار کرم کرنے والا ہے۔ پاک ہے اللہ جو عرش عظیم کا مالک ہے۔ سب تعریف (مخصوص) ہے اللہ رب العالمین کے لیے۔ (اے اللہ!) میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیری رحمت کے (واجب کر دینے والے) اسباب کا، اور تیری مغفرت کو پختہ کر دینے والی خصلتوں کا، اور ہر گناہ سے حفاظت کا، اور ہر نکوکاری کی نعمت کا، اور ہر نافرمانی سے سلامتی کا۔ اے اللہ! تو میرے کسی گناہ کو بغیر بخشے مت چھوڑ، اور میری کسی فکر (و پریشانی) کو بغیر دور کیے مت چھوڑ، اور میری کسی ایسی حاجت کو جو تیری مرضی کے موافق ہو، بغیر پورا کیے مت چھوڑ، اے سب سے بڑے رحم کرنے والے۔

(ترمذی، ابن ماجہ، حاکم، ابن حبان، ابن نجار، بزار، ابن مندہ، الأمالی از المخلص ؒ)

اور پھر خوب گڑگڑا کر اپنی حاجت کا سوال اللہ تعالیٰ سے کرے۔

(۲) یا مذکورہ بالا طریق پر وضو کر کے نماز پڑھ کر یہ دعا مانگے:

" اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ وَاَتَوَجَّهُ اِلَيْكَ بِنَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ نَّبِيِّ الرَّحْمَةِ، يَا مُحَمَّدُ اِنِّيْ اَتَوَجَّهُ بِكَ اِلٰى رَبِّيْ فِيْ حَاجَتِيْ هٰذِهٖ لِتُقْضٰى لِيْ، اَللّٰهُمَّ فَشَفِّعْهُ فِيَّ"۔

ترجمہ: اے اللہ! میں تجھ سے ہی سوال کرتا ہوں اور تیری ہی طرف متوجہ ہوں تیرے نبی محمد (ﷺ) نبی رحمت کے وسیلہ سے، اے محمد (ﷺ) آپ کے وسیلہ سے اپنے رب کی طرف اپنی اس حاجت کے بارے میں متوجہ ہوتا ہوں (اور دعا کرتا ہوں) تا کہ وہ پوری ہو جائے۔ اے اللہ! تو میرے بارے میں آپ کی سفارش قبول کر لے۔

(احمد، بخاری فی تاریخہ، ترمذی، نسائی، ابن ماجہ، ابن خزیمہ، عبد بن حمید، ابن ابی حاتم، ابونعیم، الفسوی، ابن قانع، حاکم، بیہقی، طبرانی، ابن سنی، ابن مندہ، ابوسعد الخرکوشی) روایت حضرت عثمان بن حُنَیفؓ

صلوٰۃ استخارہ

حضرت جابر بن عبداللہؓ، حضرت ابوسعید الخذریؓ اور حضرت ابوہریرۃؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ ہمیں تمام کاموں میں استخارہ کرنے کا طریقہ ویسے ہی سکھلاتے تھے جس طرح کہ قرآن کی کوئی سورت وغیرہ ہمیں سکھلاتے تھے۔

(بخاری، ابوداؤد، ترمذی، ا، ابن حبان،۔طبرانی، ابن ابی شیبہ، الخرائطی، بیہقی، نسائی)

نبی ﷺ فرماتے ہیں کہ "جو استخارہ کرتا ہے وہ شرمندہ نہیں ہوگا اور نہ نقصان اُٹھائے گا"

(طبرانی، تاریخ بغداد) روایت حضرت علیؓ اور حضرت انسؓ

اور فرمایا کہ "استخارہ کرنا نیک نیتی کی علامت ہے، استخارہ نہ کرنا بدقسمتی ہے"

(ترمذی، حاکم) روایت حضرت سعدؓ

اور فرماتے تھے کہ "جب کوئی اہم معاملہ درپیش ہو تو چاہئے کہ فرض نمازوں کے علاوہ دو رکعت نفل نماز پڑھے اور نماز کے بعد یہ دُعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْتَخِيْرُكَ بِعِلْمِكَ وَاَسْتَقْدِرُكَ بِقُدْرَتِكَ وَاَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ الْعَظِيْمِ، فَاِنَّكَ تَقْدِرُ وَلَا اَقْدِرُ وَتَعْلَمُ وَلَا اَعْلَمُ وَاَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ، اَللّٰهُمَّ اِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ هٰذَا الْاَمْرَ (یہاں اپنی حاجت پر توجہ کرے) خَيْرٌ لِّيْ فِيْ دِيْنِيْ وَمَعَاشِيْ وَعَاقِبَةِ اَمْرِيْ فَاقْدِرْهُ لِيْ وَيَسِّرْهُ لِيْ ثُمَّ بَارِكْ لِيْ فِيْهِ وَاِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ هٰذَا الْاَمْرَ (یہاں اپنی حاجت پر توجہ کرے) شَرٌّ لِّيْ فِيْ دِيْنِيْ وَمَعَاشِيْ وَعَاقِبَةِ اَمْرِيْ فَاصْرِفْهُ عَنِّيْ وَاصْرِفْنِيْ عَنْهُ وَاقْدِرْ لِيَ الْخَيْرَ حَيْثُ كَانَ ثُمَّ اَرْضِنِيْ بِهٖ۔

ترجمہ: اے اللہ! میں تیرے علم کے ذریعہ تجھ سے بہتری طلب کرتا ہوں، اور تیری قدرت کے ذریعہ قدرت طلب کرتا ہوں، اور تیرے عظیم فضل وانعام کا تجھ سے سوال کرتا ہوں، اس لیے کہ تو، (ہر کام کی) قدرت رکھتا ہے اور میں (کسی بھی کام کی) قدرت نہیں

رکھتا، اور تو (سب کچھ) جانتا ہے اور میں (کچھ) نہیں جانتا اور تو ہی تمام پوشیدہ (باتوں) کو خوب اچھی طرح جاننے والا ہے۔ اے اللہ! اگر تجھے معلوم ہے کہ یہ کام میرے حق میں میرے دین کے اعتبار سے، دنیا کے اعتبار سے اور انجام کے اعتبار سے یا میری دنیوی زندگی کے اعتبار سے اور اخروی زندگی کے اعتبار سے میرے حق میں بہتر ہے تو اس کو میرے لیے مقدر فرمادے اور آسان کردے۔ پھر اس میں میرے لیے برکت بھی عطا فرمادے اور اگر تجھے معلوم ہے کہ یہ کام میرے دین کے اعتبار سے، دنیا کے اعتبار سے اور انجام کے اعتبار سے یا میری دنیوی زندگی کے اعتبار سے اور اخروی زندگی کے اعتبار سے میرے حق میں بہتر نہیں تو، تو اس کام کو مجھ سے دور کردے اور مجھے اس سے دور کردے اور جہاں بھی (جس کام میں بھی) میرے لیے بہتری ہو اس کو مجھے نصیب فرمادے اور پھر مجھے اس سے راضی کردے۔

(مسند ابی حنیفہ علیہ الرحمۃ، بخاری، ابوداؤد، ترمذی، ا، ابن حبان، عبد بن حمید، ابی یعلی، عبدالرزاق، ابن ابی شیبہ، الخرائطی، بیہقی، نسائی، ابن سنی، بزار، طبرانی، ابن عساکر، ابن ماجہ، الشاشی، ابن ابی الدنیا، ابن رشد، البغوی، تاریخ بغداد) روایت حضرت ابن مسعودؓ، حضرت جابرؓ اور حضرت ابو ہریرۃؓ

جب کوئی اہم کام کرنے کا ارادہ ہو اور یہ نہ معلوم ہو کہ یہ کام اس کیلئے نتیجہ کے اعتبار سے خیر و بہتر ہے یا نہیں۔ مثلاً کہیں رشتہ طے کرنا ہے یا کسی جگہ کاروبار یا ملازمت کرنی ہو وغیرہ تو اللہ تعالیٰ سے خیر و بہتری کو طلب کرلے تو ان شاء اللہ کبھی اپنے کئے پر پشیمان نہ ہوگا۔

استخارہ خود کرنا مسنون ہے نہ کے دوسروں سے کروانا، البتہ دوسروں سے مشورہ لینا مسنون ہے۔ اور اگر استخارہ کرنے کے بعد تذبذب کی کیفیت باقی رہے تو استخارہ بار بار کیا جائے اور جب تک کسی طرف رجحان نہ ہو جائے اقدام نہ کیا جائے۔ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ "جب تم کسی کام کا ارادہ کرو تو اپنے رب سے سات مرتبہ استخارہ (طلب خیر کا مشورہ) کرلیا کرو۔ اس کے بعد غور کرو جو بات تمہارے دل میں آئے اسی میں بھلائی ہے۔"

(ابن سنی، دیلمی) روایت حضرت انسؓ

اگر کسی کام کے فیصلہ کیلئے جلدی ہو اور نماز وغیرہ کا وقت بھی نہ ہو تو اللہ کی طرف متوجہ ہو کر یہ دُعا پڑھ لیں:

اَللّٰھُمَّ خِرْلِیْ وَاَخْتَرْلِیْ۔

<u>ترجمہ</u>: "اے اللہ! تو ہی میرے لیے (چیزوں کو) چھانٹ لے اور پسند کرلے۔

(ترمذی، بیہقی، ابی یعلی، ابن سنی) روایت حضرت ابوبکر الصدیقؓ

یا پھر یہ دُعا "یَاعَلِیْمُ عَلِّمْنِیْ یَاخَبِیْرُ اَخْبِرْنِیْ یَارَشِیْدُ اَرْشِدْنِیْ" کئی بار پڑھ لیں ان شاء اللہ خیر کی طرف ہی رہنمائی ہوگی۔

ایضاً برائے استخارہ یہ شعر پڑھیں:

هُوَ الْحَبِيْبُ الَّذِيْ تُرْجٰى شَفَاعَتُهٗ

لِكُلِّ هَوْلٍ مِّنَ الْاَهْوَالِ مُقْتَحِمِ

<u>ترجمہ</u>: (وہی حبیب ہیں کہ امید کی گئی ہے ان کی شفاعت ہر قسم کی شدت و مصیبت میں)

بعد نماز تہجد تین سو مرتبہ گیارہ روز تک پڑھے، اگر اس عرصہ میں مطلب (حاصل) نہ ہوا اور گیارہ روز پڑھے، اگر نماز تہجد نہ ہو سکے تو بعد عشاء پڑھے۔

(بیاض یعقوبی از مولانا یعقوب نانوتوی علیہ الرحمۃ صدر مدرس دار العلوم دیوبند و خلیفہ حضرت حاجی امداد اللہ مہاجر مکی علیہ الرحمۃ)

ایضاً برائے استخارہ: عشاء کی نماز کے بعد دو رکعت پڑھ کر اس کا ثواب حضرت غوث اعظمؒ اور حضرت خواجہ معین الدین چشتیؒ اور اپنے باپ دادا کی روح کو پہنچائے اس کے بعد سورۃ الکوثر (انا اعطینا ک) پوری پندرہ مرتبہ پڑھے اور یَاعَلِیْمُ عَلِّمْنِیْ مِنَ الْحَالِ الْفُلَانِیْ تین سو ساٹھ مرتبہ پڑھے اور اپنے ہاتھوں پر دم کر کے سو جائے۔

(بیاض محمدی از حضرت شیخ محمد محدث تھانوی علیہ الرحمۃ)

☆ اہم کاموں میں مندرجہ بالا طریقہ کے علاوہ فرض نماز کے بعد بھی استخارہ والی دُعا پڑھنا مشائخ کے عمل میں سے ہے۔

مسئلہ: استخارہ کے بعد اصل چیز دل کا رجحان ہے، اس میں خواب کا آنا ضروری نہیں، جس طرف دل مائل ہو، اُسی میں خیر سمجھنا چاہیے۔ **(فتاویٰ شامی ؒ)**

صلوٰۃ تسبیح

حضور ﷺ نے اپنے چچا حضرت عباس ؓ کو یہ نماز ایک خاص طریقہ سے پڑھنا سکھائی اور فرمایا کہ ”اس طرح پڑھو گے تو اللہ تعالیٰ تمہارے تمام گناہ اگلے پچھلے پرانے نئے، بھول سے ہونے والے اور جان بوجھ کر ہونے والے، چھوٹے بڑے سب معاف فرمادیں گے۔

(ترمذی، ابوداؤد، نسائی، ابن ماجہ، ابن خزیمہ، حاکم، طبرانی، ابن عساکر، حلیہ الاولیا از ابونعیم ؒ، بیہقی، مشکوٰۃ) روایت حضرت ابن عباس ؓ، حضرت ابن عمر ؓ اور حضرت ابورافع ؓ

اس کے پڑھنے کا کوئی وقت متعین نہیں ہے۔ البتہ جمعہ کے دن زوال کے بعد مگر جمعہ کے خطبہ سے پہلے پڑھنا افضل ہے۔ **(حرز الثمین شرح حصن حصین از ملا علی قاری ؒ بحوالہ کتاب ”اللمعہ فی رغائب یوم الجمعہ“ از ابن ابی الصیف یمانی مکی ؒ)**

اور جمعہ سے جمعہ صلوۃ تسبیح کا معمول رکھنا اچھا ہے، اور ایسا ہی صحابی حضرت عبداللہ بن عباس ؓ کی عادت شریفہ تھی۔

(حرز الثمین شرح حصن حصین از ملا علی قاری ؒ بحوالہ مولانا قطب الدین مکی ؒ)

اس نماز کے پڑھنے کا طریقہ یہ ہے: چار رکعت نماز کی نیت باندھیں اور ہر رکعت میں ۷۵ مرتبہ یہ تسبیح پڑھیں:

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ (اور اگر ان الفاظ کا بھی اضافہ کرلیں تو بہت خوب، جیسا کہ دیگر روایات میں آیا ہے ”وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا

بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ“)

(احیاء علوم الدین از امام غزالی ؒ، حرز الثمین شرح حصن حصین از ملا علی قاری ؒ۔ اضافی الفاظ طبرانی میں بروایت حضرت ابوالدرداء ؓ)

پہلی رکعت میں ثناء (سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ . . .) سورۂ فاتحہ اور کوئی سی سورت پڑھنے کے بعد رکوع سے پہلے ۱۵ مرتبہ، پھر رکوع میں سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيْمِ کے بعد ۱۰ مرتبہ، پھر رکوع سے کھڑے ہو کر قومہ میں ۱۰ مرتبہ، پھر دونوں سجدوں میں سُبْحَانَ رَبِّيَ الْاَعْلٰى کے بعد ۱۰، ۱۰ مرتبہ اور دونوں سجدوں کے درمیان بیٹھ کر ۱۰ مرتبہ، پھر دوسرے سجدہ کے بعد بیٹھ کر ۱۰ مرتبہ پڑھیں۔ پھر بغیر اَللّٰهُ اَكْبَرُ کہے کھڑے ہو جائیں اور ہر رکعت میں اسی طرح پڑھیں۔ البتہ دوسری اور چوتھی رکعت میں دوسرے سجدے کے بعد بیٹھ کر پہلے یہ تسبیح ۱۰ مرتبہ پڑھیں اس کے بعد التحیات پڑھے، اس طرح چاروں رکعت پوری کرے۔

اگر ہو سکے تو ہر روز ایک مرتبہ پڑھیں، اگر یہ بھی نہ ہو سکے تو ہر مہینے میں ایک مرتبہ، اگر یہ بھی نہ ہو سکے تو ہر سال میں ایک مرتبہ پڑھا کریں، اگر یہ بھی (میسّر) نہ ہو تو عمر میں ایک مرتبہ پڑھ لے۔

(ابوداؤد، ابن ماجہ، حاکم، بیہقی، حصن حصین، معارف الحدیث) روایت حضرت عبداللہ بن عباس ؓ

آخر صلوۃ تسبیح کے سلام سے پہلے یہ دعا پڑھنا بہتر ہے جو کہ حضرت امام احمد بن حنبل ؒ سے منقول ہے:

”اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ تَوْفِيْقَ اَهْلِ الْهُدٰى وَاَعْمَالَ اَهْلِ الْيَقِيْنِ وَمُنَاصَحَةَ اَهْلِ التَّوْبَةِ وَعَزْمَ اَهْلِ الصَّبْرِ وَجِدَّ اَهْلِ الْخَشْيَةِ وَطَلَبَ اَهْلِ الرَّغْبَةِ وَتَعَبُّدَ اَهْلِ الْوَرَعِ وَعِرْفَانَ اَهْلِ الْعِلْمِ حَتّٰى اَلْقَاكَ. اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ مَخَافَةً تَحْجُزُنِيْ عَنْ مَّعَاصِيْكَ حَتّٰى اَعْمَلَ بِطَاعَتِكَ عَمَلًا اَسْتَحِقُّ بِهٖ رِضَاكَ وَحَتّٰى اُنَاصِحَكَ بِالتَّوْبَةِ خَوْفًا مِّنْكَ وَحَتّٰى اَتَوَكَّلَ عَلَيْكَ فِي الْاُمُوْرِ كُلِّهَا وَحُسْنَ ظَنٍّ بِكَ سُبْحَانَ خَالِقِ النُّوْرِ. رَبَّنَا اَتْمِمْ لَنَا نُوْرَنَا

وَاغْفِرْ لَنَآ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ"۔

(حرز الثمین شرح حصن حصین از ملا علی قاری رحمۃ اللہ علیہ بروایت امام سیوطی رحمۃ اللہ علیہ در کتاب 'کلام الطیب')

(ترجمہ: اے اللہ! میں مانگتا ہوں تجھ سے توفیق اہل ہدایت کی سی اور عمل اہل یقین کے سے اور اخلاص اہل توبہ کا سا اور ہمت اہل صبر کی سی اور کوشش اہل خوف کی سی اور طلب اہل شوق کی سی اور عبادت اہل تقویٰ کی سی اور معرفت اہل علم کی سی یہاں تک کہ ملوں میں تجھ سے۔ اے اللہ! میں مانگتا ہوں تجھ سے ایسا خوف کہ روک دے مجھے تیری نافرمانیوں سے تاکہ عمل کروں میں تیری طاعت کے ایسے عمل کہ مستحق ہوجاؤں ان سے تیری خوشنودی کا اور تاکہ خالص کروں تیرے سامنے توبہ ڈر کر تجھ سے اور تاکہ صاف کروں تیرے سامنے خلوص کو شرما کر تجھ سے اور تاکہ بھروسہ کروں تجھ پر سب کاموں میں اور مانگتا ہوں نیک گمان کو تیرے ساتھ، پاک ہے پیدا کرنے والا نور کا، اے ہمارے پروردگار! ہمارا نور ہمارے لئے پورا کر دے اور ہمیں معاف فرما بیشک تو ہر چیز پر قادر ہے، اپنی رحمت (کے وسیلہ) سے اے سب زیادہ رحم کرنے والا۔)

؎ اور اگر یاد نہ ہو تو نماز کے بعد پڑھ لے۔ (از مصنف)

فوائد و مسائل متعلق برائے صلوٰۃ تسبیح:

(۱) صغیرہ، کبیرہ گناہوں سے معافی کی نیت کرنی چاہیے۔

(۲) چاروں رکعتوں میں جو سورت چاہیے پڑھے کوئی سورت خاص مقرر نہیں ہے۔ (بہشتی زیور)، لیکن پہلی دو رکعتوں میں سورۃ العصر اور سورۃ الکوثر، آخری دو رکعتوں میں سورۃ الکافرون اور سورۃ الاخلاص پڑھنی بہتر جیسا کہ صحابی حضرت ابن عباسؓ کا قول ہے۔

(حرز الثمین شرح حصن حصین از ملا علی قاری رحمۃ اللہ علیہ بحوالہ کتاب "اللمعہ فی رغائب یوم الجمعہ" از ابن ابی الصیف یمانی مکی رحمۃ اللہ علیہ، فتاوی شامی رحمۃ اللہ علیہ)

یا پھر پہلی رکعت میں سورۃ الحدید، دوسری میں سورۃ الحشر، تیسری میں سورۃ الصّف اور چوتھی میں سورۃ التغابن پڑھنا افضل ہے۔ (فتاویٰ شامی رحمۃ اللہ علیہ، حاشیہ بہشتی زیور)

(۳) اگر کسی رکن میں تسبیحات بھول کر کم پڑھی گئیں ہوں یا تمام چھوٹ گئیں ہوں تو اگلے رکن میں ان بھولی ہوئی تسبیحات کو بھی پڑھ لے۔ مثلاً رکوع میں دس مرتبہ تسبیح بھول گئی اور سجدہ میں یاد آیا تو سجدہ میں یہ بھولی ہوئی دس بھی پڑھے اور سجدہ کی دس بھی پڑھے، گویا ایسی صورت میں سجدہ میں بیس تسبیحیں پڑھے۔ پس یہ یاد رکھنے کی بات ہے کہ ایک رکعت میں پچھتر مرتبہ تسبیح پڑھی جاتی ہے، اور چاروں رکعتوں میں تین سو مرتبہ۔ پس اگر چاروں رکعتوں میں تین سو کا عدد پورا ہوگیا تو ان شاء اللہ صلوٰۃ تسبیح کا ثواب ملے گے، اور اگر چاروں رکعتوں میں بھی تین سو کا عدد پورا نہ ہوسکا تو پھر یہ نماز نفل ہوجائیگی، صلوٰۃ تسبیح نہ رہے گی۔ (بہشتی زیور بحوالہ مرقاۃ شرح مشکاۃ از ملا علی قاری رحمۃ اللہ علیہ)

(۴) اگر صلوٰۃ تسبیح میں کسی وجہ سے سجدہ سہو واجب ہوگیا تو سہو کے دونوں سجدوں میں اور ان کے بعد کے قعدہ میں تسبیحات نہ پڑھی جاونگی۔

(بہشتی زیور بحوالہ مرقاۃ شرح مشکاۃ از ملا علی قاری رحمۃ اللہ علیہ)

(۵) تسبیحات کے بھول کر چھوٹ جانے یا کم ہوجانے سے سجدہ سہو واجب نہیں ہوتا۔

(بہشتی زیور بحوالہ مرقاۃ شرح مشکاۃ از ملا علی قاری رحمۃ اللہ علیہ)

دیگر مسنون تسبیحات اور انکے فوائد و فضائل:

(۱) سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ۔

ترجمہ: پاک ہے اور اسی کے لیے سب تعریف ہے اور اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے اور اللہ ہی سب سے بڑا ہے اور کوئی بھی قوت اور طاقت بزرگ و برتر اللہ تعالیٰ (کی مدد) کے بغیر (میسّر) نہیں۔

؎ (اَ) حدیث میں آیا ہے یہ (کلمات) باقی رہنے والی (یادگار) نیکیاں ہیں اور یہ (انسان کی) خطاؤں کو اس طرح جھاڑ دیتی ہیں جیسے درخت (موسم خزاں میں) اپنے پتے جھاڑ دیتا ہے اور یہ (کلمات) جنت کے خزانوں میں سے ہیں۔

(ابن ماجہ، طبرانی، حاکم) روایت حضرت ابوالدرداءؓ۔

(ب) ایک اور حدیث میں ہے کہ یہ کلمات جو شخص قرآن نہ پڑھ سکتا ہو، اس کے لیے قرآن (کی جگہ) کفایت کرتے ہیں۔

(ابن ابی شیبہ، ابوداؤد، نسائی، ابن حبان) روایت حضرت عبداللہ ابن ابی اوفیٰ ؓ

(۲) اور اگر مذکورہ بالا کلمات کے بعد یہ دعا اضافہ کرلیں

''سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ۔ اَللّٰهُمَّ ارْحَمْنِيْ وَارْزُقْنِيْ وَعَافِنِيْ وَاهْدِنِيْ

(ترجمہ: اے اللہ! تو مجھ پر رحم فرما اور مجھے روزی عطا فرما اور تو مجھے (صحت و) عافیت دے اور ہدایت نصیب فرما)؛

تو جو شخص قرآن نہ پڑھ سکتا ہو تو یہ کلمات بھی اس کے لیے قرآن کی جگہ کفایت کرسکتے ہیں۔ جس شخص نے ان کو پابندی کے ساتھ اختیار کیا (یعنی پڑھا) اس نے اپنے ہاتھ خیر و برکت سے بھر لئے۔ (ابوداؤد، نسائی) روایت حضرت عبداللہ ابن ابی اوفیٰ ؓ۔

(۳) ''سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَ تَبَارَكَ اللّٰهُ''

حضرت عبداللہ بن مسعودؓ سے روایت ہے کہ جو شخص اس طرح ان کلمات کو پڑھتا ہے تو ان کلمات پر ایک فرشتہ مقرر کر دیا جاتا، وہ ان کو اپنے بازوؤں (پروں) کے نیچے لیکر اوپر چڑھتا ہے (راستہ میں) فرشتوں کے جس مجمع سے گزرتا ہے، وہ ان کلمات کے پڑھنے والے کے لئے مغفرت کی دعا کرتے ہیں، یہاں تک کہ (اس پڑھنے والے کی جانب سے) ان کلمات کو بارگاہ الٰہی میں (حمد و ثنا کے) تحفہ کے طور پر پیش کر دیا جاتا ہے۔

(حاکم، طبرانی، بیہقی)

(۴) ''سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ''

حدیث میں آیا ہے کہ بے شک اللہ تعالیٰ نے (اپنے) کلام میں سے یہ چار کلمے انتخاب فرمائے

ہیں، پس جو شخص سُبْحَانَ اللّٰهِ کہتا ہے اس کے لیے بیس نیکیاں لکھ دی جاتی ہیں اور اس کی بیس برائیاں مٹادی جاتی ہیں اور اسی طرح جو شخص اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ کہتا ہے (اس کے لیے بیس نیکیاں لکھ دی جاتی ہیں اور اس کی بیس برائیاں مٹادی جاتی ہیں) اور اسی طرح جو شخص لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ کہتا ہے (اس کے لیے بیس نیکیاں لکھ دی جاتی ہیں اور اس کی بیس برائیاں مٹادی جاتی ہیں) اور اسی طرح جو شخص اللّٰهُ اَكْبَرُ کہتا ہے (اس کے لیے بیس نیکیاں لکھ دی جاتی ہیں اور اس کی بیس برائیاں مٹادی جاتی ہیں) اور جو شخص صدق دل سے اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ کہتا ہے اس کی تو تیس نیکیاں لکھی جاتی ہیں اور تیس برائیاں مٹائی جاتی ہیں۔

(احمد، نسائی، حاکم، بزار، طبرانی) روایت حضرات ابوسعید الخدریؓ اور ابو ہریرہؓ

(۵) اسی طرح ایک اور حدیث میں آیا ہے کہ ایک مرتبہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کیا تم میں سے ہر شخص روزانہ اُحد (پہاڑ) کے برابر عمل کرنے سے قاصر ہے؟ صحابہ نے عرض کیا یارسول اللہ! ایسا کون کرسکتا ہے؟ آپ نے فرمایا: تم سب کر سکتے ہو، صحابہ نے عرض کیا وہ کونسا عمل ہے؟ آپ نے فرمایا: سُبْحَانَ اللّٰهِ اُحد سے بہت بڑا ہے اور لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ بھی اُحد سے بہت بڑا ہے، اسی طرح اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ اُحد سے بہت بڑا ہے اسی طرح اَللّٰهُ اَكْبَرُ اُحد سے بہت بڑا ہے۔ (بزار، طبرانی) روایت حضرت عمران بن حصینؓ

(۶) ایک اور حدیث میں آیا ہے کہ ۱۰۰ مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰهِ کہنا اولاد اسمٰعیلؑ (یعنی عرب) میں سو غلاموں کے آزاد کردینے کے برابر ہے، اور ۱۰۰ مرتبہ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ کہنا سو زین کسے ہوئے لگام پڑے ہوئے گھوڑوں کے برابر ہے، جن پر جہاد کے لیے (غازیوں کو) سوار کیا جائے اور اَللّٰهُ اَكْبَرُ ۱۰۰ مرتبہ کہنا خدا کے ہاں ایسے سو مقبول اونٹوں کے برابر ہے، جن کے گلے میں قربانی کے ہار پڑے ہوں اور وہ مکہ میں ذبح کیے جائیں اور لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ تو زمین و آسمان کے درمیان کی فضا کو (ثواب و آجر سے) بھر دیتا ہے۔

(ابن ابی شیبہ، احمد، نسائی، ابن ماجہ، طبرانی، حاکم، بیہقی) روایت حضرت ام ہانیؓ اور حضرت ابوامامہؓ

دُعا حفظ القرآن (قوت حافظہ کے لیے ودفع کمزوری دماغ ونسیان 'بھولنا')

جو کوئی قرآن پاک حفظ کرنا چاہے تو جب جمعہ کی رات ہو جائے تو رات کے اخیر تہائی حصہ میں اُٹھے اگر یہ نہیں کر سکے تو آدھی رات کو اٹھے اگر یہ بھی نہ کر سکے تو اول شب میں ہی کھڑا ہو اور چار رکعت نماز پڑھے، اس طرح کہ پہلی رکعت میں الحمد شریف کے بعد سورۃ یٰسین پڑھے اور دوسری رکعت میں الحمد شریف کے بعد سورۃ حٰمٓ دُخان (سپارہ ۲۵ میں ہے) پڑھے اور تیسری رکعت میں الحمد شریف کے بعد سورۃ الٓمٓ تنزیل سجدہ (سپارہ ۲۱ میں ہے) پڑھے اور چوتھی رکعت میں الحمد شریف کے بعد سورۃ مُلک (سپارہ ۲۹ میں ہے) پڑھے اور جب یہ سب پڑھ کر آخری تشھد میں اللہ تعالی کی حمدُ وثناء اور نبی پاک ﷺ اور ان نبیوں پر درود بھیجے اور استغفار کرے تمام مؤمنین اور مؤمنات کیلئے اور اپنے بھائیوں کیلئے جو ایمان میں ان سے پہلے گزرے ہیں پھر اسکے بعد یہ دُعا پڑھے:

{ اَللّٰهُمَّ ارْحَمْنِیْ بِتَرْكِ الْمَعَاصِیْ اَبَدًا مَّآ اَبْقَيْتَنِیْ وَارْحَمْنِیْ اَنْ اَتَكَلَّفَ مَالَا يَعْنِيْنِیْ وَارْزُقْنِیْ حُسْنَ النَّظَرِ فِيْمَا يُرْضِيْكَ عَنِّیْ، اَللّٰهُمَّ بَدِيْعَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ وَالْعِزَّةِ الَّتِیْ لَا تُرَامُ اَسْاَلُكَ يَا اَللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ بِجَلَالِكَ وَنُوْرِ وَجْهِكَ اَنْ تُلْزِمَ قَلْبِیْ حِفْظَ كِتَابِكَ كَمَا عَلَّمْتَنِیْ وَارْزُقْنِیْ اَنْ اَقْرَاَهٗ عَلَى النَّحْوِ الَّذِیْ يُرْضِيْكَ عَنِّیْ، اَللّٰهُمَّ بَدِيْعَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ وَالْعِزَّةِ الَّتِیْ لَا تُرَامُ اَسْاَلُكَ يَا اَللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ بِجَلَالِكَ وَنُوْرِ وَجْهِكَ اَنْ تُنَوِّرَ بِكِتَابِكَ بَصَرِیْ وَاَنْ تُطْلِقَ بِهٖ لِسَانِیْ وَاَنْ تُفَرِّجَ بِهٖ عَنْ قَلْبِیْ وَاَنْ تَشْرَحَ بِهٖ صَدْرِیْ وَاَنْ تَغْسِلَ بِهٖ بَدَنِیْ فَاِنَّهٗ لَا يُعِيْنُنِیْ عَلَى الْحَقِّ غَيْرُكَ وَلَا يُؤْتِيْهِ اِلَّا اَنْتَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِيْمِ }

(ترجمہ: اے اللہ! جب تک تو مجھے زندہ رکھے، ہمیشہ گناہوں کے ترک کی توفیق دے کر مجھ

پر رحم فرما، اور بیکار باتوں میں پڑنے سے بچنے کی بھی توفیق دے کر رحم فرما، اور جو امور تجھ کو مجھ سے راضی کریں، ان میں اچھی بصیرت نصیب فرما۔ اے اللہ! آسمانوں اور زمین کے ایجاد کرنے والے، عظمت وجلال اور ایسی عزت کے مالک، جس کا تصور بھی نہیں کیا جاسکتا، میں تجھ سے سوال کرتا ہوں، اے اللہ، اے رحمٰن! تیری عظمت اور تیری ذات کے نور کا واسطہ دے کر کہ جس طرح تو نے مجھے اپنی کتاب کا علم دیا ہے، اسی طرح میرے دل کو اپنی کتاب کے حفظ کرنے کا پابند بھی بنادے اور مجھے اس کتاب کو اس طریقے پر پڑھنے کی توفیق عطا فرمادے، جو تجھے مجھ سے راضی کرے۔ اے اللہ! آسمانوں اور زمین کے ایجاد کرنے والے، عظمت وجلال اور ایسی عزت کے مالک، جس کا تصور بھی نہیں کیا جاسکتا، میں تجھ سے سوال کرتا ہوں، اے اللہ، اے رحمٰن! تیری عظمت اور تیری ذات کے نور کا واسطہ دے کر کہ تو اپنی کتاب کے نور سے میری نگاہ کو روشن کردے اور اس کو میری زبان پر جاری کردے اور میرے دل کی گھٹن (تنگی) کو اس سے دور کردے اور میرے سینے کو اس سے کھول دے، اور میرے بدن کو اس (کے نور) سے دھوڈال (پاک کردے)، اس لیے کہ تیرے سوا کوئی حق (تک پہنچنے) پر میری مدد نہیں کرسکتا اور تو ہی مجھے حق عطا فرماسکتا ہے، اور تمام تر طاقت وقوت اللہ بزرگ وبرتر کی (مدد سے) ہے۔

(ترمذی، نسائی، حاکم، طبرانی، الدارقطنی، ابن سنی، ابن مردویه، جامع الأخلاق از الخطیب البغدادی ؒ، ابن الضیاء، العقیلی، ابن عساکر، سیر اعلام النبلاء از الذهبی ؒ، مشکوٰۃ، فضائل القرآن از شیخ الحدیث ؒ) روایت حضرت علی بن ابی طالب ؓ اور حضرت ابن عباس ؓ

نوٹ: اس عمل کو تین یا پانچ یا سات جمعراتیں تک مسلسل بغیر ناغہ کے کرنا چاہیے۔ (حصن حصین)۔ حضور پاک ﷺ نے قسم کھا کر فرمایا یہ دعا کبھی کسی مؤمن کے حق میں خالی نہیں جاتی۔ (ترمذی، حاکم، ابن سنی) روایت حضرت ابن عباس ؓ۔

☆ اگر کوئی شخص اس عمل کو زبانی (نماز کے اندر) کرے تو نور علیٰ نور، اور اگر نہ کر سکے تو اسے بغیر نماز کے قرآن دیکھ کر چاروں سورتیں اسی ترتیب کے ساتھ مغرب، عشاء کے درمیان پڑھے اور

مذکورہ بالا دُعا پڑھے۔

☆ حضرت علاّمہ محدث انور شاہ کشمیریؒ سے منسوب ہے کہ وہ اس عمل سے ہزاروں صفحوں کا مطالعہ کر کے اس کا زبانی خلاصہ لکھا کرتے تھے، یہ سب اس عمل کی برکت تھی۔

☆ حضرت حکیم الامتؒ کی خدمت میں ایک شاگرد حاضر ہوا اور اپنے کمزور قوت حافظہ کے بارے میں عرض کیا تو حضرت نے اس کو یہی عمل کرنے کا حکم دیا اور سات ہفتوں تک کرنے کیلئے فرمایا، سات ہفتوں کے بعد شاگرد حاضر ہوا اور عرض کیا کہ حضرت کے دیئے ہوئے عمل سے کوئی خاص فائدہ محسوس نہیں ہوا، حضرتؒ نے پوچھا کہ کس نیت سے یہ عمل کیا کرتے تھے؟ جواب دیا قوت حافظہ کی نیت سے، تو حضرتؒ نے فرمایا کہ نیت تو صرف اللہ کی رضا کی اور نبی پاک ﷺ کی سنت کی اتباع کی ہو اور اس کے بعد اس عمل کے فوائد پر نظر ہو۔

★ یہ عمل اوابین کی نماز میں نیت ملا کر بھی کیا جا سکتا ہے۔

فائدہ: وظیفہ برائے کلام پاک نہ بھولنے کی ضبط منزل (حفظ قرآن کی مضبوطی کیلئے):

روزانہ یَا عَلِیْمُ (۱۵۰) مرتبہ فجر کی نماز کے بعد پڑھ کر اپنے دل پر دم کر لیں۔

(افاضات یومیہ از حضرت تھانویؒ)

۱۔اذکار برائے دفع ضعف (کمزوری) دماغ:

(۱) ہر فرض نماز کے بعد سر پر ہاتھ رکھ کر اللہ کا یہ نام پڑھیں ''یَا قَوِیُّ'' ۱۱ مرتبہ پڑھنے سے دماغی کمزوری دور ہوتی ہے (حضرت اشرف علی تھانوی علیہ الرحمہ انفاس عیسیٰ)

(۲) یہ آیت سات مرتبہ پڑھ کر دم کر لیں ''سَنُقْرِئُكَ فَلَا تَنْسٰى اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰهُ''

(گنجینہ اسرار از علامہ انور شاہ کشمیری علیہ الرحمہ)

(۳) اگر کسی کا دماغ کمزور ہو تو یہ آیات پانی میں دم کر کے پلایا جائے ''عَلَّمَ الْقُرْاٰنَ خَلَقَ الْاِنْسَانَ عَلَّمَهُ الْبَيَانَ اِنَّ عَلَيْنَا جَمْعَهٗ وَقُرْاٰنَهٗ فَاِذَا قَرَاْنٰهُ فَاتَّبِعْ قُرْاٰنَهٗ بَلْ هُوَ قُرْاٰنٌ مَّجِيْدٌ فِيْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ''

(گنجینہ اسرار از علامہ انور شاہ کشمیری علیہ الرحمہ)

(۴) دماغ کی کمزوری کے واسطہ اس آیت کا روزانہ بعد نماز فجر دس مرتبہ پڑھنا مفید ہے۔

''فَفَهَّمْنٰهَا سُلَيْمٰنَ وَكُلًّا اٰتَيْنَا حُكْمًا وَّعِلْمًا وَّسَخَّرْنَا مَعَ دَاوٗدَ الْجِبَالَ يُسَبِّحْنَ وَالطَّيْرَ وَكُنَّا فٰعِلِيْنَ''

(گنجینہ اسرار از بحوالہ علامہ انور شاہ کشمیری علیہ الرحمہ) سورۃ انبیاء آیت ۷۹

۲۔اذکار برائے دفع نسیان (بھولنے کی بیماری):

(۱) ہر فرض نماز کے بعد ''یَا رَحْمٰنُ'' ۱۰۰ مرتبہ پڑھنے سے:

۱۔نسیان (بھولنے کی بیماری) دور ہو جائے،

۲۔دل کی غفلت دور ہو جاتی ہے،

۳۔اور ہر مکروہ (بدی، برائی) سے محفوظ ہو جاتا ہے۔ (اعمال قرآنی)

(۲) برائے دفع نسیان (بھولنے) کے واسطہ ہر فرض نماز کے بعد تیرہ مرتبہ ''رَبِّ زِدْنِيْ عِلْمًا'' اور گیارہ مرتبہ یہ آیات پڑھیں ''رَبِّ اشْرَحْ لِيْ صَدْرِيْ وَيَسِّرْ لِيْ اَمْرِيْ وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِّنْ لِّسَانِيْ يَفْقَهُوْا قَوْلِيْ''

(گنجینہ اسرار از علامہ انور شاہ کشمیری، سورت طٰہٰ آیات ۲۵۔۲۹)

(۳) برائے دفع نسیان (بھولنے) کیلئے یہ آیت بعد نماز عشاء سوتے وقت گیارہ مرتبہ پڑھیں ''سُبْحٰنَكَ لَا عِلْمَ لَنَا اِلَّا مَا عَلَّمْتَنَا اِنَّكَ اَنْتَ الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ''

(گنجینہ اسرار از علامہ انور شاہ کشمیری، سورت بقرہ آیت ۳۲)

(۴) برائے دفع نسیان (بھولنے) کیلئے چینی (شکر) ملے ہوئے لیموں پانی میں دم کر کے پلایا جائے ''اِنَّا نَحْنُ نُحْيِ الْمَوْتٰى وَنَكْتُبُ مَا قَدَّمُوْا وَاٰثَارَهُمْ وَكُلَّ شَيْءٍ اَحْصَيْنٰهُ فِيْۤ اِمَامٍ مُّبِيْنٍ''

(گنجینہ اسرار از علامہ انور شاہ کشمیری علیہ الرحمہ، سورت یٰسٓ آیت ۱۲)

۳۔اذکار برائے ترقی حافظہ:

(۱) حافظہ میں زیادتی کے لئے آیات ذیل اور دعائیں تین تین بار صبح وشام پڑھا کریں "سُبْحَانَكَ لَا عِلْمَ لَنَا إِلَّا مَا عَلَّمْتَنَا إِنَّكَ أَنْتَ الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ رَبِّ اشْرَحْ لِيْ صَدْرِيْ وَيَسِّرْ لِيْ أَمْرِيْ وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِّن لِّسَانِيْ يَفْقَهُوْا قَوْلِيْ رَبِّ زِدْنِيْ عِلْمًا۔ اَللّٰهُمَّ نَوِّرْ قَلْبِيْ وَزِدْ قُوَّةَ سَمْعِيْ وَبَصَرِيْ وَحِفْظِيْ"

(گنجینہ اسرار از علامہ انور شاہ کشمیری علیہ الرحمۃ)

(۲) برائے تیزی ذہن ومطالعہ کی زیادتی کے لیے "اَللّٰهُمَّ نَوِّرْ قَلْبِيْ بِعِلْمِكَ وَاسْتَعْمِلْ بَدَنِيْ بِطَاعَتِكَ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ عَلَيْهِ" پڑھائی (مطالعہ یا سبق) شروع کرنے سے پہلے تین، سات یا گیارہ بار پڑھ کر اپنے سینے پر دم کرلیں۔

(مجموعہ فوائد عثمانیہ از خواجہ عثمان دامانیؒ، خانقاہ موسیٰ زئی شریف)

(۳) حافظہ کے تیزی کے لئے "يَاعَلِيْمُ عَلِّمْنِيْ مَالَمْ اَكُنْ اَعْلَمْ يَاعَلِيْمُ" ۱۴ مرتبہ بعد نماز عصر پڑھنا چاہئے، اور سورۃ فاتحہ بعد نماز فجر گیارہ ۱۱ مرتبہ پڑھے یا روٹی پر لکھ کر کھالیں۔

(از حاجی امداد اللہ مہاجر مکیؒ بحوالہ کتاب "امداد المشتاق الی اشرف الاخلاق" از حضرت تھانویؒ)

(۴) قوت حافظہ کیلئے ہر کھانے پینے کی چیزوں پر یہ دو آیتیں پڑھ کر دم کریں (خاص طور پر میٹھی چیزوں میں) "وَلَوْ اَنَّمَا فِي الْاَرْضِ مِنْ شَجَرَةٍ اَقْلَامٌ وَّالْبَحْرُ يَمُدُّهٗ مِنْ بَعْدِهٖ سَبْعَةُ اَبْحُرٍ مَّا نَفِدَتْ كَلِمٰتُ اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ۝ مَا خَلْقُكُمْ وَلَا بَعْثُكُمْ اِلَّا كَنَفْسٍ وَّاحِدَةٍ اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ بَصِيْرٌ"

(أعمال قرآنی از حضرت حکیم الامت علیہ الرحمۃ، سورہ لقمان آیت ۲۷،۲۸)

(۵) طلوع آفتاب کے وقت ۷۸۶ مرتبہ "بسم اللہ الرحمٰن الرحیم" پڑھ کر پانی میں دم کرکے پینے سے ذہن کھل جاتا ہے اور حافظہ تیز ہوجاتا ہے۔

(مجربات دیربیؒ، کتاب خواص بسم اللہ از مفتی شفیعؒ)

(۶) "يَاعَلِيْمُ" کی مداومت اور کثرت سے پڑھنے سے حقائق ومعارف منکشف ہوتے ہیں اور حافظہ تیز ہوتا ہے۔ (أعمال قرآنی)

(۷) سورۂ الم نشرح لکھ کر پانی سے دھو کر پلانے سے حافظہ تیز ہوتا ہے۔ (مرقع کلیمی)

(۸) یہ آیت کند ذہن اور کم فہم شخص کیلئے روزانہ پڑھنا مجرب ہے "وَالْفَجْرِ وَلَيَالٍ عَشْرٍ وَالشَّفْعِ وَالْوَتْرِ وَاللَّيْلِ إِذَا يَسْرِ هَلْ فِيْ ذٰلِكَ قَسَمٌ لِّذِيْ حِجْرٍ"۔

(منافع القرآن از ابو بکر حسن الوتاد علیہ الرحمۃ)

(۹) حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے روایت ہے کہ تین چیزیں حافظہ کو بڑھاتی ہیں "مسواک کرنا، روزہ رکھنا اور قرآن پاک کی تلاوت کرنا"

(إحياء علوم الدين للغزالی علیہ الرحمۃ، فضائل قرآن از حضرت زکریا علیہ الرحمۃ)

فائدہ: (۱) سورۃ المدثر کو پڑھ کر اگر دعا قرآن حفظ ہونے کی کرے تو ان شاء اللہ حفظ کرنا آسان ہوگا۔ (اعمال قرانی از حضرت اشرف علی تھانوی علیہ الرحمۃ)

(۲) جس شخص کا قرآن حفظ نہ ہوتا ہو تو رات سوتے وقت سو مرتبہ سورۃ الفاتحہ پڑھنے سے قرآن یاد ہوجائیگا۔

(مرقع کلیمی از خواجہ شاہ کلیم اللہ جہان آبادی دہلوی چشتیؒ، کمالات عزیزی از شاہ عبدالعزیز محدث دہلویؒ)

(۳) برائے حفظ قرآن: یہ آیات "وَإِلٰهُكُمْ إِلٰهٌ وَّاحِدٌ لَّا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ إِنَّ فِيْ خَلْقِ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَاخْتِلَافِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَالْفُلْكِ الَّتِيْ تَجْرِيْ فِي الْبَحْرِ بِمَا يَنْفَعُ النَّاسَ وَمَا أَنْزَلَ اللّٰهُ مِنَ السَّمَاءِ مِنْ مَّاءٍ فَأَحْيَا بِهِ الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَبَثَّ فِيْهَا مِنْ كُلِّ دَآبَّةٍ وَتَصْرِيْفِ الرِّيَاحِ وَالسَّحَابِ الْمُسَخَّرِ بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يَعْقِلُوْنَ" سوتے وقت پڑھے تو قرآن شریف نہ بھولے۔

(مرقع کلیمی از خواجہ شاہ کلیم اللہ جہان آبادیؒ دہلوی چشتیؒ)

(۴) جوکوئی قرآن یاد کرنا چاہے تو سورۂ یوسف پہلے یاد کرے تا کہ اس کی برکت سے تمام قرآن یاد ہوجاوے۔ (مرقع کلیمی از خواجہ شاہ کلیم اللہ جہان آبادی دہلوی چشتیؒ)

یہ حضرت خواجہ فریدالدین گنج شکر چشتیؒ کا ملفوظ ہے۔

عمل آیات سجدہ:

علامہ طحطاویؒ نے کتاب 'المراقی الفلاح' میں 'الکافی' از امام النسفیؒ کے حوالہ سے نقل کیا ہے کہ جس شخص کو کوئی سخت حاجت ہو تو وہ وضو کر کے قبلہ رُخ مصلّے پر بیٹھے اور قرآن پاک کے چودہ آیات سجدے اس طرح پڑھے کہ ایک آیت سجدہ پڑھے اور فوراً اس کا سجدہ کرلے اس کے بعد دوسری آیت سجدہ پڑھے پھر اس کا سجدہ کرلے اس طرح ایک ایک آیت سجدہ کو پڑھتا چلا جائے اور الگ الگ ہر ایک کا سجدہ کرتا جائے۔ چودھوں سجدوں کے بعد حمد و درود اور استغفار کے بعد حق تعالیٰ سے اپنی جائز حاجت مانگے۔ انشاء اللہ دُعا ضرور قبول ہوگی۔ یہ عمل اکثر مشائخ وعلماء دین کا مجرب عمل ہے۔

(۱) {اِنَّ الَّذِيْنَ عِنْدَ رَبِّكَ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِهٖ وَيُسَبِّحُوْنَهٗ وَلَهٗ يَسْجُدُوْنَ} (أعراف ۲۰۶، پ۹)

(۲) {وَلِلّٰهِ يَسْجُدُ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ طَوْعًا وَّكَرْهًا وَّظِلٰلُهُمْ بِالْغُدُوِّ وَالْاٰصَالِ} (الرعد ۱۵، پ ۱۳)

(۳) {وَلِلّٰهِ يَسْجُدُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ مِنْ دَآبَّةٍ وَّالْمَلٰٓئِكَةُ وَهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ ۝ يَخَافُوْنَ رَبَّهُمْ مِّنْ فَوْقِهِمْ وَيَفْعَلُوْنَ مَا يُؤْمَرُوْنَ} (النحل ۴۹، ۵۰، پ ۱۴)

(۴) {قُلْ اٰمِنُوْا بِهٖٓ اَوْ لَا تُؤْمِنُوْا اِنَّ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ مِنْ قَبْلِهٖٓ اِذَا يُتْلٰى عَلَيْهِمْ يَخِرُّوْنَ لِلْاَذْقَانِ سُجَّدًا ۝ وَيَقُوْلُوْنَ سُبْحٰنَ رَبِّنَآ اِنْ كَانَ

وَعْدُ رَبِّنَا لَمَفْعُوْلًا ۝ وَيَخِرُّوْنَ لِلْاَذْقَانِ يَبْكُوْنَ وَيَزِيْدُهُمْ خُشُوْعًا} (بنی اسرائیل ۱۰۷ تا ۱۰۹، پ ۱۵)

(۵) {اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ مِّنَ النَّبِيّٖنَ مِنْ ذُرِّيَّةِ اٰدَمَ وَمِمَّنْ حَمَلْنَا مَعَ نُوْحٍ وَّمِنْ ذُرِّيَّةِ اِبْرٰهِيْمَ وَاِسْرَآءِيْلَ وَمِمَّنْ هَدَيْنَا وَاجْتَبَيْنَآ اِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُ الرَّحْمٰنِ خَرُّوْا سُجَّدًا وَّبُكِيًّا} (مریم ۵۸، پ ۱۶)

(۶) {اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يَسْجُدُ لَهٗ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَمَنْ فِي الْاَرْضِ وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ وَالنُّجُوْمُ وَالْجِبَالُ وَالشَّجَرُ وَالدَّوَآبُّ وَكَثِيْرٌ مِّنَ النَّاسِ وَكَثِيْرٌ حَقَّ عَلَيْهِ الْعَذَابُ وَمَنْ يُّهِنِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ مُّكْرِمٍ اِنَّ اللّٰهَ يَفْعَلُ مَا يَشَآءُ} (الحج ۱۸، پ ۱۷)

(۷) {وَاِذَا قِيْلَ لَهُمُ اسْجُدُوْا لِلرَّحْمٰنِ قَالُوْا وَمَا الرَّحْمٰنُ اَنَسْجُدُ لِمَا تَاْمُرُنَا وَزَادَهُمْ نُفُوْرًا} (الفرقان ۶۰، پ ۱۹)

(۸) {اَلَّا يَسْجُدُوْا لِلّٰهِ الَّذِيْ يُخْرِجُ الْخَبْءَ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَيَعْلَمُ مَا تُخْفُوْنَ وَمَا تُعْلِنُوْنَ ۝ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ} (النمل ۲۵ تا ۲۶، پ ۱۹)

(۹) {اِنَّمَا يُؤْمِنُ بِاٰيٰتِنَا الَّذِيْنَ اِذَا ذُكِّرُوْا بِهَا خَرُّوْا سُجَّدًا وَّسَبَّحُوْا بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ} (السجدہ ۱۵، پ ۲۱)

(۱۰) {قَالَ لَقَدْ ظَلَمَكَ بِسُؤَالِ نَعْجَتِكَ اِلٰى نِعَاجِهٖ وَاِنَّ كَثِيْرًا مِّنَ الْخُلَطَآءِ لَيَبْغِيْ بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَقَلِيْلٌ مَّا هُمْ وَظَنَّ دَاوٗدُ اَنَّمَا فَتَنّٰهُ فَاسْتَغْفَرَ رَبَّهٗ وَخَرَّ رَاكِعًا وَّاَنَابَ} (ص ۲۴، پ ۲۳)

(۱۱) {وَمِنْ اٰيٰتِهِ الَّيْلُ وَالنَّهَارُ وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ لَا تَسْجُدُوْا لِلشَّمْسِ وَلَا لِلْقَمَرِ وَاسْجُدُوْا لِلّٰهِ الَّذِيْ خَلَقَهُنَّ اِنْ كُنْتُمْ اِيَّاهُ تَعْبُدُوْنَ ۝ فَاِنِ اسْتَكْبَرُوْا فَالَّذِيْنَ عِنْدَ رَبِّكَ يُسَبِّحُوْنَ لَهٗ بِالَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَهُمْ لَا يَسْئَمُوْنَ}

(حم سجدہ ۳۷ تا ۳۸، پ ۲۴)

(۱۲) {فَاسْجُدُوْا لِلّٰهِ وَاعْبُدُوْا} (النجم ۶۲، پ ۲۷)

(۱۳) {وَاِذَا قُرِئَ عَلَيْهِمُ الْقُرْاٰنُ لَا يَسْجُدُوْنَ} (الانشقاق ۲۱، پ ۳۰)

(۱۴) {كَلَّا لَا تُطِعْهُ وَاسْجُدْ وَاقْتَرِبْ} (العلق ۱۹، پ ۳۰)

نوٹ: ان آیات کے ہر سجدہ میں ہی سبحان ربی الاعلیٰ تین بار پڑھنا کافی ہے یا یہ دُعا پڑھے۔

(اَللّٰهُمَّ اكْتُبْ لِيْ عِنْدَكَ بِهَا اَجْرًا وَّضَعْ عَنِّيْ بِهَا وِزْرًا وَّاجْعَلْهَا لِيْ عِنْدَكَ ذُخْرًا وَّتَقَبَّلْهَا مِنِّيْ كَمَا تَقَبَّلْتَهَا مِنْ عَبْدِكَ دَاوٗدَ عَلَيْهِ وَعَلٰى نَبِيِّنَا الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ) ۳ مرتبہ

(ترمذی، ابن ماجه، ابن حبان، حاکم، ابن خزيمه، بيهقى، الثعلبى، طحطاوی، حصن حصين)

روایت حضرت عبداللہ بن عباسؓ اور حضرت ابوسعید الخدریؓ

★ سجدہ کی آیت پڑھنے والے شخص پر سجدہ واجب ہوتا ہے اگرچہ بذات خود کان سے بہرا ہو اور اگر کوئی دوسرا شخص آیت سن رہا ہو تو اُس پر بھی سجدہ واجب ہوجاتا ہے۔

(طحطاوی، بحرالرائق، اعلاء السنن)

☆ سجدہ کی آیت تلفظ کے بغیر صرف لکھنے یا دیکھنے سے سجدہ واجب نہیں ہوتا۔

(طحطاوی، بحرالرائق) (مناجات مقبول از حضرت تھانوی علیہ الرحمۃ "سعیدی ایڈیشن")

اس عمل کے علاوہ اکتالیس دفعہ سورۂ یٰسین کا ختم حاجت براری کیلئے اکابر سے ثابت ہے، صلوٰۃ حاجت جو کہ اس کتاب میں مذکور ہے اس کو بھی کرنا چاہیے، اس کے علاوہ ختم خواجگان اور درود تنجینا بھی حاجت براری کیلئے اس آگے اس کتاب میں مذکور ہے، جس کیلئے جو آسان ہو اس کو اختیار کرے۔

چند مجرب اذکار رنج وغم کے علاج کیلئے:

(۱) دشمن کے شر سے حفاظت کیلئے: اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَجْعَلُكَ فِيْ نُحُوْرِهِمْ وَنَعُوْذُ بِكَ مِنْ شُرُوْرِهِمْ۔

(ترجمہ: اے اللہ! بیشک ہم تجھ کو ان کے سامنے (مقابلہ میں) ڈھال بناتے ہیں اور کی شرارتوں سے تیری پناہ لیتے ہیں)

(ابوداؤد، نسائی، احمد، ابن حبان، حاکم، طبرانی، بیہقی، ابن سنی) روایت حضرت ابوموسیٰ الاشعریؓ

یا یہ پڑھیں: اَللّٰهُمَّ اكْفِنَاهُ بِمَا شِئْتَ۔ (ترجمہ: اے اللہ! تو ہمیں اس شخص سے بچا جس طرح تو چاہے)

(بخاری، مسلم، ابن ابی شیبه، احمد، ابن خزیمه، بیهقی) روایت حضرت البراء بن عازبؓ۔ اس دعا کا ورد ہر نماز کے بعد سات مرتبہ کرے۔ (روحانی سبق ملفوظات حضرت مولانا ابرار الحق ہڑدوئی)

(۲) اللہ کا نام "يَا بَاقِيْ" ایک ہزار (۱۰۰۰) مرتبہ اول وآخر گیارہ دفعہ درود شریف کے ساتھ

(اعمال قرآنی از حضرت تھانویؒ)

(۳) سب مقاصد کیلئے یہ شعر ہر نماز کے بعد سات مرتبہ پڑھ لیا کریں "فَسَهِّلْ يَا اِلٰهِيْ كُلَّ صَعْبٍ بِحُرْمَةِ سَيِّدِ الْاَبْرَارِ سَهِّلْ"

ترجمہ (اے اللہ! ہر مشکل آسان فرما جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے واسطے)

(حضرت تھانوی علیہ الرحمۃ انفاس عیسیٰ، حصہ اول ص ۸۰، باب دعاء متعلقات دعا)

یا پھر "يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ" ۵۰۰ دفعہ، اول وآخر پانچ مرتبہ درود شریف اگر نہ ہو سکے تو ۳۰۰ مرتبہ پڑھیں

(از حضرت فضل الرحمٰن گنج مرادآبادی علیہ الرحمۃ نقشبندی) المتوفی ۱۸۹۲ء، ۱۳۱۳ھ

(۴) عشاء کی نماز کے بعد روزانہ تین سو مرتبہ {لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ} پڑھ لیا کریں، اور سوتے وقت سترہ مرتبہ سورۃ انشراح

أَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ ○ وَوَضَعْنَا عَنكَ وِزْرَكَ ○ الَّذِي أَنقَضَ ظَهْرَكَ ○ وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ ○ فَإِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ○ إِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ○ فَإِذَا فَرَغْتَ فَانصَبْ ○ وَإِلَىٰ رَبِّكَ فَارْغَب ○

پوری سورت پڑھیں بسم اللہ کے ساتھ پڑھ کر سینہ پردم کرلیا کریں۔

(از شیخ الاسلام حضرت سید حسین احمد مدنی علیہ الرحمۃ)

خلیفہ مجاز حضرت امام الربانی رشید احمد گنگوہیؒ، آپؒ نے شیخ الہندؒ کے ساتھ مالٹا کی اسارت بھی گزاری، ہندوستان میں آپؒ کے بعد کسی کو مسلمان نے شیخ الاسلام کا لقب نہیں دیا۔ المتوفیٰ ۱۳ جمادی الاول ۱۳۷۷ھ، ۱۹۵۷ء بمقام دیوبند، شیخ الحدیث حضرت زکریاؒ نے آپؒ کا جنازہ پڑھایا، شیخ الہندؒ کے پہلو میں آپؒ دفن ہوئے۔ فجزاہ اللہ عنا خیر الجزاء۔

(۵) اگر کسی قسم کا خوف ہو تو سورۃ قریش تین مرتبہ پڑھیں:

لِإِيلَافِ قُرَيْشٍ ○ إِيلَافِهِمْ رِحْلَةَ الشِّتَاءِ وَالصَّيْفِ ○ فَلْيَعْبُدُوا رَبَّ هَٰذَا الْبَيْتِ ○ الَّذِي أَطْعَمَهُم مِّن جُوعٍ وَآمَنَهُم مِّنْ خَوْفٍ ○

(اعمال قرانی از حضرت اشرف علی تھانوی علیہ الرحمۃ)

(۶) جس کسی کے ساتھ معاملہ ہو اور اس کے بُرے رویہ کا اندیشہ ہو یا کسی کا خوف ہو یا ملازمت کی تلاش ہو تو اس وقت یہ اللہ کے ناموں کو کثرت سے پڑھیں {یَاسُبُّوحُ یَا قُدُّوسُ یَا غَفُوْرُ یَا وَدُوْدُ} اول وآخر درود شریف (مجالس ابرار از حضرت ابرار الحق ہردوئیؒ) آپؒ حضرت حکیم الامتؒ کے آخری خلیفہ تھے، المتوفیٰ ۸ ربیع الاخر ۱۴۲۶ھ، ۲۰۰۵ء بمقام ہردوئی، یوپی

(۷) حکام، افسران، جج کو نرم کرنے کیلئے: ''یَاسُبُّوحُ یَا قُدُّوسُ یَا غَفُوْرُ یَا وَدُوْدُ'' ان اسماء کو حاکم کے سامنے پڑھتا رہے دل نرم ہو جائے گا اور برکت ہوگی۔

(حضرت تھانوی علیہ الرحمۃ بحوالہ مجربات اکابر، حضرت مولانا ابرار الحق ہڑدوئی علیہ الرحمۃ بحوالہ کتاب روحانی سبق)

(۸) جب دشمن ستائے تو اس کی ایذا سے حفاظت کی نیت ''یَاقَابِضُ'' بعد نماز مغرب ۲۱ مرتبہ پڑھ کر دعا کرلیا کرے۔ ان شاء اللہ مغلوب ہو جائیگا۔ اسی طرح آخری تین قل تین تین مرتبہ پڑھ کر صبح وشام اپنے بدن پر دم کریں۔ اور بوقت اذیت ''یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ'' کی کثرت کریں، اللہ تعالیٰ غلبہ دیگا۔

(روحانی سبق ملفوظات حضرت مولانا ابرار الحق ہڑدوئی علیہ الرحمۃ)

(۹) غمگین شخص کو سورۂ طلاق کا ایک مرتبہ تلاوت کرنا دل سے غم کو دور کرتا ہے۔

(از مولانا عاشق الٰہی میرٹھی خلیفہ حضرت مولانا رشید احمد گنگوھی علیہ الرحمۃ)

(۹) <u>دنیوی مشکلات کے لئے مجرب وظائف</u>؛ منقول از مولانا ابرار الحق ہڑدوئی خلیفہ حضرت تھانویؒ: (۹/۱) اگر اولاد نافرمان ہو یا بیوی نافرمان ہو یا شوہر ظالم ہو یا کسی ملازم کا افسر ظالم ہو یا کوئی محلہ کا دشمن ستا رہا ہو یا کرایہ دار شرارت کر رہا ہو تو یہ وظیفہ نہایت مجرب ہے، پہلے چالیس دنوں تک عشاء کی نماز کے بعد دوسو مرتبہ یہ پڑھے ''یَامُقَلِبَ الْقُلُوْبِ وَالْاَبْصَارِ یَاخَالِقَ الَّلَیْلِ والنَّهارِ یَاعَزِیْزُ یَالَطِیْفُ یَاغَفْارُ'' اول وآخر درود شریف گیارہ گیارہ مرتبہ۔ پھر بعد چلہ صرف اکیس مرتبہ روزانہ پڑھ لیا کرے اول وآخر درود شریف گیارہ گیارہ مرتبہ۔

(۹/۲) جملہ مہمات ومشکلات کیلئے ''حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلِ'' ایک سو گیارہ مرتبہ اول وآخر درود شریف گیارہ گیارہ مرتبہ۔ حضرت شاہ ولی اللہ دہلویؒ اس عمل کی بہت تعریف لکھی ہے۔

(۹/۳) اسی طرح اپنا حق طلب کرتے وقت صاحب معاملہ کے سامنے جب جائے تو ''یَاسُبُّوحُ یَا قُدُّوسُ یَا غَفُوْرُ یَا وَدُوْدُ'' پڑھ کر جائے اور سامنے بھی آہستہ آہستہ

پڑھتا رہے مثلاً کرایہ لینے جائے یا جس سے کام ہو، ان شاء اللہ اس کا دل نرم ہو جائیگا۔

(۹/۴) برائے دفع غم وخلاصی مصائب کیلئے ''یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِیْثُ'' کو کثرت سے پڑھے۔ (روحانی سبق ملفوظات حضرت مولانا ابرار الحق ھڑدوئی)

(۹/۵) جس شخص کو کثرت سے رنج وغم یا تنگ دلی ہو خواہ اس کا سبب معلوم ہو یا نہ ہو تو ان آیتوں کو سوتے وقت سات مرتبہ پڑھ کر سو رہے جس وقت جاگے گا رنج وغم سب دفع ہوا معلوم ہوگا۔ ''وَإِنْ يَّمْسَسْكَ اللّٰهُ بِضُرٍّ فَلاَ كَاشِفَ لَهُ إِلَّا هُوَ وَإِن يَّمْسَسْكَ بِخَيْرٍ فَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ وَهُوَ الْقَاهِرُ فَوْقَ عِبَادِهِ وَهُوَ الْحَكِيْمُ الْخَبِيْرُ''۔

(اعمال قرآنی از حضرت تھانوی علیہ الرحمۃ اللہ)

(۹/۶) جب کسی عزیز کے انتقال سے دل گھبراہٹ ہو تو ''یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ'' کثرت سے پڑھتا رہے اس سے دل سنبھل جائیگا۔

اور صدمہ محسوس تو ''اناللہ وانا الیہ راجعون'' پڑھ لے۔ (مجالس ابرار)

(۹/۷) ہر مشکل کے حل کیلئے یَالَطِیْفُ (۱۱۱۱) مرتبہ پڑھیں، چالیس دن پڑھیں اول وآخر درود شریف گیارہ گیارہ مرتبہ۔ (مجالس ابرار)

(۹/۸) جس شخص کو کوئی رنج یا مصیبت پیش آئے، ایک سوتیس مرتبہ ''یَاصَبُوْرُ'' پڑھ کر دعا کرے انشاء اللہ دل کو تسلی اور تسکین ہو جائیگی۔ (انمول دفینے)

(۱۰) ختم خواجگان

جو مہم اور مشکل بھی پیش آئے فرد کو یا اُمت کو تو اس کے لئے پڑھا جانے والا مجرب ختم: وضو کر کے قبلہ رو ہو کر بیٹھے پہلے دس بار درود شریف پڑھے اس کے بعد ۳۶۰ بار (لَامَلْجَاءَ وَلَامَنْجَاءَ مِنَ اللّٰهِ اِلاَّاِلَيْهِ) پڑھیں اس کے بعد ۳۶۰ بار سورۃ انشراح

أَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ ○ وَوَضَعْنَا عَنْكَ وِزْرَكَ ○ الَّذِيْ أَنْقَضَ

ظَهْرَكَ ○ وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ ○ فَإِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ○ إِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ○ فَإِذَا فَرَغْتَ فَانْصَبْ ○ وَإِلٰى رَبِّكَ فَارْغَبْ ○

(اخری پارہ میں) پوری سورت پڑھیں بسم اللہ کے ساتھ، اس کے بعد ۳۶۰ بار (لَامَلْجَاءَ وَلَامَنْجَاءَ مِنَ اللّٰهِ اِلاَّاِلَيْهِ) پڑھیں اور آخر میں دس بار درود شریف پڑھیں اور پھر خدا سے جائز حاجت مانگیں۔

(مناجات مقبول از حضرت اشرف علی تھانوی علیہ الرحمۃ اللہ) (سعیدی ایڈیشن)

(۱۱) صَلوٰةِ تُنجینا

یہ درود حضرت صالح موسیٰ الضریرؒ (نابینا) کو جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خواب میں اس وقت ارشاد فرمایا جب ان کا جہاز ڈوبنے لگا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ درود تعلیم فرما کر ارشاد فرمایا کہ جہاز والے اس کو ایک ہزار مرتبہ پڑھیں لیکن تین سو بار پر نوبت نہ پہنچی تھی کہ نجات پالی۔

(فجر منیر از ابن فاکھانی علیہ الرحمۃ اللہ، زاد السعید از حکیم الامت علیہ الرحمۃ اللہ، فضائل درود از شیخ الحدیث علیہ الرحمۃ اللہ)۔

{اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَّمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تُنَجِّيْنَا بِهَا مِنْ جَمِيْعِ الْاَهْوَالِ وَالْاٰفَاتِ وَتَقْضِيْ لَنَا بِهَا جَمِيْعَ الْحَاجَاتِ وَتُطَهِّرُنَا بِهَا مِنْ جَمِيْعِ السَّيِّئَاتِ وَتَرْفَعُنَا بِهَا اَعْلَى الدَّرَجَاتِ وَتُبَلِّغُنَا بِهَا أَقْصَى الْغَايَاتِ مِنْ جَمِيْعِ الْخَيْرَاتِ فِي الْحَيٰوةِ وَبَعْدَ الْمَمَاتِ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ} (ترجمہ: اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور ان کی آل پر ایسی رحمت و برکت نازل فرما جس سے ہمیں تمام ڈر خوف اور آفتوں سے نجات ہو جائے اور جس کی برکت سے ہماری تمام حاجتیں روا ہو جائیں اور جس کی بدولت ہم تمام گناہوں سے پاک وصاف ہو جائیں اور جس کے وسیلہ سے ہم تیری بارگاہ میں اعلیٰ درجوں پر متمکن ہو جائیں اور جس کے ذریعے ہم زندگانی کی تمام نیکیوں

اورمرنے کے بعد کی تمام اچھائیوں سے بدرجہ غایت فائدہ حاصل کریں، بیشک (الہی) تو ہر چیز پر قادر ہے)۔

۔ اگر اکیلا ہو تو ۳۰۰ مرتبہ پڑھیں اور اگر مجموعہ (گروپ) کی صورت میں ہو تو ۱۰۰۰ مرتبہ پڑھیں۔ (فضائل درود از حضرت زکریاؒ)

۔ ۱۱ مرتبہ پڑھ کر زخم یا ورم اور تکلیف کی جگہ پر پڑھنے سے شفایابی ہوتی ہے۔
(فضائل درود از حضرت زکریاؒ)

(۱۲) منجیات

جو کہ حفاظت از بلیات کیلئے ہے۔ امام ابن سیرینؒ [۱] کا مجرب عمل ہے، مصیبت وغم کو دور کرنے والی یہ سات آیتیں ہیں جو مُنجیات کے نام سے معروف ہیں۔
کتاب مرقع کلیمی میں کعب الاحبارؒ سے منقول ہے کہ سات آیتیں قرآن کی مجھے ایسی معلوم ہیں کہ اگر آسمان زمین پر گر پڑے تو ان کا پڑھنے والا بچ جائے۔

{قُلْ لَّنْ يُّصِيْبَنَآ اِلَّا مَا كَتَبَ اللّٰهُ لَنَا هُوَ مَوْلٰنَا وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ} سورۃ التوبہ ۵۱

{وَاِنْ يَّمْسَسْكَ اللّٰهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ لَهٗٓ اِلَّا هُوَ وَاِنْ يُّرِدْكَ بِخَيْرٍ فَلَا رَآدَّ لِفَضْلِهٖ يُصِيْبُ بِهٖ مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ وَهُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ} سورۃ یونس ۱۰۷

{وَمَا مِنْ دَآبَّةٍ فِي الْاَرْضِ اِلَّا عَلَى اللّٰهِ رِزْقُهَا وَيَعْلَمُ مُسْتَقَرَّهَا وَمُسْتَوْدَعَهَا كُلٌّ فِيْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ} سورۃ ہود ۶

{اِنِّيْ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ رَبِّيْ وَرَبِّكُمْ مَا مِنْ دَآبَّةٍ اِلَّا هُوَ اٰخِذٌۢ بِنَاصِيَتِهَا اِنَّ رَبِّيْ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ} سورۃ ہود ۵۶

{وَكَاَيِّنْ مِّنْ دَآبَّةٍ لَّا تَحْمِلُ رِزْقَهَا اللّٰهُ يَرْزُقُهَا وَاِيَّاكُمْ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ} سورۃ العنکبوت ۶۰

{مَا يَفْتَحِ اللّٰهُ لِلنَّاسِ مِنْ رَّحْمَةٍ فَلَا مُمْسِكَ لَهَا وَمَا يُمْسِكْ فَلَا مُرْسِلَ لَهٗ مِنْ بَعْدِهٖ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ} سورۃ فاطر ۲

{وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ قُلْ اَفَرَءَيْتُمْ مَّا تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اِنْ اَرَادَنِيَ اللّٰهُ بِضُرٍّ هَلْ هُنَّ كٰشِفٰتُ ضُرِّهٖٓ اَوْ اَرَادَنِيْ بِرَحْمَةٍ هَلْ هُنَّ مُمْسِكٰتُ رَحْمَتِهٖ قُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ عَلَيْهِ يَتَوَكَّلُ الْمُتَوَكِّلُوْنَ} سورۃ الزمر ۳۸

[۱] امام ابوبکر محمد بن سیرین البصری الانصاریؒ (تابعی، خوابوں کی تعبیر کے امام ہیں) المتوفی ۹ شوال ۱۱۰ھ بمقام بصرہ، آپؒ کتب تسعہ میں ۸۷۴ روایتوں کے راوی ہیں۔

اذکار برائے شادی

(۱) جس کسی کو رشتے (کی طلب ہو تو حضرت موسیٰؑ کی یہ دُعا کثرت سے پڑھے

{رَبِّ اِنِّيْ لِمَآ اَنْزَلْتَ اِلَيَّ مِنْ خَيْرٍ فَقِيْرٌ}

(اعمال قرآنی از حضرت اشرف علی تھانویؒ) سورۃ القصص آیت ۲۴، سپارہ: ۲۰۔

حضرت مولانا اشرف خان سلیمانیؒ نے فرماتے تھے؛ جب حضرت موسیٰؑ نے یہ دُعا کی تو تصور تھا کہ اللہ گھر اور گھر والی دونوں دے۔

(۲) برائے سہولت نکاح؛ نماز عشاء کے بعد " یَا لَطِیْفُ یا وَدُوْدُ " گیارہ سو گیارہ (۱۱۱۱) مرتبہ اول وآخر درود شریف کے ساتھ چالیس روز تک پڑھے اور اسکا تصور کرے انشاء اللہ مقصود حاصل ہوجائیگا۔ (بیاض اشرفی از مولانا اشرف علی تھانویؒ)

مولانا ابرارالحق ہردوئی خلیفہ حضرت تھانویؒ نے فرمایا لڑکیوں کے رشتہ کیلئے ''یَالَطِیْفُ یا وَدُوْدُ'' گیارہ گیارہ مرتبہ ۴۰ دن کا عمل بار بار کریں (مجالس ابرار)

اذکار برائے اولاد:

(۱) اَ: جس کسی کی اولاد نہ ہوتو دونوں میاں بیوی مل کر ایک پلیٹ میں کھائیں اور اس میں یہ دو آیتیں پڑھ کر پھونک دیں۔

{وَالسَّمَآءَ بَنَيْنٰهَا بِاَيْىدٍ وَّاِنَّا لَمُوْسِعُوْنَ}

یہ آیت مرد پڑھ کر پھونکے۔

{وَالْاَرْضَ فَرَشْنٰهَا فَنِعْمَ الْمٰهِدُوْنَ} یہ آیت عورت پڑھ کر پھونکے۔

سورت الذاریات، آیت: ۴۷، ۴۸، سپارہ: ۲۷، رکوع: ۱۔

بَ: ماہواری سے پاک ہونے کے دوسرے جمعرات کو دونوں باوضو ہوکر سورۃ الفجر (آخری پارہ میں) پوری پڑھیں اور پھر ملیں،

اس کے علاوہ چلتے پھرتے اللہ کے یہ ناموں کو کثرت سے پڑھتے رہیں

{یَاخَالِقُ، یَابَارِئُ، یَامُصَوِّرُ، یَاوَهَّابُ}

اس کے علاوہ دُعا حضرت زکریاؑ بھی پڑھیں

{رَبِّ هَبْ لِيْ مِنْ لَّدُنْكَ ذُرِّيَّةً طَيِّبَةً اِنَّكَ سَمِيْعُ الدُّعَآءِ}

سورۃ آل عمرآن آیت ۳۸، سپارہ: ۳

(اعمال قرانی از حضرت حکیم الامت اشرف علی تھانویؒ)

☆ حضرت دوست محمد قندھاریؒ کے خلیفہ کی دو شادیوں سے کوئی اولاد نہ تھی تو انھوں نے مذکورہ بالا عمل دونوں بیویوں کے ساتھ ایک ہی برتن میں کھانے کا کیا تو دونوں بیویوں سے اولاد ہوئی۔ (اپنے والد کے حوالے سے جو کہ انھوں نے اپنے دادا حاجی اللہ داد کلاچیؒ سے نقل کیا ہے)۔

حفاظت حمل و نرینہ اولاد:

(۱) جب حمل ٹھہر جائے تو شروع ماہ سے ۲۴ گھنٹوں میں ایک دفعہ یہ عمل کریں شروع چار ماہ تک '' ناف کے اوپر شہادت کی انگلی سے {یَامَتِیْنُ} ۷۰ مرتبہ پڑھیں، پڑھتے ہوئے اینٹی کلاک (جیسے کعبہ کا طواف کیا جاتا ہے) دائرہ بنائیں'' اس سے حمل کی حفاظت ہوگی، ذہین، بردبار اور نرینہ اولاد پیدا ہوگی، نیز نراولاد (بیٹے) کی طلب کیلئے بھی یہی عمل ہے۔

(قول الجمیل از شاہ ولی اللہ دہلویؒ، اعمال قرانی از حضرت حکیم الامت اشرف علی تھانویؒ)

(۲) اگر کوئی شخص چاہے کہ میرے گھر میں لڑکا خوبصورت پیدا ہو، حمل کی ابتدا سے نو مہینہ تک برابر چینی کے برتن پر سورۂ والتین والزیتون پوری لکھ کر روزانہ نہار منہ عورت کو پلائے، ان شاء اللہ لڑکا خوبصورت پیدا ہوگا۔ (در النظیم از امام یافعیؒ)

ولادت میں سہولت:

جب دردِ زہ شروع ہوجائے (یعنی جب ولادت کا وقت قریب ہوجائے) تو اُس وقت یہ آیتیں پڑھ کر پانی یا پھر کسی کھانے کی چیز پر دم کر کے کھلائیں

{اِذَا السَّمَآءُ انْشَقَّتْ، وَاَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ وَاِذَا الْاَرْضُ مُدَّتْ، وَاَلْقَتْ مَا فِيْهَا وَتَخَلَّتْ} سورۃ انشقاق آیت ا سے ۴ تک، آخری پارہ میں، یا پھر

{اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ يُغْشِي الَّيْلَ النَّهَارَ يَطْلُبُهٗ حَثِيْثًا وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالنُّجُوْمَ مُسَخَّرٰتٍ بِاَمْرِهٖ اَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْاَمْرُ تَبٰرَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ} سورۃ اعراف آیت ۵۴، سپارہ: ۸۔ اور آیت الکرسی اور معوذتین (قل اعوذ برب الفلق اور قل اعوذ برب الناس) پڑھئے، تو اِس سے ولادت میں آسانی سے ہوجائیگی۔

(اعمال قرآنی از حضرت اشرف علی تھانویؒ) روایت حضرت فاطمہ الزہراءؓ

حضور ﷺ نے حضرت فاطمہؓ کو جب حضرت حسن بن علیؓ کی ولادت کا وقت قریب ہوا تو

آپ ﷺ نے یہ آیتیں پڑھنے کوکہا۔

پیدائش کے بعد:

(۱) ولادت کے بعد (اس کوغسل وغیرہ دیکر) بچہ کے کان میں اذان کہی جاوے کیونکہ رسول اللہ ﷺ نے حضرت حسنؓ کی پیدائش کے بعد ان کے داہنے کان میں اذان فرمائی تھی اور بائیں میں تکبیر (یعنی اقامت)۔حدیث میں آتا ہے کہ اس عمل کا فائدہ یہ ہے کہ بچہ کوام الصبیان کی بیماری نہیں ہوتی۔ **(اسوۃ الصالحین از شاہ عبدالحق محدث دھلوی علیہ الرحمۃ)**

(۲) علامہ محبیؒ نے کتاب ''خلاصۃ الاثر فی اعیان القرن الحادی عشر'' میں شیخ ابراھیم اللقانیؒ سے نقل کیا ہے کہ جو کوئی نومولود بچہ کو اس کی پہلی رات میں سر پر ہاتھ رکھ کر سورۃ القدر (انا انزلنہ) ایک مرتبہ پڑھے، تو وہ بچہ اپنی زندگی میں کبھی زنا (بدکاری) نہ کرے گا۔

(سعادۃ الدارین فی صلوٰۃ علیٰ سید الکونین از امام یوسف نبہانی علیہ الرحمۃ)

(۳) جب نومولود کو پہلی بار غسل دیا جائے تو 'سورۃ البلد' پوری لکھ کر دھو کر اس پانی سے غسل دیا جائے تو بچہ نیک پروان چڑھے اور اسکی نیک تربیت ہو، نیز سانس کی بیماریوں سے محفوظ ہوجاتا ہے۔ **(خواص القران منافع سور القران العظیم از حکیم فاضل التمیمی علیہ الرحمۃ)**

(۴) مستحب ہے کہ ساتویں دن سر کے بال منڈوالے اور سنت ہے کہ اس کے وزن کی مقدار سونا یا چاندی صدقہ کرے اور سر کو زعفران سے رنگ دیں۔

(۴/۲) نیز سنت مؤکدہ ہے کہ لڑکے کا ختنہ کرائے کیونکہ یہ اہل اسلام کی شعائر اور نشانیوں میں سے ہے۔اگر ساتویں دن بچہ کی کمزوری وغیرہ سے بال منڈوانا یا ختنہ کروانا ممکن نہ ہوتو چودھویں دن کرائے، ورنہ اکیسویں دن، یا پھر اٹھائیسویں دن، پس سات کے عدد کا لحاظ رکھیں۔

(۴/۳) عقیقہ کرنا مستحب یا سنت ہے، کہ اگر استطاعت ہو تو لڑکے کیلئے دو بکریاں عقیقہ یعنی ذبح کرے (یا دو بکرے یا دو بھیڑ، یا دو دنبہ یا گائے یا اونٹ میں دو حصے ڈالے) اور اگر دو کی سکت نہ ہو تو ایک ہی کرلے، اور اگر لڑکی کے لئے ایک بکرا (یعنی ایک حصہ) کرے، جانور کی

شرائط وہی جو قربانی کے جانور کی ہیں۔اگر عقیقہ ساتویں دن ممکن نہ ہو تو چودھویں دن کرلے، ورنہ اکیسویں دن، یا پھر اٹھائیسویں دن۔پس سات کے عدد کا لحاظ اس میں بھی رکھے۔

(۴/۴) نیز اسی دن اچھا سا کوئی نام رکھنا بھی مستحب ہے اور والدین کے ذمہ بچہ پر یہ پہلا فریضہ ہے کے اچھا نام رکھے کیونکہ نام کا بچہ پر کافی گہرا اثر ہوتا ہے، اور حضور ﷺ ہر وہ نام جن کے برے پہلو نکلتے ہوں اس کو تبدیل فرمادتے اور یہی حکم اور مستحب ہے کہ برے نام تبدیل کردیا جائیں خواہ وہ عمر کے کسی بھی حصہ میں ہو۔

(اسوۃ الصالحین از شاہ عبدالحق محدث دھلوی علیہ الرحمۃ)

چنانچہ برے نام کی اثر کئی نسل تک جاری رہنے کی مثال اس مستند بات کی جاتی ہے جس کو بخاری شریف اور طبقات ابن سعد میں روایت کیا ہے کہ ایک صحابی جو فتح مکہ کے موقع پر اسلام سے مشرف ہوئے، اور ان کا نام 'حَزن' جس کا مطلب غم کے ہیں، انکا نام حضور ﷺ 'سہل' جس کا مطلب خوشی وفراخی کے ہیں، رکھنا چاہتے تھے اور تجویز فرمایا، تو اس صحابی نے فرمایا یارسول اللہ یہ نام یعنی حَزن میرے والدین نے رکھا ہے اور اس نام سے میں مشہور ہوچکا ہوں اس لئے آپ اس کو تبدیل نہ کریں، ان کے عذر پر آنحضرت ﷺ نے وہ نام رہنے دیا۔لیکن انکے پوتے حضرت سعید بن المسیَّب بن حزن القرشی المخزومیؒ، جو کہ بہت بڑے تابعی اور عالم، عابد، زاہد، فقیہ، حافظ الحدیث اور تفسیر کے امام، اور مدینہ کے سب سے بڑے بزرگ جن کی روایات اور فتاویٰ بہت صحیح اور معتبر ہیں بلکہ صحابہ کرام انسے فتویٰ لیا کرتے تھے اور آپ حضرت ابوہریرۃؓ کے داماد بھی ہیں، فرماتے ہیں کہ ہمیشہ (یعنی تیسری نسل تک) ہمارے گھروں میں غمگینی چھائی رہی ہے۔

فتاویٰ عبدالحی لکھنوی (نفع المفتی والسائل) میں لکھا ہوا ہے کہ ایسے نام رکھنا جس کو پہلے زمانہ میں صالحین یا بزرگان نے نہ رکھا ہو وہ نام بہرحال بہتر نہیں اور گریز کرنا چاہیئے۔

بچوں کی نیک فطرت و ذہین بنانے کیلئے: بچوں کی نیک فطرت اور ذہین بنانے کیلئے ہر

کھانے پینے کی چیز پر یہ اللہ کے نام پڑھ کر کھلائیں {یَاهَادِیُ} تین مرتبہ۔

جب بچہ بولنا شروع کرے:

(۱) جب بچہ بولنا شروع کرے تو سب سے پہلے اس کو لا الٰہ الا اللہ سکھلاوے تا کہ پہلا بول جو اس کے منہ سے نکلے کلمۂ اسلام ہو۔ **(اسوۃ الصالحین از شاہ عبدالحق محدث دھلوی علیہ الرحمۃ)**

(۲) حضرت ابن عباس ؓ فرماتے ہیں کہ جب بنو عبدالمطلب میں کوئی بچہ بولنا شروع کرتا تو پہلے یہ آیت اسے حفظ کرائی جاتی ''وَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ لَمْ یَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ یَكُنْ لَّهٗ شَرِیْكٌ فِی الْمُلْكِ وَلَمْ یَكُنْ لَّهٗ وَلِیٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِیْرًا''۔

(تفسیر مدارک از نسفی علیہ الرحمۃ، اعمال قرآنی از حضرت تھانوی علیہ الرحمۃ)

بچوں کی بدخوئی اور ضد کیلئے

(۱) اگر بچہ بہت ضدی اور بدخو ہو گیا ہو تو یہ آیت اکتالیس مرتبہ روزانہ پڑھ کر دم بھی کریں اور کشمش پر دم کیا کریں، اور اس کشمش سے پانچ یا سات دانے روزانہ اسے کھلایا کریں، ان شاء اللہ ہٹ دھرمی اور ضد ختم ہو جائیگا۔

''وَلَیْسَ الذَّكَرُ كَالْاُنْثٰى وَاِنِّیْ سَمَّیْتُهَا مَرْیَمَ وَاِنِّیْٓ اُعِیْذُهَا بِكَ وَذُرِّیَّتَهَا مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ''۔ **(جامع الوظائف)**

(۲) آخری چار قل پڑھ کر دم کرنا بچوں کے ضد کو دور کرتا ہے۔ **(جواهر خمسه)**

بچوں کی اُونچی قدوقامت کیلئے: سی طرح بچوں کی اونچی قد اور قامت کیلئے {یَاعَلِیُّ} ۳ مرتبہ پڑھ کر کھلائیں اول وآخر درود شریف کے ساتھ

(اعمال قرانی از حضرت مولانا اشرف علی تھانوی علیہ الرحمۃ)

امتحانات میں کامیابی کیلئے:

تحریری امتحان میں امتیازی کامیابی اور امتحانات میں اعلیٰ ترین نمبروں کے حاصل کرنے کیلئے یہ اللہ کا نام تحریری پرچہ (written) شروع ہونے سے پہلے پڑھیں {یَانَاصِرُ} ۲۱ بار اول وآخر درود شریف **(از حضرت اشرف علی تھانوی علیہ الرحمۃ)**

یا پھر روزانہ یَاعَلِیْمُ (۱۵۰) مرتبہ فجر کے بعد اور امتحان کے روز اس کی کثرت کریں۔

(ملفوظات اشرفیہ از حضرت تھانوی علیہ الرحمۃ)

مضمون ذہن نشین کرنے کے لیے:

حضور پاک ﷺ کا ارشاد ہے کہ کوئی مضمون کو خوب سمجھنے اور لکھنے کیلئے قلم کو دائیں کان کے اوپر تھوڑی دیر رکھ کے سوچا کریں تو مضمون صحیح اور واضح ذہن میں آجائے گا۔

(ابن عساکر) روایت حضرت انس ؓ (ترمذی، دیلمی) روایت حضرت زید بن ثابت ؓ

تحریر میں کامیابی کا راز:

حضور پاک ﷺ کا ارشاد ہے کہ؛ اپنے ورقہ یا کاغذ پر مٹی لگا دیا کرو کیونکہ اس میں کامیابی ہے۔

(ابن ابی شیبہ، ترمذی، احمد، ابن ماجہ، دیلمی، ابن عساکر، ابن عدی، مسند ابن منیع، اخبار اصبہان از ابونعیم علیہ الرحمۃ، بیہقی، ابن قانع، طبرانی، ابن الضیاء، الدارقطنی، العقیلی، أعمال قرآنی از حضرت اشرف علی تھانوی علیہ الرحمۃ) روایت حضرت ابن عباس ؓ، حضرت جابر ؓ، حضرت ابوہریرہ ؓ، حضرت یزید بن حجاج ؓ، حضرت انس ؓ اور حضرت ابوالدرداء ؓ۔

ہر اہم تحریری ورقہ کے اوپر دائیں ہاتھ زمین پہ رکھ کر ورقہ کے اوپر پھیر دیں، جس مقصد کیلئے لکھا گیا ہو گا وہ پورا ہو گا بالخصوص ملازمت، امتحانات اور سرکاری اداروں میں پیش کرنے کیلئے مجرب ہے۔

زبانی امتحان میں کامیابی:

تقریری امتحان (viva) کے دوران اللہ کے ان ناموں کو دل میں پڑھتے رہیں

{یَاسُبُّوْحُ یَاقُدُّوْسُ یَاغَفُوْرُ یَاوَدُوْدُ} (مجالس ابرار از حضرت ابرار الحق ہردوئیؒ)

اچھے امتحانی نتیجہ کیلئے:

(۱) امتحان دینے کے بعد نتیجہ نکلنے تک اللہ کا یہ نام کثرت سے پڑھیں:

{یَافَتَّاحُ، یَامُعِیْنُ، یَانَصِیْرُ} ان شاء اللہ بہتر نتیجہ ہوگا۔

(مولانا اشرف خان سلیمانیؒ پشاوری)

(۲) اچھے نمبروں کیلئے ہر نماز کے بعد ۲۱ مرتبہ ''یَانَاصِرُ''

(مجالس ابرار از حضرت ابرار الحق ہردوئیؒ)

پڑھائی میں بچہ کا دل لگانے کیلئے:

صبح کے وقت گیارہ مرتبہ سورۂ فاتحہ پڑھ کر دم کریں۔

(عمل منقول از سید احمد شہید بریلویؒ بحوالہ کتاب ملہمات احمدیہ از مفتی الٰہی بخش کاندھلویؒ)

نافرمان اولاد کیلئے:

اگر اولاد نافرمان ہو تو {وَاَصْلِحْ لِیْ فِیْ ذُرِّیَّتِیْ اِنِّیْ تُبْتُ اِلَیْكَ وَاِنِّیْ مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ} سورہ احقاف آیت ۱۵، پارہ: ۲۶۔ تشہد میں دُعا کی جگہ یہ آیت پڑھیں، اور ہر فرض نماز کے بعد تین مرتبہ پڑھیں، اور اسی طرح جب طبیعت میں اولاد کی طرف سے تشویش ہو تو اس وقت پڑھیں۔ پڑھتے وقت ذُرِّیَّتِیْ کے لفظ پر اپنی اولاد کا تصور لائیں۔

(اعمال قرآنی از حضرت اشرف علی تھانویؒ)

اذکار برائے وسعت وفراخی:

(۱) ادائیگی قرض کیلئے:

(۱) نبی ﷺ نے حضرت علیؓ سے فرمایا کہ اگر تم پر اُحد کے پہاڑ کے برابر بھی قرض ہوا، تو اللہ تعالیٰ اس دُعا کی برکت سے ادا فرمادے گا۔

{اَللّٰهُمَّ اكْفِنِیْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَاَغْنِنِیْ بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ}

(ترجمہ: اے اللہ! تو مجھے اپنا حلال رزق دے کر حرام سے بچادے، اور اپنے فضل وکرم سے مجھے اپنے ماسوا اپنے علاوہ سے بے نیاز کردے)

(احمد، ترمذی، بیہقی، حاکم، طبرانی، مشکوٰۃ) روایت حضرت علیؓ

فائدہ: (اُ) اگر کوئی قرض دار مذکورہ بالا دعا کو ہر نماز کے بعد پندرہ (۱۵) مرتبہ اور عشاء کے بعد (ایک سو پچیس) ۱۲۵ مرتبہ پڑھے تو اللہ تعالیٰ کی مہربانی سے اس کا قرض اداء ہوجائیگا۔ (اعمال رحمانی)۔

(ب) یا پھر ہر نماز کے بعد مذکورہ بالا دعا گیارہ مرتبہ اول وآخر درود شریف گیارہ گیارہ مرتبہ۔

(رسالہ آسان رزق)

(۲) یا پھر یہ دعا پڑھا کرے: ''اَللّٰهُمَّ فَارِجَ الْهَمِّ كَاشِفَ الْغَمِّ مُجِیْبَ دَعْوَةِ الْمُضْطَرِّیْنَ رَحْمٰنَ الدُّنْیَا وَرَحِیْمَهَا اَنْتَ تَرْحَمُنِیْ فَارْحَمْنِیْ بِرَحْمَةٍ تُغْنِیْنِیْ بِهَا عَنْ رَّحْمَةِ مَنْ سِوَاكَ'' (مستدرک حاکم روایت حضرت عائشہؓ)

ترجمہ (یا اللہ! فکر کو دور کرنے والے، غم کے زائل کرنے والے بے قراروں کی دعا کے قبول کرنے والے، دنیا کے رحمن ورحیم! مجھ پر تو رحم کرے گا، تو میرے اُوپر ایسی رحمت کر کہ تو اس کی بنا پر مجھے اپنے سوا ہر ایک کی رحمت سے مستغنی کردے)۔

(۳) پوری سورۂ '' اذا جاء نصر اللّٰه '' بعد طلوع فجر صادق یا فجر کی نماز کے بعد چالیس مرتبہ پابندی سے پڑھے تمام قرض اداء ہوجائیگا اور بہت آمدنی ہوگی۔ مجرب ہے۔

(بیاض محمدی از مولانا محمد تھانویؒ)

(۴) اول وآخر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ کر سو مرتبہ یہ دعا پڑھنا ادائیگی قرض کیلئے نہایت مفید ہے۔ ''اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْهَمِّ وَالْحُزْنِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنَ

''الْعَجْزِوَالْكَسْلِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنَ الْجُبْنِ وَ الْبُخْلِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنَ غَلَبَةِ الدَّيْنِ وَقَهْرِ الرِّجَالِ اَللّٰهُمَّ اَكْفِنِيْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَاَغْنِنِيْ بِفَضْلِكَ ز عَمَّنْ سِوَاكَ''

ترجمہ: ''اے اللہ! میں تیری ہی پناہ لیتا ہوں ہر فکر (رنج) اور غم سے، اور تیری ہی پناہ لیتا ہوں کم ہمتی اور سستی سے، اور تیری ہی پناہ لیتا ہوں بزدلی اور کنجوسی سے اور تیری ہی پناہ لیتا ہوں قرض کے گھیر لینے سے اور لوگوں کے زور وظلم سے (تو مجھے ان سب سے بچالے)، اے اللہ! تو مجھے اپنا حلال رزق دے کر حرام سے بچادے، اور اپنے فضل وکرم سے مجھے اپنے ماسوا اپنے علاوہ سے بے نیاز کردے''

ے اس دعا میں اگر غم وحزن (رنج) سے نجات چاہتا ہے تو اسے ''اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْهَمِّ وَالْحُزْنِ'' تین بار پڑھے، اور عجز وکسل (سستی اور کم ہمتی) سے نجات چاہتا ہے تو اسے ''اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْعَجْزِوَالْكَسْلِ'' تین مرتبہ پڑھے، اور بزدلی اور کنجوسی سے نجات چاہتا ہے تو ''اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْجُبْنِ وَ الْبُخْلِ'' تین مرتبہ پڑھے، غرضیکہ جس مقصد کیلئے پڑھ رہا ہے تو اسے تین مرتبہ پڑھے اور باقی کلمات کو ایک مرتبہ بڑھے۔ (گنجینہ اسرار از مولانا انور شاہ کشمیریؒ)

(۵) جو شخص صبح وشام اس آیت کو بکثرت پڑھے گا ان شاء اللہ اس کا قرض اداء ہوجائیگا۔
''قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِی الْمُلْكَ مَنْ تَشَآءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَآءُ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ بِيَدِكَ الْخَيْرُ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ'' (گنجینہ اسرار از مولانا انور شاہ کشمیریؒ)

(۶) سورۂ تحریم کی تلاوت ادائیگی قرض کے لئے مفید ہے۔

(گنجینہ اسرار از مولانا انور شاہ کشمیریؒ)

(۷) دو رکعت نماز وتر سے پہلے پڑھے اور ہر دو رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد پانچ مرتبہ یہ آیات پڑھیں ''قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِی الْمُلْكَ مَنْ تَشَآءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَآءُ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ بِيَدِكَ الْخَيْرُ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ○ تُوْلِجُ اللَّيْلَ فِی النَّهَارِ وَتُوْلِجُ النَّهَارَ فِی اللَّيْلِ وَتُخْرِجُ الْحَیَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَتُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَیِّ وَتَرْزُقُ مَنْ تَشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ'' تو ان شاء اللہ اس کے تمام قرض اداء ہوجائیں گے۔ نہایت مجرب ہے۔
(گنجینہ اسرار از مولانا انور شاہ کشمیریؒ)

(۸) بعد نماز عشاء یا بعد نماز فجر اول وآخر درود شریف تین مرتبہ سورہ الم نشرح لک پوری ایک مرتبہ پھر یہ آیات ''وَوَضَعْنَا عَنْكَ وِزْرَكَ الَّذِیْ اَنْقَضَ ظَهْرَكَ'' ۲۱ مرتبہ پڑھے، یہ ہر غم اور پریشانی سے قرض وغیرہ کی ادائیگی کیلئے مفید ترین ہے، پڑھتے ہوئے اپنی پریشانی کا تصور کرتے رہیں۔ (گنجینہ اسرار از مولانا انور شاہ کشمیریؒ)

(۹) جو کوئی سورۃ العادیات کی مداومت کرے گا اس کا قرضہ اداء ہوجائیگا اگرچہ بے حساب ہو۔
(رسالہ آسان رزق از صوفی عبدالرحمن ؒ بمبی، خلیفہ حکیم الاسلام حضرت قاری طیبؒ مہتمم دار العلوم دیوبند)

(۱۰) برائے ادائیگی قرض وغنائے قلبی: عمل منقول از امام ابوالحسن شاذلیؒ، اوراد شبِ جمعہ و روز جمعہ۔ جمعہ اور شبِ جمعہ جس قدر ممکن ہو سکے استغفار اور درود شریف کا ورد ادائے قرض وغنائے قلبی کیلئے بہت مفید ہے۔ شب جمعہ کو یہ دعا سوتے وقت اکتالیس مرتبہ پڑھیں ''يَااَللّٰهُ يَارَحْمَانُ يَارَحِيْمُ يَاحَیُّ يَاقَيُّوْمُ اَنْ تُحْيِیَ قَلْبِیْ بِنُوْرِ مَعْرِفَتِكَ'' اور بروز جمعہ قبل نماز جمعہ یا بعد نماز جمعہ کے یہ دعا بلا کلام کے ستر (۷۰) مرتبہ پڑھے

"اَللّٰهُمَّ اَغْنِنِیْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَبِطَاعَتِكَ عَنْ مَعْصِيَتِكَ وَ بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ" (سر الجلیل فی خواص حسبنا اللہ ونعم الوکیل از امام شاذلی علیہ الرحمۃ)

(۱۱) برائے دفع تنگی و افلاس وادائیگی قرض: حضرت امام ربانی مولانا رشید احمد گنگوہیؒ یَابَاسِطُ گیارہ سو مرتبہ بعد نماز عشاء پڑھنے کی تعلیم فرماتے تھے اول وآخر درود شریف پڑھا جائے ادائے قرض اور وسعت رزق دونوں فائدے اس سے حاصل ہوتے ہیں۔

(تذکرۃ الرشید)

(۱۲) عمل منقول از خواجہ شاہ کلیم اللہ جہان آبادی دہلوی چشتیؒ: فرمایا: طلوع فجر سے پہلے دو رکعت بہ نیت قضائے حاجت پڑھے ہر رکعت میں آیت الکرسی تین دفعہ اور سورۂ کافرون اور سورۂ اخلاص گیارہ گیارہ دفعہ پڑھے اس کے بعد سو دفعہ "سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ وَبِحَمْدِهٖ اَسْتَغْفِرُ اللّٰه" پڑھے، اللہ تعالیٰ اس کو قرض سے آزاد کردے گا اور اس کے رزق میں وسعت دے گا۔ مجرب ہے۔

(مرقع کلیمی از خواجہ شاہ کلیم اللہ جہاں آبادی دہلوی چشتی علیہ الرحمۃ)

(۱۳) چالیس روز تک اول وآخر درود شریف پانچ سو مرتبہ اور درمیان میں گیارہ سو مرتبہ 'بسم اللہ الرحمن الرحیم' پڑھیں، ان شاء اللہ قرض سے نجات حاصل ہوگی اور زندگی خوشی سے بسر ہوگی۔

(عمل منقول از سید احمد شہید بریلوی علیہ الرحمۃ بحوالہ کتاب ملہمات احمدیہ از مفتی الٰہی بخش کاندھلوی علیہ الرحمۃ)

(۱۴) قرض سے نجات کیلئے: روزانہ بعد نماز عشاء گیارہ سو مرتبہ "یَاوَهَّابُ" اول وآخر درود شریف، اگر زیادہ تاثیر مطلوب ہو تو روزانہ عشاء کے بعد تین ہزار مرتبہ پڑھیں، اول وآخر درود شریف۔

(عمل منقول از سید احمد شہید بریلوی علیہ الرحمۃ بحوالہ کتاب ملہمات احمدیہ از مفتی الٰہی بخش کاندھلوی علیہ الرحمۃ)

(۱۵) اگر قرض زیادہ ہو تو روزانہ ایک سو گیارہ مرتبہ سورۂ الم نشرح پڑھیں جب تک کہ قرض ادا نہ ہوجائے، شروع میں ستر مرتبہ "اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّیْ مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ وَّاَتُوْبُ اِلَيْهِ" پڑھیں۔

(عمل منقول از سید احمد شہید بریلوی علیہ الرحمۃ بحوالہ کتاب ملہمات احمدیہ از مفتی الٰہی بخش کاندھلوی علیہ الرحمۃ)

(۲) برائے حصول رزق/روزگار:

(۱) یَابَاسِطُ ۷۲ مرتبہ پانچوں نماز کے بعد پڑھیں۔

(افاضات انفاس عیسیٰ از حضرت تھانوی علیہ الرحمۃ)

(۲) عشاء کی نماز کے بعد یَاوَهَّابُ (۱۴۱۴) چودہ سو چودہ مرتبہ اول وآخر درود شریف گیارہ مرتبہ۔ (افاضات انفاس عیسیٰ از حضرت تھانوی علیہ الرحمۃ)

(۳) ملازمت وغیرہ کیلئے عشاء کے بعد یَالَطِيْفُ گیارہ سو مرتبہ پڑھیں اول وآخر درود شریف گیارہ مرتبہ۔ (افاضات یومیہ از حضرت تھانوی علیہ الرحمۃ)

(۴) ہر فرض نماز کے بعد اگر ممکن ہو ورنہ بعد فجر اور بعد عشاء اول وآخر درود شریف تین مرتبہ پڑھیں پھر اکتالیس بار یہ دعا پڑھیں مجرب ترین ہے۔ "اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِیْ رِزْقًا وَاسِعًا حَلَالًا طَيِّبًا مُبَارَكًا وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ شُكْرًا"

(گنجینہ اسرار از مولانا انور شاہ کشمیری علیہ الرحمۃ)

(۵) ہر فرض نماز کے بعد خصوصا بعد فجر اور عصر درود شریف اول وآخر تین مرتبہ پڑھیں، پھر اکتالیس مرتبہ یہ دعا حصول رزق کیلئے بااثر ہے۔ "یَاغِيَاثَ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ اَغِثْنِیْ وَيَارَزَّاقُ اُرْزُقْنِیْ رِزْقًا بِغَيْرِ حِسَابٍ"

(گنجینہ اسرار از مولانا انور شاہ کشمیری علیہ الرحمۃ)

(۶) بے روزگار اگر درج ذیل ترکیب کے ساتھ سورۂ مزمل کو مسلسل پڑھے تو غیب سے رزق

کے لامحدود انتظامات ہوں گے، نیز (بقول حضرت علامہ انور شاہ کشمیریؒ) وسعت رزق کے لئے اس سے زیادہ مؤثر کوئی وظیفہ نہیں:

بعد سنت فجر اول وآخر درود شریف تین مرتبہ پڑھیں ایک بار سورۂ مزمل اور اس آیت (نمبر۹) کو تین مرتبہ پڑھیں "رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ فَاتَّخِذْهُ وَكِيْلاً" اس کے بعد "حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ نِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ النَّصِيْرُ" تین مرتبہ پڑھیں، (آیت نمبر ۲۰ کے اس حصہ کو) "وَاللّٰهُ يُقَدِّرُ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ" تین مرتبہ پڑھیں، (سورۂ فتح آیت ۲۹ کے اس حصہ کو) "يَبْتَغُوْنَ فَضْلاً مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانًا" تین مرتبہ پڑھیں، اَسْتَغْفِرُ اللّٰه تین مرتبہ پڑھیں، اور بعد میں تین مرتبہ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الْعَظِيْمَ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ" پڑھیں۔ پھر پانچوں فرض نمازوں کے بعد دو مرتبہ سورۂ مزمل پڑھیں ہدایت بالا کے مطابق، اس طرح یہ سورت دن میں گیارہ مرتبہ ہوجائیگی۔

(گنجینہ اسرار از مولانا انور شاہ کشمیری ؒ)

(۳) فراخی (کشادگی) رزق کیلئے:

(۱) جب کوئی چاہے کہ اس کا مال زیادہ ہوجائے اور وہ روز افزوں ترقی کرے تو اسے چاہئے کہ یہ درود پڑھے "اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ وَصَلِّ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ"

(بخاری، ابن حبان، ابن خزیمہ، بیہقی، حاکم، ابن عدی، ابی یعلی، احیاء العلوم، حصن حصین) روایت حضرت ابوسعید الخدریؓ

(۲) اس کے علاوہ ایک تنگ دست صحابیؓ کو حضور ﷺ نے مندرجہ ذیل کلمات سو مرتبہ پڑھنے کو فرمایا جس پہ عمل کرنے کے بعد وہ صحابی غنی ہوگیا اور ایک سال کے بعد حضور سے عرض کیا کہ یارسول اللہ اَب میرے سے مال نہیں سنبھالا جارہا؛

{سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ وَبِحَمْدِهٖ اَسْتَغْفِرُ اللّٰه}

(کتاب الدعوات از المستغفری ؒ، تنبیہ الغافلین از ابواللیث السمرقندی ؒ، مدراج النبوة از ابیہقی، ابن حبان، تاریخ بغداد، لسان المیزان از ابن حجر ؒ، احیاء علوم الدین ، اسوئے رسول اکرم) روایت حضرت ابن عمرؓ

مذکورہ بالا وظیفہ کرنے کا بہتر وقت فجر کی سنت اور فرض کے درمیان ہے، اگر نہ ہوسکے تو دن میں کسی وقت کرلیں۔

(۳) یَامُغْنِیُ گیارہ سو مرتبہ عشاء کی نماز کے بعد پڑھیں اول وآخر درود شریف گیارہ مرتبہ۔

(مقالات حکمت از حضرت تھانوی ؒ)

(۴) تنگی معاش دور کرنے کیلئے وقت مقرر کرکے کلمہ تمجید (سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ۔)
۵۰۰ مرتبہ روزانہ پڑھنا چاہیے، اول وآخر درود شریف گیارہ مرتبہ۔

(بیاض محمدی از مولانا محمد تھانوی ؒ)

(۵) روزانہ سورۂ واقعہ مغرب کے بعد تلاوت کرنے سے فقر اور فاقہ دور ہوتا ہے اور وسعت، فراخی وترقی حاصل ہوتی ہے۔ نیز قرض ادائیگی کیلئے بھی مجرب ہے

(کمالات عزیزی، اعمال قرانی، اعمال رحمانی، مرقع کلیمی)۔

مولانا ابرار الحق ہردوئی خلیفہ حضرت تھانویؒ نے فرمایا؛" کہ بعض لوگ کاروبار کرتے ہیں اس میں کامیابی ہوتی ہے اور ناکامی بھی ہوتی ہے، جس کام پر کامیابی ملنے کا وعدہ نہیں اس کیلئے تو محنت اور کوشش کی جاتی ہے لیکن جس کیلئے فرمایا گیا حدیث میں کہ اس کے کرنے سے فاقہ نہیں ہوگا اس کو کیوں نہیں کرتے، اس کا بھی اہتمام اور پابندی کرنا چاہیے اور وہ سورۂ واقعہ مغرب کے بعد پڑھنا کیا مشکل ہے، تھوڑے سے اہتمام اور فکر کی ضرورت ہے۔ حدیث میں ہے" جو شخص ہر شب کو سورۂ واقعہ پڑھے اس کو کبھی فاقہ نہ ہوگا"۔

(مشکوٰة) تھوڑا تھوڑا کرکے یاد کرلے، پابندی سے پڑھے، پھر اس کے فائدہ کا بھی مشاہدہ

ہوگا''۔ (معارف ابرار، منصب مؤمن)

(۶) ایضا برائے فراخی رزق، درود شریف گیارہ مرتبہ سورۂ فاتحہ مع بسم اللہ اکتالیس مرتبہ بعد ازاں اکتالیس مرتبہ یہ دعا پڑھی جائے ''اَللّٰھُمَّ افْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ وَسَھِّلْ لِیْ اَبْوَابَ رِزْقِكَ'' مذکورہ دعا کے بعد پھر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھیں۔

(عمل منقول از حضرت حاجی سید عابد حسین دیوبندی علیہ الرحمۃ، آپ بانی اور پہلے مھتمم دار العلوم دیوبند ھیں،۔خلیفہ حضرت حاجی امداد اللہ مھاجر مکی علیہ الرحمۃ سنہ ۱۹۱۲ء میں انتقال دیوبند میں فرمایا۔حضرت انور شاہ کشمیری علیہ الرحمۃ انکے پھلو/احاطہ میں دفن ھیں)

(۷) وسعت رزق کیلئے یہ آیت ۳۲ مرتبہ اول وآخر درود شریف پانچ پانچ مرتبہ، فجر کی سنت اور فرض کے درمیان پڑھیں۔ ''وَإِن تَعُدُّوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ لاَ تُحْصُوْهَا إِنَّ الإِنْسَانَ لَظَلُوْمٌ كَفَّارٌ'' (ابراھیم ۳۴) (بیاض محمدی از مولانا محمد تھانوی علیہ الرحمۃ)

(۸) وظیفہ برائے تنگی معاش: بعد نماز عشاء یا بعد نماز تہجد پڑھے۔کم از کم سو مرتبہ زیادہ جتنا ہوسکے

''اَللّٰھُمَّ تُبْ عَلَيْنَا قَبْلَ الْمَوْتِ وَهَوِّنْ عَلَيْنَا شِدَّةَ الْمَوْتِ وَارْحَمْنَا عِنْدَ الْمَوْتِ وَلَاتُعَذِّبْنَا بَعْدَ الْمَوْتِ يَا خَالِقَ الْحَيَاةِ وَالْمَوْتِ تَوَفَّنَا مُسْلِمِيْنَ وَاَلْحِقْنَا بِالصَّالِحِيْنَ'' (بیاض محمدی از مولانا محمد تھانوی علیہ الرحمۃ)

(۹) برائے فتوح غیب: جمعہ کے دن مابین سنت وفرض جمعہ یہ دعا پڑھیں، اول وآخر درود شریف تین تین مرتبہ ''يَامُبْدِئُ يَامُعِيْدُ يَارَحِيْمُ يَاوَدُوْدُ اِغْنِنِيْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَبِطَاعَتِكَ عَنْ مَعَاصِيْكَ وَبِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ''

(بیاض محمدی از مولانا محمد تھانوی علیہ الرحمۃ)

(۱۰) ایضا برائے فتوح غیب: ''بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَللّٰھُمَّ يَاغَنِيُّ يَاحَمِيْدُ يَامُبْدِئُ يَامُعِيْدُ يَارَحِيْمُ يَاوَدُوْدُ اِكْفِنِيْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَاَغْنِنِيْ بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ''، ایک سو اکیس مرتبہ اول وآخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف۔ چاند کی پہلی جمعرات سے شروع کرے کم از کم چالیس دن،

(عمل از حضرت مولانا امام ربانی رشید احمد گنگوھی علیہ الرحمۃ منقول ازکتاب عطاء المنان ترجمہ بیاض محمدی از مولانا محمد تھانوی علیہ الرحمۃ)

نیز وسعت رزق کیلئے امام ابوالحسن شاذلیؒ مذکورہ بالا دعا کو ستر مرتبہ جمعہ نماز کی پہلی اذان کے بعد پڑھنے کو فرمایا ہے۔اور بعض عارفین نے اس کو یوں فرمایا ہے کہ جو مذکورہ بالا دعا کو ہر جمعہ کو بعد نماز جمعہ کے بدون کلام بغیر منہ پھیرے قبلہ کی طرف ہوکر پڑھے اور مداومت رکھے تو رزق قلیل میں اللہ تعالیٰ بہت خیر وبرکت فرماوے۔

(سر الجلیل فی خواص حسبنا اللہ ونعم الوکیل از امام شاذلی علیہ الرحمۃ)

(۱۱) ہر نماز کے بعد سو مرتبہ ''يَالَطِيْفُ'' پڑھ کر ایک مرتبہ یہ آیت پڑھنے سے رزق میں برکت ہوتی ہے۔ ''اَللّٰهُ لَطِيْفٌ بِعِبَادِهٖ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَاءُ وَهُوَ الْقَوِيُّ الْعَزِيْزُ''

(گنجینہ اسرار از مولانا انور شاہ کشمیری علیہ الرحمۃ)

(۱۲) بعد نماز فجر ومغرب سو مرتبہ ''يَالَطِيْفُ'' پڑھ کر یہ دعا تین مرتبہ پڑھنا رزق کیلئے نہایت مفید ہے۔ ''اَللّٰھُمَّ وَسِّعْ عَلَيَّ رِزْقِيْ اَللّٰھُمَّ عَطِّفْ عَلَيَّ خَلْقَكَ كَمَا صُنْتَ وَجْهِيْ عَنِ السُّجُوْدِ لِغَيْرِكَ فَصُنْهُ عَنْ ذِلِّ السُّوَالِ لِغَيْرِكَ بِرَحْمَتِكَ يَاأَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ'' (گنجینہ اسرار از مولانا انور شاہ کشمیری علیہ الرحمۃ)

(۱۳) جب گھر میں داخل ہو تو قل ہو اللہ احد پوری سورت پڑھ لیا کرے۔ان شاء اللہ اس کے رزق میں برکت ہوگی۔ (گنجینہ اسرار از مولانا انور شاہ کشمیری علیہ الرحمۃ)

(۱۴) گھر سے نکلتے وقت آیت الکرسی پڑھ لیا کرے تو اللہ تعالیٰ اس پر کشادگی فرمائے گا۔

(رسالہ آسان رزق از صوفی عبدالرحمن ؒ بمبی، خلیفہ حکیم الاسلام حضرت قاری طیب ؒ مہتم دارالعلوم دیوبند)

(۱۵) سورۂ فاتحہ اخیر رات میں اکتالیس مرتبہ پڑھنے سے بغیر محنت کے روزی ملتی ہے۔

(رسالہ آسان رزق از صوفی عبدالرحمن ؒ بمبی، خلیفہ حکیم الاسلام حضرت قاری طیب ؒ مہتم دارالعلوم دیوبند)

(۱۶) سورۂ الم نشرح اور سورۂ کافرون کی کثرت خیر و برکت اور رزق کی کثرت کیلئے نہایت مفید ہے۔ (گنجینہ اسرار از مولانا انور شاہ کشمیری ؒ)

(۱۷) ہر روز گیارہ سو گیارہ (۱۱۱۱) مرتبہ یَامُغْنِیُ اور چالیس مرتبہ سورۂ مزمل اگر چالیس مرتبہ نہ پڑھ سکے تو کم از کم گیارہ مرتبہ پڑھنے سے رزق کثیر ملے۔ مجرب ہے۔

(گنجینہ اسرار از مولانا انور شاہ کشمیری ؒ)

(۱۸) چاشت نماز کے بعد ۱۰ (دس) مرتبہ "یَابَاسِطُ" پڑھنے سے رزق میں فراخی ہوتی ہے۔ (اعمال قرآنی از حضرت تھانوی ؒ)

(۱۹) چاشت نماز کے بعد روزانہ ۱۰۰ (سو) مرتبہ "یَابَاسِطُ" پڑھنے سے رزق میں فراخی ہوتی ہے۔ (گنجینہ اسرار از مولانا انور شاہ کشمیری ؒ)

(۲۰) روز ایک ہزار مرتبہ یَاحَیُّ یَاقَیُّومُ اور ایک ہزار مرتبہ یَاوَهَّابُ کا پڑھنا کشائش رزق کیلئے اکسیر ہے۔ (گنجینہ اسرار از مولانا انور شاہ کشمیری ؒ)

(۲۱) ہر نماز کے بعد یہ آیت (ایک مرتبہ پڑھنا) کثرت رزق کے لئے مفید تر ہے۔

" لَقَدْ جَاءَكُمْ رَسُولٌ مِّنْ أَنفُسِكُمْ عَزِيزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيصٌ عَلَيْكُم بِالْمُؤْمِنِينَ رَءُوفٌ رَّحِيمٌ فَإِن تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللَّهُ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ "

(گنجینہ اسرار از مولانا انور شاہ کشمیری ؒ)

(۲۲) برائے کشادگی رزق: "بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ . اَللّٰهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ

الْحَيُّ الْقَيُّومُ لَا تَأْخُذُهُ سِنَةٌ وَلَا نَوْمٌ لَّهُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ مَن ذَا الَّذِي يَشْفَعُ عِندَهُ إِلَّا بِإِذْنِهِ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيطُونَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهِ إِلَّا بِمَا شَاءَ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ وَلَا يَئُودُهُ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ . لَا إِكْرَاهَ فِي الدِّينِ قَد تَّبَيَّنَ الرُّشْدُ مِنَ الْغَيِّ فَمَن يَكْفُرْ بِالطَّاغُوتِ وَيُؤْمِن بِاللَّهِ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقَىٰ لَا انفِصَامَ لَهَا وَاللَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ . اللَّهُ وَلِيُّ الَّذِينَ آمَنُوا يُخْرِجُهُم مِّنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ وَالَّذِينَ كَفَرُوا أَوْلِيَاؤُهُمُ الطَّاغُوتُ يُخْرِجُونَهُم مِّنَ النُّورِ إِلَى الظُّلُمَاتِ أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ"

(سورۂ بقرہ، آیات ۲۵۵ سے ۲۵۷)

اور پوری سورۂ قل اعوذ برب الفلق مع بسم اللہ اور پوری سورۂ قل اعوذ برب الناس اور یہ آیت " قُل لَّن يُصِيبَنَا إِلَّا مَا كَتَبَ اللَّهُ لَنَا هُوَ مَوْلَانَا وَعَلَى اللَّهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُونَ " پڑھنے کا معمول بنائے گا اس کے رزق میں اضافہ یقینی ہے۔

(گنجینہ اسرار از مولانا انور شاہ کشمیری ؒ)

(۲۳) بعد نماز فجر اول و آخر چودہ چودہ مرتبہ درود شریف اور پھر چودہ سو (۱۴۰۰) بار "یَاوَهَّابُ" اس عمل کو پڑھنے والا کبھی رزق سے محروم نہیں رہے گا بلکہ اہل اللہ نے لکھا ہے کہ اس کی نسلیں بھی کثرت رزق سے شاد کام رہیں گی۔

(گنجینہ اسرار از مولانا انور شاہ کشمیری ؒ)

(۲۴) جو شخص ان آیتوں کو بکثرت فرض نمازوں اور نوافل کے بعد اور سوتے وقت پڑھے گا اس کے رزق میں وسعت اور اس کے مال میں ترقی اور برکت ہوگی اور تنگدستی دور ہوگی۔

"قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَآءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَآءُ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ بِيَدِكَ الْخَيْرُ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ○ تُوْلِجُ الَّيْلَ فِى النَّهَارِ وَتُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ وَتُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَتُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَتَرْزُقُ مَنْ تَشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ"

(اعمال قرآنی از حضرت تھانوی علیہ الرحمہ، گنجینہ اسرار از مولانا انور شاہ کشمیری علیہ الرحمہ)

(۲۵) جو شخص سورۂ واقعہ ایک ہی نشست میں چالیس مرتبہ پڑھے گا اس کی تمام حاجتیں پوری ہونگی خصوصاً وہ ضرورت جو رزق سے متعلق ہو۔

(گنجینہ اسرار از مولانا انور شاہ کشمیری علیہ الرحمہ)

(۲۶) کنگھی کرنے کے وقت کی دعا جو کہ ہر پریشانی، غم سے نجات اور ادائے قرض کیلئے مجرب ہے؛ سر یا داڑھی کی کنگھی کرتے ہوئے یہ دعا پڑھیں:

"اَللّٰهُمَّ سَرِّحْ عَنِّي الْهُمُوْمِ وَالْغُمُوْمِ وَاَقْضِ عَنَّا الدُّيُوْنَ وَاسْدُدْ عَنِ الشَّيْطَانِ سُبْحَانَ مَنْ زَيَّنَ الرِّجَالَ بِاللِّحَاءِ وَالنِّسَآءَ بِالذَّوَائِبِ"

اسکے بعد سورۂ الم نشرح:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ أَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ ○ وَوَضَعْنَا عَنْكَ وِزْرَكَ ○ الَّذِيْ أَنْقَضَ ظَهْرَكَ ○ وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ ○ فَإِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ○ إِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ○ فَإِذَا فَرَغْتَ فَانْصَبْ ○ وَإِلٰى رَبِّكَ فَارْغَبْ ○

فوائد: (۲۶/۱) کتاب مناقب محبوبین میں بحوالہ رسالہ اسرار الکمالیہ سے نقل کیا ہے کہ ہمیشہ باوضو رہنا تنگی دور کرنے کا بہترین عمل ہے، نیز وضوء کے بعد کنگھی کرتے وقت سورۃ الم نشرح پڑھنا قرض کو دور کرنے اور فراخی رزق کا سبب ہوتی ہے۔

(کتاب مناقب محبوبین از حاجی نجم الدین سلیمانی ناگوری علیہ الرحمہ خلیفہ خواجہ شاہ سلیمان تونسوی علیہ الرحمہ چشتی)۔

(۲۶/۲) کتاب مرقع کلیمی از خواجہ شاہ کلیم اللہ جہان آبادی چشتی دہلویؒ میں لکھا ہوا ہے کہ جو شخص عشاء کی نماز کے بعد کنگھی کرتے ہوئے ہمیشہ سورۂ انشراح پڑھا کرے اسکی روزی فراخ ہو۔ اور اگر ناخن اور لبیں لیتے وقت "بِسْمِ اللّٰهِ وَ عَلٰى سُنَّةِ مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ" پڑھے تو کسی بیماری اور بلا میں مبتلا نہ ہو۔ **(مرقع کلیمی ص۷۸)۔**

(۲۶/۳) برائے غناوفراخی رزق کیلئے: کتاب مرقع کلیمی از خواجہ شاہ کلیم اللہ جہان آبادی چشتی دہلویؒ میں مرقوم ہے بحوالہ حافظ ابن حجرؒ کی کتاب شرح شمائل سے "باب اِدام النبی صلی اللہ علیہ وسلم" میں لکھا ہوا ہے کہ جو شخص غناوفراخت حاصل کرنا چاہے تو بروز جمعرات کو ناخن ترشوائے۔

(مرقع کلیمی ص۷۸ از خواجہ شاہ کلیم اللہ جہان آبادی چشتی دہلوی علیہ الرحمہ)۔

(۲۶/۴) ناخن دراز کرنے سے رزق تنگ ہوتا ہے۔ (فتاویٰ قاضی خان، خلاصۃ الفتاویٰ، فتاویٰ تاتار خانیہ) نیز ناخنوں کو تراشا سے بندہ کے ہم اور رنج دور ہوتے ہیں۔

(فتاویٰ زیادات العبادی شافعی)

شمس الائمہؒ نے فرمایا مستحب اور افضل یہ ہے کہ ہر ہفتہ ناخن تراشے، ورنہ ہر دس دن بعد یا پھر پندرہ دن بعد، اور چالیس تک نہ کاٹنا مکروہ اور خلاف سنت اور حدیث پاک میں اس امر پر وعید آئی ہے۔ **(قینۃ المنیۃ، شرح شرعۃ الاسلام، بریقۃ المحمودیہ)**

مصنف عبدالرزاقؒ میں روایت ہے کہ حضرت سفیان ثوریؒ جمعرات والے دن ناخن تراشتے تھے، کسی نے پوچھا کہ جمعہ والے دن آپ کیوں نہیں تراشتے؟ تو فرمایا کہ سنت کی ادائیگی میں میں تاخیر نہیں کرتا۔

کتاب المغنی اور شرح الکبیر از ابن قدامہ حنبلیؒ اور فتاویٰ زیادات الزیادات میں لکھا ہوا ہے

کہ جمعرات کا دن مستحب ہے ناخن تراشنے کیلئے جیسا کہ روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے حضرت علی سے جمعرات کے دن ناخن تراشنا، زیر ناف اور بغلوں کے بال کاٹنے کو کہا، اور جمعہ کے دن غسل اور خوشبو لگانا اور (نیا یا پاک) لباس پہننا کا کہا۔

پس یوں جمعہ کے دن کی تیاری ایک دن پہلی ہی شروع ہوجاتی کہ گندگی جمعرات کو صاف ہوجاتی اور زیب وزینت جمعہ کے دن ہوجاتی ہے، کیونکہ یہ ہفتہ کا افضل ترین دن ہے۔

کتاب مرقاہ المفاتیح شرح مشکاۃ میں لکھا ہے کہ جمعرات والے دن ناخن تراشنے سے بندہ کبھی فقیر نہیں ہوتا۔

کتاب تسہیل المنافع میں لکھا ہوا کہ جمعرات والے دن ناخن تراشنا ناخنوں کے امراض کو دور کرتا ہے۔

کتاب شرح شرعۃ الاسلام اور بریقۃ المحمودیہ اور تسہیل المنافع میں ایک مسند الدیلمی بروایت حضرت ابوہریرۃؓ نقل ہے کہ جمعرات والے دن ناخن تراشنا اندھا ہونا، برص اور جنون سے محفوظ رکھتا ہے، اور رزق کو کشادہ کرتا ہے۔

الحمدللہ ہمیں والدین نے بچپن سے جمعرات کے روز ناخن ترشوانے کی عادت ڈالی ہے، اور ہمارے گھر کا ہمیشہ سے ہفتہ وار یہ معمول ہے۔ (نعمان)

(۲۶/۵): کتاب نافع الخلائق میں لکھا ہوا ہے کہ کھڑے ہوکر کنگھی کرنا قرض دار کر دیتی ہے۔(**رسالہ آسان رزق از صوفی عبدالرحمن رحمۃ اللہ علیہ بمبی، خلیفہ حکیم الاسلام حضرت قاری طیب رحمۃ اللہ علیہ مہتم دارالعلوم دیوبند**)

(۲۶/۶): نیز یہ چیزیں بھی محتاجی اور مفلسی کا سبب ہوتی ہیں: ٹوٹی ہوئی کنگھی سے بال بنانا، لنگی یا پائجامہ کھڑے ہوکر پہننا، پگڑی بیٹھ کر باندھنا، برتن کے ٹوٹے ہوئے کنارہ سے پانی پینا، جوتے یا چپل کا تلا دیکھنا، نماز کو چھوڑنا یا سستی کرنا اور جھوٹ کی عادت کرنا، فضول خرچی کرنا، لالچ کرنا، خیانت کرنا، زنا کرنا، بدنظری کرنا، ناخن کو دانتوں سے کترنا، راگ باجا

سننا، تقدیر پر یقین نہ رکھنا، ماں باپ کو رنجیدہ کرنا یا انکی نافرمانی کرنا اور انکے ناموں سے پکارنا، رشتہ داروں اور پڑوسیوں سے برا سلوک رکھنا، رشتہ داروں سے قطع رحم کرنا، اولاد اور مہمان کی ناقدری کرنا، استاذ کی بے ادبی کرنا، قلم کے تراشے پر پیر رکھنا، اپنی طاقت کے غرور میں دوسروں کو ستانا، سجدہ تلاوت میں تاخیر کرنا، رات کو ننگے سونا، بہت سونا، بے وقت اٹھنا، برہنہ جا کر پیشاب کرنا، دوران پیشاب بات چیت کرنا یا پیشاب کی جگہ وضو کرنا، وضو کرتے ہوئے دنیا کی باتیں کرنا، سورج طلوع ہونے سے پہلے اور مغرب اور عشاء کے درمیان سونا، فجر کے بعد مسجد سے جلد لوٹنا، جھوٹی قسم کھانا، ہاتھ منہ دروزاہ پر بیٹھ کر دھونا، کھانے کے برتن کو بغیر دھوئے چھوڑنا، گھر میں کوڑا کرکٹ رکھنا، مکڑی کے جالا گھر میں رہنے دینا، سڑا ہوا کھانا کھانا، ہاتھ منہ آستین یا دامن سے صاف کرنا، روٹی کا ٹکڑا زمین پر چھوڑنا، پیاز یا لہسن کے چھلکوں کو جلانا، انڈے کے چھلکے پر چلنا، بوقت شام گھر میں چراغ (لائیٹ) روشن نہ کرنا، لوگوں سے ترشروئی سے ملنا، جنابت کی حالت میں کھانا یا پینا، کپڑوں سے جھاڑو دینا، اپنی اولاد کو بددعا دینا یہ سب امور بندہ کو محتاج اور مفلس کردیتے ہیں۔

(ملخص از رسالہ آسان رزق از صوفی عبدالرحمن رحمۃ اللہ علیہ بمبی، خلیفہ حکیم الاسلام حضرت قاری طیب رحمۃ اللہ علیہ مہتم دارالعلوم دیوبند)

(۲۷) برائے دست غیب: صبح کی نماز کی سنتوں اور فرض کے درمیان پوری سورۂ ویل لکل ھمزہ اکتالیس مرتبہ، چالیس روز تک پڑھے بعد چالیس روز کے پیسہ پائیگا۔

(بیاض محمدی از مولانا محمد تھانوی رحمۃ اللہ علیہ)

(۲۸) برائے فتوحات: جو شخص سورۂ واقعہ مغرب اور عشاء کے درمیان پڑھے اور درمیان میں کسی سے کلام نہ کرے پھر یہ دعا پڑھے ''اَللّٰھُمَّ یَامُسَبِّبَ الْاَسْبَابِ وَمُفَتِّحَ الْاَبْوَابِ یَسِّرْ عَلَیْنَا الْحِسَابَ اِنْ کَانَ رِزْقِیْ فِی السَّمَاءِ فَاَنْزِلْہُ وَاِنْ کَانَ فِی الْاَرْضِ فَاَخْرِجْہُ وَاِنْ کَانَ بَعِیْدًا فَقَرِّبْہُ اِلَیَّ وَاِنْ کَانَ قَرِیْبًا فَیَسِّرْہُ وَاِنْ کَانَ کَثِیْرًا فَخَلِّدْہُ وَطَیِّبْہُ وَاِنْ کَانَ طَیِّبًا فَبَارِکْ فِیْہِ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ

شَيۡءٍ قَدِيۡر ''اللہ تعالیٰ اس کے لئے رزق کا ایک دروازہ کھول دیں گے۔

(بیاض محمدی از مولانا محمد تھانوی علیہ الرحمۃ)

(۲۹) برائے کشائش رزق؛ اول وآخر درود شریف درمیان میں پانچ سو مرتبہ یہ آیت پڑھیں'' فَلِلّٰهِ الۡحَمۡدُ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَرَبِّ الۡاَرۡضِ رَبِّ الۡعٰلَمِيۡنَ وَلَهُ الۡكِبۡرِيَآءُ فِى السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ وَهُوَ الۡعَزِيۡزُ الۡحَكِيۡمُ ''

(سورہ جاثیہ ۳۶،۳۷)(بیاض محمدی از مولانا محمد تھانوی علیہ الرحمۃ)

(۳۰) روزانہ سو مرتبہ یہ وظیفہ پڑھے اللہ تعالیٰ روزی میں برکت اور فراخی عنایت فرمائے گا اور محتاجی اور عذاب قبر سے محفوظ رکھے گا۔'' لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الۡمَلِكُ الۡحَقُّ الۡمُبِيۡنُ ''

(رسالہ آسان رزق از صوفی عبدالرحمن علیہ الرحمۃ بمبی، خلیفہ حکیم الاسلام حضرت قاری طیب علیہ الرحمۃ مہتم دارالعلوم دیوبند، اعمال رحمانی)

(۳۱) تنگی معاش کیلئے سورۂ جمعہ ہر شب میں ایک مرتبہ پڑھ لیا کریں۔ عمل منقول از خواجہ خواجگان شرف الدین یحییٰ منیریؒ (اعمال رحمانی)

(۳۲) حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلویؒ نے حزب البحر کی شرح میں حدیث سے یا کسی صحابی کے حوالہ سے لکھا ہے کہ جو کوئی '' لَاحَوۡلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الۡعَلِيِّ الۡعَظِيۡمِ '' سو مرتبہ روزانہ پڑھ لیا کرے گا اسکو کبھی فاقہ نہ ہوگا۔

(حاشیہ کمالات عزیزی از محمد قطب الدین علیہ الرحمۃ)

اور کبھی محتاج نہ ہوگا، اور ستر طرح کے نقصان وبلا سے محفوظ رہے گا کہ اس میں سب سے چھوٹی بلا غم اور محتاجی ہے، اور جو کوئی اس کلمہ کو روزانہ ایک ہزار مرتبہ پڑھے گا خدا تعالیٰ اسے غنی کردے گا۔

(رسالہ آسان رزق از صوفی عبدالرحمن علیہ الرحمۃ بمبی، خلیفہ حکیم الاسلام حضرت قاری طیب علیہ الرحمۃ مہتم دارالعلوم دیوبند)

(۳۳) برائے وسعت رزق: ہر جمعہ کے روز سورۂ کہف کی تلاوت کا معمول بنائیں۔

(کمالات عزیزی از شاہ عبدالعزیز محدث دہلوی علیہ الرحمۃ)

(۳۴) برائے مغفرت ودفع تنگی رزق: اللہ کا نام ''يَا غَفَّارُ'' بعد نماز جمعہ سو مرتبہ پڑھے تو آثار مغفرت پیدا ہوں اور ہر تنگی دفع ہو اور بے گمان رزق ملے۔

(اعمال قرآنی از حضرت حکیم الامت تھانوی علیہ الرحمۃ)

(۳۵) برائے دفع تنگی وافلاس وادائیگی قرض: حضرت امام ربانی مولانا رشید احمد گنگوہیؒ يَابَاسِطُ گیارہ سو مرتبہ بعد نماز عشاء پڑھنے کی تعلیم فرماتے تھے اول وآخر درود شریف پڑھا جائے ادائے قرض اور وسعت رزق دونوں فائدے اس سے حاصل ہوتے ہیں۔

(عملیات اکابر، مجربات اکابر)

(۳۶) برائے وسعت رزق: اللہ کا نام ''يَارَزَّاقُ'' قبل نماز فجر گھر کے سب گوشوں میں دس دس مرتبہ کہے اور جو گوشہ سمت قبلہ ہو کے داہنی طرف ہو اس سے شروع کرے تو وسعت رزق حاصل ہوگی۔ (اعمال قرآنی از حضرت حکیم الامت تھانوی علیہ الرحمۃ)

(۳۷) برائے وسعت رزق: اللہ کا نام ''يَافَتَّاحُ'' بعد نماز فجر سینہ پر ہاتھ رکھ کر ۷۱ مرتبہ پڑھے تو تمام امور میں آسانی ہو اور دل میں طہارت ونورانیت اور رزق میں آسانی ہو۔

(اعمال قرآنی از حضرت حکیم الامت تھانوی علیہ الرحمۃ)

(۳۸) برائے دفع بھوک اور وسعت رزق: اللہ کا نام ''يَاقَابِضُ'' چالیس روز تک روٹی کے لقمہ پر لکھ کر کھائے تو بھوک سے تکلیف نہ ہو اور رزق میں وسعت ہوئے۔

(اعمال قرآنی از حضرت حکیم الامت تھانوی علیہ الرحمۃ)

(۳۹) برائے وسعت رزق ولطف: اللہ کا نام ''يَالَطِيۡفُ'' ۱۳۳ مرتبہ پڑھنے سے رزق میں وسعت ہو، تمام کام لطف سے پورے ہوں۔

(اعمال قرآنی از حضرت حکیم الامت تھانوی علیہ الرحمۃ)

(۴۰) برائے حصول مال: اللہ کا نام ''يَامَالِكَ الۡمُلۡكِ'' پر مداومت کرے تو مال وتونگری حاصل ہو۔ (اعمال قرآنی از حضرت حکیم الامت تھانوی علیہ الرحمۃ)

(۴۱) برائے غنا ومحبت زوجہ: اللہ کا نام "یَامُغْنِیُ" روزانہ ہزار مرتبہ پڑھے تو نگری حاصل ہو اور مشغولی جماع (ہمبستری) کے وقت خیال سے پڑھے تو بیوی اس سے محبت کرنے لگے۔ **(اعمال قرآنی از حضرت حکیم الامت تھانویؒ)**

(۴۲) برائے کشادگی رزق وحاجت روائی: اللہ کا نام "یَا کَرِیْمُ یَاوَهَّابُ یَاذُو الطَّوْلِ" جس کی روزی تنگ ہو یا کوئی حاجت درپیش ہو تو اس کی کثرت سے فراخی وکار براری ہوگی۔ **(اعمال قرآنی از حضرت حکیم الامت تھانویؒ)**

(۴۳) ہر قسم کی آفات سے حفاظت اور زیادتی رزق کیلئے: "اَللّٰهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ لَا تَأْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ لَّهٗ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ مَن ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗ إِلَّا بِإِذْنِهٖ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖ إِلَّا بِمَا شَاءَ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمَاوَاتِ وَالْاَرْضَ وَلَا يَؤُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ. لَا إِكْرَاهَ فِي الدِّيْنِ قَد تَّبَيَّنَ الرُّشْدُ مِنَ الْغَيِّ فَمَنْ يَّكْفُرْ بِالطَّاغُوْتِ وَيُؤْمِنْ بِاللّٰهِ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى لَا انفِصَامَ لَهَا وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ. اَللّٰهُ وَلِيُّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يُخْرِجُهُمْ مِّنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّوْرِ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا أَوْلِيَآؤُهُمُ الطَّاغُوْتُ يُخْرِجُوْنَهُمْ مِّنَ النُّوْرِ إِلَى الظُّلُمَاتِ أُولٰٓئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ هُمْ فِيْهَا خَالِدُوْنَ" (سورۂ بقرہ، آیات ۲۵۵ سے ۲۵۷)

جو شخص ان آیتوں کو ہر نماز کے بعد پڑھا کرے شیطان کے وسوسہ اور سرکش شیطانوں کے مکر وایذاء سے محفوظ ہو جائے اور فقیر سے غنی ہو جائے اور ایسے طریق سے رزق ملے کہ اس کا گمان بھی نہ ہو اور جو اس کو صبح وشام اور گھر میں جانے کے وقت (داخل ہوتے ہوئے) اور بستر پر لیٹنے کے وقت ہمیشہ پڑھا کرے چوری اور غرق اور جلنے سے محفوظ ہے اور صحت

نصیب ہو اور ہر قسم کے خوف واندیشہ سے سالم رہے اور اگر اس کو ٹھیکریوں پر لکھ کر غلہ میں رکھ دے تو چوری اور گھن (کیڑے لگنے) سے محفوظ رہے اور اس میں برکت ہو اور جو اس کو اپنی دکان یا مکان میں کسی اونچی جگہ رکھ دے تو رزق بڑھے اور کبھی فاقہ نہ ہو اور وہاں چور نہ آوے اور اگر سفر یا کسی خوفناک جگہ میں رہنے کا اتفاق ہو تو یہ آیتیں مع سورۂ اخلاص اور معوذتین (یعنی آخری تین قل والی سورتیں) اور یہ آیت "قُلْ لَّنْ يُّصِيْبَنَآ اِلَّا مَا كَتَبَ اللّٰهُ لَنَا هُوَ مَوْلٰنَا وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ" پڑھ کر اپنے گرد ایک دائرہ کھینچ لیا جائے تو ان شاء اللہ تعالیٰ کوئی موذی نہ پہنچ سکے گا اور کوئی جن یا انسان ایذاء نہ پہنچا سکے گا۔ **(اعمال قرآنی از حضرت حکیم الامت تھانویؒ)**

(۴۴) کشائش رزق کیلئے؛ سورۂ مزمل بہت مفید ہے، اسکی ترکیب یہ ہے ایک چلہ تک ہر روز وقت معین پر گیارہ مرتبہ درود شریف پھر گیارہ سو گیارہ (۱۱۱۱) مرتبہ "یَامُغْنِیُ" پڑھے، پھر گیارہ مرتبہ سورۂ مزمل کو پڑھے اور آخر میں گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ لے جو اس عمل کو کرے گا اللہ تعالیٰ غیب سے اسکی طرح طرح کی امداد فرمائے گا۔

(اعمال قرآنی از حضرت حکیم الامت تھانویؒ، گنجینہ اسرار از مولانا انور شاہ کشمیریؒ)

(۴۵) جو شخص بعد نماز جمعہ سو مرتبہ درود شریف، سو مرتبہ سورۂ اخلاص، سو مرتبہ یہ دعا پڑھے "اَللّٰهُمَّ اكْفِنِيْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَاَغْنِنِيْ بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ" تو مالدار ہو جائیگا۔ سات جمعہ تک کرے۔

(رسالہ آسان رزق از صوفی عبدالرحمنؒ بمبی، خلیفہ حکیم الاسلام حضرت قاری طیبؒ مہتمم دار العلوم دیوبند)

(۴۶) کاروبار میں برکت اور تجارت میں فروغ کیلئے یا کام یا کاروبار میں وسعت کیلئے اللہ کے یہ نام پڑھیں اول وآخر درود شریف کے ساتھ {یَامُغْنِیُ یَابَاسِطُ} ۱۰۱ مرتبہ عشاء کی سنت اور وتر کے درمیان پڑھیں۔ **(از حضرت مولانا اشرف خان سلیمانیؒ)**

(۴۷) برائے کشادگی رزق: دسترخوان پر مندرجہ ذیل دعا پڑھنے سے رزق کی کشادگی

ہوگی ”سُبُّوحٌ قُدُّوسٌ رَبُّنَا وَرَبُّ الْمَلٰئِكَةِ وَالرُّوحِ“ نیز جب بھی گھر میں داخل ہوتو: ۱۔سلام کرنا۔ ۲۔ایک مرتبہ سورۃ الِا خلاص مع بسم اللہ پڑھنا۔ ۳۔ایک مرتبہ درود شریف پڑھنا۔تو اس عمل کی برکت سے رزق میں کشادگی اور گھر میں سکون ہوگا۔

(ازوالدگرامی)

(۴۸) گھر میں وسعت کیلئے اوررزق میں برکت کیلئے یہ عمل کریں: وضو کے درمیان خاص کر منہ دھوتے ہوئے یہ دعا پڑھے ”اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ ذَنْبِیْ وَوَسِّعْ لِیْ فِیْ دَارِیْ وَبَارِكْ لِیْ فِیْ رِزْقِیْ۔ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ وَاھْدِنِیْ وَارْزُقْنِیْ وَعَافِنِیْ۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ رِزْقًا طَيِّبًا وَّعِلْمًا نَّافِعًا وَّعَمَلاً مُّتَقَبَّلاً۔ (ایک مرتبہ)

ترجمہ: ”اے اللہ! بخش دے میرے گناہ اور وسعت دے مجھے میرے گھر میں اور برکت دے مجھے میرے رزق میں۔اے اللہ! بخش دے مجھے اور ہدایت کر مجھے اور رزق دے مجھے اور امن (عافیت) دے مجھے۔اے اللہ! مانگتا ہوں میں تجھ سے پاکیزہ روزی اور نفع رساں علم اور مقبول عمل کا سوال کرتا ہوں“

(رسالہ آسان رزق از صوفی عبدالرحمن علیہ الرحمۃ بمبی،خلیفہ حکیم الاسلام حضرت قاری طیب علیہ الرحمۃ مہتم دار العلوم دیوبند)

(۴۹) وسعت رزق کیلئے: عمل منقول از امام ابوالحسن شاذلیؒ، درمیان مغرب وعشاء کے بعد صلوٰۃ اوابین کے اس آیت کو ۶۳۸ مرتبہ پڑھا کرے ”وَمَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّهٗ مَخْرَجًا وَيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ وَمَنْ يَّتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ فَهُوَ حَسْبُهٗ إِنَّ اللّٰهَ بَالِغُ أَمْرِهٖ قَدْ جَعَلَ اللّٰهُ لِكُلِّ شَيْءٍ قَدْرًا“ (سورۃ الطلاق آیت ۲، ۳)

(سر الجلیل فی خواص حسبنا اللہ ونعم الوکیل از امام شاذلی علیہ الرحمۃ)

(۵۰) جو کوئی اس آیت کی مداومت ہر نماز کے بعد رکھے تو ان شاء اللہ رزق میں وسعت ہوگی۔ ”حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ“

(سر الجلیل فی خواص حسبنا اللہ ونعم الوکیل از امام شاذلی علیہ الرحمۃ)

اور جو شخص امراء اور وزراء اور دوسروں کا تقرب چاہے وہ اسی طرح ”حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ“ کی صبح وشام مداومت کرے،مطلب برآری جلد ہوگی اور اپنے مقصود کو پہنچ جاوے گا۔

(سر الجلیل فی خواص حسبنا اللہ ونعم الوکیل از امام شاذلی علیہ الرحمۃ)

(۵۱) جو شخص بعد نماز فجر کے ننگے سر سجدہ کرے اور سجدہ میں اس آیت کو ”حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ“ ۴۵۰ مرتبہ پڑھے تو وہ مالدار ہو جاوے۔

(سر الجلیل فی خواص حسبنا اللہ ونعم الوکیل از امام شاذلی علیہ الرحمۃ)

(۵۲) برائے ترقی رزق وقضائے حاجت:، سورۂ فاتحہ کو ہمیشہ سنت اور فرض نماز فجر کے درمیان میں اکتالیس مرتبہ بوصل میم بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ کے ساتھ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ (یعنی الرحیم کے میم کو الحمد کے ساتھ متصل کر کے پڑھے)۔

(بیاض محمدی از شیخ محمد محدث تھانوی علیہ الرحمۃ، کمالات عزیزی، گنجینہ اسرار حضرت کشمیری)

(۵۳) برائے دفع تنگی رزق: عمل از مولانا ابرار الحق ہردوئی خلیفہ حضرت تھانویؒ: تین سو اٹھ (۳۰۸) مرتبہ ”حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ“ ہر فرض نماز کے بعد پڑھ لیا کریں، اور جمعہ کے دن مغرب سے پہلے۔ (مجالس ابرار)

(۵۴) جو روزانہ نماز ظہر کے بعد سو مرتبہ ”اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ“ پڑھے گا کبھی مقروض نہ ہوگا، غیب کے خزانوں سے اللہ تعالیٰ اس کا قرض پورا کر دے گا، اس کے گناہ پر عذاب نہیں دیا جائے۔

(امیر تبلیغ حاجی عبدالوہاب علیہ الرحمۃ بحوالہ در نایاب)

(۵۵) برائے ترقی تجارت وحصول برکت: جو شخص جمعہ کے دن بعد عصر آیت الکرسی تین سو تیرا مرتبہ پڑھے تو ایسی خیر وبرکت ہو کہ جس کا وہم گمان بھی نہ ہو۔

(گنجینہ اسرار از مولانا انور شاہ کشمیری رحمۃ اللہ علیہ)

(۵۶) جو شخص اس دعا کو پانچوں وقت نماز کے بعد پڑھنے کا معمول بنالے گا خصوصاً نماز جمعہ کے بعد تو وہ شخص ہر طرح کی پریشانی ومصیبت سے بچا رہے گا۔ اپنے دشمنوں کے شر سے محفوظ رہیگا، اور اس دعا کی برکت سے خدا تعالیٰ اسے ایسی جگہ سے رزق عطا فرمائے گا جہاں سے وہم وگمان بھی نہ ہوگا اور اس قدر رزق ملے گا جس کی اسے توقع بھی نہ ہوگی۔ نیز اس دعا کا ہمیشہ پڑھنا قرض کی ادائیگی کیلئے نہایت مفید اگر قرض پہاڑ کے برابر بھی ہو تو وہ بھی اس دعا کی برکت سے اداء ہوجائیگا۔ مجرب ہے۔ ''یَااَللّٰہُ یَاوَاحِدُ یَامَوْجُوْدُ یَاجَوَادُ یَابَاسِطُ یَاکَرِیْمُ یَاوَهَّابُ یَاذَا الطَّوْلِ یَاغَنِیُّ یَامُغْنِیُ یَافَتَّاحُ یَارَزَّاقُ یَاعَلِیْمُ یَاحَکِیْمُ یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ یَارَحْمٰنُ یَارَحِیْمُ یَابَدِیْعَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ یَاذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ یَاحَنَّانُ یَامَنَّانُ اَنْفِحْنِیْ مِنْكَ بِنَفْحَةِ خَیْرٍ تُغْنِیْنِیْ بِهَا عَمَّنْ سِوَاكَ اِنْ تَسْتَفْتِحُوْا فَقَدْ جَآئَکُمُ الْفَتْحُ اِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِیْنًا نَصْرٌ مِّنَ اللّٰهِ وَفَتْحٌ قَرِیْبٌ اَللّٰهُمَّ یَاغَنِیُّ یَاحَمِیْدُ یَامُبْدِئُ یَامُعِیْدُ یَاوَدُوْدُ یَاذَا الْعَرْشِ الْمَجِیْدُ یَافَعَّالٌ لِّمَا یُرِیْدُ اَکْفِنِیْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَاَغْنِنِیْ بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ وَاحْفِظْنِیْ بِمَا حَفِظْتَ بِهِ الذِّکْرَ وَانْصُرْنِیْ بِمَا نَصَرْتَ بِهِ الرُّسُلَ اِنَّكَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ''
(گنجینہ اسرار از مولانا انور شاہ کشمیری رحمۃ اللہ علیہ)

(۵۷) برائے وسعت رزق: عمل منقول از شاہ عبدالغنی پھولپوریؒ خلیفہ حضرت تھانویؒ بحوالہ مفتی شفیع عثمانیؒ: صبح کی نماز کے بعد ستر مرتبہ ''اَللّٰهُ لَطِیْفٌ بِعِبَادِهٖ یَرْزُقُ مَنْ یَّشَاءُ وَهُوَ الْقَوِیُّ الْعَزِیْزُ''
(خزینہ اسرار)

(۵۸) برائے دفع فقر وفاقہ: عمل منقول از حاجی امداد اللہ مہاجر مکیؒ در کتاب ''امداد المشتاق الی اشرف الاخلاق (ص ۱۳۹)'' مصنفہ حضرت حکیم الامت مولانا اشرف علی تھانویؒ نے لکھا ہے

کہ سورۂ واقعہ بعد نماز مغرب (ایک مرتبہ) اور سورۂ مزمل گیارہ مرتبہ روزانہ خواہ بعد نماز عشاء کے ایک ہی جلسہ میں گیارہ دفعہ خواہ بعد ہر نماز فرض کے بعد دو مرتبہ اور بعد عشاء کے تین مرتبہ ورد رکھا جاوے اور روزانہ '' یَااَللّٰہُ یَامُغْنِیُ '' گیارہ سو مرتبہ چار ضرب سے یعنی اول داہنے پھر بائیں طرف اس کے بعد سامنے پھر دل میں اس کے ضرب لگائی جاوے۔ یہ تینوں وظیفے واسطہ دفع فقر وفاقہ کے کافی وشافی ہیں اگر تمام کئے جاویں تو بہتر وافضل ہے ورنہ ایک ایک بھی کفایت کرتا ہے مگر دوام شرط ہے، اور تیسرا وظیفہ بالخصوص مفید ہے۔

فرمایا کہ مکہ مکرمہ میں ایک شیخ الائمہ سید الجمل نام تھا انکے خرچ بہت تھا اور آمدنی کم، مجھ سے شکایت کی میں نے کچھ ورد بتادیا میرے بہت شکر گزار ہوئے اور چند قصائد میری شان میں بزبان عربی کہے (راوی یعنی حضرت تھانویؒ) نے عرض کیا کہ یہی وظائف تھے یا اور؟ فرمایا یہ بھی تھے اور دوسرے بھی۔

(۵۹) غیب سے رزق پانے کیلئے: ''اِنَّ وَلِیِّیَ اللّٰهُ الَّذِیْ نَزَّلَ الْکِتٰبَ وَهُوَ یَتَوَلَّی الصّٰلِحِیْنَ '' غیب سے رزق حاصل کرنے کیلئے یہ آیت بہت اثر رکھتی ہے اور انتظام شہر اور گھر کے واسطے خصوصا مفید ہے۔ اگر پڑھنے والے کو نماز میں حلاوت ملتی ہے تو صلوٰۃ التسبیح کی طرح پڑھے اور جو ذکر میں بہت حلاوت حاصل ہوتی ہے چھیالیس مرتبہ بعد ہر نماز کے پڑھا کرے۔
(کمالات عزیزی از مولانا شاہ عبدالعزیز محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ)

(۶۰) فراخی رزق اور ترقی درجات کیلئے: ''وَفِی السَّمَاءِ رِزْقُکُمْ وَمَا تُوْعَدُوْنَ فَوَرَبِّ السَّمَاءِ وَالْاَرْضِ اِنَّهٗ لَحَقٌّ مِّثْلَ مَا اَنَّکُمْ تَنْطِقُوْنَ'' اس آیت کو روزانہ ایک ہزار مرتبہ پڑھنا نہایت مجرب عمل ہے۔ (در النظیم از امام یافعی رحمۃ اللہ علیہ)

(۶۱) رزق میں برکت کیلئے: اکتالیس روز تک روزانہ گیارہ ہزار مرتبہ ''یَامُغْنِیُ'' اور گیارہ ہزار مرتبہ ''یَابَاسِطُ'' اول وآخر سات سات مرتبہ درود شریف اور سورۂ فاتحہ پڑھیں، جگہ اور لباس کی پاکی کا خیال رکھتے ہوئے پڑھیں کچھ خوشبو بھی سلگاتے

رہیں، اکتالیس روز پڑھنے کے بعد موقوف کردیں۔

(عمل منقول از سید احمد شہید بریلویؒ بحوالہ کتاب ملہمات احمدیہ از مفتی الٰہی بخش کاندھلویؒ)

(۶۲) رزق میں برکت کیلئے: روز گیارہ سو مرتبہ ”اَللّٰہُ الصَّمَدُ“ اول وآخر درود شریف پڑھیں۔

(عمل منقول از سید احمد شہید بریلویؒ بحوالہ کتاب ملہمات احمدیہ از مفتی الٰہی بخش کاندھلویؒ)

(۶۳) رزق میں برکت کیلئے: روز گیارہ سو مرتبہ ”اِنَّ اللّٰہَ ھُوَ الرَّزَّاقُ ذُو الْقُوَّۃِ الْمَتِیْنُ“ اول وآخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھیں۔

(عمل منقول از سید احمد شہید بریلویؒ بحوالہ کتاب ملہمات احمدیہ از مفتی الٰہی بخش کاندھلویؒ)

(۶۴) چالیس روز تک اول وآخر درود شریف پانچ سو مرتبہ اور درمیان میں گیارہ سو مرتبہ ’بسم اللہ الرحمن الرحیم‘ پڑھیں، ان شاء اللہ قرض سے نجات حاصل ہوگی اور زندگی خوشی سے بسر ہوگی۔

(عمل منقول از سید احمد شہید بریلویؒ بحوالہ کتاب ملہمات احمدیہ از مفتی الٰہی بخش کاندھلویؒ)

(۶۵) ہر طرح کی دینی اور دنیاوی ترقی وکشائش رزق ومال واولاد میں برکت کیلئے: ہر اسلامی مہینہ کی پندرہ تاریخ تک آنے والی ہر جمعرات کو پاک جگہ پر پاک وصاف لباس میں خوشبو لگا کر تین سو اسی (۳۸۰) مرتبہ سورۂ فاتحہ پڑھیں اول وآخر ایک سو گیارہ مرتبہ مندرجہ ذیل درود شریف پڑھیں ”اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَآلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ“۔

(عمل منقول از سید احمد شہید بریلویؒ بحوالہ کتاب ملہمات احمدیہ از مفتی الٰہی بخش کاندھلویؒ)

(۴) برائے غنائے ظاہری وباطنی وترقی روزگار۔

(۱) عشاء کی نماز کے بعد تنہا بیٹھ کر یَاوَھَّابُ (۱۴۱۴) چودہ سو چودہ مرتبہ اول وآخر درود شریف گیارہ مرتبہ، اس کے بعد یہ دعا سو مرتبہ پڑھیں ”یَاوَھَّابُ ھَبْ لِیْ مِنْ نِعْمَۃِ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ اِنَّکَ اَنْتَ الْوَھَّابُ“۔ (اس عمل کا نام حضرت مولانا یعقوب نانوتویؒ ’کیمیائے درویشاں‘ فرمایا کرتے تھے)۔

(بیاض یعقوبی از مولانا یعقوب نانوتویؒ، بہشتی زیور از حضرت تھانویؒ، مجربات اکابر)

(۲) سورۂ اذا جاء نصر اللہ بعد نماز فجر ۲۱ مرتبہ اول وآخر درود، ظہر نماز کے بعد ۲۲ مرتبہ اور عصر کے بعد ۲۳ مرتبہ اور مغرب ۲۴ مرتبہ اور عشاء ۲۵ مرتبہ اول وآخر درود۔ مذکورہ بالا دونوں وظیفے بے کسی شرط کے مداومت کرے ان شاء اللہ رزق واسع ملے گا۔

(بیاض یعقوبی از مولانا یعقوب نانوتویؒ)

(۳) ترقی رزق، غنائے ظاہری اور قلبی کیلئے یہ عمل بہت نافع ہے: روزانہ سورۂ مزمل گیارہ مرتبہ اور پھر یَامُغْنِیُ گیارہ سو مرتبہ۔ (بیاض یعقوبی از مولانا یعقوب نانوتویؒ)

(۴) برائے حصول غناء واطمینان قلب: آیت الکرسی تین مرتبہ سفر میں جاتے وقت اور تین مرتبہ گھر میں آنے کے وقت اور سفر میں پوری سورۂ قل یا ایہا الکافرون اور سورۂ اذا جاء نصر اللہ اور آخری تینوں قل (قل ہو اللہ احد، قل اعوذ برب الفلق، قل اعوذ برب الناس) ہر سورت بسم اللہ کے ساتھ پڑھنا اور وظیفہ بنالینا غنا اور اطمینان قلب کے لئے مجرب ہے۔

(بیاض محمدی از مولانا محمد تھانویؒ)

(۵) برائے فراغت ظاہر وباطن کیلئے؛ یہ دعا مغرب کے بعد اکتالیس مرتبہ پڑھیں

”اَللّٰھُمَّ ارْزُقْنِیْ لِسَانًا ذَاکِرًا وَقَلْبًا حَاضِرًا شَاھِدًا شَائِقًا لِجَمَالِکَ وَرِزْقًا حَلَالًا طَیِّبًا وَاسِعًا بِغَیْرِ کَدٍّ وَاسْتَجِبْ دُعَائِیْ بِغَیْرِ رَدٍّ وَّ ادْفَعْ

عَنِّي الْفَقْرَ وَ الدَّيْنَ بِحُرْمَةِ الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ وَاُمِّهِمَا وَجَدِّهِمَا عَلَيْهِ الصَّلٰوةِ والسَّلَامِ بِرَحْمَتِكَ يَاأَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ''

(بیاض محمدی از مولانا محمد تھانوی ؒ)

(۶) ایضاً برائے فراغت رزق وغنائے ظاہری وباطنی: ہر روز چار رکعت نفل پڑھے پھر سجدہ میں جا کر ایک سو مرتبہ 'یَاوَهَّابُ' پڑھے اور اگر فرصت نہ ہوتو صرف پچاس ہی دفعہ پڑھے مگر ناغہ نہ کرے اور فجر کی نماز کے بعد صرف 'یَامُغْنِیُ' گیارہ سو مرتبہ اگر فرصت نہ ہوتو سو مرتبہ پڑھے غنائے ظاہری و باطنی کے واسطہ مفید ہے۔

(کمالات عزیزی از شاہ عبدالعزیز محدث دھلوی ؒ)

(۷) ایضاً برائے غنائے ظاہری و باطنی کیلئے؛ حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلویؒ نے' قول الجمیل' میں اور حضرت شاہ عبدالعزیز محدث دہلویؒ نے' کمالات عزیزی' میں لکھا ہیکہ روزانہ چالیس مرتبہ سورۂ مزمل پڑھے اگر اتنی دفعہ نہ ہوسکے تو گیارہ مرتبہ پڑھ لے یہ عمل غنائے دلی اور ظاہری دونوں کے واسطہ مجرب ہے، اور بعض بزرگوں سے اکتالیس مرتبہ پڑھنا بھی منقول ہے، سورۂ مزمل پڑھنے کی یہ بھی ترکیب ہے کہ عشاء کے بعد دو رکعتوں میں اکتالیس مرتبہ پڑھے اس طرح کہ اکیس مرتبہ پہلی رکعت میں اور بیس مرتبہ دوسری رکعت میں اور آسان مجرب ایک طریقہ یہ بھی ہے کہ بعد سنت فجر کے ایک مرتبہ اور بعد ہر نماز پنجگانہ کے دو مرتبہ کل گیارہ مرتبہ ہوئیں شب و روز میں۔ اور اگر گیارہ مرتبہ پڑھنے کی بھی فرصت نہ ہوتو سات مرتبہ ورنہ ایک مرتبہ تو ضروری ہی بلا ناغہ پڑھ لے لیکن جب اس آیت پر پہنچے "رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ فَاتَّخِذْهُ وَكِيْلاً "تو پچیس (۲۵) مرتبہ "حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الوَكِيْل" پڑھ کر سورت تمام کرے۔

(کمالات عزیزی از شاہ عبدالعزیز محدث دھلوی ؒ)

فائدہ: سورۂ مزمل کی تلاوت سے بزرگوں نے دینی اور دنیوی بہت فائدہ اٹھائے ہیں، اس

کی تلاوت ہر آفت اور مصیبت کو دور کرتی ہے اور عزت بڑھاتی ہے، اور پڑھنے والا جس کام کے واسطہ پڑھے وہ آسان ہوجاتا ہے اور زمانہ کی تکلیفوں سے محفوظ رہتا ہے۔ (کمالات عزیزی از شاہ عبدالعزیز محدث دہلویؒ) اور فرمایا ہمیں جو کچھ حاصل ہوا وہ اس سورت کی برکت سے ہے۔

(شاہ ولی اللہ دھلوی ؒ بحوالہ اعمال قرآنی از حضرت حکیم الامت تھانوی ؒ)

(۸) ایضا برائے صفائی قلب وغناء: اللہ کا نام "یَا مَلِكُ" کو جو شخص زوال کے وقت ایک سو بیس (۱۲۰) مرتبہ پڑھا کرے تو اللہ تعالیٰ اس کو صفائی قلب اور غناء عطا فرمائیں خواہ غناء ظاہری ہو یا غناء باطنی ہو۔ **(اعمال قرآنی از حضرت حکیم الامت تھانوی ؒ)**

(۹) برائے عزت وغناء: اللہ کا نام "یَاعَزِيْزُ" چالیس روز تک اکتالیس مرتبہ پڑھنے سے غنائے ظاہری یا باطنی اور عزت نصیب ہو اور کسی مخلوق کا محتاج نہ ہو۔

(اعمال قرآنی از حضرت حکیم الامت تھانوی ؒ)

(۱۰) برائے حصول غناء وجاہ وقبول: اللہ کا نام "یَاوَهَّابُ" بکثرت اس کا ذکر کرنے سے غنا اور قبولیت اور ہیبت و بزرگی پیدا ہو، اگر چاشت کی نفلوں کے آخری سجدہ میں اس کو چودہ مرتبہ پڑھے تو یہ سب مقاصد اس کو حاصل ہوں۔

(اعمال قرآنی از حضرت حکیم الامت تھانوی ؒ)

(۱۱) برائے غنائے ظاہری وباطنی وبردباری: اللہ کا نام "یَاوَاسِعُ" بکثرت پڑھنے سے غنائے ظاہری و باطنی حاصل ہو اور فراخ حوصلگی و بردباری پیدا ہو۔

(اعمال قرآنی از حضرت حکیم الامت تھانوی ؒ)

(۵) گمشدہ چیز کی بازیابی اور مال پھنس جائے تو:

(۱) گمشدہ چیز کی بازیابی کیلئے، یہ کہیں رقم، مال، کاروبار پھنس جائے تو سات مرتبہ سورۃ الضحیٰ:

وَالضُّحٰى ۝ وَاللَّيْلِ إِذَا سَجٰى ۝ مَا وَدَّعَكَ رَبُّكَ وَمَا قَلٰى ۝ وَلَلْآخِرَةُ خَيْرٌ

لَّكَ مِنَ الْأُوْلٰى ۝ وَلَسَوْفَ يُعْطِيْكَ رَبُّكَ فَتَرْضٰى ۝ اَلَمْ يَجِدْكَ يَتِيْمًا فَاٰوٰى ۝ وَوَجَدَكَ ضَآلًّا فَهَدٰى ۝ وَوَجَدَكَ عَآئِلًا فَاَغْنٰى ۝ فَاَمَّا الْيَتِيْمَ فَلَا تَقْهَرْ ۝ وَاَمَّا السَّآئِلَ فَلَا تَنْهَرْ ۝ وَاَمَّا بِنِعْمَةِ رَبِّكَ فَحَدِّثْ ۝

(آخری پارہ میں) بسم للہ کے ساتھ پڑھیں، اور جس آیت میں لائین لگی ہوئی ہے اس کے پڑھتے ہوے وقت گمشدہ چیز کو تصور میں لائیں۔

اگر سخت ضرورت ہو تو ایک مجلس میں ۱۰۱ مرتبہ، سات دن تک یہ سورت پڑھیں۔

(۲) اس کے علاوہ {اَللّٰهُمَّ يَاجَامِعَ النَّاسِ لِيَوْمٍ لَّارَيْبَ فِيْهِ اِجْمَعْ عَلَيَّ ضَآلَّتِيْ} تین مرتبہ اول وآخر درود شریف

(بستان العارفین از نوویؒ، طبقات شعرانیؒ، **اعمال قرآنی از حضرت اشرف علی تھانوی** رحمۃ اللہ علیہ)

ترجمہ (یااللہ! تو جمع کرنے والا ہے لوگوں کو ایک ایسا دن جس میں کوئی شک نہیں پس تو میری کھوئی ہوئی چیز مجھے واپس دلا دے)۔

(۳) جب کوئی چیز گم ہوجائے یا غلام (نوکر، جانور وغیرہ) بھاگ جائے تو یہ دُعا پڑھیں "اَللّٰهُمَّ رَادَّ الضَّآلَّةِ وَهَادِيَ الضَّلَالَةِ اَنْتَ تَهْدِيْ مِنَ الضَّلَالَةِ اُرْدُدْ عَلَيَّ ضَآلَّتِيْ بِقُدْرَتِكَ وَسُلْطَانِكَ فَاِنَّهَا مِنْ عَطَائِكَ وَفَضْلِكَ"۔

ترجمہ (اے اللہ! گم ہوئی چیزوں کو واپس لانے والے اور بھٹکے ہوئے کو راہ دکھانے والے، تو ہی بھٹکے ہوئے کو راستہ دکھاتا ہے، تو اپنی قدرت اور طاقت سے میری کھوئی ہوئی چیز کو دلا دے، اس لیے کہ وہ چیز تیری ہی دی ہوئی اور تیرے ہی فضل وانعام میں سے ہے)۔

(**ابن ابی شیبہ، طبرانی کبیر، اوسط، صغیر، دعوات از بیہقی**) روایت حضرت ابن عمرؓ۔

(۴) یا وضو کرے اور دو رکعت نماز پڑھے اور التحیات کے بعد یہ دعا پڑھے "بِسْمِ اللّٰهِ يَاهَادِيَ الضَّآلِّ وَرَادَّ الضَّآلَّةِ اُرْدُدْ عَلَيَّ ضَآلَّتِيْ بِعِزَّتِكَ وَسُلْطَانِكَ فَاِنَّهَا مِنْ عَطَائِكَ وَفَضْلِكَ"

ترجمہ (اللہ کے نام کے ساتھ دعا مانگتا ہوں، اے گمراہ کو ہدایت دینے والے اور کھوئی ہوئی چیز کو واپس دلانے والے! تو اپنی قدرت وطاقت سے میری کھوئی ہوئی چیز کو واپس دلا دے، اس لیے کہ وہ تیری ہی دی ہوئی اور تیرے ہی فضل وانعام میں سے ہے)۔

(**ابن ابی شیبہ**) روایت حضرت ابن عمرؓ۔

(۵) کثرت سے "انا لله وانا اليه راجعون" پڑھتے رہیں تو اللہ تعالیٰ کھوئی ہوئی چیز واپس کر دے یا پھر اس سے بہتر کوئی چیز عطا کر دے۔

(**اعمال قرآنی از حضرت اشرف علی تھانوی** رحمۃ اللہ علیہ)

(۶) گم شدہ چیز یا جانور یا کسی انسان کی واپسی کیلئے یہ وظیفہ مجرب ہے؛ یہ عمل حضرت ڈاکٹر عبدالحی عارفیؒ نے حضرت مولانا ابرارالحق ہرڈوئیؒ (دونوں حضرت تھانویؒ کے خلفاء ہیں) کو بتایا تھا؛ دو رکعت نماز حاجت پڑھ کر پھر سورۂ اخلاص ۵ مرتبہ مع سورۂ فاتحہ، اول وآخر درود شریف پڑھیں، پھر يَاحَيُّ يَاقَيُّوْمُ ۵۰۰ مرتبہ پڑھیں اور دعا کریں۔

(مجالس ابرار، روحانی سبق ملفوظات حضرت مولانا ابرارالحق ہرڈوئی)

(۷) اگر کسی کی کوئی چیز چوری ہوگئی ہو تو جس دروازہ سے مال نکلا ہو اس دروازہ پر کھڑا ہو کر سورۂ طارق پڑھنے سے وہ مال واپس مل جائے گا۔(**گنجینہ اسرار از مولانا انور شاہ کشمیری** رحمۃ اللہ علیہ)

(۸) جس شخص کی کوئی چیز گم ہوجائے تو ایک سو انیس (۱۱۹) مرتبہ يَاحَفِيْظُ اور ایک سو انیس (۱۱۹) مرتبہ یہ آیت پڑھ کر اس چیز کے واپسی کی دعا کرے تو انشاء اللہ وہ چیز مل جائیگی۔ مجرب ہے۔ آیت یہ ہے "يٰبُنَيَّ اِنَّهَآ اِنْ تَكُ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ فَتَكُنْ فِيْ صَخْرَةٍ اَوْ فِي السَّمٰوٰتِ اَوْ فِي الْاَرْضِ يَاْتِ بِهَا اللّٰهُ"

(**اذکار نووی** رحمۃ اللہ علیہ، **قول الجمیل از شاہ ولی اللہ دھلوی** رحمۃ اللہ علیہ، **کمالات عزیزی از شاہ عبدالعزیز دھلوی** رحمۃ اللہ علیہ، **گنجینہ اسرار از مولانا انور شاہ کشمیری** رحمۃ اللہ علیہ)

(۹) جب کسی کی کوئی چیز یا مال ضائع ہوجائے تو اس آیت کو "حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ

الْوَكِيْل ''۹۰۰ مرتبہ پڑھے تو ان شاء اللہ وہ مال مل جائیگا۔

(سر الجلیل فی خواص حسبنا اللہ ونعم الوکیل از امام شاذلیؒ)

(۱۰) اسم باری تعالیٰ ''يَا جَامِعُ'' کثرت سے پڑھنے سے اللہ گمشدہ چیز یا بھاگے ہوئے شخص کو واپس ملا دے۔ (شمس المعارف از علامہ بونیؒ، اعمال قرآنی از حضرت تھانویؒ)

اذکار برائے صحت وتندرستی

(۱) ہر قسم کے درد یا مرض کیلئے:

(۱/۱) جس شخص کو کوئی جسمانی دکھ یا درد یا کوئی تکلیف ہو تو اپنا دایاں ہاتھ تکلیف کی جگہ پر رکھے اور تین مرتبہ بِسْمِ اللّٰه کہے اور سات مرتبہ یہ دُعا پڑھے؛

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ وَقُدْرَتِهٖ مِنْ شَرِّ مَآ اَجِدُ وَاُحَاذِرُ۔

ترجمہ (میں اللہ اور اس کی قدرت کی پناہ لیتا ہوں اس تکلیف کے شر سے جو مجھے ہو رہی اور جس سے میں ڈر رہا ہوں)

(بخاری، مسلم، احمد، ابوداؤد، ترمذی، نسائی، ابن ماجہ،۔طبرانی، کتاب الاذکار، فضائل حج از شیخ الحدیثؒ) روایت حضرت عثمان بن ابی العاصؓ

(۲/۱) یا سات مرتبہ یہ دعا پڑھے ''اَعُوْذُ بِعِزَّةِ اللّٰهِ وَقُدْرَتِهٖ مِنْ شَرِّ مَآ اَجِدُ''

ترجمہ (میں اللہ کی عزت اور قدرت کی پناہ لیتا ہوں اس تکلیف کے شر سے جو مجھے ہو رہی ہے)

(ابن سنی) روایت حضرت کعب بن مالکؓ۔

(۳/۱) اس آیت کو درد والی جگہ پر ہاتھ رکھ کر تین مرتبہ بسم اللہ سمیت دم کریں یا تیل پر دم کرکے مالش کریں یا باندھیں ''وَبِالْحَقِّ اَنْزَلْنٰهُ وَبِالْحَقِّ نَزَلَ وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا مُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا'' (بیاض اشرفی از حضرت حکیم الامت مولانا تھانویؒ)

(۴/۱) دایاں ہاتھ مریض کے جسم پر پھیرتا جائے اور یہ دعا پڑھتا جائے:

''اَللّٰهُمَّ اَذْهِبِ الْبَاْسَ رَبَّ النَّاسِ اِشْفِهٖ وَاَنْتَ الشَّافِيْ لَا شِفَآءَ اِلَّا

شِفَآؤُكَ شِفَآءً لَّا يُغَادِرُ سَقَمًا''

ترجمہ: اے اللہ! تکلیف کو دور فرما! اے لوگوں کے پروردگار! اس بیمار کو شفا دے اور تو ہی شفا دینے والا ہے، تیری شفا کے سوا کوئی شفا نہیں، ایسی شفا دے کہ کوئی بیماری باقی نہ رہنے دے۔

(بخاری، مسلم، نسائی، ابن سنی) روایت حضرت عائشہؓ

(۵/۱) بدن میں جس جگہ درد ہو وہاں ہاتھ رکھ کر پڑھے

''بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ (تین مرتبہ)

''اَعُوْذُ بِعِزَّةِ اللّٰهِ وَقُدْرَتِهٖ وَسُلْطَانِهٖ مِنْ شَرِّ مَآ اَجِدُ وَاُحَاذِرُ''

(سات مرتبہ)۔ انشاء درد جاتا رہیگا۔ (کمالات عزیزی)

(۶/۱) دردوں کیلئے: ''اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَجَعَلَ الظُّلُمٰتِ وَالنُّوْرَ ثُمَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ يَعْدِلُوْنَ'' جو شخص اس آیت کو ہر روز اور شام سات مرتبہ پڑھ کر ہاتھوں پر دم کرکے اپنے چہرے اور تمام بدن پر پھیر لے تو تمام دکھوں اور دردوں سے محفوظ رہیگا۔ (در النظیم از امام یافعیؒ)

(۷/۱) ہر مرض سے شفایابی کیلئے ہے یہ درود کی مداومت کی جائے، اور مریض کی ہر کھانے پینے یا دوائی وغیرہ پر دم کی جائے ''اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ طِبِّ الْقُلُوْبِ وَدَوَآئِهَا وَعَافِيَةِ الْاَبْدَانِ وَشِفَآئِهَا وَنُوْرِ الْاَبْصَارِ وَضِيَآئِهَا وَاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ دَآئِمًا اَبَدًا''۔

(مجلی الاسرار والحقائق فیما یتعلق فی الصلوٰۃ علیٰ خیر الخلائق۔ یہ درود کا صیغہ خواجہ قطب احمد دردیر مصری خلوتی کا ہے)

(۲) پھوڑے پھنسی اور زخم کیلئے دُعا:

(۱/۲) جس کسی کا پھوڑا پھنسی یا زخم ہو تو مٹی کو اپنی انگشت شہادت [شہادت والی انگلی] پر اپنا تھوک لگا کر اس طرح زمین پر رکھے کہ مٹی اس پر لگ جائے پھر مریض یا زخمی کے بدن پر تکلیف کی جگہ لگاتا جائے اور یہ دعا پڑھتا جائے؛

”بِسۡمِ اللّٰهِ، تُرۡبَةُ اَرۡضِنَا بِرِيۡقَةِ بَعۡضِنَا، يُشۡفٰى سَقِيۡمُنَا بِاِذۡنِ رَبِّنَا“۔

ترجمہ: اللہ کے نام کے ساتھ ہماری زمین کی مٹی، ہم ہی میں سے ایک کا تھوک، ہمارے بیمار شِفا پائے، ہمارے رب کے حکم سے۔

(بخاری، مسلم، ابوداؤد، ابن ماجہ، الحمیدی، طبرانی، ابن ابی شیبہ، ابن سنی، ابن حبان، نسائی، بیہقی) روایت حضرت ام المؤمنین عائشہؓ۔

(۲/۲) جو شخص صبح کی سنتوں میں سورۂ بروج پڑھا کرے اللہ تعالی اس کو دنبل، پھوڑے، پھنسی، رسولی اور نارو سے محفوظ رکھے۔

(مرقع کلیمی از خواجہ کلیم اللہ جہان آبادی علیہ الرحمۃ دھلوی چشتی علیہ الرحمۃ)

(۲/۳) سورۂ طلاق کا تین مرتبہ تین دن تک پڑھ کر دم کرنے سے زخموں کو جلد اچھا کرتا ہے۔

(از مولانا عاشق الٰہی میرٹھی خلیفہ حضرت مولانا رشید احمد گنگوھی علیہ الرحمۃ)

(۳) لاعلاج امراض سے نجات کے لئے:

”یَا اللّٰہ“ کی دو تسبیح (۲۰۰ مرتبہ) جمعہ کی اذان ہونے سے پہلے مسجد میں کسی ایسی جگہ میں جہاں لوگوں کی آمد و رفت نہ ہو یا کم ہو، عورتیں گھر کے کسی تنہا کونے میں پڑھیں۔

(از حضرت اشرف علی تھانوی علیہ الرحمۃ)

(۴) ہر قسم کی بیماری سے شفاء یاب ہونے کے لیے:

(۴/۱) اللہ کا نام {یَا سَلَامُ} ۱۴۲ مرتبہ اول و آخر درود شریف پڑھیں۔

(أعمال قرآنی از حضرت تھانوی علیہ الرحمۃ)۔

(۴/۲) اس آیت کو مرض والی جگہ پر ہاتھ رکھ کر تین مرتبہ بسم اللہ سمیت دم کریں یا تیل پر دم کر کے مالش کریں یا باندھیں ”وَبِالۡحَقِّ أَنۡزَلۡنَاهُ وَبِالۡحَقِّ نَزَلَ وَمَا أَرۡسَلۡنَاكَ إِلَّا مُبَشِّرًا وَّنَذِيۡرًا“ (بیاض اشرفی از حضرت حکیم الامت مولانا تھانوی علیہ الرحمۃ)

(۴/۳) صحت یابی کیلئے: ”مَنۡ يُّحۡيِ الۡعِظَامَ وَهِيَ رَمِيۡمٌ قُلۡ يُحۡيِيۡهَا الَّذِيۡۤ أَنۡشَأَهَا أَوَّلَ مَرَّةٍ وَهُوَ بِكُلِّ خَلۡقٍ عَلِيۡمٌ“ اس آیت کو روغن زیتون پر پڑھ کر کسی

اُترے ہوئے یا ٹوٹے ہوئے یا سست پڑے ہوئے عضو پر مل دے صحت ہو جائیگی۔

(در النظیم از امام یافعی علیہ الرحمۃ)

(۵) کینسر اور فالج و دیگر لاعلاج امراض سے نجات کے لیے: یہ پڑھیں ”وَلَوۡ أَنَّ قُرۡاٰنًا سُيِّرَتۡ بِهِ الۡجِبَالُ اَوۡ قُطِّعَتۡ بِهِ الۡأَرۡضُ أَوۡ كُلِّمَ بِهِ الۡمَوۡتٰى بَلۡ لِّلّٰهِ الۡاَمۡرُ جَمِيۡعًا، فَكَيۡفَ أَنۡتِ اَيَّتُهَا الۡعِلَّه، وَيَسۡئَلُوۡنَكَ عَنِ الۡجِبَالِ فَقُلۡ يَنۡسِفُهَا رَبِّيۡ نَسۡفًا، فَيَذَرُهَا قَاعًا صَفۡصَفًا، لَا تَرٰى فِيۡهَا عِوَجًا وَّلَاۤ أَمۡتًا۔ كَذٰلِكَ أَنۡتِ أَيَّتُهَا الۡعِلَّه“ جہاں لائین لگی ہوئی ہے وہاں بیماری کا تصور کریں۔

(از حضرت فقیر اللہ شاہ شکار پوری علیہ الرحمۃ بحوالہ مولانا أشرف خان سلیمانی علیہ الرحمۃ)

☆ ہر قسم کے غم اور رنج سے نجات کیلئے لفظ (وَالۡغُمَّةِ) کا اضافہ کریں جہاں لائین لگی ہوئی ہے۔

(از والدگرامی)

(٦) شوگر (ذیابطیس) کیلئے {وَهِيَ تَجۡرِيۡ بِهِمۡ فِيۡ مَوۡجٍ كَالۡجِبَالِ وَنَادٰى نُوۡحُ ابۡنَهُ وَكَانَ فِيۡ مَعۡزِلٍ يّٰبُنَيَّ ارۡكَبۡ مَّعَنَا وَلَا تَكُنۡ مَّعَ الۡكَافِرِيۡنَ}

سورۃ ھود آیت ۴۲، سپارہ: ۱۱

{رَّبِّ اَدۡخِلۡنِيۡ مُدۡخَلَ صِدۡقٍ وَّاَخۡرِجۡنِيۡ مُخۡرَجَ صِدۡقٍ وَّاجۡعَلۡ لِّيۡ مِنۡ لَّدُنۡكَ سُلۡطٰنًا نَّصِيۡرًا} سورۃ الاسراء (بنی اسرائیل) آیت ۸۱، سپارہ: ۱۵

دونوں آیات کو ملا کر پڑھیں، صبح و شام تین مرتبہ

(اعمال قرآنی از حضرت اشرف علی تھانوی علیہ الرحمۃ)

(۷) پیشاب و گردوں کی تکلیف (پتھری وغیرہ) کیلئے دعا:

(۷/۱) جب پیشاب بند ہو جائے یا پتھری ہو تو یہ دعا پڑھیں

{رَبُّنَا اللّٰهُ الَّذِيۡ فِي السَّمَآءِ تَقَدَّسَ اِسۡمُكَ اَمۡرُكَ فِي السَّمَآءِ وَالۡاَرۡضِ كَمَا رَحۡمَتُكَ فِي السَّمَآءِ فَاجۡعَلۡ رَحۡمَتَكَ فِي الۡاَرۡضِ وَاغۡفِرۡ لَنَا حُوۡبَنَا

وَخَطَايَانَا اَنْتَ رَبُّ الطَّيِّبِيْنَ فَاَنْزِلْ شِفَاۤءً مِّنْ شِفَائِكَ وَرَحْمَةً مِّنْ رَّحْمَتِكَ عَلٰى هٰذَا الْوَجْعِ}

ترجمہ (ہمارے رب اللہ ہے، جوآسمان میں ہے،(اے ہمارے رب) تیرا نام پاک ہے، تیرا حکم آسمان اور زمین میں یکساں ہے، تیری رحمت جیسے آسمان میں ہے، ایسے ہی زمین میں بھی عام کردے، ہمارے گناہ اور خطائیں معاف کردے، تو پاک لوگوں کا پروردگار ہے، پس تو اپنے (خزانہ) شفا سے شفا اور (خزانہ) رحمت سے رحمت نازل فرمادے اس بیماری پر (کہ یہ جاتی رہے)۔

(ابوداؤد، نسائی، حاکم، ابن سنی، ابن حبان، طبرانی، ابن عدی) روایت حضرت ابوالدرداءؓ

(۷/۲) سورۂ لَاِیلف کھانے پر دم کرکے کھلانا یا پلانا درد گردہ کیلئے مفید ہے۔

(درالنظیم از امام یافعیؒ، گنجینہ اسرار)

(۷/۳) پتھری کیلئے سورۃ الم نشرح پانی میں دم کرکے مریض کو پلائیں۔

(درالنظیم از امام یافعیؒ)

(۷/۴) درد گردہ کیلئے اکیس مرتبہ یہ آیت پانی پر دم کرکے پلانا بہت فائدہ پہنچاتا ہے۔

"وَهُوَ الَّذِيْ يُرْسِلُ الرِّيَاحَ بُشْرًا ابَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهٖ حَتّٰى اِذَا اَقَلَّتْ سَحَابًا ثِقَالًا سُقْنَاهُ لِبَلَدٍ مَّيِّتٍ فَاَنْزَلْنَا بِهِ الْمَاۤءَ فَاَخْرَجْنَا بِهٖ مِنْ كُلِّ الثَّمَرَاتِ كَذٰلِكَ نُخْرِجُ الْمَوْتٰى لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ" (گنجینہ اسرار)

(۷/۵) بارش کے پانی پر اکیس مرتبہ یہ آیت دم کرکے پلانا درد گردہ اور پتھری کیلئے فائدہ پہنچاتی ہے۔

" سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَالْاَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ لَهُ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْاَرْضِ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ هُوَ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ هُوَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْاَرْضَ فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ يَعْلَمُ مَا

يَلِجُ فِي الْاَرْضِ وَمَا يَخْرُجُ مِنْهَا وَمَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَاءِ وَمَا يَعْرُجُ فِيْهَا وَهُوَ مَعَكُمْ اَيْنَ مَا كُنْتُمْ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ لَهُ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْاَرْضِ وَاِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ يُوْلِجُ اللَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَيُوْلِجُ النَّهَارَ فِي اللَّيْلِ وَهُوَ عَلِيْمٌ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ" (گنجینہ اسرار)

(۸) برص کیلئے

(۸/۱) برص (کوڑھ) کیلئے حضرت ایوبؑ کی دعا مجرب ہے {رَبِّ اِنِّيْ مَسَّنِيَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ} سورۃ الانبیاء آیت ۸۳، سپارہ:۱۶

(اعمال قرانی از حضرت اشرف علی تھانویؒ)

(۸/۲) اگر کسی کو برص ہوگیا ہو تو تین مرتبہ یہ آیت پڑھ کر دم کرنا بہت نافع ہے۔"بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَنِّيْ قَدْ جِئْتُكُمْ بِاٰيَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ اَنِّيْ اَخْلُقُ لَكُمْ مِّنَ الطِّيْنِ كَهَيْئَةِ الطَّيْرِ فَاَنْفُخُ فِيْهِ فَيَكُوْنُ طَيْرًا بِاِذْنِ اللّٰهِ وَاُبْرِئُ الْاَكْمَهَ وَالْاَبْرَصَ وَاُحْيِ الْمَوْتٰى بِاِذْنِ اللّٰهِ وَاُنَبِّئُكُمْ بِمَا تَاْكُلُوْنَ وَمَا تَدَّخِرُوْنَ فِيْ بُيُوْتِكُمْ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ"

(۹) بینائی اگر کمزور ہو تو یہ آیت پڑھیں:

(۹/۱) {فَكَشَفْنَا عَنْكَ غِطَاۤءَكَ فَبَصَرُكَ الْيَوْمَ حَدِيْدٌ}

سورۃ ق آیت ۲۲، سپارہ:۲۶ ہر فرض نماز کے بعد ۳ مرتبہ پڑھیں

(۹/۲) اس کے علاوہ اللہ کا نام {يَاشَكُوْرُ} ۳ مرتبہ پڑھیں اول وآخر درود شریف۔

(اعمال قرانی از حضرت اشرف علی تھانویؒ)

(۹/۳) ہر فرض نماز کے بعد اول وآخر تین تین مرتبہ درود شریف اور گیارہ مرتبہ "یَانُوْرُ" پڑھ کر انگشت شہادت پر پھونک کر آنکھوں پر پھیر لیا جائے۔ضعف بصر کیلئے مفید ہے۔

(گنجینہ اسرار)

(۹/۴) جس کی آنکھوں کی بینائی کمزور ہوگئی ہو وہ نماز فجر کے بعد یہ آیت پانچ مرتبہ پڑھ کر انگلیوں پر پھونک کر آنکھوں پر پھیر لے ان شاء اللہ بینائی ٹھیک ہو جائیگی

"اَللّٰهُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ مَثَلُ نُوْرِهٖ كَمِشْكٰوةٍ فِيْهَا مِصْبَاحٌ اَلْمِصْبَاحُ فِيْ زُجَاجَةٍ الزُّجَاجَةُ كَاَنَّهَا كَوْكَبٌ دُرِّيٌّ يُّوْقَدُ مِنْ شَجَرَةٍ مُّبٰرَكَةٍ زَيْتُوْنَةٍ لَّا شَرْقِيَّةٍ وَّلَا غَرْبِيَّةٍ يَّكَادُ زَيْتُهَا يُضِيْٓءُ وَلَوْ لَمْ تَمْسَسْهُ نَارٌ نُوْرٌ عَلٰى نُوْرٍ يَهْدِى اللّٰهُ لِنُوْرِهٖ مَنْ يَّشَآءُ وَيَضْرِبُ اللّٰهُ الْاَمْثَالَ لِلنَّاسِ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ" (گنجینہ اسرار)

(۹/۵) بینائی کی کمزوری کیلئے یہ دعا پڑھ کر دم کرنا مفید ہے۔ "يَاسَمِيْعُ يَامُجِيْبُ يَاسَمِيْعَ الدُّعَآءِ يَالَطِيْفُ لِّمَا يَشَآءُ اِحْفَظْ عَلٰى بَصَرِىْ" (گنجینہ اسرار)

(۹/۶) اس کے علاوہ حضرت یعقوبؑ کی دُعا کو تعویذ بنا کر اپنے دائیں بازو میں باندھیں

{ اِذْهَبُوْا بِقَمِيْصِيْ هٰذَا فَاَلْقُوْهُ عَلٰى وَجْهِ اَبِيْ يَاْتِ بَصِيْرًا وَاْتُوْنِيْ بِاَهْلِكُمْ اَجْمَعِيْنَ } سورۃ یوسف آیت ۹۳، سپارہ: ۱۳

(اعمال قرآنی از حضرت اشرف علی تھانوی ؒ)

(۹/۷) "الکریم ابن الکریم ابن الکریم یوسف بن یعقوب بن اسحٰق بن ابراہیم" نماز کے بعد پڑھ کر انگلیوں پر دم کر کے آنکھوں پر پھیر لینے سے آنکھوں کی روشنی قائم رہتی ہے۔

(تربیت السالک از حضرت تھانوی ؒ)

(۹/۸) ہر فرض نماز کے بعد "یَانُوْرُ" سات یا اکیس بار پڑھ کر انگلیوں پر دم کر کے آنکھوں پر پھیر لینے سے آنکھوں کی روشنی قائم رہتی ہے۔

(تربیت السالک از حضرت تھانوی ؒ)

(۹/۹) كٓهٰيٰعٓصٓ حٰمٓ عٓسٓقٓ یہ دس حروف ہیں ان کو تین مرتبہ پڑھے اور ہر حرف پر انگلی بند کرتا جائے اور دونوں آنکھوں پر ملے صحت کلی حاصل ہو۔

(مرقع کلیمی از خواجہ کلیم اللہ جہان آبادی دہلوی ؒ)

(۹/۱۰) آنکھوں کا درد دور ہونے اور روشنی چشم حاصل ہونے کیلئے "اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ" پڑھ کر انگلیوں کے سروں پر دم کر کے آنکھوں پر پھیرے پھر "الٓمّٓ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ" پر اسی طرح کرے پھر اسی طرح "وَعَنَتِ الْوُجُوْهُ لِلْحَيِّ الْقَيُّوْمِ" پڑھ کر کرے۔ (مرقع کلیمی از خواجہ کلیم اللہ جہان آبادی دہلوی ؒ)

(۹/۱۱) نماز روشنائی چشم: مغرب یا عشاء کی نماز کے بعد دو رکعت نماز آنکھوں کی روشنی کیلئے پڑھے اور ہر رکعت میں سورۃ کوثر پانچ پانچ مرتبہ پڑھے اور بعد نماز کے تین مرتبہ یہ دعا پڑھے "اَللّٰهُمَّ مَتِّعْنِيْ بِسَمْعِيْ وَبَصَرِيْ وَاجْعَلْهُمَا الْوَارِثَ مِنِّيْ" اور جس وقت یہ دعا پڑھے انگوٹھے پر دم کر کے آنکھوں پر پھیرے۔

(مرقع کلیمی از خواجہ کلیم اللہ جہان آبادی دہلوی ؒ)

(۹/۱۲) اگر کوئی نابینا/اندھا ہو گیا ہو: عمل منقول از حضرت شیخ الاسلام حضرت حسین احمد مدنیؒ: مکتوبات شیخ الاسلام جلد ۲ ص ۳۱۵ میں لکھا ہوا ہے کہ مولانا حفظ الرحمٰن سیوہاریؒ کی نواسی کی بینائی جاتی رہی اس پر مولانا سیوہاریؒ نے حضرت مدنیؒ کو دعا کیلئے لکھا تو انھوں نے یہ عمل تحریر فرمایا، فرمودہ ورد پابندی سے پڑھا گیا اللہ تعالیٰ نے رحم فرمایا اور بینائی واپس آ گئی۔ عمل یہ تھا قصیدہ بردہ کا شعر نمبر ۸۶ روزانہ سات مرتبہ باوضو پڑھ کر مریض کی آنکھوں پر دم کر دیا جائے۔

"كَمْ اَبْرَاَتْ وَصِبًا بِاللَّمْسِ رَاحَتُهٗ وَاَطْلَقَتْ اَرِبًا مِّنْ رِّبْقَةِ اللَّمَمِ"

ترجمہ: کتنے ایسے مریض ہیں جنہوں نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے محض دست مبارک کے مس کرنے سے سواءً یابی اور کتنے ایسے مرضِ جنون میں گرفتار تھے جنھیں آپ کے ہاتھوں طوقِ جنون سے رہائی نصیب ہوگئی۔

(۹/۱۳) ضعف بصارت رفع کرنے کیلئے: "مَا زَاغَ الْبَصَرُ وَمَا طَغٰى لَقَدْ رَاٰى

مِنْ آيَاتِ رَبِّهِ الْكُبْرٰى" تین سو تیرہ مرتبہ روزانہ پڑھنا بہت مفید ہے۔

(در النظیم از امام یافعی علیہ الرحمۃ)

(۹/ ۱۴) اگر کوئی شخص چاہے کہ میرے سر میں درد کبھی نہ ہو وہ شخص سات مرتبہ سر پر ہاتھ رکھ کر صبح اور مغرب کی نماز کے بعد اس مبارک آیت کو پڑھے "يُسَبِّحُ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ"

(در النظیم از امام یافعی علیہ الرحمۃ)

ان شاء اللہ نہ کبھی سر میں درد ہوگا اور نہ کبھی آنکھیں دکھنی آئیں گی۔ بزرگان دین کا مجرب و معمول ہے۔ (انمول دفینے)

(۱۰) جگر کے امراض کیلئے (ہپاٹائٹس وغیرہ)

(۱۰/۱) جگر کے تمام امراض مثل ہپاٹائٹس وغیرہ کیلئے سورۃ البینہ صبح و شام ایک مرتبہ پڑھ کر دم کرنا یا پانی پر دم کر کے پلانا مجرب ہے۔ (اعمال قرآنی از حضرت تھانوی علیہ الرحمۃ)

"لَمْ يَكُنِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ وَالْمُشْرِكِيْنَ مُنْفَكِّيْنَ حَتّٰى تَأْتِيَهُمُ الْبَيِّنَةُ ۝ رَسُوْلٌ مِّنَ اللّٰهِ يَتْلُوْ صُحُفًا مُّطَهَّرَةً ۝ فِيْهَا كُتُبٌ قَيِّمَةٌ ۝ وَمَا تَفَرَّقَ الَّذِيْنَ أُوْتُوا الْكِتَابَ إِلَّا مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَتْهُمُ الْبَيِّنَةُ ۝ وَمَا أُمِرُوْا إِلَّا لِيَعْبُدُوا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ حُنَفَاءَ وَيُقِيْمُوا الصَّلَاةَ وَيُؤْتُوا الزَّكَاةَ وَذٰلِكَ دِيْنُ الْقَيِّمَةِ ۝ إِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ وَالْمُشْرِكِيْنَ فِيْ نَارِ جَهَنَّمَ خَالِدِيْنَ فِيْهَا أُولٰئِكَ هُمْ شَرُّ الْبَرِيَّةِ ۝ إِنَّ الَّذِيْنَ آمَنُوْا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ أُولٰئِكَ هُمْ خَيْرُ الْبَرِيَّةِ ۝ جَزَاؤُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ جَنَّاتُ عَدْنٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِيْنَ فِيْهَا أَبَدًا رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوْا عَنْهُ ذٰلِكَ لِمَنْ خَشِيَ رَبَّهُ۔

(۱۰/ ۲) جگر کی تمام بیماریوں کیلئے اکیس مرتبہ یہ آیت پانی پر دم کر کے پلانا نافع ہے۔

"تَبَارَكَ اسْمُ رَبِّكَ ذِي الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ" (گنجینہ اسرار)

(۱۰/ ۳) جگر میں درد ہو تو یہ آیت لکھ کر درد کی جگہ پر باندھا جائے اور اسی کو بارش کے پانی پر دم کر کے ایک ہفتہ تک پلایا جائے۔ ان شاء اللہ درد جاتا رہے گا بہت مجرب ہے۔

"إِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ فِيْ سِتَّةِ أَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ" (گنجینہ اسرار)

(۱۱) یرقان (پیلیا) کیلئے:

(۱۱/۱) جسے یرقان ہو گیا ہو اسے سورۃ البینہ (لم یکن الذین) پوری لکھ کر گلے میں ڈالا جائے ان شاء اللہ یرقان جاتا رہے گا۔ مجرب ہے۔ (گنجینہ اسرار)

(۱۱/ ۲) یرقان کیلئے ایک سو ایک بار یہ آیت پانی پر دم کر کے پلانا یرقان کیلئے بہت مفید۔

"سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ"۔

(گنجینہ اسرار)

(۱۱/ ۳) تین سو بار اسم باری تعالیٰ "الحَسِيْبُ" پانی پر دم کر کے اکیس دن تک پلانے سے ان شاء اللہ یرقان ختم ہو جائے گا۔ (گنجینہ اسرار)

(۱۱/ ۴) اسماء النبی ﷺ یعنی حضور پاک کے ناموں کا ورد کرے اور مریض پر روزانہ دم کریں۔ (انمول دفینے) نوٹ: اسماء النبی ﷺ اس کتاب میں آگے ذکر ہیں۔

(۱۲) جوڑوں کے مرض کیلئے:

(۱۲/۱) سورۃ (اللھب) (تَبَّتْ يَدَا أَبِيْ لَهَبٍ وَّتَبَّ ۝ مَا أَغْنٰى عَنْهُ مَالُهُ وَمَا كَسَبَ ۝ سَيَصْلٰى نَارًا ذَاتَ لَهَبٍ ۝ وَّامْرَأَتُهُ حَمَّالَةَ الْحَطَبِ ۝ فِيْ جِيْدِهَا حَبْلٌ مِّنْ مَّسَدٍ ۝ (آخری پارہ میں) تین مرتبہ صبح، شام بسم اللہ کے ساتھ۔

(اعمال قرآنی از حضرت اشرف علی تھانوی علیہ الرحمہ)۔

(۲/۱۲) اسی طرح سورۂ آل عمرآن کی آیت ۱۸، سپارہ ۳ میں (شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وَالْمَلٰٓئِكَةُ وَاُولُوا الْعِلْمِ قَآئِمًا بِالْقِسْطِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ) بھی پڑھیں (اعمال قرآنی از حضرت اشرف علی تھانوی علیہ الرحمہ)

(۳/۱۲) گزشتہ اوراق میں صلٰوۃ (درود) تنجینا درج کی گئی ہے، گیارہ مرتبہ پڑھ کر دم کرنا جوڑوں کے درد کیلئے مجرب ہے۔ (فضائل درود از شیخ الحدیث علیہ الرحمہ)

(۴/۱۲) سورت العلق (اقرا باسم ربك الذى خلق) کا صبح کی نماز کے بعد سورج نکلنے سے پہلے سات مرتبہ پڑھنا، پھر ایک سجدہ تلاوت کرنا سجدہ میں "حَسْبِيَ اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ نِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ النَّصِيْرُ" سات مرتبہ کہنا جوڑوں کے درد کے زائل کرنے کیلئے نہایت مفید ہے۔ (در النظیم از امام یافعی علیہ الرحمہ)

(۱۳) داڑھ کے درد

(۱/۱۳) داڑھ کے درد کیلئے یہ آیت پڑھیں {لِكُلِّ نَبَاٍ مُّسْتَقَرٌّ وَّسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ}
سورۃ انعام آیت ۶۷ صبح، شام تین مرتبہ

(۲/۱۳) اسکے علاوہ {قُلْنَا يٰنَارُ كُوْنِيْ بَرْدًا وَّسَلٰمًا عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ}
سورۃ الانبیاء آیت ۶۹ صبح، شام گیارہ مرتبہ درد والے داڑھ میں تشہد والی انگلی رکھ کر پڑھیں

(اعمال قرآنی از حضرت اشرف علی تھانوی علیہ الرحمہ)

(۳/۱۳) داڑھ میں اگر درد ہو تو یہ دعا تین مرتبہ پڑھ کر شھادت والی انگلی پر دم کر کے دانتوں پر ملیں "بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ الٓمٓصٓ طٰسٓمٓ كٓهٰيٰعٓصٓ حٰمٓ عٓسٓقٓ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ اُسْكُنْ۔ (گنجینہ اسرار)

(۴/۱۳) داڑھوں اور دانتوں کا مجرب جھاڑ: جب کوئی مریض داڑھ یا دانت کی شکایت

کرے تو اسے کہیں کہ وہ اس دانت یا داڑھ کو ہاتھ میں پکڑلے جس میں تکلیف ہو رہی ہے، اور جواب دیتے وقت بھی اسے ہاتھ سے نہ چھوڑے۔ پھر سات مرتبہ سورۂ فاتحہ پڑھ کر اس سے پوچھیں تمہارا نام کیا ہے؟ جب وہ اپنا نام بتلادے تو آپ دوبارہ سات مرتبہ سورۂ فاتحہ پڑھ کر اس سے اس کی والدہ کا نام پوچھیں۔ جب وہ بتلا چکے تو آپ تیسری مرتبہ سات بار سورۂ فاتحہ پڑھ کر اس سے پوچھیں تیری کونسی داڑھ میں تکلیف ہے؟ جب وہ بتلادے تو چوتھی بار سورۂ فاتحہ سات مرتبہ پڑھ کر اس سے اس کی عمر کے بارے میں دریافت کرے، جب وہ اپنی عمر بھی بتلادے تو پانچویں بار سورۂ فاتحہ سات مرتبہ پڑھ کر اسے پھونک ماردیں اور کہیں کہ اب جاکر آپ تھوڑی دیر آرام کرلیں۔ ہوسکے تو سوجائیں۔ ان شاء اللہ اس کا درد ختم ہوجائیگا۔ (جامع الوظائف، میری والدہ گرامی کے معمولات میں یہ عمل رہاہے اور وہ مجھ سے کرواتی تھیں۔ نعمان)

(۱۴) دانت کا درد

(۱/۱۴) دانت کے درد کیلئے یہ آیت پڑھ کر دم کی جائے: "قُلْ جَآءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ اِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ زَهُوْقًا وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ وَلَا يَزِيْدُ الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا خَسَارًا"۔ (گنجینہ اسرار)

(۲/۱۴) اول وآخر سات مرتبہ درود شریف اور تین مرتبہ ان کلمات کو پڑھ کر دم کیا جائے
"اَلْقُوْنَ يَلْقُوْنَ تَلْقُوْنَ" (گنجینہ اسرار)

(۳/۱۴) نماز وتر میں پہلی رکعت میں سورۃ النصر (اذا جاء نصر اللہ) اور دوسری میں سورۂ تبت (تبت یدا ابی لھب) اور آخری رکعت میں سورۂ اخلاص (قل ھو اللہ احد) کی مداومت کرنے سے دانتوں کے تمام امراض سے حفاظت ہوگی اور اگر تکلیف ہو تو اسکے خاتمہ کیلئے بھی یہی عمل مفید ہے۔ (گنجینہ اسرار از مولانا انور شاہ کشمیریؒ) اور اگر دانت ہلتے ہوں تو

بھی یہی عمل مجرب ہے۔(گنجینہ اسرار)

(۴/۱۴)اگر دانت ہلتے ہوں تو مذکورہ بالا وترو الاعمل کے علاوہ مغرب کی نماز کے بعد دو رکعت نفل برائے ایصال ثواب حضرت اویس قرنیؒ اس طرح پڑھی جائے کہ فاتحہ کے بعد ہر رکعت میں سات مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے انشاء اللہ دانتوں کا ہلنا بند ہوجائیگا۔(گنجینہ اسرار)

(۵/۱۴)**لَایَعْلَمُوْنَ** ہلتے ہوئے دانت کے نیچے لکھ کر رکھنا اور اکیس بار پڑھ کر دم کرنا مفید ہے۔(گنجینہ اسرار)

(۶/۱۴) جس دانت میں درد ہو وہ اس آیت کو کاغذ یا کپڑے پر لکھ کر دانت کے نیچے دبائے۔"**لِکُلِّ نَبَاٍمُّسْتَقَرٌ وَّسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ**"(گنجینہ اسرار از مولانا انور شاہ کشمیریؒ)

(۷/۱۴)چھینک آنے پر الحمدللہ کہنا کی عادت بنانے سے بھی دانتوں کے امراض سے محفوظ رہتا ہے۔ (فلاح دارین)

(۸/۱۴)جالینوس ورازی کا قول ہے کہ درد والے دانت میں انڈے کی زردی وروغن زیتون گرم کر کے قطرہ ڈالنے سے درد ساکن ہوجاتا ہے۔(الرحمہ فی الطب والحکمۃ از علامہ جلال الدین السیوطیؒ)

(۹/۱۴)حضرت عبداللہ بن رواحہؓ سے منقول ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے دانتوں کے درد کی شکایت کی تو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے دست مبارک ان کے رخسار پر جس میں درد تھا رکھ کر سات مرتبہ یہ دعا پڑھی"**اَللّٰھُمَّ اَذْھِبْ عَنْہُ مَا یَجِدُوَ فَحِشَہٗ بِدَعْوَۃِ نَبِیِّکَ الْمَکِیْنِ الْمُبَارَکِ عِنْدَکَ**" ترجمہ: اے اللہ! اسکی تکلیف اور سخت درد کو تیرے بابرکت ومرتبت نبی کی دعا کے صدقہ دور فرما دیجئے۔ (مدراج النبوۃ از شیخ عبدالحق محدث دہلویؒ)

(۱۰/۱۴)جس بچے کے دانت نہ نکلے ہوں یا نکلتے ہوئے درد کریں تو سورۂ ق کی پہلی

گیارہ آیتیں پڑھ کر دم کریں یا پانی میں پلائیں۔انشاء اللہ دانت بآسانی نکلیں۔(اعمال قرانی از حضرت تھانویؒ)

(۱۱/۱۴)دانتوں میں درد ہو تو سورۂ مرسلات کو کالی مرچ پر دم کر کے ملنا درد کو ختم کردے۔(درالنظیم از امام یافعیؒ)

(۱۵)<u>بال اگر گر گئے ہوں یا بڑھنا بند ہوگئے</u> ہوں تو یہ آیت پڑھیں {**وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَاھُوَ شِفَآئٌ وَّرَحْمَۃٌ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ وَلَا یَزِیْدُ الظّٰلِمِیْنَ اِلاَّ خَسَارًا**} سورۃ بنی اسرئیل (اسراء) آیت ۸۳، سپارہ:۱۵ صبح،شام ایک مرتبہ پڑھ کر دائیں ہاتھ میں ہلکا سا تھوک کر سر میں پھیریں (اعمال قرآنی از حضرت اشرف علی تھانویؒ)

<u>(۱۶) لقوہ کیلئے:</u>

(۱/۱۶)جس شخص کو لقوہ ہوگیا ہو اسے یہ آیت کو لکھ کر تعویذ بنا کر گلے میں ڈالا جائے "**قَدْ نَرٰی تَقَلُّبَ وَجْھِکَ فِی السَّمَآءِ فَلَنُوَلِّیَنَّکَ قِبْلَۃً تَرْضَاھَا فَوَلِّ وَجْھَکَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَام**" بقرہ ۱۴۴۔ (گنجینہ اسرار)

(۲/۱۶)اسی آیت کو ایک سو مرتبہ پانی پر دم کر کے لقوہ کے مریض کو پلائیں۔(گنجینہ اسرار)

(۳/۱۶)سورۂ المَعارج رات کو عشاء کی نماز کے بعد پڑھ کر شہد پر دم کر کے تین انگلیاں شہد کی چاٹ کر سونا ہمیشہ فالج اور لقوہ کی بیماری سے محفوظ رکھتا ہے۔(درالنظیم از امام یافعیؒ)

<u>(۱۷)منہ کی پھنسیاں اور چھالوں کے لئے:</u>

(۱/۱۷)سورۃ الکوثر اکیس مرتبہ بادام پر پڑھ کر اسے گھس کر پھنسیوں اور چھالوں پر لگایا جائے۔

(گنجینہ اسرار از علامہ انور شاہ کشمیری رحمۃ اللہ علیہ)

(۲/۱۷)سورہ والضحیٰ اکتالیس مرتبہ چینی پر دم کر کے چبانے سے ان شاء اللہ تمام پھنسیں ختم

ہوجائیں گی۔ (گنجینہ اسرار از علامہ انور شاہ کشمیری علیہ الرحمۃ)

(۱۷/۳) سورہ اخلاص اکتالیس بار چینی پر دم کر کے استعمال کرنا منہ کی پھنسیوں اور چھالوں کیلئے مفید ہے۔ (گنجینہ اسرار از علامہ انور شاہ کشمیری علیہ الرحمۃ)

(۱۸) بلڈ پریشر (blood pressur) سے شفا یابی کیلئے:

(۱۸/۱) اس آیت کو تین مرتبہ صبح وشام پڑھیں: {وَالْكَاظِمِينَ الْغَيْظَ وَالْعَافِينَ عَنِ النَّاسِ وَاللَّهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِينَ} (آیت ۱۳۴ آل عمران)

(مجربات اکابر)۔

(۱۸/۲) فائدہ: زیتون کا تیل ایک چمچہ صبح وشام پینا بلڈ پریشر کیلئے مفید ہے۔

(خزینہ اسرار)

(۱۹) دواؤں کے مضر اثرات (سائیڈ افیکٹس) سے بچنے کے لیے سورۃ طارق پڑھیں:

وَالسَّمَاءِ وَالطَّارِقِ ۝ وَمَا أَدْرَاكَ مَا الطَّارِقُ ۝ النَّجْمُ الثَّاقِبُ ۝ إِنْ كُلُّ نَفْسٍ لَّمَّا عَلَيْهَا حَافِظٌ ۝ فَلْيَنظُرِ الْإِنسَانُ مِمَّ خُلِقَ ۝ خُلِقَ مِن مَّاءٍ دَافِقٍ ۝ يَخْرُجُ مِن بَيْنِ الصُّلْبِ وَالتَّرَائِبِ ۝ إِنَّهُ عَلَىٰ رَجْعِهِ لَقَادِرٌ ۝ يَوْمَ تُبْلَى السَّرَائِرُ ۝ فَمَا لَهُ مِن قُوَّةٍ وَلَا نَاصِرٍ ۝ وَالسَّمَاءِ ذَاتِ الرَّجْعِ ۝ وَالْأَرْضِ ذَاتِ الصَّدْعِ ۝ إِنَّهُ لَقَوْلٌ فَصْلٌ ۝ وَمَا هُوَ بِالْهَزْلِ ۝ إِنَّهُمْ يَكِيدُونَ كَيْدًا ۝ وَأَكِيدُ كَيْدًا ۝ فَمَهِّلِ الْكَافِرِينَ أَمْهِلْهُمْ رُوَيْدًا ۝ تین مرتبہ پوری سورت مع بسم اللہ پڑھ کر دواؤں پر دم کریں۔

(اعمال قرآنی از حضرت اشرف علی تھانوی علیہ الرحمۃ)

(۲۰) اگر کسی کو زہریلا جانور کاٹے، یا کتا کاٹ لے:

(۲۰/۱) اگر کسی کو زہریلا جانور کاٹے تو جہاں پر کاٹا ہو اس کے گرد انگلی گھماتا ہوا ایک سانس میں سات بار یہ آیت پڑھ کر دم کرے، ان شاء اللہ صحت ہوجائے گی۔

{وَإِذَا بَطَشْتُم بَطَشْتُمْ جَبَّارِينَ}۔

سورت الشعراء، آیت ۱۳۰، سپارہ: ۱۸ (اعمال قرآنی از حضرت اشرف علی تھانوی علیہ الرحمۃ)۔

(۲۰/۲) اور اگر کوئی صبح وشام ایک مرتبہ یہ آیت پڑھ لے تو کوئی بچھو، سانپ یا زہریلی چیز نہ کاٹے۔ ''سَلَامٌ عَلَىٰ نُوحٍ فِي الْعَالَمِينَ''۔

(تفسیر القشیری، در النظیم از امام یافعیؒ، مرقع کلیمی از خواجہ کلیم اللہ جہان آبادی دہلوی چشتیؒ)

علامہ دمیریؒ نے کتاب حیاۃ الحیوان میں لکھا ہے کہ سانپ اور بچھو نے حضرت نوح علیہ السلام سے وعدہ لیا تھا کہ وہ آپ کے نام لینے والے کو ہرگز نہ کاٹے گیں۔

(۲۰/۳) جس شخص کو کتے نے کاٹ لیا ہو اسے ''الْعَلِيمُ الْحَكِيمُ'' لکھ کر دھو کر پلانے سے ان شاء اللہ فائدہ ہوگا۔ (گنجینہ اسرار)

(۲۰/۴) اگر کسی کو کتے نے کاٹ لیا ہو تو یہ عمل کسی نئے برتن پر لکھ روغن زیتون سے دھو کر اس شخص کو پلانے سے ان شاء اللہ کتے کا زہر ختم ہوجائیگا۔ مجرب ہے۔

''ا ب ج ا ع ھ ھ د باب ا اللّٰہ'' (گنجینہ اسرار)

(۲۰/۵) جس شخص کو سانپ نے ڈس لیا ہو یا بچھو نے ڈنگ مار لیا ہو اگر وہ فوراً یہ دعا پڑھ لے تو زہر اثر نہیں کرے گا۔ ''نُودِيَ أَن بُورِكَ مَن فِي النَّارِ وَمَنْ حَوْلَهَا وَسُبْحَانَ اللَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ'' (گنجینہ اسرار)

(۲۰/۶) اگر کسی کو بچھو وغیرہ نے کاٹ لیا ہو تو یہ عمل پڑھ کر جھاڑنا مفید ہے ''شُجَّةٌ قَرْنِيَةٌ مِلْحَةُ بَحْرٍ قَفْقَطَا'' یا پھر ''بِسْمِ اللَّهِ شُجَّةٌ قَرْنِيَةٌ مِلْحَةُ بَحْرٍ''۔

(گنجینہ اسرار)

فائدہ: حدیث شریف میں آیا ہے کہ ہم نے رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں بچھو وغیرہ کے کاٹے کا مذکورہ بالا منتر پیش کیا تو آپ ﷺ نے ہمیں اس کی اجازت دے دی اور فرمایا: یہ جنوں کے عہد و پیمان میں سے ہے۔ (حصن حصین)

(۲۰/۷) اگر کسی کو بچھو نے ڈنگ مارلیا ہوتو سورۂ انشقاق پڑھ کر دم کرنے سے آرام ہوجائیگا۔ (گنجینہ اسرار)

(۲۰/۸) جھاڑنے والا اس شخص سے جسے سانپ یا بچھو نے کاٹ لیا ہے پوچھے کہ درد کس جگہ ہے جہاں وہ بتائے اس جگہ پر ایک چھری (یا کوئی لوہے کی چیز) رکھ کر چند مرتبہ یہ دعا پڑھے، پھر اس چھری سے بدن کو سہلاتا ہوا چھری نیچے کی طرف لائے اور اس دوران بار بار اس دعا کو پڑھتا جائے یہاں تک کہ درد اوپر سے اُتر کر نیچے آجائے۔ جب درد بالکل نیچے کو آجائے تو اسے منہ سے چوس کر تھوک دے، ان شاء اللہ زہر جاتا رہے گا، مجرب۔ دعا یہ ہے

''سَلَامٌ عَلٰى نُوْحٍ فِي الْعَالَمِيْنَ وَعَلٰى مُحَمَّدٍ فِي الْمُرْسَلِيْنَ مِنْ حَامِلَاتِ السُّمِّ اَجْمَعِيْنَ كَذٰلِكَ يَجْزِيْ عِبَادَهُ الْمُحْسِنِيْنَ اِنَّ رَبِّيْ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ نُوْحٌ نُوْحٌ نُوْحٌ قَالَ لَكُمْ نُوْحٌ مَنْ ذَكَرَنِيْ فَلَا تَلْدَغُوْهُ اِنَّ رَبِّيْ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمْ''۔ (مجموعہ فتاویٰ مولانا عبدالحی لکھنویؒ، گنجینہ اسرار از مولانا انور شاہ کشمیریؒ)

(۲۰/۹) جو شخص صبح وشام اس دعا کو پڑھنے کا معمول بنائیگا وہ سانپ اور بچھو کے ضرر سے محفوظ رہیگا۔ سَلَامٌ عَلٰى نُوْحٍ فِي الْعَالَمِيْنَ اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ اِنَّهٗ مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِيْنَ''۔ (گنجینہ اسرار)

(۲۰/۱۰) باؤلا کتا کاٹے اور اس کے پاگل ہوجانے کا خوف ہوتو یہ آیت روٹی کے چالیس ٹکڑے پر لکھے اور روزانہ ایک ٹکڑا کھایا کرے ان شاء اللہ زہر ختم ہوجائیگا ''اِنَّهُمْ يَكِيْدُوْنَ كَيْدًا وَّاَكِيْدُ كَيْدًا فَمَهِّلِ الْكَافِرِيْنَ اَمْهِلْهُمْ رُوَيْدًا''۔ (کمالات عزیزی)

(۲۰/۱۱) آخری چار قل پڑھ نمک پر دم کرکے پانی کے ساتھ اس جگہ پر ملتے رہیں۔
(مجربات اکابر)

(۲۰/۱۲) ابن ترکمانیؒ نے کتاب 'المعتمد فی الادویۃ' میں لکھا ہے جس کو بچھو نے کانٹ لیا ہو

تو وہ شخص گدھے کے پاس آئے اور اسکے کان میں کہے کہ 'مجھے بچھو نے کاٹ لیا ہے' اور پھر اس پر الٹا سوار ہوجائے، ان شاء اللہ افاقہ ہوگا۔

(۲۱) بواسیر کیلئے:

(۲۱/۱) سورۃ الاعلیٰ (آخری پارہ میں) پڑھ کر دم کریں۔ (درالنظیم از امام یافعیؒ)

(۲۱/۲) بواسیر کیلئے؛ دو رکعت نفل پڑھے اور پہلی رکعت میں سورۃ الم نشرح اور دوسری میں الم ترکیف پڑھے اور سلام کے بعد یہ ستر مرتبہ پڑھے ''اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الْعَظِيْمَ مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ رَبِّيْ'' (جواھر خمسہ)

(۲۱/۳) سورۃ الفاتحہ مع بسم اللہ سات مرتبہ یا پھر صرف سات مرتبہ بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھ کر اپنے دونوں ہاتھوں پر دم کرکے ہاتوں کو ناف سے گھٹنوں تک اگے پیچھے پھیریں۔
(مجموعہ فوائد عثمانیہ از خواجہ عثمان دامانیؒ)۔

(۲۱/۴) یہ آیت لکھ کر بازو پر باندھنا بواسیر کیلئے مفید ہے۔ ''لَا يَرَوْنَ فِيْهَا شَمْسًا وَّلَا زَمْهَرِيْرًا'' (گنجینہ اسرار)

(۲۱/۵) فجر کی سنتوں میں ہمیشہ یہ سورتیں پڑھنا بواسیر ونواسیر (ناسور) کیلئے بے حد فائدہ مند ہے، پہلی رکعت میں سورۂ والضحیٰ، سورۂ الم نشرح لک، سورۂ الم تر کیف۔ اور دوسری رکعت میں لایلف قریش، سورۂ کافرون اور سورۂ اخلاص۔
(گنجینہ اسرار)

(۲۱/۶) جو شخص فجر کی سنتوں میں سورۂ الم نشرح اور سورۂ فیل پڑھنے کا معمول بنائے بواسیر وغیرہ سے محفوظ رہے۔ (مرقع کلیمی)

نیز فجر کی سنتوں میں سورۂ اخلاص اور سورۂ کافرون پر مداومت کرنا مکروہات خانہ کو دور کرتا ہے۔
(مرقع کلیمی)

(۲۱/۷) دو رکعت نفل بعد نماز مغرب پڑھے اور پہلی رکعت میں سورۃ الم نشرح اور دوسری

میں الم ترکیف پڑھے اور سلام کے بعد سو مرتبہ استغفار ''اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ'' پڑھے۔

(گنجینہ اسرار)

(۸/۲۱) روزانہ سات سو مرتبہ اسم باری تعالیٰ ''یَامَالِکُ'' کا اکتالیس دن تک پڑھنا بواسیر میں بہت نافع ہے۔ (گنجینہ اسرار)

(۹/۲۱) بواسیر کیلئے پابندی کے ساتھ فجر کی نماز کے بعد ۴۱ مرتبہ الحمد شریف پانی پر دم کر کے دن بھر پلاتے رہیں، جب پانی کم ہوجائے اور ملالیں۔

(حضرت تھانوی رحمۃ اللہ علیہ بحوالہ مجربات اکابر)

(۱۰/۲۱) بواسیر خونی ہو یا بادی ان آیتوں کو روزانہ سترہ مرتبہ پڑھنا نہایت مفید اور مجرب عمل ہے ''إِنَّ هَٰذِهِ تَذْكِرَةٌ فَمَنْ شَاءَ اتَّخَذَ إِلَىٰ رَبِّهِ سَبِيلًا وَمَا تَشَاءُونَ إِلَّا أَنْ يَشَاءَ اللَّهُ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلِيمًا حَكِيمًا يُدْخِلُ مَنْ يَشَاءُ فِي رَحْمَتِهِ وَالظَّالِمِينَ أَعَدَّ لَهُمْ عَذَابًا أَلِيمًا'' (در النظیم از امام یافعی رحمۃ اللہ علیہ)

(۲۲) امراض دل و سینہ:

(۱/۲۲) دِل کے مرض اور سینہ میں درد کے لئے سورۃ الم نشرح (آخری پارہ میں) پڑھ کر دم کریں۔ (در النظیم از امام یافعی رحمۃ اللہ علیہ)

(۲/۲۲) نیز سینہ کے درد کے لئے اپنی چھاتی پر دم کرے اسی طرح پانی پر دم کر کے چھاتی پر ملیں۔ (جواھر خمسہ)

(۳/۲۲) درد سینہ کیلئے یہ آیت لکھ کر گلے میں پہننا مفید ہے۔ ''أَفَمَنْ شَرَحَ اللَّهُ صَدْرَهُ لِلْإِسْلَامِ'' (گنجینہ اسرار)

(۴/۲۲) یہ آیت پانی پر دم کر کے سات دن تک پلانا دل کے تمام امراض کیلئے فائدہ مند ہے۔ ''لَقَدْ صَدَقَ اللَّهُ رَسُولَهُ الرُّؤْيَا بِالْحَقِّ لَتَدْخُلُنَّ الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ إِنْ شَاءَ اللَّهُ آمِنِينَ مُحَلِّقِينَ رُءُوسَكُمْ وَمُقَصِّرِينَ لَا تَخَافُونَ فَعَلِمَ مَا

لَمْ تَعْلَمُوا فَجَعَلَ مِنْ دُونِ ذَٰلِكَ فَتْحًا قَرِيبًا هُوَ الَّذِي أَرْسَلَ رَسُولَهُ بِالْهُدَىٰ وَدِينِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهُ عَلَى الدِّينِ كُلِّهِ وَكَفَىٰ بِاللَّهِ شَهِيدًا مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ وَالَّذِينَ مَعَهُ أَشِدَّاءُ عَلَى الْكُفَّارِ رُحَمَاءُ بَيْنَهُمْ تَرَاهُمْ رُكَّعًا سُجَّدًا يَبْتَغُونَ فَضْلًا مِنَ اللَّهِ وَرِضْوَانًا سِيمَاهُمْ فِي وُجُوهِهِمْ مِنْ أَثَرِ السُّجُودِ ذَٰلِكَ مَثَلُهُمْ فِي التَّوْرَاةِ وَمَثَلُهُمْ فِي الْإِنْجِيلِ كَزَرْعٍ أَخْرَجَ شَطْأَهُ فَآزَرَهُ فَاسْتَغْلَظَ فَاسْتَوَىٰ عَلَىٰ سُوقِهِ يُعْجِبُ الزُّرَّاعَ لِيَغِيظَ بِهِمُ الْكُفَّارَ وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ مِنْهُمْ مَغْفِرَةً وَأَجْرًا عَظِيمًا'' نیز دل کے ڈوبنے لئے بھی یہی عمل ہے۔ (گنجینہ اسرار)

(۵/۲۲) سات مرتبہ یہ آیت ''شِفَاءٌ لِمَا فِي الصُّدُورِ'' آب زمزم پر پڑھ کر مریض کو پلایا جائے، ان شاء اللہ درد سینہ جاتا رہیگا۔ (گنجینہ اسرار)

(۶/۲۲) اکتالیس مرتبہ یہ آیت ''وَيَشْفِ صُدُورَ قَوْمٍ مُؤْمِنِينَ'' زمزم پر پڑھ کر پلانے سے ان شاء اللہ درد سینہ ختم ہوجائیگا۔ مجرب ہے۔ (گنجینہ اسرار)

(۷/۲۲) اگر کسی کے دل میں درد (یا تکلیف ہو) ہوتو یہ آیت ''يَخْرُجُ مِنْ بُطُونِهَا شَرَابٌ مُخْتَلِفٌ أَلْوَانُهُ فِيهِ شِفَاءٌ لِلنَّاسِ'' لکھ کر تعویذ بنا کر گلے میں اس طرح لٹکایا جائے کہ تعویذ دل پر لٹکا رہے ان شاء اللہ درد ختم ہوجائے گا۔ (گنجینہ اسرار)

(۸/۲۲) چینی کی پلیٹ پر سورۂ فاتحہ لکھ کر پانی سے دھو کر پانی دل کے مریض کو پلایا جائے بفضلہٖ تعالیٰ مرض جاتا رہے گا۔ (گنجینہ اسرار)

(۹/۲۲) ہارٹ اٹیک سمیت دل کی ہر طرح کی بیماری سے بچاؤ کیلئے اول وآخر گیارہ مرتبہ درود شریف اور درمیان میں یہ دعا سات مرتبہ پڑھ کر دل پر دم کریں، ان شاء اللہ دل کی ہر طرح کی بیماری دور ہوگی ''یَا اَللّٰہُ یَارَحْمٰنُ یَارَحِیْمُ دل مارا کن مستقیم بحق إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ

نَسْتَعِيْنُ'' بہتر ہے کہ یہ عمل بعد نماز فجر ایک مرتبہ کیا جائے ورنہ وقت اور تعداد کی کوئی قید نہیں۔

(جامع الوظائف بحوالہ مجربات اکابر)

(۲۲/۱۰) دل کے دورے اور تکلیف سے حفاظت کیلئے ہر فرض نماز کے بعد دل پر سیدھا ہاتھ رکھ کر سات مرتبہ پڑھیں، پھر ہتھیلی پر دم کر کے سینے پر پھیرلیں دعا یہ ہے ''یَاقَوِیُّ الْقَادِرُ الْمُقْتَدِرُ قَوِّنِیْ وَقَلْبِیْ'' اسکے بعد شہادت کی انگلی دل پر رکھ کر سات مرتبہ یہ آیت پڑھیں ''فَاسْتَقِمْ كَمَآ اُمِرْتَ وَمَنْ تَابَ مَعَكَ'' (ہود، آیت ۱۱۲) اسکے بعد سات مرتبہ یہ پڑھیں ''یَاقَوِیُّ''۔

(عمل منقول از مفتی اعظم دار العلوم دیوبند حضرت مولانامفتی محمود حسن گنگوھیؒ مصنف فتاویٰ محمودیہ،خلیفہ اجل حضرت مولانازکریاؒ بحوالہ مجربات اکابر منقول از عملیات اکابر)

(۲۲/۱۱) انجائنا کا درد ہوتا ہو یا ہارٹ اٹیک کا اندیشہ ہو یا ایک آدھ بار ہو چکا ہو اور اب حالات کے رحم و کرم پر ہو تو دعا یہ پڑھے ''یَاقَوِیُّ الْقَادِرُ الْمُقْتَدِرُ قَوِّنِیْ وَقَلْبِیْ' ہر فرض نماز کے بعد سات مرتبہ اس طرح پڑھیں کہ ہر دفعہ پڑھتے وقت سینے پر بائیں جانب ہاتھ کی ہتھیلی سے ایک دائرہ مکمل کریں۔ (جامع الوظائف)

(۲۲/۱۲) عہد نبوی میں حضرت سعد بن ابی وقاص ؓ (فتح مکہ کے دوران) اور حضرت سعد بن ابی رافع ؓ کو دل کی تکلیف (عارضہ قلب) ہوا تو جناب رسول اللہ ﷺ نے عیادت کی اور فرمایا کہ سات عدد عجوہ کھجور بمعہ گٹھلی پیس کر کھلائی جائے۔

(احمد،ابوداؤد،ابونعیم از حلیہ،ابن مندہ،طبرانی،ابن اسحاق،مسندالحسن بن سفیان،اصابہ از ابن حجرؒ اخبار العلماء باخیار الحکماء از قطفیؒ اسد الغابہ از ابن اثیرؒ،کنز العمال،وفاالوفا از سمہودیؒ) روایت حضرت سعد بن ابی رافع ؓ اور حضرت سعد بن ابی وقاص اور حضرت علی ؓ بن ابی طالب۔

(۲۲/۱۳) ایضا برائے خاتمہ امراض قلب؛ فجر نماز کے بعد چار مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ سینے پر بائیں طرف ہاتھ رکھ کر پڑھیں اور پھونکے۔ اگر فجر کی پابندی نہ ہو سکے تو پورے

ہفتہ میں کسی بھی دن ۱۱۱ (ایک سو گیارہ) مرتبہ پڑھ لیا کریں۔ (جامع الوظائف)

(۲۲/۱۴) جس شخص کو پسلی یا پہلو یا دل یا ہاتھوں میں درد ہو تو یہ آیت لکھ اس شخص کو باندھ دیں، ان شاء اللہ شفاء ہوگی۔ ''وَاِنْ يَّمْسَسْكَ اللّٰهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ لَهٗٓ اِلَّا هُوَ وَاِنْ يَّمْسَسْكَ بِخَيْرٍ فَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ وَهُوَ الْقَاهِرُ فَوْقَ عِبَادِهٖ وَهُوَ الْحَكِيْمُ الْخَبِيْرُ''۔ (اعمال قرآنی از حضرت تھانویؒ)

(۲۲/۱۵) برائے دفع امراض قلب؛ یہ درود تین سو پندرہ (۳۱۵) مرتبہ روزانہ پڑھا جائے بفضلہٖ تعالیٰ دل کے ظاہری و باطنی امراض دفع ہو جائیں ''اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ طِبِّ الْقُلُوْبِ وَدَوَآئِهَا وَعَافِيَةِ الْاَبْدَانِ وَشِفَآئِهَا وَنُوْرِ الْاَبْصَارِ وَضِيَآئِهَا وَاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ دَآئِمًا اَبَدًا''۔

(مجلی الاسراروالحقائق فیما یتعلق بالصلوٰۃ علی خیر الخلائق۔ یہ درود کا صیغہ خواجہ قطب احمد دردیر مصری خلوتی کا ہے)

(۲۳) دل کا دھڑکنا:

(۲۳/۱) اگر کسی کا دل دھڑکتا ہو تو یہ آیت لکھ کر گلے میں اس طرح لٹکائی جائے کہ تعویذ ہمیشہ دل پر پڑا رہے۔ ''لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ'' (گنجینہ اسرار)

(۲۳/۲) آیت الکرسی اور سورۂ بقرہ کی آخری آیات امن الرسول بما انزل سے آخر سورۃ تک لکھ کر گلے میں لٹکانا دھڑکن کو دور کرنے کیلئے نہایت مجرب ہے۔ (گنجینہ اسرار)

(۲۳/۳) کسی بھی برتن پر پوری سورۂ الم نشرح لکھ کر زمزم سے دھو کر پلانا دل کی دھڑکن کے خاتمہ کیلئے مجرب ہے۔ (گنجینہ اسرار)

(۲۳/۴) سورۂ قریش (لایلاف قریش) پوری لکھ کر دھو کر پینے سے ان شاء اللہ دل کا دھڑکنا جاتا رہیگا۔ (گنجینہ اسرار)

(۵/۲۳)بعد نماز فجر اکیس مرتبہ یہ آیت پانی پر دم کرکے اکیس دن تک اختلاج قلب (دل کی دھڑکن) کے مریض کو پلایا جائے ان شاءاللہ بہت فائدہ ہوگا۔

"رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ إِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً إِنَّكَ أَنتَ الْوَهَّاب" (گنجینہ اسرار)

(۶/۲۳)سورۂ یٰسین بارش کے پانی پر دم کرکے دل کے دھڑکن کے مریض کو گیارہ دن تک پلانا نہایت مفید اور بہت مجرب ہے۔ (گنجینہ اسرار)

(۷/۲۳)چاشت کی چار نوافل میں سورۂ معارج پڑھنا دل کی ڈھرکن کیلئے مفید ہے۔ (طب روحانی) اور اگر یاد نہ ہو تو چاشت کی نماز کے بعد دیکھ کر پڑھے۔

(۲۴)مثانے میں درد کیلئے

(۱/۲۴)سورۃ الم نشرح پڑھ کر دم کریں۔ (در النظیم از امام یافعی ؒ)

(۲/۲۴)مثانہ میں درد ہو تو گیارہ روز تک گیارہ مرتبہ یہ آیت پانی پر دم کرکے پلایا جائے۔

"يَا عِبَادِيَ الَّذِيْنَ أَسْرَفُوْا عَلٰى أَنفُسِهِمْ لَا تَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ إِنَّ اللّٰهَ يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ جَمِيْعًا إِنَّهُ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْم" (گنجینہ اسرار)

(۳/۲۴)مثانہ کے درد میں اکتالیس مرتبہ یہ آیت عرق گلاب پر دم کرکے پلانا مفید ہے۔

"أَلَمْ نَجْعَلْ لَّهُ عَيْنَيْنِ وَلِسَانًا وَّشَفَتَيْنِ وَهَدَيْنَاهُ النَّجْدَيْنِ" (گنجینہ اسرار)

(۲۵)حیض جاری کرنے لئے سورۃ البینۃ (لم یکن الذین کفروا) کو تین روز برتن میں لکھ کر دھوکر پلائیں ان شاءاللہ بہت جلد کھل جائے گا۔(انمول دفینے)

(۲۶)حیض کی کمی

(۱/۲۶)ایام ماہواری میں اگر کمی ہو اور اس سے تکلیف ہو تو یہ آیات لکھ کر گلے میں اسطرح

ڈال دیں کہ تعویذ رحم (بچہ دانی) پر پڑا رہے "بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَجَعَلْنَا فِيْهَا جَنَّاتٍ مِّنْ نَّخِيْلٍ وَّأَعْنَابٍ وَّفَجَّرْنَا فِيْهَا مِنَ الْعُيُوْنِ لِيَأْكُلُوْا مِنْ ثَمَرِهٖ وَمَا عَمِلَتْهُ أَيْدِيْهِمْ أَفَلَا يَشْكُرُوْنَ أَوَلَمْ يَرَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا أَنَّ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ كَانَتَا رَتْقًا فَفَتَقْنَاهُمَا وَجَعَلْنَا مِنَ الْمَاءِ كُلَّ شَيْءٍ حَيٍّ أَفَلَا يُؤْمِنُوْنَ" (بہشتی زیور از حضرت تھانوی ؒ)

(۲/۲۶)جیسے حیض بہت کم مقدار میں آتے ہوں اسے روزانہ سات سو مرتبہ یہ آیت زمزم پر دم کرکے ایک ہفتہ تک پلائی جائے اور اسی کو لکھ کر گلے میں بھی ڈالے۔"وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ"۔ (گنجینہ اسرار از علامہ انور شاہ کشمیری ؒ)

(۳/۲۶)حیض کی کمی کی بیماری ہو تو روزانہ تین سو اکتالیس مرتبہ یہ آیت زمزم پر دم کرکے گیارہ روز تک پلایا جائے "لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِيْنَ"۔ (گنجینہ اسرار از علامہ انور شاہ کشمیری ؒ)

(۲۷)حیض کی زیادتی

(۱/۲۷)اگر حیض کا خوب بہت زیادہ مقدار میں آتا ہو اور اس سے تکلیف ہو تو یہ آیات لکھ کر گلے میں اسطرح ڈال دیں کہ تعویذ رحم (بچہ دانی) پر پڑا رہے "بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَقِيْلَ يَا أَرْضُ ابْلَعِيْ مَاءَكِ وَيَاسَمَاءُ أَقْلِعِيْ وَغِيْضَ الْمَاءُ وَقُضِيَ الْأَمْرُ وَاسْتَوَتْ عَلَى الْجُوْدِيِّ وَقِيْلَ بُعْدًا لِّلْقَوْمِ الظَّالِمِيْنَ" (بہشتی زیور از حضرت تھانوی ؒ)

(۲/۲۷)اگر حیض کا خوب بہت زیادہ مقدار میں آتا ہو تو یہ آیت لکھ کر پیٹ پر باندھا جائے۔ "صُمٌّ بُكْمٌ عُمْيٌ فَهُمْ لَا يَرْجِعُوْنَ" (گنجینہ اسرار از علامہ انور شاہ کشمیری ؒ)

(۳/۲۷)حیض کا خون زیادہ آنے کی صورت میں سات دن تک سورۂ الدھر پانی پر دم کرکے پلایا جائے۔ ان شاءاللہ خون کا آنا بند ہو جائیگا۔

(گنجینہ اسرار از علامہ انور شاہ کشمیریؒ)

(۲۷/۴) تین سو تیرہ (۳۱۳) مرتبہ سورۂ کوثر روزانہ بارش کے پانی پر دم کرکے پلانا کثرت حیض کی بیماری میں بہت مفید۔ (گنجینہ اسرار از علامہ انور شاہ کشمیریؒ)

(۲۸) عورت کو دودھ اگر نہ آتا ہو یا کم آتا ہو:

(۲۸/۱) یہ آیت سات مرتبہ نمک میں دم کرکے کھانے میں ڈال کر کھاوے، اگر دیگر افراد بھی کھائیں تو کوئی حرج نہیں۔ ''وَالْوَالِدَاتُ يُرْضِعْنَ أَوْلَادَهُنَّ حَوْلَيْنِ كَامِلَيْنِ لِمَنْ أَرَادَ أَنْ يُّتِمَّ الرَّضَاعَةَ وَإِنَّ لَكُمْ فِي الْأَنْعَامِ لَعِبْرَةً نُّسْقِيْكُمْ مِّمَّا فِيْ بُطُوْنِهٖ مِنْ بَيْنِ فَرْثٍ وَّدَمٍ لَّبَنًا خَالِصًا سَآئِغًا لِّلشَّارِبِيْنَ (انمول دفینے)

(۲۸/۲) یا پھر؛ یہ آیت ایک مرتبہ نمک میں دم کرکے کھانے میں ڈال کر کھاوے، اگر دیگر افراد بھی کھائیں تو کوئی حرج نہیں۔ ''بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَالْوَالِدَاتُ يُرْضِعْنَ أَوْلَادَهُنَّ حَوْلَيْنِ كَامِلَيْنِ لِمَنْ أَرَادَ أَنْ يُّتِمَّ الرَّضَاعَةَ وَإِنْ يَّكَادُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَيُزْلِقُوْنَكَ بِأَبْصَارِهِمْ لَمَّا سَمِعُوا الذِّكْرَ وَيَقُوْلُوْنَ إِنَّهٗ لَمَجْنُوْن، وَمَا هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعَالَمِيْنَ وَإِنَّ لَكُمْ فِي الْأَنْعَامِ لَعِبْرَةً نُّسْقِيْكُمْ مِّمَّا فِيْ بُطُوْنِهٖ مِنْ بَيْنِ فَرْثٍ وَّدَمٍ لَّبَنًا خَالِصًا سَآئِغًا لِّلشَّارِبِيْنَ (بہشتی زیور از حضرت تھانویؒ)

(۲۸/۳) یا پھر؛ یہ آیات نمک پر سات مرتبہ دم کرکے ماش کی دال میں کھلائیں

''وَالْوَالِدَاتُ يُرْضِعْنَ أَوْلَادَهُنَّ حَوْلَيْنِ كَامِلَيْنِ لِمَنْ أَرَادَ أَنْ يُّتِمَّ الرَّضَاعَةَ وَإِنَّ لَكُمْ فِي الْأَنْعَامِ لَعِبْرَةً نُّسْقِيْكُمْ مِّمَّا فِيْ بُطُوْنِهٖ مِنْ بَيْنِ فَرْثٍ وَّدَمٍ لَّبَنًا خَالِصًا سَآئِغًا لِّلشَّارِبِيْنَ۔ (بہشتی زیور از حضرت تھانویؒ)

(۲۸/۴) اگر اٹے کے پیڑے پر پڑھ کر گائے بھینس کو کھلاویں تو خوب دودھ دے ''وَإِنَّ لَكُمْ فِي الْأَنْعَامِ لَعِبْرَةً نُّسْقِيْكُمْ مِّمَّا فِيْ بُطُوْنِهٖ مِنْ بَيْنِ فَرْثٍ وَّدَمٍ لَّبَنًا خَالِصًا سَآئِغًا لِّلشَّارِبِيْنَ۔ (بہشتی زیور از حضرت تھانویؒ)

(۲۸/۵) اگر عورت کو دودھ کم آتا ہو تو سفید زیرہ پر اکتالیس مرتبہ سورۂ کوثر اور چالیس مرتبہ ''یَارَزَّاقَ الطِّفْلِ الصَّغِيْرِ'' پڑھ کر دم کرکے عورت کو کھلاوے۔
(از مولانا سید اصغر حسین محدث دیوبندیؒ)

(۲۸/۶) اسم باری تعالیٰ ''هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ'' تین سو مرتبہ پڑھ کر دم کرنا دودھ کی کمی دور کرنے کیلئے بہت نافع ہے۔ (گنجینہ اسرار از علامہ انور شاہ کشمیریؒ)

(۲۸/۷) پستانوں میں دودھ کی کمی ہو تو یہ آیت خمیری روٹی پر لکھ کر سات روز تک کھلائی جائے ''فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ''۔ (گنجینہ اسرار از علامہ انور شاہ کشمیریؒ)

(۲۸/۸) پستانوں میں دودھ کم آتا ہو تو یہ آیت اکیس مرتبہ پانی پر دم کرکے اکیس دن تک بلا ناغہ پلایا جائے اور اسی آیت کو لکھ کر عورت کے سینہ پر باندھا جائے۔ ''وَأَوْحَيْنَا إِلٰى أُمِّ مُوْسٰى أَنْ أَرْضِعِيْهِ فَإِذَا خِفْتِ عَلَيْهِ فَأَلْقِيْهِ فِي الْيَمِّ وَلَا تَخَافِيْ وَلَا تَحْزَنِيْ إِنَّا رَادُّوْهُ إِلَيْكِ وَجَاعِلُوْهُ مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ''۔
(گنجینہ اسرار از علامہ انور شاہ کشمیریؒ)

(۲۸/۹) اگر عورت کے پستان میں دودھ پیدا نہ ہو تو ایک سو ایک مرتبہ یہ آیت بارش کے پانی پر دم کرکے پلایا جائے ان شاء اللہ خوب دودھ ہوگا۔ ''وَهِيَ تَجْرِيْ بِهِمْ فِيْ مَوْجٍ كَالْجِبَالِ۔ فِيْهِمَا عَيْنَانِ تَجْرِيَانِ''۔ (گنجینہ اسرار از علامہ انور شاہ کشمیریؒ)

(۲۸/۱۰) جس عورت کو دودھ کم ہو وہ نمک پر یہ آیت ایک سو ایک مرتبہ پڑھ کر دم کرے اور اپنے استعمال میں لائے۔ ''مَثَلُ الَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ أَمْوَالَهُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ

''كَمَثَلِ حَبَّةٍ أَنۢبَتَتۡ سَبۡعَ سَنَابِلَ فِى كُلِّ سُنۢبُلَةٍ مِّائَةُ حَبَّةٍ وَاللّٰهُ يُضَاعِفُ لِمَنۡ يَّشَآءُ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيۡمٌ'' (جامع الوظائف)

(۱۱/۲۸) جس عورت کا دودھ بچے کی ضرورت سے کم ہو، اسے نمک پر سورۃ القدر (انا انزلنہ فی لیلۃ القدر) اکیس مرتبہ پڑھ کر دم کریں اور وہ نمک اپنے استعمال میں لائیں۔
(جامع الوظائف)

(۲۹) اگر عورت کو دودھ کی زیادتی پریشان کرے:

یہ آیت صبح وشام تین تین مرتبہ پڑھ کر دم کریں یا باندھیں ''وَقِيۡلَ يٰۤاَرۡضُ ابۡلَعِىۡ مَآءَكِ وَيٰسَمَآءُ اَقۡلِعِىۡ وَغِيۡضَ الۡمَآءُ'' (مجالس حکیم الامت علیہ الرحمۃ)

(۳۰) اماس گلو یا گلے کی سوجن (ٹانسل tonsils) کے درد کیلئے یہ آیات (پڑھیں) یا باندھیں:

''فَلَوۡلَاۤ اِذَا بَلَغَتِ الۡحُلۡقُوۡمَ وَاَنۡتُمۡ حِيۡنَئِذٍ تَنۡظُرُوۡنَ وَنَحۡنُ اَقۡرَبُ اِلَيۡهِ مِنۡكُمۡ وَلٰـكِنۡ لَّا تُبۡصِرُوۡنَ فَلَوۡلَاۤ اِنۡ كُنۡتُمۡ غَيۡرَ مَدِيۡنِيۡنَ تَرۡجِعُوۡنَهَاۤ اِنۡ كُنۡتُمۡ صٰدِقِيۡنَ'' واقعہ ۸۳ تا ۸۷ (گنجینہ اسرار از علامہ انور شاہ کشمیری علیہ الرحمۃ)

(۳۱) حلق کی خراش اور درد کیلئے:

(۱/۳۱) حلق کی خراش اور درد کیلئے ایک سوایک مرتبہ مکھن پر دم کر کے کھائیں اور اسی آیت کو سات مرتبہ نمک پر بھی پڑھ کر استعمال میں لائیں ان شاء اللہ فائدہ ہوگا ''فَلَوۡلَاۤ اِذَا بَلَغَتِ الۡحُلۡقُوۡمَ وَاَنۡتُمۡ حِيۡنَئِذٍ تَنۡظُرُوۡنَ'' (گنجینہ اسرار از علامہ انور شاہ کشمیری علیہ الرحمۃ)

(۲/۳۱) حلق کے درد کیلئے یہ آیت لکھ تعویذ بنا کر گلے میں پہنیں (یا پڑھ کر دم کریں) ''اَعُوۡذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيۡطٰنِ الرَّجِيۡمِ. بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ قَالَ هٰذَا رَحۡمَةٌ مِّنۡ رَّبِّىۡ سَلٰمٌ قَوۡلًا مِّنۡ رَّبٍّ رَّحِيۡمٍ'' (گنجینہ اسرار از علامہ انور شاہ کشمیری علیہ الرحمۃ)

(۳۲) گردن کا درد:

(۱/۳۲) گردن میں درد کے لئے یہ آیت کو کسی کاغذ یا کپڑے پر لکھ کر گلے میں لٹکا یا جائے (یا پڑھیں) ''اِنَّا جَعَلۡنَا فِىۡۤ اَعۡنَاقِهِمۡ اَغۡلٰلًا فَهِىَ اِلَى الۡاَذۡقَانِ فَهُمۡ مُّقۡمَحُوۡنَ''

(۲/۳۲) بعد نماز فجر اکتالیس مرتبہ یہ آیات پڑھ کر گردن پر دم کیا جائے ان شاء اللہ درد جاتا رہے گا ''اَلۡحَمۡدُ لِلّٰهِ رَبِّ الۡعٰلَمِيۡنَ حَسۡبُنَا اللّٰهُ وَنِعۡمَ الۡوَكِيۡلُ. فَتَبٰرَكَ اللّٰهُ اَحۡسَنُ الۡخٰلِقِيۡنَ لَاحَوۡلَ وَلَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الۡعَلِىِّ الۡعَظِيۡمِ''
(گنجینہ اسرار از علامہ انور شاہ کشمیری علیہ الرحمۃ)

(۳۳) ہچکی:

ہچکی کو دور کرنے کیلئے تین سانس میں پانی پئیں اور ہر سانس پر سات مرتبہ ''يَا حَفِيۡظُ'' پڑھا جائے ان شاء اللہ ہچکی بند ہو جائیگی۔
(گنجینہ اسرار از علامہ انور شاہ کشمیری علیہ الرحمۃ)

(۳۴) پستان کا درد:

(۱/۳۴) اگر پستان پر ورم آ گیا ہو تو سورۃ اخلاص اور معوذتین دس دس بار پانی پر دم کر کے پلایا جائے ان شاء اللہ ورم ختم ہو جائے گا۔ (گنجینہ اسرار از علامہ انور شاہ کشمیری علیہ الرحمۃ)

(۲/۳۴) پستان میں درد یا ورم ہو تو یہ آیت پڑھ کر ہاتھوں پر دم کر کے درد شدہ یا ورم شدہ جگہ پر پھیرا جائے ''وَاِذَا مَرِضۡتُ فَهُوَ يَشۡفِيۡنِ قُلۡ هُوَ لِلَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا هُدًى وَّشِفَآءٌ''
(گنجینہ اسرار از علامہ انور شاہ کشمیری علیہ الرحمۃ)

(۳/۳۴) پستانوں میں درد ہو تو اس آیت کو لکھ کر چھاتی پر باندھنا بہت نافع ہے ''وَاِنَّ لَكُمْ فِى الْاَنْعَامِ لَعِبْرَةً نُّسْقِيْكُمْ مِّمَّا فِىْ بُطُوْنِهٖ مِنْۢ بَيْنِ فَرْثٍ وَّدَمٍ لَّبَنًا خَالِصًا سَآئِغًا لِّلشّٰرِبِيْنَ''۔ (گنجینہ اسرار از علامہ انور شاہ کشمیری ؒ)

(۳۵) **آیات الشفاء:**

حضرت امام ابوالقاسم القشیریؒ سے منقول ہے وہ فرماتے ہیں کہ ان کا ایک بچہ بیمار ہو گیا، اس کی بیماری اتنی سخت ہوگئی کہ وہ قریب المرگ ہو گیا وہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے جناب رسول اللہ ﷺ کو خواب میں دیکھا اور حضورؐ کی خدمت میں بچہ کا حال عرض کیا، حضور ﷺ نے فرمایا تم آیات شفاء سے کیوں دور رہتے ہو، کیوں ان سے تمسک نہیں کرتے اور شفاء نہیں مانگتے۔ میں بیدار ہو گیا اور اس پر غور کرنے لگا تو میں نے ان آیات شفاء کو قرآن کریم میں چھ جگہ پایا، وہ یہ ہیں:

۱۔ وَيَشْفِ صُدُوْرَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِيْنَ۔ سورۃ التوبہ ۱۴

۲۔ وَشِفَآءٌ لِّمَا فِى الصُّدُوْرِ۔ سورۃ یونس ۵۷

۳۔ يَخْرُجُ مِنْۢ بُطُوْنِهَا شَرَابٌ مُّخْتَلِفٌ اَلْوَانُهٗ فِيْهِ شِفَآءٌ لِّلنَّاسِ۔ سورۃ النحل ۶۹

۴۔ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ۔ سورۃ الاسراء ۸۲

۵۔ وَاِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِيْنِ۔ سورۃ الشعراء ۸۰

۶۔ قُلْ هُوَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا هُدًى وَّشِفَآءٌ۔ سورۃ حٰم السجدہ (فصلت آیت ۴۴)

میں نے ان آیات کو لکھنا اور پانی میں گھول کر بچے کو پلا دیا اور بچہ اس وقت شفا پا گیا گویا کہ اس کے پاؤں سے گرہ کھول دی گئی ہو۔ حضرت حکیم الامتؒ کا ارشاد ہے کہ ان آیات الشفاء کو جس مرض میں چاہے تشتری پر لکھ کر مریض کو پلائے یا تعویذ لکھ کر گلے میں ڈال دے، انشاء اللہ صحت ہوگی، اگرچہ کیسا ہی سخت مرض ہو۔

(مدارج النبوہ از حضرت شاہ عبدالحق محدث دہلوی ؒ متوفی ۱۰۵۲ھ، اعمال قرآنی از حضرت اشرف علی تھانوی ؒ)

(۳۶) منزل

حضرت اُبی بن کعبؓ نے فرمایا کہ میں حضور ﷺ کے پاس تھا کہ ایک اعرابی آیا اور اس نے کہا کہ اے اللہ کے نبی میرا ایک بھائی ہے اور اسکو تکلیف ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا ''اس کو کیا تکلیف ہے؟'' اس نے عرض کیا ''ایک قسم کا جنون ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا" اس کو میرے پاس لے آؤ' چنانچہ اس نے اپنے بھائی کو آپ ﷺ کے سامنے لاکر حاضر کیا تو حضور ﷺ نے اس پر سورۃ فاتحہ اور سورۃ بقرہ کے شروع کی چار آیتیں اور آل عمران کی ایک آیت شهد الله انه لا اله الا هو۔ اور سورۃ اعراف کی ایک آیت ''ان ربكم الله الذى'' اور سورۃ مؤمنون کا آخری حصہ'' فتعالى الله الملك الحق'' اور سورۃ الصافات کی شروع کی دس آیتیں اور سورۃ الحشر کی اخیر کی تین آیتیں اور سورۃ جن کی ایک آیت ''وانه تعالىٰ جد ربنا'' اور قل هو الله احد اور معوذتین کو تعوذ (دم) کیا تو وہ آدمی اسطرح کھڑا ہوا کہ گویا کبھی بھی اس کی شکایت نہ کی ہو۔

(احمد، ترمذی، حاکم) روایت حضرت ابی بن کعبؓ

{اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ○ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ○ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ○ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ○ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ○ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ (آمین)۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ الٓمّٓ ○ ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ فِيْهِ هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ ○ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِالْغَيْبِ وَيُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ○ وَالَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ

وَبِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ ۝ اُولٰٓئِكَ عَلٰى هُدًى مِّنْ رَّبِّهِمْ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝ سورۃ البقرہ ۱ سے ۵، سپارہ:۱۔

وَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ۝ سورۃ البقرہ ۱۶۳، سپارہ:۲۔

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ۝ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ، وَّلَا نَوْمٌ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا بِاِذْنِهٖ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ اِلَّا بِمَا شَآءَ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَلَا يَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ۝ لَآ اِكْرَاهَ فِي الدِّيْنِ قَدْ تَّبَيَّنَ الرُّشْدُ مِنَ الْغَيِّ فَمَنْ يَّكْفُرْ بِالطَّاغُوْتِ وَيُؤْمِنْ بِاللّٰهِ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى لَا انْفِصَامَ لَهَا وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ۝ اَللّٰهُ وَلِيُّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يُخْرِجُهُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَوْلِيٰٓـُٔهُمُ الطَّاغُوْتُ يُخْرِجُوْنَهُمْ مِّنَ النُّوْرِ اِلَى الظُّلُمٰتِ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۝

سورۃ البقرہ ۲۵۵ سے ۲۵۷، سپارہ:۳۔

لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ وَاِنْ تُبْدُوْا مَا فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ اَوْ تُخْفُوْهُ يُحَاسِبْكُمْ بِهِ اللّٰهُ فَيَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝ اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِ مِنْ رَّبِّهٖ وَالْمُؤْمِنُوْنَ كُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهٖ وَقَالُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ۝ لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَآ اِنْ نَّسِيْنَآ اَوْ اَخْطَاْنَا رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَآ اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ

قَبْلِنَا رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ وَاعْفُ عَنَّا وَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا اَنْتَ مَوْلٰنَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ۝

سورۃ البقرہ ۲۸۴ سے آخر تک، سپارہ:۳۔

شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وَالْمَلٰٓئِكَةُ وَاُولُوا الْعِلْمِ قَآئِمًا بِالْقِسْطِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝ قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَآءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَآءُ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ بِيَدِكَ الْخَيْرُ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝ تُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَتُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ وَتُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَتُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَتَرْزُقُ مَنْ تَشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ۝ سورۃ آل عمران ۱۸ اور ۲۶، ۲۷، سپارہ:۳۔

اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ يُغْشِي الَّيْلَ النَّهَارَ يَطْلُبُهٗ حَثِيْثًا وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالنُّجُوْمَ مُسَخَّرَاتٍ بِاَمْرِهٖ اَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْاَمْرُ تَبٰرَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ اُدْعُوْا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَّخُفْيَةً اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ ۝ وَلَا تُفْسِدُوْا فِي الْاَرْضِ بَعْدَ اِصْلَاحِهَا وَادْعُوْهُ خَوْفًا وَّطَمَعًا اِنَّ رَحْمَتَ اللّٰهِ قَرِيْبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِيْنَ ۝ سورۃ اعراف ۵۴ سے ۵۶، سپارہ:۸۔

قُلِ ادْعُوا اللّٰهَ اَوِ ادْعُوا الرَّحْمٰنَ اَيًّا مَّا تَدْعُوْا فَلَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى وَلَا تَجْهَرْ بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافِتْ بِهَا وَابْتَغِ بَيْنَ ذٰلِكَ سَبِيْلًا ۝ وَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ يَكُنْ لَّهٗ شَرِيْكٌ فِي الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ وَلِيٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِيْرًا ۝ سورۃ اسراء (بنی اسرائیل) ۱۱۰ سے آخر تک، سپارہ:۱۵

اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنٰكُمْ عَبَثًا وَّاَنَّكُمْ اِلَيْنَا لَا تُرْجَعُوْنَ ۝ فَتَعٰلَى اللّٰهُ

الْمَلِكُ الْحَقُّ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ ○ وَمَنْ يَّدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا
اٰخَرَ لَا بُرْهَانَ لَهٗ بِهٖ فَاِنَّمَا حِسَابُهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الْكٰفِرُوْنَ ○ وَقُلْ
رَّبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ○

سورۃ المؤمنون ۱۱۵ سے آخر تک، سپارہ: ۱۸۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

وَالصّٰٓفّٰتِ صَفًّا ○ فَالزّٰجِرٰتِ زَجْرًا ○ فَالتّٰلِيٰتِ ذِكْرًا ○ اِنَّ اِلٰهَكُمْ
لَوَاحِدٌ ○ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَرَبُّ الْمَشَارِقِ ○ اِنَّا زَيَّنَّا
السَّمَآءَ الدُّنْيَا بِزِيْنَةِ ٍ الْكَوَاكِبِ ○ وَحِفْظًا مِّنْ كُلِّ شَيْطٰنٍ مَّارِدٍ ○ لَا
يَسَّمَّعُوْنَ اِلَى الْمَلَاِ الْاَعْلٰى وَيُقْذَفُوْنَ مِنْ كُلِّ جَانِبٍ ○ دُحُوْرًا وَّلَهُمْ عَذَابٌ
وَّاصِبٌ ○ اِلَّا مَنْ خَطِفَ الْخَطْفَةَ فَاَتْبَعَهٗ شِهَابٌ ثَاقِبٌ ○ فَاسْتَفْتِهِمْ اَهُمْ
اَشَدُّ خَلْقًا اَمْ مَّنْ خَلَقْنَا اِنَّا خَلَقْنٰهُمْ مِّنْ طِيْنٍ لَّازِبٍ ○

سورۃ الصافات ۱ سے ۱۱، سپارہ: ۲۳۔

يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اِنِ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ تَنْفُذُوْا مِنْ اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضِ فَانْفُذُوْا لَا تَنْفُذُوْنَ اِلَّا بِسُلْطٰنٍ ○ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ
رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ○ يُرْسَلُ عَلَيْكُمَا شُوَاظٌ مِّنْ نَّارٍ وَّنُحَاسٌ فَلَا
تَنْتَصِرٰنِ ○ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ○ فَاِذَا انْشَقَّتِ السَّمَآءُ فَكَانَتْ
وَرْدَةً كَالدِّهَانِ ○ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ○ فَيَوْمَئِذٍ لَّا يُسْئَلُ عَنْ
ذَنْۢبِهٖٓ اِنْسٌ وَّلَا جَآنٌّ ○ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ○

سورۃ الرحمٰن ۳۳ سے ۴۰، سپارہ: ۲۷۔

لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰى جَبَلٍ لَّرَاَيْتَهٗ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْيَةِ

اللّٰهِ وَتِلْكَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ ○ هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ○ هُوَ اللّٰهُ
الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ
الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ○ هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ
الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى يُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَهُوَ
الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ○

سورۃ الحشر ۲۱ سے آخر تک، سپارہ: ۲۸۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

قُلْ يٰٓاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ ○ لَآ اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ ○ وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ
مَآ اَعْبُدُ ○ وَلَآ اَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدْتُّمْ ○ وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ○ لَكُمْ
دِيْنُكُمْ وَلِيَ دِيْنِ ○

سورۃ الکافرون، سپارہ: ۳۰۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ○ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ○ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ ○ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ
كُفُوًا اَحَدٌ ○

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ○ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ○ وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ○
وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِي الْعُقَدِ ○ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ○

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ○ مَلِكِ النَّاسِ ○ اِلٰهِ النَّاسِ ○ مِنْ

شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ ۝ الَّذِیْ یُوَسْوِسُ فِیْ صُدُوْرِ النَّاسِ ۝ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ۝

یہ منزل آسیب، سحر اور بعض دوسرے خطرات سے حفاظت کیلئے ایک مجرب عمل ہے یہ آیات کسی قدر کمی بیشی کے ساتھ ''القول الجمیل''، بہشتی زیور (از حضرت اشرف علی تھانویؒ) میں بھی لکھی ہیں۔ ''القول الجمیل'' (از حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلویؒ المتوفی ۱۱۷۶ھ) میں حضرت شاہ ولی اللہؒ تحریر فرماتے ہیں ''یہ تینتیس ۳۳ آیات جو جادو کو دفع کرتی ہیں اور شیاطین' چوروں اور درندوں سے حفاظت کرتی ہیں'' اور بہشتی زیور میں حضرت تھانویؒ فرماتے ہیں ''اگر کسی پر آسیب کا شبہ ہو تو آیات بالا لکھ کر مریض کے گلے میں ڈال دیں اور پانی پر دم کر کے مریض پر چھڑک دیں، اور اگر گھر میں اثر ہو تو ان کو پانی پر پڑھ کر گھر کے چاروں گوشوں میں چھڑک دیں۔

☆ حضرت شاہ عبدالعزیز محدث دہلویؒ فرماتے ہیں کہ قرآن پاک کی ہر سورت کی آخری آیت کو لکھ کر اپنے پاس رکھ لیں یا تعویذ بنا کر اپنے گلے یا بازو میں باندھ لیں اس سے جادو اور اس کے تمام اثرات سے حفاظت ہو جائیگی۔ (ملفوظات عزیزیه)

<u>(۷۳) مریض کی شفایابی کے لیے دعا کا طریقہ: یا کسی کی عیادت (تیمارداری) کے وقت کی دعا</u>

(۷۳/۱) ایک شخص حضرت علی کرم اللہ وجہہ کے پاس آیا اور کہا فلاں شخص بیمار ہے، آپ نے فرمایا؛ کیا تمہیں اس بات کی خوشی ہے کہ وہ اچھا ہوجائے؟ اس نے عرض کیا؛ جی ہاں، فرمایا؛ تم یہ دعا کرو وہ اچھا ہوجائے گا {یَاحَلِیْمُ یَاکَرِیْمُ اِشْفِ <u>فُلَانًا</u>} <u>ترجمہ</u>: اے بردبار! اے کرم کرنے والے! تو فلاں شخص کو شفا دے دے۔

(ابن ابی شیبه، حصن حصین) روایت حضرت علیؓ

جہاں لائین لگی ہوئی ہے (فلان) میں، وہاں مریض کا نام لے۔

(۷۳/۲) تیمارداری کرنے والے شخص مریض پر سات مرتبہ یہ دعا پڑھے، ان شاء اللہ شفایاب ہوجائیگا {اَسْاَلُ اللہَ الْعَظِیْمَ رَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ اَنْ یَّشْفِیَكَ}

<u>ترجمہ</u>: میں خدائے بزرگ و برتر سے دعا کرتا ہوں جو عرش عظیم کا مالک ہے کہ وہ تجھے شفا دے دے۔

(ابن ابی شیبه، احمد، ابوداود، ترمذی، نسائی، ابن ماجه، ابن حبان، الدارقطنی، المرض والکفارات از ابن ابی الدنیا رحمۃ اللہ علیہ، ابن اعرابی، حاکم، عبدبن حمید، ابی یعلی، ابن ابی حاتم، ابن منده، طبرانی، ابوعوانه، ابن النجار، ابن الغطریف، الطبقات الشافعیه از السبکی رحمۃ اللہ علیہ، البغوی، تفسیر الثعلبی، ادب المفرداز البخاری رحمۃ اللہ علیہ، امالی ازالشجری رحمۃ اللہ علیہ، ابن عساکر، ابن عدی، ابن سنی، مشکوٰۃ، حصن حصین) روایت حضرت علیؓ، حضرت ابن عباسؓ اور حضرت ام المؤمنین عائشہؓ۔

فائدہ: حدیث شریف میں آیا ہے کہ جس شخص نے کسی ایسے مریض کی عیادت کی جس کی موت نہ آئی ہو اور یہ (مذکورہ بالا) دعا کی تو اللہ تعالیٰ مریض کو اس مرض سے ضرور شفا دے دیں گے (ابوداؤد، ترمذی، ابن سنی) روایت حضرت ابن عباسؓ

(۷۳/۳) دایاں ہاتھ مریض کے جسم پر پھیرتا جائے اور یہ کہتا جائے:

''اَللّٰھُمَّ اَذْھِبِ الْبَاْسَ رَبَّ النَّاسِ اِشْفِہٖ وَاَنْتَ الشَّافِیْ لَا شِفَاءَ اِلَّا شِفَاءُكَ شِفَاءً لَّا یُغَادِرُ سَقَمًا''

<u>ترجمہ</u>: اے اللہ! تکلیف کو دور فرما! اے لوگوں کے پروردگار! اس بیمار کو شفا دے اور تو ہی شفا دینے والا ہے، تیری شفا کے سوا کوئی شفا نہیں، ایسی شفا دے کہ کوئی بیماری باقی نہ رہنے دے۔

(بخاری، مسلم، نسائی، ابن سنی) روایت حضرت عائشہؓ

(۷۳/۴) جب کسی مریض کی عیادت اور مزاج پرسی کرے تو یہ الفاظ کہے:

"لَا بَأْسَ طَهُوْرٌ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ، لَا بَأْسَ طَهُوْرٌ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ"

ترجمہ: کوئی گھبرانے کی بات نہیں، ان شاء اللہ (یہ بیماری ظاہری اور باطنی آلودگیوں سے) پاک کردینے والی ہے، کوئی گھبرانے کی بات نہیں، ان شاء اللہ (یہ بیماری ظاہری اور باطنی آلودگیوں سے) پاک کردینے والی ہے۔ (بخاری، نسائی) روایت حضرت ابن عباسؓ۔

(۷/۳/۵) انگشت شہادت [شہادت والی انگلی] پر اپنا تھوک لگا کر اس طرح زمین پر رکھے کہ مٹی اس پر لگ جائے پھر مریض یا زخمی کے بدن پر تکلیف کی جگہ لگا تا جائے اور یہ دعا پڑھتا جائے: "بِسْمِ اللّٰهِ، تُرْبَةُ اَرْضِنَا بِرِيْقَةِ بَعْضِنَا، يُشْفٰى سَقِيْمُنَا بِاِذْنِ رَبِّنَا"

ترجمہ: اللہ کے نام کے ساتھ ہماری زمین کی مٹی، ہم ہی میں سے ایک کا تھوک، ہمارے بیمار شفا پائے، ہمارے رب کے حکم سے۔

(بخاری، مسلم، ابوداؤد، نسائی، ابن ماجه) روایت حضرت عائشہؓ

(۷/۳/۶) یا یہ دعا پڑھے "بِسْمِ اللّٰهِ اَرْقِيْكَ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ يُّؤْذِيْكَ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ نَفْسٍ اَوْ عَيْنٍ حَاسِدٍ اللّٰهُ يَشْفِيْكَ بِسْمِ اللّٰهِ اَرْقِيْكَ"

ترجمہ: اللہ کے نام کے ساتھ میں تجھ پر دم کرتا ہوں ہر اس چیز سے جو تجھے تکلیف دے اور ہر انسان کے یا حسد کرنے والی آنکھ کے شر سے۔ اللہ تجھے شفا دے۔ میں اللہ کے نام کے ساتھ تجھ پر دم کرتا ہوں۔ (مسلم، ترمذی، نسائی، ابن ماجه) روایت حضرت ابوسعید الخدریؓ

(۷/۳/۷) یا تین مرتبہ یہ دعا پڑھے "بِسْمِ اللّٰهِ اَرْقِيْكَ وَ اللّٰهُ يَشْفِيْكَ مِنْ كُلِّ دَاءٍ فِيْكَ مِنْ شَرِّ النَّفَّاثَاتِ فِي الْعُقَدِ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ"

ترجمہ: میں اللہ کے نام سے تجھ پر دم کرتا ہوں، اور اللہ تجھے شفا دے گا ہر اس بیماری سے جو تیرے اندر ہو اور جھاڑ پھونک کرنیوالی عورتوں کے شر سے، اور حسد کرنے والے کے شر سے جبکہ وہ حسد کرنے لگے۔ (نسائی، ابن ماجه، ، ابن ابی شیبه حاکم) روایت حضرت ابوہریرةؓ

(۷/۳/۸) یا تین مرتبہ یہ دعا پڑھے "بِسْمِ اللّٰهِ اَرْقِيْكَ مِنْ كُلِّ دَاءٍ يَشْفِيْكَ مِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ وَمِنْ كُلِّ ذِيْ عَيْنٍ"

ترجمہ: میں اللہ کے نام ساتھ تجھ پر دم کرتا ہوں، ہر بیماری سے اللہ تجھے شفا دے، ہر حاسد کے شر سے جب کہ وہ حسد کرنے لگے اور نظر لگانے والے کے شر سے۔

(احمد) روایت حضرت عائشہؓ

(۷/۳/۹) صبح کی سنت اور فجر نماز کے درمیان جو شخص ایک سو اکیس مرتبہ يَا اَللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيْمُ کسی بیمار کے سرہانے کھڑے ہو کر پڑھے گا، سات دن میں کیسا ہی بیمار ہو تندرست ہوجائیگا، اگر موت مقدر ہے تو خاتمہ بالخیر ہوگا، مشکل جلد آسان ہوگی۔ یہ عمل بزرگوں کے مجربات میں سے ہے۔ (انمول دفینے)

(۷/۳/۱۰) اس آیت کو ایک ہزار مرتبہ پڑھ کر مریض کو دم کریں، ان شاء اللہ صحت یاب ہوگا۔ ''اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا وَّالَّذِيْنَ هُمْ مُّحْسِنُوْنَ''۔

(درالنظیم از امام یافعیؒ)

(۳۸) خود بیمار آدمی کے لئے بیماری کی حالت میں دعا:

(۳۸/۱) بیمار آدمی بیماری کی حالت میں چالیس مرتبہ یہ آیت کریمہ پڑھے:

"لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِيْنَ"

ترجمہ: تیرے سوا کوئی معبود نہیں، تو پاک ہے، بے شک میں ہی ظلم کرنے والوں میں سے ہوں۔

فائدہ: حدیث شریف میں آیا ہے کہ جس مسلمان نے اپنی بیماری کی حالت میں چالیس مرتبہ مذکورہ بالا آیت کریمہ پڑھ لی اگر اس بیماری میں وفات پا گیا تو چالیس شہیدوں کا اجر پائے گا اور اگر تندرست ہو گیا تو اس کے تمام گناہ بخش دیئے جائیں گے۔

(حاکم، حصن حصین) روایت حضرت سعد بن مالکؓ

(۲/۳۸) بیماری کے زمانہ میں یہ دعا پڑھا کرے:

"لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ"

ترجمہ: اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، اور اللہ ہی سب سے بڑا ہے، اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں ،وہ یکتا (یگانہ) ہے، اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، اس کا کوئی شریک نہیں، اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، اس کا (تمام) ملک ہے، اسی کے لئے (سب) تعریف ہے، اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور کوئی بھی طاقت وقوت اللہ کے سوا (میسّر) نہیں۔

فائدہ: حدیث شریف میں آیا ہے کہ جو شخص اپنی بیماری کے زمانہ میں مذکورہ بالا کلمات پڑھتا رہا اور وفات پا گیا تو دوزخ کی آگ اس کو نہ کھا سکے گی۔

(ترمذی، نسائی، ابن ماجه، حاکم، ابن حبان) روایت حضرت ابوسعیدؓ، حضرت ابوہریرہؓ

(۳/۳۸) اللہ کا نام {یَا سَلَامُ} ۱۴۲ مرتبہ پڑھیں اول وآخر درود شریف

(أعمال قرآنی از حضرت تھانوی ؒ)

(۳۹) بخار کے لئے دعا:

(۱/۳۹) جس شخص کو بخار آجائے وہ یہ پڑھے: "بِسْمِ اللّٰهِ الْكَبِيْرِ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ الْعَظِيْمِ مِنْ شَرِّ كُلِّ عِرْقٍ نَّعَّارٍ وَّمِنْ شَرِّ حَرِّ النَّارِ"

ترجمہ: بزرگ وبرتر اللہ کے نام سے، میں پناہ لیتا ہوں خدائے بزرگ وبرتر کی، ہر جوش مارنے والی رگ کے شر سے اور جہنم کی آگ کی سوزش (حرارت) کے شر سے۔

(ابن ماجه، ابن سنی، ابن ابی شیبه، حاکم) روایت حضرت ابن عباسؓ۔

(۲/۳۹) اس آیت کو پڑھ کر مریض پر دم کرتے رہیں "قُلْنَا يَا نَارُ كُوْنِيْ بَرْدًا

وَسَلٰمًا عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ" اور اگر سردی کا بخار نکلتا ہو تو یہ آیت پڑھ کر دم کریں "بِسْمِ اللّٰهِ مَجْرٖىهَا وَمُرْسٰىهَا اِنَّ رَبِّيْ لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ"۔ اور اگر گرمی سے بخار آئے تو یہ آیت پڑھ کر دم کریں "اِنَّ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا اِذَا مَسَّهُمْ طٰٓئِفٌ مِّنَ الشَّيْطٰنِ تَذَكَّرُوْا فَاِذَا هُمْ مُّبْصِرُوْنَ"۔ (گنجینہ اسرار)

(۳/۳۹) حضرت حسن بصریؒ بخار میں یہ آیات پڑھنے یا لکھ کر دھو کر پلانے کو کہتے "يُرِيْدُ اللّٰهُ اَنْ يُّخَفِّفَ عَنْكُمْ وَخُلِقَ الْاِنْسَانُ ضَعِيْفًا اَلْئٰنَ خَفَّفَ اللّٰهُ عَنْكُمْ وَعَلِمَ اَنَّ فِيْكُمْ ضَعْفًا رَبَّنَا اكْشِفْ عَنَّا الْعَذَابَ اِنَّا مُؤْمِنُوْنَ وَاِنْ يَّمْسَسْكَ اللّٰهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ لَهٗٓ اِلَّا هُوَ وَاِنْ يُّرِدْكَ بِخَيْرٍ فَلَا رَآدَّ لِفَضْلِهٖ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ" (گنجینہ اسرار)

(۴/۳۹) اَللّٰهُ شَافِيْ اَللّٰهُ كَافِيْ تین مرتبہ پانی پر دم کر کے پلائیں۔

(بیاض محمدی از شیخ محمد محدث تھانوی ؒ)

(۵/۳۹) اگر کسی کو بخار آتا ہو تو تھوڑی سی روئی لیکر اس پر گیارہ مرتبہ درود شریف اور سات مرتبہ سورۂ فاتحہ پڑھ کر دم کرے اور مریض کے داہنے کان میں رکھے، پھر روئی کا دوسرے ٹکڑے لیکر اس پر پانچ مرتبہ سورۂ فاتحہ اور گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ کر دم کر کے بائیں کان میں رکھ دے۔ پھر دوسرے روز ٹھیک اسی وقت جس وقت پہلے روز روئی رکھی تھی دائیں کان کی روئی بائیں کان میں اور بائیں کان کی روئی دائیں کان میں رکھ دے، ان شاء اللہ بخار جاتا رہیگا۔ (گنجینہ اسرار از حضرت انور شاہ کشمیری ؒ)

(۶/۳۹) امام بیہقی نے کتاب دلائل النبوۃ (ج ۶، ص ۱۶۹) میں حضرت انس بن مالکؓ سے روایت کی ہے کہ ایک مرتبہ حضور ﷺ اپنے گھر تشریف لئے گئے تو حضرت عائشہؓ بخار میں تپ رہی تھیں اور بخار کو کوس رہی تھیں، اپ نے کوسنے سے منع فرمایا اور کہا یہ اللہ کے

حکم پر مامور ہے، چنانچہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم انکو یہ دعا سکھائی جس کے پڑھنے سے بخار چلا گیا

"اَللّٰھُمَّ ارْحَمْ جِلْدِیَ الرَّقِیْقَ وَعَظْمِیَ الدَّقِیْقَ مِنْ شِدَّۃِ الْحَرِیْقِ یَا اُمَّ مِلْدَمٍ اِنْ کُنْتِ اٰمَنْتِ بِاللّٰہِ الْعَظِیْمِ فَلَا تُصَدِّعِی الرَّاْسَ وَلَا تُنْتِنِی الْفَمَ وَلَا تَاْکُلِی اللَّحْمَ وَلَا تَشْرَبِی الدَّمَ وَتَحَوَّلِیْ مِنِّیْ اِلٰی مَنِ اتَّخَذَ مَعَ اللّٰہِ اِلٰھاً اٰخَرَ"

ترجمہ: اے اللہ! میری نازک جلد پر رحم کر، میری ناتواں ہڈیوں سے بخار کی گرمی دور کر، اے ام ملدم (بخار کی کنیت ہے) اگر تو عظیم اللہ پر ایمان رکھتا ہے تو میرا سر کو درد نہ کر، منہ میں بدبو پیدا نہ کر، میرا گوشت نہ کھا اور خون نہ پی اور مجھے چھوڑ کر اس شخص کے پاس چلے جو اللہ کے ساتھ دوسرا معبود (خدا) ٹھیراتا ہے"

فائدہ: علامہ زرقانیؒ نے شرح مواہب لدنیہ (۹/۴۵۸) میں لکھا ہے کہ "اس دعا کی تاثیر حضرت عائشہؓ کے لئے مخصوص نہیں بلکہ ہر بخار زدہ شخص کیلئے عام ہے، نیز اس دعا میں مشرکوں پر بیماریوں کی بددعا کرنا بھی جائز ثابت ہوتی ہے"۔

(۷/۳۹) بخار کے مریض کے پشت پر انگلی سے اذان اور اقامت لکھ دے خدا تعالیٰ شفا دے گا۔ **(مجربات امام دیربی رحمۃ اللہ علیہ، گنجینہ اسرار حضرت انور شاہ کشمیری رحمۃ اللہ علیہ)**

(۸/۳۹) سورۂ العصر اگر بخار والے پر دم کی جائے تو اُس کا بخار اتر جاتا ہے۔

(درالنظیم از امام یافعی رحمۃ اللہ علیہ)

(۹/۳۹) سورۂ اللَّیل اگر بخار والا پانی پر دم کر کے پی لے تو بخار اتر جائے گا۔

(درالنظیم از امام یافعی رحمۃ اللہ علیہ)

(۱۰/۳۹) سورۂ الشَّمس اگر بخار والا پانی پر دم کر کے پی لے تو بخار اتر جائے گا۔

(درالنظیم از امام یافعی رحمۃ اللہ علیہ)

(۱۱/۳۹) سورۂ المَعارج ظہر کی نماز کے بعد ہمیشہ پڑھنا ہر طرح کے وبائے مہلک اور

بخار سے محفوظ رکھتا ہے۔ **(درالنظیم از امام یافعی رحمۃ اللہ علیہ)**

(۱۲/۳۹) سورۂ الم نشرح میں نو (کاف) آتے ہیں ایک کالا سوتی ڈورا لیکر اس پر سورۂ الم نشرح پڑھے اور ہر کاف پر ایک گرہ لگا کر اس پر پھونک مار دیں۔ نو گرہ ہو جائیں تو بخار زدہ کے بائیں کلائی یا بازو میں باندھ دیں، اللہ کے اذن سے جلد ترصحت یاب ہو جائیگا مجرب ہے۔ **(مجربات امام دیربی رحمۃ اللہ علیہ)**

(۱۳/۳۹) سردی سے بخار چڑھتا ہو تو اس آیت کو سات مرتبہ پانی پر دم کر کے پلائیں۔

"فَلَمَّا تَجَلّٰی رَبُّہٗ لِلْجَبَلِ جَعَلَہٗ دَکًّا وَّخَرَّ مُوْسٰی صَعِقًا"

(کمالات عزیزی از شاہ عبدالعزیز محدث دھلوی رحمۃ اللہ علیہ)

(۱۴/۳۹) عصر کی نماز کے بعد تین مرتبہ سورۂ مجادلہ پڑھ کر دم کرنا بخار دور کرنے کیلئے مفید ہے۔ **(کمالات عزیزی از شاہ عبدالعزیز محدث دھلوی رحمۃ اللہ علیہ)**

(۱۵/۳۹) حضرت امام جعفر صادقؒ سے منقول ہے الحمد شریف چالیس مرتبہ پانی پر دم کر کے بخار والے کے منہ پر چھینٹا دے ان شاء اللہ بخار دفع ہو جائیگا۔

(اعمال قرانی از حضرت تھانوی رحمۃ اللہ علیہ)

(۴۰) آنکھوں کے امراض کے لئے دعا

"اَللّٰھُمَّ مَتِّعْنِیْ بِبَصَرِیْ وَاجْعَلْہُ الْوَارِثَ مِنِّیْ وَاَرِنِیْ فِیْ عَدُوِّیْ ثَاْرِیْ وَانْصُرْنِیْ عَلٰی مَنْ ظَلَمَنِیْ"

ترجمہ: اے اللہ! تو مجھے میری بینائی سے نفع پہنچا اور اس کو میرا وارث (یادگار) بنا دے اور میرے دشمن (کی زندگی) میں میرا بدلہ مجھے (اپنی آنکھوں سے) دکھا دے اور جو مجھ پر ظلم کرے اس پر میری مدد فرما۔ **(حاکم، ابن سنی، حصن حصین)** روایت حضرت انسؓ

فائدہ: اگر آنکھوں کی روشنی کم ہو جائے تو والدہ کے پاؤں کو اپنی آنکھوں سے لگایا جائے، حق تعالیٰ نور عطا فرمائے گا اور ہمیشہ آنکھوں میں بصارت قائم رہے گی۔

(کتاب سیرت فخر العارفین شاہ عبدالحی رحمۃ اللہ علیہ)

(۴۱)موتیا بند(cataract) کیلئے:

(۱/۴۱)ہر فرض نماز کے بعد یہ آیت تین مرتبہ پڑھ کے انگلی پر پھونک مار کر آنکھوں پر پھیرا جائے -"فَكَشَفْنَا عَنْكَ غِطَاءَكَ فَبَصَرُكَ الْيَوْمَ حَدِيْدٌ"

(گنجینہ اسرار از حضرت انور شاہ کشمیری رحمۃ اللہ علیہ)

(۲/۴۱)سورۃ یٰسین پڑھ کر سرمہ پر دم کر کے آنکھوں پر لگایا جائے۔

(گنجینہ اسرار از حضرت انور شاہ کشمیری رحمۃ اللہ علیہ)

(۴۲)زخم چشم کیلئے:

(۱/۴۲)سورۂ الھمزۃ (اخری پارہ میں) پڑھ کر آنکھوں کے زخم پر دم کیا جائے۔

(گنجینہ اسرار از حضرت انور شاہ کشمیری رحمۃ اللہ علیہ)

(۲/۴۲) جس کی آنکھ میں زخم ہو یا چوٹ لگ گئی ہو تو گیارہ مرتبہ اللہ کے نام "النَّافِعُ الْبَارِئُ" پڑھ کر دم کیا جائے۔ (گنجینہ اسرار از حضرت انور شاہ کشمیری رحمۃ اللہ علیہ)

(۴۳)رتوندا(شب کوری)night blindness کیلئے:

(۱/۴۳)سورۂ القیامۃ(۲۹ پارہ میں ہے) پڑھ کر سرمہ پر دم کر کے آنکھوں میں لگائیں۔

(گنجینہ اسرار از حضرت انور شاہ کشمیری رحمۃ اللہ علیہ)

(۲/۴۳)"یَاشَکُوْرُ" دس مرتبہ پڑھ کر آنکھوں پر دم کریں۔

(گنجینہ اسرار از حضرت انور شاہ کشمیری رحمۃ اللہ علیہ)

(۴۴)اگر کسی کو دن میں دکھائی نہ دیتا یا کم دکھائی دیتا ہو ہو تو:

(۱/۴۴)اگر کسی کو دن میں دکھائی نہ دیتا یا کم دکھائی دیتا ہو تو وہ ہر فرض نماز کے بعد "یَاقَوِیُّ" ایک سو ایک مرتبہ پڑھ کر انگلیوں پر پھونک کر آنکھوں پر پھیرے۔

(گنجینہ اسرار از حضرت انور شاہ کشمیری رحمۃ اللہ علیہ)

(۲/۴۴)اگر دن میں کم یا مکمل نہ دکھائی دے تو یہ آیت "وَاللّٰهُ غَالِبٌ عَلٰى أَمْرِهٖ

وَلٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ" صبح وشام سو سو مرتبہ پڑھنا نہایت مفید ہے۔

(گنجینہ اسرار از حضرت انور شاہ کشمیری رحمۃ اللہ علیہ)

(۴۵)ناخونہ(آنکھوں میں سفیدی یا سفید دھبا) کیلئے:

(۱/۴۵) تین مرتبہ سورۃ اخلاص پڑھ کر آنکھوں پر دم کیا جائے۔

(گنجینہ اسرار از حضرت انور شاہ کشمیری رحمۃ اللہ علیہ)

(۲/۴۵) یہ آیت کو(پڑھنا) یہ لکھ کر اپنے پاس رکھنے سے ناخونہ سے محفوظ رہیگا

"وَمَا لَنَا أَلَّا نَتَوَكَّلَ عَلَى اللّٰهِ وَقَدْ هَدٰىنَا سُبُلَنَا وَلَنَصْبِرَنَّ عَلٰى مَا آذَيْتُمُوْنَا وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُوْنَ"

(گنجینہ اسرار از حضرت انور شاہ کشمیری رحمۃ اللہ علیہ)

(۳/۴۵)سورۂ حٰمٓ سجدہ لکھ کر بارش کے پانی سے دھویا جائے اور اس پانی سے سرمہ پیس کر آنکھوں میں لگانا سے ان شاء اللہ سفیدی ختم ہو جائیگی مجرب ہے۔

(گنجینہ اسرار از حضرت انور شاہ کشمیری رحمۃ اللہ علیہ)

(۴۶) آنکھوں کے جالے کیلئے: سورہ تکویر(آخری پارہ میں ہے) پڑھ کر آنکھوں پر دم کریں۔ (اعمال قرآنی)

(۴۷) آنکھوں کی سرخی، سوزش، پانی نکلنا، آشوب چشم، روہا اور درد کو ختم کرنے کیلئے جامع دعائیں:

(۱/۴۷)"اَللّٰهُمَّ مَتِّعْنِيْ بِبَصَرِيْ وَاجْعَلْهُ الْوَارِثَ مِنِّيْ وَأَرِنِيْ فِيْ عَدُوِّيْ ثَأْرِيْ وَانْصُرْنِيْ عَلٰى مَنْ ظَلَمَنِيْ" سات مرتبہ پرھ کر آنکھوں پر دم کریں۔

(گنجینہ اسرار از حضرت انور شاہ کشمیری رحمۃ اللہ علیہ)

ترجمہ: اے اللہ! تو مجھے میری بینائی سے نفع پہنچا اور اس کو میرا وارث (یادگار) بنادے اور میرے دشمن (کی زندگی) میں میرا بدلہ مجھے (اپنی آنکھوں سے) دیکھا دے اور جو مجھے

پر ظلم کرے اس پر میری مدد فرما۔

(۴۷/۲) آنکھ کا درد دور کرنے کیلئے ؛ ایک تعویذ پانی میں دھوکر پلائیں اور ایک تعویذ باندھے "بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ یُوۡسُفُ اَیُّهَا الصِّدِّیۡقُ اِذۡهَبُوۡا بِقَمِیۡصِیۡ هٰذَا فَاَلۡقُوۡهُ عَلٰی وَجۡهِ اَبِیۡ یَاۡتِ بَصِیۡرًا وَاۡتُوۡنِیۡ بِاَهۡلِكُمۡ اَجۡمَعِیۡنَ فَكَشَفۡنَا عَنۡكَ غِطَآءَكَ فَبَصَرُكَ الۡیَوۡمَ حَدِیۡدٌ"

(بیاض محمدی از شیخ محمد تھانوی ؒ)

(۴۷/۳) آشوب چشم پر پندرہ مرتبہ یہ آیت پڑھ کر دم کی جائے ان شاءاللہ اچھا ہوجائے گا۔

رَبَّنَا اَتۡمِمۡ لَنَا نُوۡرَنَا وَاغۡفِرۡ لَنَا اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَیۡءٍ قَدِیۡرٌ"۔(گنجینہ اسرار)

(۴۷/۴) نماز فجر کی سنت اور فرض کے درمیان سورۂ ملک (تبارک الذی) پڑھ کر دم کرنا آشوب چشم کے واسطے مفید ہے۔ (گنجینہ اسرار)

(۴۷/۵) اگر کسی کی آنکھیں دکھتی ہوں تو روزانہ یہ آیات تین مرتبہ پڑھ کر دم کیا جائے ان شاءاللہ آنکھوں کا دکھنا بند ہوجائے گا۔

"اَللّٰهُ نُوۡرُ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ مَثَلُ نُوۡرِهٖ كَمِشۡكٰوةٍ فِیۡهَا مِصۡبَاحٌ اَلۡمِصۡبَاحُ فِیۡ زُجَاجَةٍ اَلزُّجَاجَةُ كَاَنَّهَا كَوۡكَبٌ دُرِّیٌّ یُّوۡقَدُ مِنۡ شَجَرَةٍ مُّبٰرَكَةٍ زَیۡتُوۡنَةٍ لَّا شَرۡقِیَّةٍ وَّلَا غَرۡبِیَّةٍ یَّكَادُ زَیۡتُهَا یُضِیۡٓءُ وَلَوۡ لَمۡ تَمۡسَسۡهُ نَارٌ نُوۡرٌ عَلٰی نُوۡرٍ یَهۡدِی اللّٰهُ لِنُوۡرِهٖ مَنۡ یَّشَآءُ وَیَضۡرِبُ اللّٰهُ الۡاَمۡثَالَ لِلنَّاسِ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَیۡءٍ عَلِیۡمٌ فِیۡ بُیُوۡتٍ اَذِنَ اللّٰهُ اَنۡ تُرۡفَعَ وَیُذۡكَرَ فِیۡهَا اسۡمُهٗ یُسَبِّحُ لَهٗ فِیۡهَا بِالۡغُدُوِّ وَالۡاٰصَالِ رِجَالٌ لَّا تُلۡهِیۡهِمۡ تِجَارَةٌ وَّلَا بَیۡعٌ عَنۡ ذِكۡرِ اللّٰهِ وَاِقَامِ الصَّلٰوةِ وَاِیۡتَآءِ الزَّكٰوةِ یَخَافُوۡنَ یَوۡمًا تَتَقَلَّبُ فِیۡهِ الۡقُلُوۡبُ وَالۡاَبۡصَارُ لِیَجۡزِیَهُمُ اللّٰهُ اَحۡسَنَ مَا عَمِلُوۡا

وَیَزِیۡدَهُمۡ مِّنۡ فَضۡلِهٖ وَاللّٰهُ یَرۡزُقُ مَنۡ یَّشَآءُ بِغَیۡرِ حِسَابٍ"

(گنجینہ اسرار)

(۴۷/۶) سورۂ حٰمٓ سجدہ لکھ کر بارش کے پانی سے دھوکر اس پانی سے آنکھوں کا دھونا آشوب چشم کیلئے مفید ہے۔ (گنجینہ اسرار)

(۴۷/۷) اول وآخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف اور گیارہ مرتبہ سورۂ کوثر پڑھ کر دم کرنے سے ان شاءاللہ آشوب چشم سے نجات ملے گی۔ (گنجینہ اسرار)

(۴۸) مرگی (Epilepsy) کے لئے:

(۴۸/۱) مریض کے سر پر یہ آیت تین مرتبہ لکھ کر باندھنا (یا پڑھنا) مفید ہے۔

"اِنَّ الَّذِیۡنَ فَتَنُوا الۡمُؤۡمِنِیۡنَ وَالۡمُؤۡمِنٰتِ ثُمَّ لَمۡ یَتُوۡبُوۡا فَلَهُمۡ عَذَابُ جَهَنَّمَ وَلَهُمۡ عَذَابُ الۡحَرِیۡقِ"

(۴۸/۲) جس کو مرگی کا مرض ہو اس کے کان میں یہ دعا پڑھ کر پھونکی جائے ان شاءاللہ مرض دور ہوجائیگا۔ "بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ الٓمٓصٓ طٰسٓمٓ كٓهٰیٰعٓصٓ یٰسٓ وَالۡقُرۡاٰنِ الۡحَكِیۡمِ حٰمٓ عٓسٓقٓ نٓ وَالۡقَلَمِ وَمَا یَسۡطُرُوۡنَ۔"

(گنجینہ اسرار از حضرت انور شاہ کشمیری ؒ)

(۴۸/۳) سورۂ والشمس (آخری پارہ میں ہے) مرگی کے مریض کے کان میں پڑھ کر دم کرنا مفید ہے۔ (گنجینہ اسرار از حضرت انور شاہ کشمیری ؒ)

(۴۸/۴) سورۂ تحریم (۲۸ پارہ میں ہے) پوری پڑھ کر پانی پر دم کرکے مرگی کے مریض کو پلائیں۔ (گنجینہ اسرار از حضرت انور شاہ کشمیری ؒ)

(۴۸/۵) سورۂ فاتحہ، آیت الکرسی اور سورۂ جن کی شروع کی پانچ آیتیں پڑھ کر مرگی کے مریض پر دم کرنے اور پانی پر پڑھ کر اس کے منہ پر چھینٹا مارنے سے ان شاءاللہ

دورہ ختم ہوجائے گا۔ (گنجینہ اسرار از حضرت انور شاہ کشمیری علیہ الرحمۃ)

(۶/۴۸) آیت الکرسی گیارہ مرتبہ تین روز تک لگاتار مرگی کے مریض پر دم کیا جاوے۔
(گنجینہ اسرار از حضرت انور شاہ کشمیری علیہ الرحمۃ)

(۷/۴۸) آسیب زدہ یا مرگی کے مریض کے داہنے کان میں اذان اور بائیں کان میں اقامت کہنا مفید ہے۔ (گنجینہ اسرار از حضرت انور شاہ کشمیری علیہ الرحمۃ)

(۸/۴۸) سورۂ اللَّیل اگر مرگی والے شخص کے کان میں پڑھ کر پھونک دے وہ ہوش میں آجائیگا۔ (در النظیم از امام یافعی علیہ الرحمۃ)

(۹/۴۸) یہ چار آیتیں روزانہ پانی پر دم کر کے مرگی والے کو پلانا نہایت مجرب۔

"يُسَبِّحُ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ الْمَلِكِ الْقُدُّوسِ الْعَزِيزِ الْحَكِيمِ هُوَ الَّذِي بَعَثَ فِي الْأُمِّيِّينَ رَسُولًا مِّنْهُمْ يَتْلُوا عَلَيْهِمْ آيَاتِهِ وَيُزَكِّيهِمْ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَإِنْ كَانُوا مِنْ قَبْلُ لَفِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ وَآخَرِينَ مِنْهُمْ لَمَّا يَلْحَقُوا بِهِمْ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ذَٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَّشَاءُ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ"

(در النظیم از امام یافعی علیہ الرحمۃ)

(۱۰/۴۸) ان آیات کو تین سو تیرہ مرتبہ روزانہ اکیس روز تک پڑھنا مرگی کو شفا بخشتا ہے، گم ہوئے شخص کو پتہ لگاتا ہے، شہادت کی موت نصیب کرتا ہے، ہر ایک مریض کے گلے میں لکھ کر ڈالنا تندرستی بخشتا ہے۔ "سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ لَهُ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ يُحْيِي وَيُمِيتُ وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ هُوَ الْأَوَّلُ وَالْآخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ هُوَ الَّذِي خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوَىٰ

عَلَى الْعَرْشِ يَعْلَمُ مَا يَلِجُ فِي الْأَرْضِ وَمَا يَخْرُجُ مِنْهَا وَمَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَاءِ وَمَا يَعْرُجُ فِيهَا وَهُوَ مَعَكُمْ أَيْنَ مَا كُنْتُمْ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ لَهُ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَإِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْأُمُورُ يُولِجُ اللَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَيُولِجُ النَّهَارَ فِي اللَّيْلِ وَهُوَ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ۔"

(در النظیم از امام یافعی علیہ الرحمۃ)

(۱۱/۴۸) برائے کمزوری نظر؛ یہ درود تین سو مرتبہ روزانہ پڑھا جائے "اللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَىٰ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ طِبِّ الْقُلُوبِ وَدَوَائِهَا وَعَافِيَةِ الْأَبْدَانِ وَشِفَائِهَا وَنُورِ الْأَبْصَارِ وَضِيَائِهَا وَآلِهِ وَصَحْبِهِ دَائِمًا أَبَدًا"۔

(مجموع کلام احمد بن حسن عطا یمنیؒ۔ یہ درود کا صیغہ خواجہ قطب احمد دردیر مصری خلوتی کا ہے)

(۴۹) گردن توڑ بخار (سرسام Meningitis) کیلئے:

(۱/۴۹) مریض کے سر میں یہ آیت لکھ کر باندھی جائے اور بارش کے پانی پر گیارہ مرتبہ پڑھ کر پلائی جائے۔ ان شاء اللہ مرض جاتا رہیگا

"قَالُوا حَرِّقُوهُ وَانْصُرُوا آلِهَتَكُمْ إِنْ كُنْتُمْ فَاعِلِينَ قُلْنَا يَا نَارُ كُونِي بَرْدًا وَّسَلَامًا"

(۲/۴۹) اسم باری تعالیٰ "یَا مُقْسِطُ" تین سو مرتبہ پڑھ کر مریض کو پلایا جائے۔
(گنجینہ اسرار از حضرت انور شاہ کشمیری علیہ الرحمۃ)

(۲/۴۹) سرسام والے کو ان آیتوں کورے برتن پر لکھ کر پلانا قدر سے اس کے منہ پر چھڑکنا بہت مفید ہے۔ "وَهُوَ الْغَفُورُ الْوَدُودُ ذُو الْعَرْشِ الْمَجِيدُ فَعَّالٌ لِّمَا يُرِيدُ هَلْ أَتَاكَ حَدِيثُ الْجُنُودِ فِرْعَوْنَ وَثَمُودَ بَلِ الَّذِينَ كَفَرُوا فِي تَكْذِيبٍ وَاللّٰهُ مِنْ وَرَائِهِمْ مُّحِيطٌ بَلْ هُوَ قُرْآنٌ مَّجِيدٌ فِي لَوْحٍ مَّحْفُوظٍ"۔

(درالنظیم از امام یافعیؒ)

(۵۰) ہذیان (پاگل پن کے دورہ hallucination) کیلئے:

(۵۰/۱) مریض کے سر میں یہ آیت لکھ کر باندھی (یا پڑھی) جائے ان شاء اللہ دورہ ختم ہوجائیگا۔ "لَا يُؤَاخِذُكُمُ اللّٰهُ بِاللَّغْوِ فِيْٓ اَيْمَانِكُمْ" (گنجینہ اسرار)

(۵۰/۲) ہذیان کے مریض پر اسم باری تعالیٰ "یَامُقِیْتُ" پانچ سو پچاس مرتبہ پڑھ کر دم کیا جائے۔ (گنجینہ اسرار از حضرت انور شاہ کشمیریؒ)

(۵۰/۳) برائے خاتمہ ہذیان کیلئے بعد از نماز فجر مریض کے سر پر داہنا ہاتھ پھیرتے ہوئے سات مرتبہ یہ دعا پڑھی جائے۔ "بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ"
(گنجینہ اسرار از حضرت انور شاہ کشمیریؒ)

(۵۱) مالیخولیا (وہم کی بیماری)

(۵۱/۱) جیسے وہم کی بیماری ہو اس پر ہر نماز کے بعد گیارہ مرتبہ معوذتین اور گیارہ مرتبہ یہ آیت پڑھ کر دم کیا جائے۔ "مَا جِئْتُمْ بِهِ السِّحْرُ اِنَّ اللّٰهَ سَيُبْطِلُهٗ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِيْنَ"۔ (گنجینہ اسرار)

(۵۱/۲) مالیخولیا کے مریض کے سر پر یہ آیت تین سو تیرہ مرتبہ روغن چنبیلی پر دم کر کے مالش کی جائے۔ "فَانْظُرْ اِلٰٓى اٰثٰرِ رَحْمَتِ اللّٰهِ كَيْفَ يُحْيِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا اِنَّ ذٰلِكَ لَمُحْيِ الْمَوْتٰى وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ" (گنجینہ اسرار)

(۵۱/۳) سورۂ قٓ لکھ کر پانی سے دھوکر پلانا دفع مالیخولیا کیلئے مفید ہے۔ (گنجینہ اسرار)

(۵۲) دردِ کان:

(۵۲/۱) اگر کسی کے کان میں درد ہو تو یہ آیت سرسوں کے تیل پر پڑھ کر کان میں ٹپکایا جائے درد جاتا رہیگا۔ "اِنَّ السَّمْعَ وَالْبَصَرَ وَالْفُؤَادَ كُلُّ اُولٰٓئِكَ كَانَ عَنْهُ مَسْــُٔوْلًا"

(گنجینہ اسرار)

(۵۲/۲) جس کے کان میں درد ہو تو اسم باری تعالیٰ "یَاسَمِیْعُ" اکیس مرتبہ پڑھ کر دم کیا جائے۔ (گنجینہ اسرار)

(۵۲/۳) کسی کے کان میں درد ہو تو یہ آیت پڑھ کر دم کیا جائے ان شاء اللہ درد جاتا رہیگا۔ مجرب ہے "كَاَنْ لَّمْ يَسْمَعْهَا كَاَنَّ فِيْٓ اُذُنَيْهِ وَقْرًا فَبَشِّرْهُ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ"
(گنجینہ اسرار)

(۵۲/۴) کان کے درد دور کرنے کیلئے؛ ایک تعویذ پانی میں دھو کر پلائیں اور ایک تعویذ باندھے؛ "بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ كَاَنْ لَّمْ يَسْمَعْهَا كَاَنَّ فِيْٓ اُذُنَيْهِ وَقْرًا فَبَشِّرْهُ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ فَضَرَبْنَا عَلٰٓى اٰذَانِهِمْ فِي الْكَهْفِ سِنِيْنَ عَدَدًا قُلْ هُوَ اُذُنُ خَيْرٍ لَّكُمْ" (بیاض محمدی از شیخ محمد تھانویؒ)

(۵۲/۵) عمرو بن ثابتؓ سے مروی ہے کہ ایک شخص کے کان کے اندرونی حصہ میں مچھر گھس گیا جس کی تکلیف سے وہ شخص دن رات پریشان رہنے لگا، اور اس کا سکون جاتا رہا، اس کی یہ حالت دیکھ کر ایک صحابی نے ارشاد فرمایا کہ تین مرتبہ یہ دعا سرسوں کے تیل پر پڑھ کر کان میں ڈالو۔ ان شاء اللہ تمام تکلیف دور ہوجائیگی۔ وہ دعا یہ ہے "يَا حَلِيْمُ يَا عَلِيْمُ يَا عَلِيُّ يَا عَظِيْمُ اَخْرِجَ الْبَعُوْضَةَ مِنْ اُذُنٍ"
(گنجینہ اسرار از حضرت انور شاہ کشمیریؒ)

(۵۲/۶) جس کسی کو کان میں درد ہو یا کوئی پھنسی کان میں پیدا ہوئی ہو جس کی وجہ سے تکلیف ہو تو ایک ہزار مرتبہ یَاسَمِیْعُ پڑھے اور روئی پر دم کر کے کان میں رکھ لے سات دن تک یہ عمل کرتا رہے۔ (انمول دفینے)

(۵۲/۷) دردِ کان والے کو با آواز بلند سورۂ اعلیٰ پڑھ کر دم کرے۔ (نافع الخلائق)

(۵۳) کان کا بہنا:

(۱/۵۳) اگر کسی کا کان بہتا ہو تو سورۂ اعلیٰ (آخری پارہ میں ہے) تین بار پڑھ کر کان میں دم کیا جائے۔ (گنجینہ اسرار)

(۲/۵۳) جس کا کان بہتا ہو اس کے کان پر ہاتھ رکھ کر سورۃ الحشر کی آخری آیات پڑھی جائے ان شاء اللہ کان بہنا بند ہو جائے گا۔ "لَوْ أَنزَلْنَا هَٰذَا الْقُرْآنَ عَلَىٰ جَبَلٍ لَّرَأَيْتَهُ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْيَةِ اللَّهِ وَتِلْكَ الْأَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُونَ هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ هُوَ الرَّحْمَٰنُ الرَّحِيمُ هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ الْمَلِكُ الْقُدُّوسُ السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ سُبْحَانَ اللَّهِ عَمَّا يُشْرِكُونَ هُوَ اللَّهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَىٰ يُسَبِّحُ لَهُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ"
(گنجینہ اسرار از حضرت انور شاہ کشمیری ؒ)

(۵۴) کان کا بجنا:

(۱/۵۴) اگر کسی کے کان بجتے ہوں تو یہ آیت پڑھ کر دم کیا جائے۔ "مُّحَمَّدٌ رَّسُولُ اللَّهِ وَالَّذِينَ مَعَهُ أَشِدَّاءُ عَلَى الْكُفَّارِ رُحَمَاءُ بَيْنَهُمْ تَرَاهُمْ رُكَّعًا سُجَّدًا يَبْتَغُونَ فَضْلًا مِّنَ اللَّهِ وَرِضْوَانًا سِيمَاهُمْ فِي وُجُوهِهِم مِّنْ أَثَرِ السُّجُودِ ذَٰلِكَ مَثَلُهُمْ فِي التَّوْرَاةِ وَمَثَلُهُمْ فِي الْإِنجِيلِ كَزَرْعٍ أَخْرَجَ شَطْأَهُ فَآزَرَهُ فَاسْتَغْلَظَ فَاسْتَوَىٰ عَلَىٰ سُوقِهِ يُعْجِبُ الزُّرَّاعَ لِيَغِيظَ بِهِمُ الْكُفَّارَ وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ مِنْهُم مَّغْفِرَةً وَأَجْرًا عَظِيمًا"

(۲/۵۴) مذکورہ بالا آیت کو روغن گل پر دم کر کے کان میں ٹپکایا جائے ان شاء اللہ کان بجنا

بند ہو جائے گا۔ (گنجینہ اسرار از حضرت انور شاہ کشمیری ؒ)

(۵۵) بہرا پن:

(۱/۵۵) اگر کوئی شخص اونچا سنتا ہو تو یہ آیت سات بار پڑھ کر دم کیا جائے۔

"وَإِذَا قُرِئَ الْقُرْآنُ فَاسْتَمِعُوا لَهُ وَأَنصِتُوا لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ"
(گنجینہ اسرار از حضرت انور شاہ کشمیری ؒ)

(۲/۵۵) ہر فرض نماز کے بعد گیارہ مرتبہ ہمیشہ یَاسَمِیْعُ کا پڑھنا ساری عمر بہرا پن سے محفوظ ہو جاتا ہے۔ (انمول دفینے)

(۵۶) نکسیر:

(۱/۵۶) جسے نکسیر ہوا سے یہ آیت گیارہ مرتبہ پانی پر دم کر کے پلایا جائے۔ "وَمَا مُحَمَّدٌ إِلَّا رَسُولٌ قَدْ خَلَتْ مِن قَبْلِهِ الرُّسُلُ أَفَإِن مَّاتَ أَوْ قُتِلَ انقَلَبْتُمْ"۔
(گنجینہ اسرار)

(۲/۵۶) نکسیر کے مریض پر گیارہ مرتبہ درود شریف، گیارہ مرتبہ سورۃ الفاتحہ، گیارہ مرتبہ آیت الکرسی، گیارہ مرتبہ سورۃ الکافرون، پھر گیارہ مرتبہ سورۃ الفاتحہ، گیارہ مرتبہ سورۃ الفلق، گیارہ مرتبہ سورۃ الناس، پھر گیارہ مرتبہ سورۃ الفاتحہ اور گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ کر دم کیا جائے ان شاء اللہ شفایاب ہوگا۔ بہت مجرب ہے۔ (گنجینہ اسرار)

(۳/۵۶) کاٹن کے کپڑے پر یہ آیات لکھ کر نکسیر کے مریض کے داہنے ہاتھ میں باندھنا مفید ہے۔ "وَقِيلَ يَا أَرْضُ ابْلَعِي مَاءَكِ وَيَا سَمَاءُ أَقْلِعِي وَغِيضَ الْمَاءُ وَقُضِيَ الْأَمْرُ وَقِيلَ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ فَسَيَكْفِيكَهُمُ اللَّهُ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ" (گنجینہ اسرار از حضرت انور شاہ کشمیری ؒ)

(۵۷) نزلہ اور زکام کیلئے:

(۱/۵۷) اگر کسی کو نزلہ کی وجہ سے چھینکیں بکثرت آتی ہوں تو گیارہ بار یہ آیت کسی کھانے کی چیز پر پڑھ کر مریض کو کھلایا جائے۔ "اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ عَلٰی عَبْدِهِ الْكِتٰبَ وَلَمْ يَجْعَلْ لَّهٗ عِوَجًا"۔ (گنجینہ اسرار)

(۲/۵۷) تین مرتبہ سورۂ فاتحہ پڑھ کر نزلہ اور زکام کے مریض پر دم کیا جائے ان شاء اللہ اچھا ہو جائے گا۔ (گنجینہ اسرار از حضرت انور شاہ کشمیری علیہ الرحمۃ)

(۵۸) کھانسی کیلئے:

(۱/۵۸) اگر کسی کو کھانسی ہو گئی ہو تو یہ آیت اکیس مرتبہ سیاہ نمک پر دم کر کے چٹایا جائے۔ "وَشَدَدْنَا مُلْكَهٗ وَاٰتَيْنٰهُ الْحِكْمَةَ وَفَصْلَ الْخِطَابِ"۔ (گنجینہ اسرار)

(۲/۵۸) سورۂ اخلاص اکتالیس مرتبہ پانی پر دم کر کے پلانا کھانسی کیلئے بہت مفید ہے۔
(گنجینہ اسرار)

(۳/۵۸) اکتالیس مرتبہ یہ آیت "سَلٰمٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ" پانی پر پڑھ کر پلانے سے ان شاء اللہ کھانسی میں کمی ہو جائیگی۔ (گنجینہ اسرار)

(۴/۵۸) اگر کسی کو کالی کھانسی ہو گئی ہو تو سات دن تک اکتالیس مرتبہ سورۂ الم نشرح پانی پر دم کر کے پلایا جائے اور اسی سورت کو لکھ کر گلے میں لٹکائیں، مجرب ہے۔ (گنجینہ اسرار)

(۵/۵۸) سورۂ غاشیہ (آخری پارہ میں ہے) تین بار پانی پر دم کر کے پلانا اور اسی کو لکھ کر گلے میں پہنانے سے کالی کھانسی ختم ہو جائیگی بہت مفید ہے۔
(گنجینہ اسرار از حضرت انور شاہ کشمیری علیہ الرحمۃ)

(۵۹) زبان کی سوجن:

(۱/۵۹) اکتالیس مرتبہ یہ آیت پڑھ کر دم کیا جائے۔ "اِنَّ اللّٰهَ يُمْسِكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ اَنْ تَزُوْلَا وَلَئِنْ زَالَتَآ اِنْ اَمْسَكَهُمَا مِنْ اَحَدٍ مِّنْ بَعْدِهٖ"۔
(گنجینہ اسرار)

(۲/۵۹) بعد نماز فجر و مغرب اکیس مرتبہ اسی مذکورہ بالا آیت کو پڑھنا زبان کی سوجن کے واسطے مفید ہے۔ (گنجینہ اسرار)

(۳/۵۹) زبان کی سوجن پر تین سو مرتبہ اسم باری تعالیٰ "يَا مُؤْمِنُ" پڑھ کر دم کرنے سے سوجن جاتی رہی گی۔ (گنجینہ اسرار از حضرت انور شاہ کشمیری علیہ الرحمۃ)

(۶۰) پھیپھڑوں کے مرض کیلئے:

(۱/۶۰) اگر کسی کے پھیپھڑہ میں درد ہو یا پانی بھر گیا ہو تو اول و آخر تین تین مرتبہ درود شریف اور گیارہ بار یہ آیات پانی پر دم کر کے اکتالیس روز تک مسلسل مریض کو پلایا جائے۔ نہایت مجرب ہے "اَلرَّحْمٰنُ عَلَّمَ الْقُرْاٰنَ خَلَقَ الْاِنْسَانَ عَلَّمَهُ الْبَيَانَ الشَّمْسُ وَالْقَمَرُ بِحُسْبَانٍ وَّالنَّجْمُ وَالشَّجَرُ يَسْجُدٰنِ وَالسَّمَآءَ رَفَعَهَا وَوَضَعَ الْمِيْزَانَ اَلَّا تَطْغَوْا فِي الْمِيْزَانِ وَاَقِيْمُوا الْوَزْنَ بِالْقِسْطِ وَلَا تُخْسِرُوا الْمِيْزَانَ وَالْاَرْضَ وَضَعَهَا لِلْاَنَامِ فِيْهَا فَاكِهَةٌ وَّالنَّخْلُ ذَاتُ الْاَكْمَامِ وَالْحَبُّ ذُو الْعَصْفِ وَالرَّيْحَانُ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ صَلْصَالٍ كَالْفَخَّارِ وَخَلَقَ الْجَآنَّ مِنْ مَّارِجٍ مِّنْ نَّارٍ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ رَبُّ الْمَشْرِقَيْنِ وَرَبُّ الْمَغْرِبَيْنِ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ يَلْتَقِيٰنِ"

(گنجینہ اسرار)

(۲/۶۰) پھیپھڑہ کے مریض کو "السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ" تین سو بار مٹھائی پر دم کر کے کھلایا جائے۔ (گنجینہ اسرار)

(۳/۶۰) سورۂ یٰسین ابتداء سے پہلے مبین تک سات بار پانی پر دم کر کے پھیپھڑہ کے مریض کو پلایا جائے اور اسی آیات کو لکھ کر مریض کے گلے میں ڈالا جائے بہت نافع ہے۔

(۶۱) دردِ معدہ:

(۶۱/۱) جس کے معدہ میں درد ہو اسے بعد نماز فجر اکیس مرتبہ یہ آیت پانی پر دم کر کے اکیس دن تک پلایا جائے۔ ”رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوبَنَا بَعْدَ إِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِن لَّدُنكَ رَحْمَةً إِنَّكَ أَنتَ الْوَهَّابُ“ (گنجینہ اسرار)

(۶۱/۲) معدہ کے درد کے مریض کو یہ آیت لکھ کر گلے میں ڈالیں اور چینی کی برتن پر لکھ کر دھو کر پلایا بھی جائے۔ ”أَفَغَيْرَ دِينِ اللّٰهِ يَبْغُونَ وَلَهُ أَسْلَمَ مَن فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ طَوْعًا وَّكَرْهًا وَّإِلَيْهِ يُرْجَعُونَ“ (گنجینہ اسرار)

(۶۱/۳) سورۂ یٰسین بارش کے پانی پر دم کر کے گیارہ دن تک معدہ کے مریض کو پلانا مجرب ہے۔ (گنجینہ اسرار)

(۶۱/۴) یہ آیت پانی پر دم کر کے مریض کو پلایا جائے اور اسی کو لکھ کر گلے میں ڈالا جائے ان شاءاللہ معدہ کے درد جاتا رہیگا۔ ”قُلْ إِنَّنِي هَدَانِي رَبِّي إِلَىٰ صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ“
(گنجینہ اسرار)

(۶۲) پیٹ کا درد، قولنج، مروڑ اور آنتوں میں بل آجائے:

(۶۲/۱) اَللّٰهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ سات یا گیارہ مرتبہ پانی یا کسی بھی پینے کی چیز پر دم کر کے پلائیں، درد جاتا رہے گا۔ (گنجینہ اسرار، انمول دفینے)

(۶۲/۲) اگر کسی کے پیٹ میں درد ہو تو سات مرتبہ یہ آیت نمک پر دم کر کے چٹایا جائے۔
”وَاللّٰهُ أَخْرَجَكُم مِّن بُطُونِ أُمَّهَاتِكُمْ“ (گنجینہ اسرار)

(۶۲/۳) سورۂ قصص اور سورۂ لقمان پانی پر دم کر کے پلانا پیٹ کے درد کیلئے نہایت اکسیر ہے۔
(گنجینہ اسرار)

(۶۲/۴) سورۂ فاتحہ اور آخری تین قل اور سات مرتبہ یہ دعا پانی پر پڑھ کر قولنج (مروڑ gripes، colic) کے لئے بہت نافع ہے۔ ”أَعُوذُ بِوَجْهِ الْعَظِيمِ وَقُدْرَتِهِ الَّتِي لَا تَمْنَعُ مِنْهَا مِنْ شَرِّ مَا أَجِدُ مِنْهُ“ (گنجینہ اسرار)

(۶۲/۵) پانچ سو مرتبہ اسم باری تعالیٰ ”يَا بَاسِطُ يَا كَرِيمُ“ پانی پر پڑھ کر پلانا بھی قولنج (پیٹ میں درد اور مروڑ وغیرہ) کے لئے بہت نافع ہے۔ (گنجینہ اسرار)

(۶۲/۶) درد قولنج کیلئے ”يَا مُقِيتُ“ سو مرتبہ پڑھ کر پانی میں دم کر کے پلایا جائے۔
(انمول دفینے)

(۶۲/۷) پیٹ کا درد کیلئے یہ آیت تین مرتبہ ”لَا فِيهَا غَوْلٌ وَّلَا هُمْ عَنْهَا يُنزَفُونَ“ پانی پر دم کر کے پلائیں یا لکھ کر باندھیں۔ (بیاض اشرفی از حضرت تھانوی رحمۃ اللہ علیہ)

(۶۲/۸) پیٹ درد کیلئے: ”وَبِالْحَقِّ أَنزَلْنَاهُ وَبِالْحَقِّ نَزَلَ وَمَا أَرْسَلْنَاكَ إِلَّا مُبَشِّرًا وَّنَذِيرًا“ تین مرتبہ پڑھ کر دم کریں۔ (ملفوظات حکیم الامت)

(۶۲/۹) پیٹ درد کیلئے: یہ آیت پڑھنے اور ملنے سے پیٹ درد ختم ہو جائے ”وَكَانَ فِي الْمَدِينَةِ تِسْعَةُ رَهْطٍ يُفْسِدُونَ فِي الْأَرْضِ وَلَا يُصْلِحُونَ“
(مرقع کلیمی از خواجہ کلیم اللہ جہان آبادی چشتی دہلوی رحمۃ اللہ علیہ)

(۶۲/۱۰) پیٹ کے درد کیلئے گیارہ مرتبہ یہ آیات پڑھ کر پانی پر دم کر کے مریض کو پلانا مجرب ہے ”لَقَدْ جَاءَكُمْ رَسُولٌ مِّنْ أَنفُسِكُمْ عَزِيزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيصٌ عَلَيْكُم بِالْمُؤْمِنِينَ رَءُوفٌ رَّحِيمٌ فَإِن تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ“ (انمول دفینے)

(۶۳) بدہضمی کیلئے:

(۶۳/۱) اگر کسی کو کھانا ہضم نہ ہوتا ہو تو چاہیے کہ ”يَا بَاسِطُ“ پڑھتے جائے اور پیٹ پر ہاتھ

پھیرتا جائے، جب بدہضمی کا مرض ہوتو پھر یہ عمل کھانے کے بعد ہمیشہ کریں۔ان شاء اللہ پیٹ کی تکلیف میں مبتلا نہ ہوگا۔ (خزینہ اسرار از مولانا احمد علی پنجگوری)

(۲/۶۳) اگر کھانا زیادہ کھالیا ہو اور بدہضمی یا پیٹ خراب وغیرہ ہونے کا اندیشہ ہو تو اپنا دائیں ہاتھ سے پیٹ کو ملے اور تین مرتبہ یہ دعا پڑھے ان شاء اللہ بدہضمی نہیں ہوگی۔مجرب ہے۔تا آنکہ ہیضہ میں بھی مفید ہے۔"اَللَّيْلَةُ لَيْلَةُ عِيْدِيْ يَا كِرْشِيْ وَرَضِيَ اللّٰهُ عَنْ سَيِّدِيْ اَبِيْ عَبْدِاللّٰهِ الْقُرَشِيْ"

ترجمہ: "اے پیٹ آج رات میری عید تھی اور اللہ راضی ہو حضرت عبداللہ القرشی سے (جو کہ پانچویں صدی کے بیت المقدس کے اولیاء کرام میں سے ہیں)" یا یوں کہے

"اَللَّيْلَةُ لَيْلَةُ عِيْدِيْ يَا كِرْشِيْ يُسَلِّمُ عَلَيْكَ الْاِمَامُ اَبِيْ عَبْدِاللّٰهِ الْقُرَشِيْ"

ترجمہ: "اے پیٹ آج رات میری عید تھی اور تجھے امام ابوعبداللہ القرشی نے سلام عرض کیا ہے"۔

(کتاب روض الریاحین از امام یافعی ؒ، کتاب حیوٰۃ حیوان از امام دمیری ؒ، گنجینہ اسرار، نقش سلیمانی)

(۳/۶۳) سات مرتبہ یہ آیت نمک پر دم کر کے کھلایا جائے بدہضمی کیلئے بہت مفید ہے

"وَبِالْحَقِّ أَنْزَلْنَاهُ وَبِالْحَقِّ نَزَلَ وَمَا أَرْسَلْنَاكَ إِلَّا مُبَشِّرًا وَنَذِيْرًا"

(گنجینہ اسرار)

(۴/۶۳) جسے بدہضمی ہوگئی ہو اسے سورۂ قدر (انا انزلنہ) گیارہ مرتبہ پانی پر دم کر کے پلایا جائے۔ (گنجینہ اسرار)

(۵/۶۳) کھانے کے بعد تین مرتبہ یہ کلمات پڑھ کر پیٹ پر ہاتھ پھیر لینا بدہضمی کیلئے مفید اور ہضم کیلئے اکسیر ہے۔"اجرد ہاتھ تجرد ہاتھ بھسم پیٹ وہ بھات دہائی قطب عالم بہاء الدین بھنڈروی کی" (گنجینہ اسرار از حضرت علامہ انور شاہ محدث کشمیری ؒ)

(۶۴) دست کیلئے:

(۱/۶۴) دست کیلئے روزانہ لکھ کر دھوکر پلائیں "بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ إِذْ قَالَتِ امْرَأَةُ عِمْرَانَ رَبِّ إِنِّيْ نَذَرْتُ لَكَ مَا فِيْ بَطْنِيْ مُحَرَّرًا فَتَقَبَّلْ مِنِّيْ إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ" (کمالات عزیزی از شاہ عبدالعزیز محدث دہلوی ؒ)

(۲/۶۴) جسے دست آرہے ہوں اس کے پہلے دن بسم اللہ اور دوسرے دن "بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔ الٓمّٓ اَللّٰهُ لَآ إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ" لکھ کر پیٹ پر باندھا جائے۔ (گنجینہ اسرار از علامہ انور شاہ کشمیری ؒ)

(۳/۶۴) اگر کسی کو دست آتے ہوں تو سات دن تک یہ آیت ایک ہزار مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے پلائے جائے نہایت اکسیر ہے۔"إِنَّ اللّٰهَ مَعَ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا وَّالَّذِيْنَ هُمْ مُّحْسِنُوْنَ" (گنجینہ اسرار از علامہ انور شاہ کشمیری ؒ)

(۴/۶۴) اگر خونی دست آتے ہوں تو اکیس دن تک یہ آیت لکھ کر پانی سے دھوکر پلایا جائے۔اور اسی کو لکھ کر گلے میں پہنایا بھی جائے بہت مفید و مجرب ہے۔"يَا أَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَاءَتْكُمْ مَّوْعِظَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَشِفَاءٌ لِّمَا فِي الصُّدُوْرِ وَهُدًى وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ قُلْ بِفَضْلِ اللّٰهِ وَبِرَحْمَتِهٖ فَبِذٰلِكَ فَلْيَفْرَحُوْا هُوَ خَيْرٌ مِّمَّا يَجْمَعُوْنَ" (گنجینہ اسرار از علامہ انور شاہ کشمیری ؒ)

(۵/۶۴) خونی دست میں "يَا حَفِيْظُ" تین سو مرتبہ پانی پر دم کر کے پلانا مفید ہے۔

(گنجینہ اسرار از علامہ انور شاہ کشمیری ؒ)

(۶/۶۴) سورۂ الشّمس اگر دست والا پانی پر دم کر کے پی لے تو دست ختم ہو جائیں۔

(در النظیم از امام یافعی ؒ)

(۶۵) قے، متلی کیلئے

(۱/۶۵) اگر متلی ہو تو یہ آیت تین بار پانی پر دم کر کے پلایا جائے "وَالَّذِيْنَ آمَنُوْا

وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ وَآمَنُوا بِمَا نُزِّلَ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ وَّهُوَ الْحَقُّ مِن رَّبِّهِمْ كَفَّرَ عَنْهُمْ سَيِّئَاتِهِمْ وَأَصْلَحَ بَالَهُمْ"

(گنجینہ اسرار از علامہ انور شاہ کشمیری ؒ)

(۲/۶۵) گیارہ بار یہ آیات نمک پر دم کر کے چٹایا جائے ان شاء اللہ متلی آنا بند ہوجائیگی۔

"إِذَا وَقَعَتِ الْوَاقِعَةُ لَيْسَ لِوَقْعَتِهَا كَاذِبَةٌ خَافِضَةٌ رَّافِعَةٌ إِذَا رُجَّتِ الْأَرْضُ رَجًّا وَّبُسَّتِ الْجِبَالُ بَسًّا فَكَانَتْ هَبَاءً مُّنبَثًّا وَكُنتُمْ أَزْوَاجًا ثَلَاثَةً فَأَصْحَابُ الْمَيْمَنَةِ مَا أَصْحَابُ الْمَيْمَنَةِ وَأَصْحَابُ الْمَشْأَمَةِ مَا أَصْحَابُ الْمَشْأَمَةِ وَالسَّابِقُونَ السَّابِقُونَ أُولَٰئِكَ الْمُقَرَّبُونَ"

(گنجینہ اسرار از علامہ انور شاہ کشمیری ؒ)

(۳/۶۵) اکتالیس مرتبہ یہ آیت پانی پر دم کر کے پلانا اور اسی آیت کو لکھ کر گلے میں ڈالنا متلی کے واسطے بہت مفید ہے۔ "يَوْمَئِذٍ تُعْرَضُونَ لَا تَخْفَىٰ مِنكُمْ خَافِيَةٌ"

(گنجینہ اسرار از علامہ انور شاہ کشمیری ؒ)

(۴/۶۵) اگر خون کی قے آتی ہو تو اکیس روز تک بعد نماز ظہر اکتالیس مرتبہ یہ آیات پانی پر دم کر کے پلایا جائے ان شاء اللہ شفا ہوگی اور خون آنا بند ہوجائے گا۔ "الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ حَسْبُنَا اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ فَتَبَارَكَ اللَّهُ أَحْسَنُ الْخَالِقِينَ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ"

(گنجینہ اسرار از علامہ انور شاہ کشمیری ؒ)

(۵/۶۵) برائے دفع متلی وقے و اضطراب دل: مندرجہ ذیل کلمات کئی بار زبان سے کہے ان شاء اللہ تکلیف دور ہوجائیگی۔ "محمد ﷺ بیٹے عبداللہ کے، عبداللہ بیٹے عبدالمطلب کے عبدالمطلب بیٹے ہاشم کے، ہاشم بیٹے عبدمناف کے"۔ (خزینہ اسرار)

(۶۶) پیشاب یا پاخانہ کی بندش (قبض) کیلئے

(۱/۶۶) یہ آیت جس شخص کا پیشاب یا پاخانہ بند ہوگیا ہو تو برتن میں لکھ کر دھو کر پلائیں "بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ وَبُسَّتِ الْجِبَالُ بَسًّا فَكَانَتْ هَبَاءً مُّنبَثًّا وَالْأَرْضُ وَالْجِبَالُ فَدُكَّتَا دَكَّةً وَّاحِدَةً" (کمالات عزیزی)

(۲/۶۶) اگر پیشاب بند ہوجائے تو یہ آیت لکھ کر گلے میں ڈال دے "بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ لَمْ يَلْبَثُوا إِلَّا سَاعَةً مِّن نَّهَارٍ بَلَاغٌ فَهَلْ يُهْلَكُ إِلَّا الْقَوْمُ الْفَاسِقُونَ" ان شاء اللہ پیشاب جاری ہوجائیگا۔

(بیاض محمدی از شیخ محمد تھانوی ؒ)

(۳/۶۶) اگر پیشاب کا آنا بند ہوگیا ہو تو اکہتر (۷۱) مرتبہ یہ آیت پانی پر دم کر کے مریض کو پلائے جائے اور لکھ کر گلے میں ڈالا جائے ان شاء اللہ پیشاب جاری ہوجائیگا۔ بہت مجرب ہے۔ "وَإِذِ اسْتَسْقَىٰ مُوسَىٰ لِقَوْمِهِ فَقُلْنَا اضْرِب بِّعَصَاكَ الْحَجَرَ فَانفَجَرَتْ مِنْهُ اثْنَتَا عَشْرَةَ عَيْنًا قَدْ عَلِمَ كُلُّ أُنَاسٍ مَّشْرَبَهُمْ كُلُوا وَاشْرَبُوا مِن رِّزْقِ اللَّهِ وَلَا تَعْثَوْا فِي الْأَرْضِ مُفْسِدِينَ" (گنجینہ اسرار)

(۴/۶۶) عرق گلاب پر ایک سو ایک بار یہ آیت دم کر کے پلانے سے پیشاب کی رکاوٹ ختم ہوجائیگی۔ "وَجَعَلْنَا مِنَ الْمَاءِ كُلَّ شَيْءٍ حَيٍّ أَفَلَا يُؤْمِنُونَ"

(گنجینہ اسرار)

(۵/۶۶) اگر پیشاب بند ہوجائے تو یہ آیت لکھ کر باندھیں "فَفَتَحْنَا أَبْوَابَ السَّمَاءِ بِمَاءٍ مُّنْهَمِرٍ وَفَجَّرْنَا الْأَرْضَ عُيُونًا فَالْتَقَى الْمَاءُ عَلَىٰ أَمْرٍ قَدْ قُدِرَ"

(گنجینہ اسرار)

(۶/۶۶) پیشاب کی رکاوٹ دور کرنے کیلئے سورۂ اخلاص گیارہ مرتبہ پانی پر دم کر کے پلانا چاہئے۔ (گنجینہ اسرار)

(٦٧) سلسل بول، پیشاب کی زیادتی:

(٦٧/١) اگر پیشاب بستر پر نکل جاتا ہوتو سات مرتبہ یہ آیت لکھ کر پانی میں گھول کر پلایا جائے۔

"یٰۤاَرْضُ ابْلَعِیْ مَآءَكِ وَیٰسَمَآءُ اَقْلِعِیْ وَغِیْضَ الْمَآءُ وَقُضِیَ الْاَمْرُ"

(گنجینہ اسرار)

(٦٧/٢) پیشاب بکثرت آتا ہوتو اکتالیس مرتبہ یہ آیت چینی پر دم کر کے چٹانے سے یہ مرض جاتا رہے گا۔ "وَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً بِقَدَرٍ فَاَسْكَنّٰهُ فِی الْاَرْضِ وَاِنَّا عَلٰى ذَهَابٍ بِهٖ لَقٰدِرُوْنَ" (گنجینہ اسرار)

(٦٧/٣) سورۂ فاتحہ اکیس مرتبہ تلوں پر دم کر کے گیارہ دن تک کھلایا جائے ان شاء اللہ کثرت سے پیشاب آنے کا مرض ختم ہوجائیگا۔ (گنجینہ اسرار)

(٦٧/٤) جس کسی کو سلسل بول ہو یعنی پیشاب بہت آتا ہو یا بے وقت آتا ہو وہ یہ آیات کو صبح وشام اکیس اکیس مرتبہ پڑھیں "وَقِیْلَ یٰۤاَرْضُ ابْلَعِیْ مَآءَكِ وَیٰسَمَآءُ اَقْلِعِیْ وَغِیْضَ الْمَآءُ وَقُضِیَ الْاَمْرُ وَاسْتَوَتْ عَلَى الْجُوْدِیِّ وَقِیْلَ بُعْدًا لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِیْنَ قُلْ اَرَءَیْتُمْ اِنْ اَصْبَحَ مَآؤُكُمْ غَوْرًا فَمَنْ یَّاْتِیْكُمْ بِمَآءٍ مَّعِیْنٍ" (اعمال قرآنی از حضرت تھانوی علیہ الرحمۃ، مجربات اکابر)

(٦٨) ہیضہ اور ہر قسم کی وباء اور طاعون وغیرہ کیلئے:

(٦٨/١) ایسے دنوں میں جو چیزیں کھائیں یا پیویں پہلے تین مرتبہ سورۂ انا انزلنا فی لیلۃ القدر پڑھ کر دم کرلیا کریں، ان شاء اللہ حفاظت رہی گی اور جس کو ہوجائے اس کو بھی کسی چیز پر دم کر کے کھلائیں ان شاء اللہ شفاء ہوگی۔ (امداد الفتاوی، بیاض اشرفی از حضرت تھانوی علیہ الرحمۃ)

(٦٨/٢) قصیدہ بردہ کے یہ دو اشعار زمانہ وباء، طاعون اور شورش میں پڑھنا نہایت مفید ہے۔

یَا رَبِّ صَلِّ وَسَلِّمْ دَآئِمًا اَبَدًا عَلٰى حَبِیْبِكَ خَیْرِ الْخَلْقِ كُلِّهِمِ (سات مرتبہ)

هُوَ الْحَبِیْبُ الَّذِیْ تُرْجٰى شَفَاعَتُهٗ لِكُلِّ هَوْلٍ مِّنَ الْاَهْوَالِ مُقْتَحِمِ

(گیارہ مرتبہ) (از حضرت تھانوی علیہ الرحمۃ)

(٦٨/٣) زمانہ طاعون میں سورۂ تغابن صبح وشام ایک مرتبہ پڑھ لیا کریں اپنے اور سارے گھر والوں پر دم کرلیا کریں۔ (امداد الفتاوی حضرت تھانوی علیہ الرحمۃ)

(٦٨/٤) جب کبھی جن نظر آئیں تو آذان کہدے، نیز سورۂ طارق کا پڑھنا بھی مفید ہے۔ طاعون کے دفع کیلئے آذانیں کہنا بدعت ہے، اسی طرح بارش اور استسقاء کیلئے اور قبر پر دفن کرنے کے بعد بھی اذان کہنا بدعت ہے۔ (الکلام الحسن ملفوظات حضرت تھانویؒ، مجربات اکابر) اور اگر کوئی راستہ بھٹک جائے تو آذان دینے سے اللہ اسکی رہنمائی فرمائیگا اور درست راہ سے اگاہ ہوجائیگا۔ (اذکار از امام نووی علیہ الرحمۃ)

(٦٨/٥) ہیضہ میں پیٹ پر ہاتھ پھیرتے ہوئے یہ کہنا مفید "اَللَّیْلَةُ لَیْلَةُ عِیْدِیْ یَا كِرْشِیْ وَرَضِیَ اللّٰهُ عَنْ سَیِّدِیْ اَبِیْ عَبْدِ اللّٰهِ الْقُرَشِیْ"

ترجمہ: "اے پیٹ آج رات میری عید تھی اور اللہ راضی ہو حضرت عبداللہ القرشی سے (جو کہ پانچویں صدی کے بیت المقدس کے اولیاء کرام میں سے ہیں)"

(گنجینہ اسرار از حضرت انور شاہ کشمیری علیہ الرحمۃ)

(٦٨/٦) ہر نماز کے بعد سات مرتبہ ان آیتوں کا پڑھنا وباء وغیرہ سے محفوظ رکھتا ہے

"لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِیْزٌ عَلَیْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِیْصٌ عَلَیْكُمْ بِالْمُؤْمِنِیْنَ رَءُوْفٌ رَّحِیْمٌ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِیَ اللّٰهُ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَیْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ"

(سعادۃ الدارین فی صلوٰۃ علیٰ سید الکونین از امام یوسف نبہانی علیہ الرحمۃ)

(٦٨/٧) برائے حفظ از طاعون یہ درود تین سو پندرہ (٣١٥) مرتبہ روزانہ پڑھا جائے

"اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ طِبِّ الْقُلُوْبِ وَدَوَآئِهَا وَعَافِیَةِ

الْاَبْدَانِ وَشِفَاءِهَا وَنُوْرِ الْاَبْصَارِ وَضِيَاءِهَا وَاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ دَائِمًا اَبَدًا"۔

(مجلی الاسرار والحقائق فیما یتعلق فی الصلوٰۃ علیٰ خیر الخلائق ۔ یہ درود کا صیغہ خواجہ قطب احمد دردیرؒ مصری خلوتی کا ہے)

(۸/۶۸) برائے حفظ ودفع طاعون؛ اس درود کی کثرت کی جائے "اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تَعْصِمُنَا بِھَا الْاَھْوَالِ وَالْاٰفَاتِ"

(سعادۃ الدارین فی الصلوٰۃ علی سید الکونین از شیخ نبہانی ۔ یہ درود کا صیغہ خواجہ ابن ابی حجلہؒ کا ہے)

(۹/۶۸) برائے حفظ ودفع طاعون؛ "اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ کُلِّ دَاءٍ وَّ دَوَاءٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ عَلَیْهِ وَعَلَیْهِمْ كَثِیْرًا"
زمانہ طاعون میں حفاظت اور دفع کیلئے یہ درود نہایت مجرب ہے، جیسا کہ شیخ بنہانیؒ نے ’سعادۃ الدارین‘ میں لکھا ہے اور یہ صیغہ درود خواجہ خالد نقشبندیؒ شامی کا ہے، جو فرماتے تھے کہ زمانہ طاعون میں ہر فرض نماز کے بعد تین مرتبہ اس درود کو پڑھنے کو بتاتے تھے اور آخری مرتبہ (مطلب تیسری مرتبہ پڑھتے ہوئے) لفظ ’کَثِیْرًا‘ کو دو مرتبہ پڑھیں اور ان الفاظ کو آخر درود میں اضافہ کریں "وَصَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی جَمِیْعِ الْاَنْبِیَاءِ وَالْمُرْسَلِیْنَ وَاٰلِ کُلٍّ وَصَحْبِ کُلٍّ اَجْمَعِیْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ"

(سعادۃ الدارین فی الصلوٰۃ علی سید الکونین از شیخ نبہانیؒ ۔ یہ درود کا صیغہ خواجہ خالد نقشبندیؒ کا ہے)

(۱۰/۶۸) اللہ کا نام "یَامُؤْمِنُ" ۱۳۲ مرتبہ روزانہ پڑھنے سے طاعون کے شر سے محفوظ ہوجاتا ہے۔ (سعادۃ الدارین فی الصلوٰۃ علی سید الکونین از شیخ نبہانیؒ بحوالہ شمس المعارف از بونیؒ)

(۱۱/۶۸) "حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ" ہر فرض نماز کے بعد ۴۵۰ مرتبہ پڑھنے سے طاعون سے محفوظ ہوجاتا ہے۔ (سعادۃ الدارین فی الصلوۃ علی سید الکونین از شیخ نبہانی علیہ الرحمۃ)

(۱۲/۶۸) برائے حفظ ودفع طاعون؛ اس درود کی کثرت کریں "اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تَدْفَعُ عَنَّا بِھَا الطَّعْنَ وَ

الطَّاعُوْنَ اِنَّمَا اَمْرُہٗ اِذَا اَرَادَ شَیْئًا اَنْ یَّقُوْلَ لَہٗ کُنْ فَیَکُوْنُ"

(سعادۃ الدارین فی الصلوٰۃ علی سید الکونین از شیخ نبہانیؒ بحوالہ شیخ احمد شطاؒ)

(۱۳/۶۸) برائے دفع طاعون؛ یہ پڑھنا مجرب "بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ لَیْسَ لَھَا مِنْ دُوْنِ اللّٰہِ کَاشِفَۃٌ۔ سَیَجْعَلُ اللّٰہُ بَعْدَ عُسْرٍ یُّسْرًا۔ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الْعَظِیْمَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ۔ فَسَیَکْفِیْکَھُمُ اللّٰہُ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ۔ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِیَ اللّٰہُ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ"

(سعادۃ الدارین فی الصلوٰۃ علی سید الکونین از شیخ نبہانیؒ بحوالہ شیخ احمد شطاؒ)

(۱۴/۶۸) وباء اگر ہو تو صبح وشام یہ پڑھ لیا کرے "اَللّٰھُمَّ اَدْخِلِ الْاِسْلَامَ قَلْبِیْ وَثَبِّتْنِیْ بِہٖ وَاَعِنِّیْ عَلَیْہِ۔ (سعادۃ الدارین فی الصلوٰۃ علی سید الکونین از شیخ نبہانی)

(۱۵/۶۸) وباء کے لئے دو رکعت آدھی رات میں پڑھے ہر رکعت میں فاتحہ کے بعد سورۃ یٰسین پڑھے اور سلام کرنے کے بعد "یَا حَلِیْمُ" ایک ہزار مرتبہ پڑھے۔

(سعادۃ الدارین فی الصلوٰۃ علی سید الکونین از شیخ نبہانی)

(۱۶/۶۸) وباء کے دفع کیلئے یہ آیت برتن پر لکھ کر اور پھر دھو کر پینا مجرب ہے۔ "وَقِیْلَ یٰۤاَرْضُ ابْلَعِیْ مَآءَكِ وَیٰسَمَآءُ اَقْلِعِیْ وَغِیْضَ الْمَآءُ وَقُضِیَ الْاَمْرُ وَاسْتَوَتْ عَلَی الْجُوْدِیِّ وَقِیْلَ بُعْدًا لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِیْنَ"۔

(سعادۃ الدارین فی الصلوٰۃ علی سید الکونین از شیخ نبہانی)

(۱۷/۶۸) وباء کے زمانہ میں صحیح بخاری شریف اور سیرت نبوی کی کتاب "الشفاء" از قاضی عیاضؒ کا پڑھنا مجرب ہے۔ (سعادۃ الدارین فی الصلوٰۃ علی سید الکونین از شیخ نبہانی)

(۱۸/۶۸) وباء کے زمانہ میں دعا قنوت کو پڑھنا مجرب ہے
"اَللّٰھُمَّ اھْدِنَا فِیْمَنْ ھَدَیْتَ وَعَافِنَا فِیْمَنْ عَافَیْتَ وَتَوَلَّنَا فِیْمَنْ

تَوَلَّيْتَ وَبَارِكْ لَنَا فِيْمَا اَعْطَيْتَ وَقِنَا شَرَّمَا قَضَيْتَ فَاِنَّكَ تَقْضِىْ وَلاَ يُقْضٰى عَلَيْكَ وَاِنَّهٗ لَايَعِزُّ مَنْ عَادَيْتَ وَلَايَذِلُّ مَنْ وَّالَيْتَ تَبَارَكْتَ رَبَّنَا وَتَعَالَيْتَ فَلَكَ الْحَمْدُ عَلٰى مَاقَضَيْتَ نَسْتَغْفِرُكَ وَنَتُوْبُ اِلَيْكَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلَى النَّبِىِّ (سعادة الدراین فی الصلٰوة علی سید الکونین از شیخ نبھانی)

(۱۹/۶۸) برائے حفظ از طاعون؛ جو شخص طاعون کے زمانہ میں ہر روز ''سَلَامٌ قَوْلاً مِنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ'' ۲۸۰ مرتبہ پڑھے وہ طاعون سے محفوظ رہیگا اور جو اس کو پانچ مرتبہ لکھ کر اپنے پاس رکھے وہ تمام حوادث وآفات سے محفوظ رہے گا۔

(الرحمة فی الطب والحکمه از علامه جلال الدین السیوطی رحمۃ اللہ علیہ)

(۲۰/۶۸) امام سیوطیؒ نے کتاب 'الرحمۃ فی الطب والحکمۃ' میں طاعون کا علاج یہ لکھا ہے کہ روزانہ اونٹ کا دودھ بمعہ اس کے پیشاب پینا چاہیئے اور باقی چیزوں سے پرہیز کرنا چاہیئے۔ ایضاً لکھا ہے کہ لوہے کو آگ میں سرخ کر کے پانی میں کئی دفعہ بجھا دیں اور پانی کو استعمال میں لائیں۔ ایضاً روغن فربیون کی مالش نہایت مفید ہے۔

(الرحمة فی الطب والحکمه از علامه جلال الدین السیوطی رحمۃ اللہ علیہ)

ابن ابی حاتم نے امام شافعیؒ سے طاعون کیلئے روغن بنفشہ کا کھانے پینے میں استعمال اور مالش کرنا مجرب لکھا ہے۔ (سعادة الدراین فی الصلٰوة علی سید الکونین از شیخ نبھانی رحمۃ اللہ علیہ)

(۶۹) ٹی بی، نمونیا کیلئے:

پابندی کے ساتھ فجر کی نماز کے بعد ۴۱ مرتبہ الحمد شریف پانی پر دم کر کے دن بھر پلاتے رہیں، جب پانی کم ہوجائے اور ملالیں۔ (حضرت تھانوی رحمۃ اللہ علیہ بحواله مجربات اکابر)

(۷۰) تلی بڑھ جائے یا درد کرے:

(۱/۷۰) یہ آیت تین مرتبہ ''ذٰلِكَ تَخْفِيْفٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَرَحْمَةٌ'' پانی پر دم کر کے پلائیں

اور لکھ کر تلی کی جگہ باندھیں۔ (بیاض اشرفی از حضرت تھانوی رحمۃ اللہ علیہ)

(۲/۷۰) تلی بڑھ جانے کیلئے ''اِنَّ اللّٰهَ يُمْسِكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ اَنْ تَزُوْلاَ وَلَئِنْ زَالَتَا اِنْ اَمْسَكَهُمَا مِنْ اَحَدٍ مِّنْ بَعْدِهٖ اِنَّهٗ كَانَ حَلِيْمًا غَفُوْرًا'' لکھ کر تلی پر لٹکا دیا جائے۔ (بیاض اشرفی از حضرت تھانوی رحمۃ اللہ علیہ)

(۷۱) پسلی کے درد کیلئے:

(۱/۷۱) جس شخص کی پسلی میں درد ہو تو ایک ہزار ایک مرتبہ یَامَجِيْدُ پڑھ کر روئی پر دم کرے اور روئی کو درد کی جگہ باندھے بفضلہٖ تعالیٰ درد فوراً جاتا رہیگا۔ (انمول دفینے)

(۲/۷۱) پسلی چلنے کے واسطہ: نمک کی سات کنکریاں لے کر ہر ایک پر تین بار سورۃ قل اعوذ برب الناس پڑھتا جائے اور پیٹ پر اوپر سے نیچے کو لمبائی میں پھیرتا جائے پھر اسی طرح پڑھ کر چوڑائی میں پھیرتا جائے اور پھر کنویں میں ان کنکریوں کو ڈال دے۔

(بیاض اشرفی از حضرت تھانوی رحمۃ اللہ علیہ)

(۳/۷۱) جس شخص کو پسلی یا پہلو یا دل یا ہاتھوں میں درد ہو تو یہ آیت لکھ اس شخص کو باندھ دیں، ان شاء اللہ شفاء ہوگی۔ ''وَاِنْ يَّمْسَسْكَ اللّٰهُ بِضُرٍّ فَلاَ كَاشِفَ لَهٗ اِلَّا هُوَ وَاِنْ يَّمْسَسْكَ بِخَيْرٍ فَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ وَهُوَ الْقَاهِرُ فَوْقَ عِبَادِهٖ وَهُوَ الْحَكِيْمُ الْخَبِيْرُ''۔ (اعمال قرآنی از حضرت تھانوی رحمۃ اللہ علیہ)

(۴/۷۱) پسلی کے درد کیلئے مٹی کے کورے برتن پر یہ آیت لکھیں، پھر اسے روغن زیتون سے مٹا دیں، پھر تیل کو ہلکا گرم کرے مالش کریں۔ ''فَاِذَا مَسَّ الْاِنْسَانَ ضُرٌّ دَعَانَا ثُمَّ اِذَا خَوَّلْنَاهُ نِعْمَةً مِّنَّا قَالَ اِنَّمَا اُوْتِيْتُهٗ عَلٰى عِلْمٍ بَلْ هِىَ فِتْنَةٌ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ''۔ (اعمال قرآنی از حضرت تھانوی رحمۃ اللہ علیہ)

(۷۲) درد ران:

(۷۲/۱) اگر ران میں درد ہوتو یہ آیت لکھ کر درد کی جگہ پر باندھا جائے۔ "لَئِنْ أَنجَيْتَنَا مِنْ هَٰذِهِ لَنَكُونَنَّ مِنَ الشَّاكِرِينَ" (گنجینہ اسرار)

(۷۲/۲) ران کے درد میں یہ آیت پانی پر دم کرکے پلایا جائے فائدہ ہوگا۔ "وَإِذَا سَأَلَكَ عِبَادِي عَنِّي فَإِنِّي قَرِيبٌ أُجِيبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ إِذَا دَعَانِ" (گنجینہ اسرار)

(۷۲/۳) یہ آیت پانی پر دم کرکے پلانا ران کے درد میں بہت نافع ہے۔ "اَللّٰهُ الَّذِي أَنزَلَ الْكِتَابَ بِالْحَقِّ وَالْمِيزَانَ وَمَا يُدْرِيكَ لَعَلَّ السَّاعَةَ قَرِيبٌ"
(گنجینہ اسرار)

(۷۲/۴) ایک سو ایک مرتبہ یہ آیت پانی پر دم کرکے پلایا جائے ان شاء اللہ ران کا درد جاتا رہیگا۔ "اَللّٰهُ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ الْأَرْضَ قَرَارًا وَّالسَّمَاءَ بِنَاءً وَّصَوَّرَكُمْ فَأَحْسَنَ صُوَرَكُمْ وَرَزَقَكُم مِّنَ الطَّيِّبَاتِ ذَٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ فَتَبَارَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعَالَمِينَ" (گنجینہ اسرار)

(۷۳) دردِ پنڈلی:

(۷۳/۱) پنڈلی میں درد ہوتو یہ آیت لکھ کر درد کی جگہ باندھی جائے ان شاء اللہ درد جاتا رہے گا مجرب ہے۔ "وَالْتَفَّتِ السَّاقُ بِالسَّاقِ إِلَىٰ رَبِّكَ يَوْمَئِذٍ الْمَسَاقُ"
(گنجینہ اسرار)

(۷۳/۲) پنڈلی کی درد میں یہ آیت لکھ کر مقام درد پر باندھنا بہت مفید ہے۔ "اَللّٰهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوَىٰ عَلَى الْعَرْشِ مَا لَكُم مِّن دُونِهِ مِن وَلِيٍّ وَلَا شَفِيعٍ أَفَلَا تَتَذَكَّرُونَ"
(گنجینہ اسرار)

(۷۳/۳) پنڈلیوں کے درد کیلئے مٹی کے کورے برتن پر یہ آیت لکھیں، پھر اسے روغن زیتون سے مٹادیں، پھر تیل کو ہلکا گرم کرے مالش کریں۔ "فَإِذَا مَسَّ الْإِنسَانَ ضُرٌّ

دَعَانَا ثُمَّ إِذَا خَوَّلْنَاهُ نِعْمَةً مِّنَّا قَالَ إِنَّمَا أُوتِيتُهُ عَلَىٰ عِلْمٍ بَلْ هِيَ فِتْنَةٌ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ"۔ (اعمال قرآنی از حضرت تھانوی علیہ الرحمہ)

(۷۴) پاؤں کے امراض:

(۷۴/۱) پاؤں میں کسی طرح کی کوئی تکلیف ہوتو گیارہ مرتبہ ان آیات کو تیل پر دم کرکے مالش کیا جائے ان شاء اللہ تمام تکلیف دور ہوجائے گی۔ "أَفَمَن يَمْشِي مُكِبًّا عَلَىٰ وَجْهِهِ أَهْدَىٰ أَمَّن يَمْشِي سَوِيًّا عَلَىٰ صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ۔ إِنَّ السَّمْعَ وَالْبَصَرَ وَالْفُؤَادَ كُلُّ أُولَٰئِكَ كَانَ عَنْهُ مَسْئُولًا۔ قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ اَللّٰهُ الصَّمَدُ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ وَلَمْ يَكُن لَّهُ كُفُوًا أَحَدٌ" (گنجینہ اسرار)

(۷۴/۲) جس شخص کے پیروں میں رعشہ پیدا ہوا ہو، اور وہ کھڑے ہونے سے لاچار ہو یا کسی درد کی وجہ سے کھڑے ہوکر نہ چل سکتا ہوتو ایک پاؤ روغن زیتون رات میں تین مرتبہ یہ آیت پڑھ کر ایک دفعہ پاؤں کی مالش کرے۔ "أَلَا يَظُنُّ أُولَٰئِكَ أَنَّهُم مَّبْعُوثُونَ لِيَوْمٍ عَظِيمٍ يَوْمَ يَقُومُ النَّاسُ لِرَبِّ الْعَالَمِينَ" ان شاء اللہ بہت جلد رعشہ وغیرہ درد جو کچھ ہوگا سب کچھ جاتا رہیگا، اور ٹانگیں درست ہوجائیں گی۔
(در النظیم از امام یافعی علیہ الرحمہ)

(۷۴/۳) جس شخص کے پیروں میں رعشہ پیدا ہوا ہو، اور وہ کھڑے ہونے سے لاچار ہو یا کسی درد کی وجہ سے کھڑے ہوکر نہ چل سکتا ہو وہ شخص

(۷۵) درد انگلی

(۷۵/۱) اگر پاؤں کی انگلی میں درد ہوتو تین مرتبہ یہ آیت ہاتھ پر دم کرکے انگلیوں پر پھیرا جائے۔ "أَلَّن نَّجْمَعَ عِظَامَهُ بَلَىٰ قَادِرِينَ عَلَىٰ أَن نُّسَوِّيَ بَنَانَهُ" (گنجینہ اسرار)

(۷۵/۲) پاؤں کی انگلیوں میں کوئی تکلیف ہوتو ایک سو ایک بار یہ آیت پانی پر دم کرکے پلانا نہایت مفید ہے۔ "إِنَّهُ مِن سُلَيْمَانَ وَإِنَّهُ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ أَلَّا

تَعْلُوْا عَلَيَّ وَأْتُوْنِيْ مُسْلِمِيْنَ" (گنجینہ اسرار)

(۷۵/۳) انگلیوں میں کسی طرح کی تکلیف ہو تو تین سو مرتبہ یہ آیت تل کے تیل پر دم کر کے مالش کیا جائے۔ ان شاء اللہ تمام تکلیف دور ہو جائے گی۔ "لَا يُصَدَّعُوْنَ عَنْهَا وَلَا يُنْزِفُوْنَ" (گنجینہ اسرار)

(۷۵/۴) اگر پاؤں کی انگلیوں میں چوٹ، درد یا زخم وغیرہ ہو تو یہ آیت لکھ کر گلے میں ڈالا جائے۔ "لَقَدْ جَاءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ أَنْفُسِكُمْ عَزِيْزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيْصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ" (گنجینہ اسرار)

(۷۶) درد بازو

(۷۶/۱) داہنے بازو میں درد ہو تو تین بار یہ آیت پڑھ کر درد کی جگہ پر دم کیا جائے ان شاء اللہ درد جاتا رہیگا۔ "فَأَمَّا مَنْ أُوْتِيَ كِتَابَهُ بِيَمِيْنِهِ فَيَقُوْلُ هَاؤُمُ اقْرَءُوْا كِتَابِيَهْ"
(گنجینہ اسرار)

(۷۶/۲) جس کے بائیں بازو میں درد ہو اسے یہ آیت لکھ کر جس جگہ درد ہو وہاں باندھا جائے ان شاء اللہ درد ختم ہو جائیگا۔ "وَأَصْحَابُ الْيَمِيْنِ مَا أَصْحَابُ الْيَمِيْنِ فِيْ سِدْرٍ مَّخْضُوْدٍ" (گنجینہ اسرار)

(۷۶/۳) بازو میں تکلیف ہو تو سورۂ طارق تل کے تیل پر دم کر کے مالش کرنے سے درد دفع ہو جائیگا۔ (گنجینہ اسرار)

(۷۷) ہاتھ پاؤں کی تکالیف کیلئے

ہاتھ پیروں یا بازوؤں میں درد یا سوجن ہو تو اس آیت کو ایک سو ایک (۱۰۱) مرتبہ روزانہ پڑھیں اور متاثرہ جگہ پر دم بھی کریں "وَمَا لَنَا أَلَّا نَتَوَكَّلَ عَلَى اللّٰهِ وَقَدْ هَدَانَا سُبُلَنَا وَلَنَصْبِرَنَّ عَلٰى مَا آذَيْتُمُوْنَا وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُوْنَ"۔

(جامع الوظائف)

(۷۸) خارش

(۷۸/۱) ایک شخص کو خارش ہوگئی وہ حضرت علیؓ کے پاس حاضر ہوا اور اپنی بیماری کے بارے میں عرض کیا تو فرمایا کہ روزانہ صبح و شام اکیس مرتبہ یہ آیت پانی پر دم کر کے اکتالیس روز تک پیوے بفضلہٖ تعالیٰ اس عمل سے وہ اچھا ہوگیا۔ "فَكَسَوْنَا الْعِظَامَ لَحْمًا ثُمَّ أَنْشَأْنَاهُ خَلْقًا آخَرَ فَتَبَارَكَ اللّٰهُ أَحْسَنُ الْخَالِقِيْنَ" (گنجینہ اسرار)

(۷۸/۲) حضرت جعفر صادقؒ نے فرمایا کہ صبح و شام سات سات مرتبہ سورۂ قدر (انا انزلنہ فی لیلۃ القدر) پانی پر دم کر کے پلانا خارش کیلئے مفید ہے۔ (گنجینہ اسرار)

(۷۹) درد سر کیلئے

(۷۹/۱) سورۂ العصر تین مرتبہ پڑھ کر درد سر والے مریض پر دم کریں۔ (گنجینہ اسرار)

(۷۹/۲) سورۂ کوثر سات مرتبہ دم کرنے سے درد سر جاتا رہیگا۔ (گنجینہ اسرار)

(۷۹/۳) نماز عصر کے بعد سورۂ تکاثر پڑھ کر دم کرنا درد سر کے واسطہ مفید ہے۔
(گنجینہ اسرار)

(۷۹/۴) درد سر کیلئے یہ آیت پڑھ کر دم کرنا مفید ہے۔ "وَبِالْحَقِّ أَنْزَلْنَاهُ وَبِالْحَقِّ نَزَلَ"
(گنجینہ اسرار)

(۷۹/۵) اگر کسی کے آدھے سر میں درد ہو تو اول و آخر تین تین بار درود شریف اور گیارہ مرتبہ یہ آیت پڑھ کر دم کرنے سے درد ختم ہو جائیگا۔ "أَلَمْ تَرَ إِلٰى رَبِّكَ كَيْفَ مَدَّ الظِّلَّ وَلَوْ شَاءَ لَجَعَلَهُ سَاكِنًا" (گنجینہ اسرار)

(۷۹/۶) آدھے سر کے درد پر یہ آیت پڑھ کر دم کریں، ان شاء اللہ فائدہ ہوگا۔ "قُلْ مَنْ رَّبُّ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ قُلِ اللّٰهُ قُلْ أَفَاتَّخَذْتُمْ مِّنْ دُوْنِهِ أَوْلِيَاءَ لَا يَمْلِكُوْنَ لِأَنْفُسِهِمْ نَفْعًا وَّلَا ضَرًّا" (گنجینہ اسرار)

(۷۹/۷) جس کے آدھے سر میں درد ہو اس پر گیارہ مرتبہ یہ آیت پڑھ کر دم کیا جائے

ان شاءاللہ درد جاتا رہیگا۔ بہت مجرب ہے۔"لَا يُصَدَّعُوْنَ عَنْهَا وَلَا يُنْزِفُوْنَ"
(گنجینہ اسرار)

(۷۹/۸) جس کسی کا درد سر ہو: اس پر یہ آیت تین مرتبہ پڑھ کردم کرے، ان شاء اللہ درد جاتا رہیگا۔ {لَا يُصَدَّعُوْنَ عَنْهَا وَلَا يُنْزِفُوْنَ} سورت الواقعہ، آیت ۱۹، سپارہ: ۲۷۔ (اعمال قرآنی از حضرت تھانوی ؒ)

(۷۹/۹) اگر کوئی شخص چاہے کہ میرے سر میں درد کبھی نہ ہو وہ شخص سات مرتبہ سر پر ہاتھ رکھ کر صبح اور مغرب کی نماز کے بعد اس مبارک آیت کو پڑھے "يُسَبِّحُ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ" (در النظیم از امام یافعی ؒ) ان شاء اللہ نہ کبھی سر میں درد ہوگا اور نہ کبھی آنکھیں دکھنی آئیں گی۔ بزرگان دین کا مجرب ومعمول ہے۔ (انمول دفینے)

(۷۹/۱۰) سر کا بھاری ہونے اور چکرانے کیلئے: سر درد، چکرانا، سر بھاری بوجھل ہونے کا مجرب علاج یہ بھی ہے کہ زعفران سے مریض کے ماتھے پر اس آیت کو لکھا جائے ان شاء اللہ سر کے سارے مرض زائل ہو جائیں گے۔"وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ نَّاضِرَةٌ إِلٰى رَبِّهَا نَاظِرَةٌ"۔
(انمول دفینے)

(۷۹/۱۱) جس شخص کا سر میں درد ہو اس کا ماتھا پکڑ کر ان آیتوں کا سات مرتبہ پڑھ کردم کرنا نہایت مفید ہے۔

"لَقَدْ جَاءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ أَنْفُسِكُمْ عَزِيْزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيْصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَؤُوْفٌ رَّحِيْمٌ فَإِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ" (انمول دفینے)

(۸۰) درد ابرو

(۸۰/۱) اگر کسی کے ابرو میں درد ہو تو یہ آیت سات مرتبہ پڑھ کردم کیا جائے۔"وَلَوْ أَنَّمَا

فِي الْأَرْضِ مِنْ شَجَرَةٍ أَقْلَامٌ وَّالْبَحْرُ يَمُدُّهُ مِنْ بَعْدِهِ سَبْعَةُ أَبْحُرٍ مَّا نَفِدَتْ كَلِمَاتُ اللّٰهِ إِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ" (گنجینہ اسرار)

(۸۰/۲) درد ابرو کے واسطے یہ عمل سات بار پڑھ کر دم کرنا مفید ہے۔

"كٓهٰيٰعٓصٓ كِفَايَتُنَا حٰمٓ عٓسٓقٓ حِمَايَتُنَا" (گنجینہ اسرار)

(۸۱) پتہ "طحال" کی بیماری

(۸۱/۱) پتہ کی بیماری کیلئے گیارہ بار یہ آیت پانی پر دم کر کے پلانا مفید ہے۔" اَلرَّحْمٰنُ عَلَى الْعَرْشِ اسْتَوٰى" (گنجینہ اسرار)

(۸۱/۲) اکیس مرتبہ یہ آیت چینی پر دم کر کے چٹانا اور اسی آیت کو لکھ کر مقام طحال (تلی) پر باندھنا بہت نافع ہے۔"وَلَهُ مَا سَكَنَ فِي اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ" (گنجینہ اسرار)

(۸۱/۳) سورۂ والناس گیارہ مرتبہ بارش کے پانی پر دم کر کے پلایا جائے ان شاء اللہ پتہ کی تمام بیماریاں جاتی رہیں گی۔ (گنجینہ اسرار)

(۸۱/۴) جو شخص ہمیشہ جوتہ پہننے کی ابتداء داہنے پیر اور نکالنے کی ابتداء بائیں پیر سے کرے گا وہ پتہ کی بیماریوں سے محفوظ رہیگا۔ (ابن الجوزی گنجینہ اسرار)

(۸۱/۵) سورۂ ممتحنہ (۲۸ سپارہ میں ہے) لکھ کر دھو کر پلانا سے پتہ کی بیماری سے شفاء ہوتی ہے۔ (سعادۃ الدارین از نبہانی ؒ، گنجینہ اسرار)

(۸۱/۶) سورۂ والضحیٰ لکھ کر جس جگہ درد ہو وہاں باندھا جائے۔ (گنجینہ اسرار)

(۸۲) سانس پھولتا ہو یا دل گھبراتا ہو:

(۸۲/۱) سانس پھولتا ہو یا جس شخص کا سینہ بولنے میں یا چلنے میں کمزور ہو سانس چڑھتا

ہو یا اس کے مزاج میں رعب (ڈر) غالب رہتا ہو یا مجمع کثیر میں گھبراتا ہو وہ ہر روز صبح کی نماز کے بعد اکیس مرتبہ اس آیت "رَبِّ اشْرَحْ لِيْ صَدْرِيْ وَيَسِّرْ لِيْ أَمْرِيْ وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِّنْ لِّسَانِيْ يَفْقَهُوْا قَوْلِيْ" کو پڑھا کرے ان شاء اللہ یہ باتیں جاتی رہیں گی۔ (انمول دفینے)

(۲/۸۲) اگر جس شخص کا سانس پھول جاتا ہو یا قرأت، وعظ، بیان یا مناظرہ کرتے ہوئے سانس پھولے تو یہ دو آیتوں کا ایک ہزار مرتبہ روزانہ عشاء کی نماز کے بعد اکتالیس دن تک پڑھے، ان شاءاللہ یہ مرض جاتا رہیگا۔"اَلرَّحْمٰنُ عَلَّمَ الْقُرْاٰنَ"

(درالنظیم از امام یافعی علیہ الرحمہ)

(۳/۸۲) اگر دل گھبرائے یا مضطرب ہو :تو مندرجہ ذیل کلمات زبان سے متعدد بار کہے ان شاءاللہ گھبراہٹ اور اضطراب دور ہوجائیگا۔"محمد ﷺ بیٹے عبداللہ کے، عبداللہ بیٹے عبدالملطب کے عبدالمطلب بیٹے ہاشم کے، ہاشم بیٹے عبدمناف کے"۔

(خزینہ اسرار)

(۸۳) اگر مریض کا دل کھانے پینے سے اٹھ گیا ہو:

اگر کسی مریض کا دل کھانے پینے سے ہٹ گیا ہوتو یہ آیت "قُلْ مَنْ حَرَّمَ زِيْنَةَ اللّٰهِ الَّتِيْ أَخْرَجَ لِعِبَادِهٖ وَالطَّيِّبَاتِ مِنَ الرِّزْقِ قُلْ هِيَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا خَالِصَةً يَّوْمَ الْقِيٰمَةِ" کو اکتالس مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے پلانا نہایت مفید، انشاءاللہ جلد مریض کھانا پینا خود مانگے گا۔ (انمول دفینے)

(۸۴) سیلان الرحم (لیکوریا Leucorrhoea)

کسی عورت کو لیکوریا کی بیماری ہوگئی ہوتو تین سو مرتبہ یہ آیت عرق گلاب پر دم کر کے

اکتالیس روز تک پلائی جائے، انشاء اللہ مرض جاتا رہیگا۔"وَيَشْفِ صُدُوْرَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِيْنَ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ بِحَقِّ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ" (گنجینہ اسرار)

(۸۵) منہ کی بد بو کیلئے:

علاج: لونگ اور لہسن دونوں کو باریک پیس کر خالی معدہ اور سوتے وقت کھایا کریں اور چند روز مداومت کرنا منہ کی بد بو کو زائل اور خوشبودار کرنے کیلئے نہایت مفید اور مجرب ہے۔

(الرحمہ فی الطب والحکمۃ از علامہ جلال الدین السیوطی علیہ الرحمہ)

(۸۶) دانتوں کی زردی کیلئے:

علاج: دانتوں پر شہد لگا کر زیتون کی جڑ سے مسواک کریں۔

(الرحمہ فی الطب والحکمۃ از علامہ جلال الدین السیوطی علیہ الرحمہ)

(۸۷) دانتوں کی سفیدی کیلئے:

علاج: نمک، کوئلہ، شکر کو پیس کر شہد میں گوندھ کر دانتوں پر ملا کریں اس سے دانت نہایت صاف اور خوش ذائقہ ہو جاتے ہیں۔

(الرحمہ فی الطب والحکمۃ از علامہ جلال الدین السیوطی علیہ الرحمہ)

(۸۸) پیاس کی زیادتی:

(۱/۸۸) اگر پیاس زیادہ لگتی ہو تو یہ آیت سات مرتبہ پانی پر دم کر کے پلانا بہت فائدہ پہنچاتا ہے"وَأَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَاءِ مَاءً بِقَدَرٍ فَأَسْكَنّٰهُ فِي الْأَرْضِ وَإِنَّا عَلٰى ذَهَابٍ بِهٖ لَقٰدِرُوْنَ"۔ (گنجینہ اسرار)

(۲/۸۸) جسے پیاس بہت زیادہ لگتی ہو اسے اکیس مرتبہ یہ آیت پانی پر دم کر کے پلایا

جائے۔ ''وَهُوَ الَّذِیْ اَرْسَلَ الرِّیَاحَ بُشْرًا بَیْنَ یَدَیْ رَحْمَتِهٖ وَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً طَهُوْرًا'' (گنجینہ اسرار)

(۸۹) بھوک کی کمی:

(۸۹/۱) اگر بھوک کم لگتی ہو تو اکتالیس مرتبہ یہ آیت کھانے پر دم کر کے کھلایا جائے۔ ''هُوَ یُطْعِمُنِیْ وَیَسْقِیْنِ'' (گنجینہ اسرار)

(۸۹/۲) اگر بھوک بالکل نہ لگتی ہو تو اکیس مرتبہ یہ آیت پانی پر دم کر کے پلایا جائے انشاء اللہ بھوک خوب لگے گی۔ مجرب ہے۔ ''وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَیْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ وَاَنَّ اللّٰهَ رَءُوْفٌ رَّحِیْمٌ'' (گنجینہ اسرار)

(۸۹/۳) اسم باری تعالیٰ ''یَاقَوِیُّ'' تین سو بار کھانے پر دم کر کے کھلانے سے بھوک میں اضافہ ہوگا۔ (گنجینہ اسرار)

(۸۹/۴) اکتالیس مرتبہ یہ آیت پانی پر دم کر کے پلانے سے انشاء اللہ بھوک خوب لگے گی۔ ''قُلْ مَنْ حَرَّمَ زِیْنَةَ اللّٰهِ الَّتِیْۤ اَخْرَجَ لِعِبَادِهٖ وَالطَّیِّبٰتِ مِنَ الرِّزْقِ قُلْ هِیَ لِلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا فِی الْحَیٰوةِ الدُّنْیَا خَالِصَةً یَّوْمَ الْقِیٰمَةِ'' (گنجینہ اسرار)

(۹۰) بھوک کی زیادتی:

(۹۰/۱) اگر بھوک زیادہ لگتی ہو تو گیارہ مرتبہ یہ آیت پانی پر دم کر کے پلانا بہت مفید ہے۔ ''مَا یَفْتَحِ اللّٰهُ لِلنَّاسِ مِنْ رَّحْمَةٍ فَلَا مُمْسِكَ لَهَا وَمَا یُمْسِكْ فَلَا مُرْسِلَ لَهٗ مِنْ بَعْدِهٖ وَهُوَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ یٰۤاَیُّهَا النَّاسُ اذْكُرُوْا نِعْمَتَ

اللّٰهِ عَلَیْكُمْ هَلْ مِنْ خَالِقٍ غَیْرُ اللّٰهِ یَرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ فَاَنّٰى تُؤْفَكُوْنَ'' (گنجینہ اسرار)

(۹۰/۲) گیارہ مرتبہ یہ آیت پانی پر دم کر کے پلانے سے بھوک کی زیادتی ختم ہو جائیگی۔
''وَفِی السَّمَآءِ رِزْقُكُمْ وَمَا تُوْعَدُوْنَ'' (گنجینہ اسرار)

(۹۰/۳) تین سو مرتبہ اسم باری تعالیٰ ''یَاصَمَدُ'' کھانے پر دم کر کے کھلانے سے بھوک کی زیادتی (کے خاتمہ) کیلئے مفید ہے۔ (گنجینہ اسرار)

(۹۱) دمہ کیلئے

(۹۱/۱) دمہ کیلئے یہ آیت (پڑھنا) یا لکھ کر گلے میں ڈالنا مفید ہے۔ ''اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَاۤ اُنْزِلَ اِلَیْهِ مِنْ رَّبِّهٖ وَالْمُؤْمِنُوْنَ كُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓىِٕكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ لَا نُفَرِّقُ بَیْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهٖ وَقَالُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَاِلَیْكَ الْمَصِیْرُ ۝ لَا یُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَیْهَا مَا اكْتَسَبَتْ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَاۤ اِنْ نَّسِیْنَاۤ اَوْ اَخْطَاْنَا رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَیْنَاۤ اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِنَا رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ وَاعْفُ عَنَّا وَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا اَنْتَ مَوْلٰىنَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِیْنَ''۔ (گنجینہ اسرار)

(۹۱/۲) دمہ کے مریض کیلئے اس آیات کا (پڑھنا) اور گلے میں ڈالنے سے دمہ کا مرض جاتا رہیگا ''اَللّٰهُ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَهٗۤ اِلَّا بِاِذْنِهٖ یَعْلَمُ

مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلاَ يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ اِلاَّ بِمَا شَآءَ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمَاوَاتِ وَالْاَرْضَ وَلاَ يَؤُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ۔لاَ اِكْرَاهَ فِي الدِّيْنِ قَدْ تَّبَيَّنَ الرُّشْدُ مِنَ الْغَيِّ فَمَنْ يَّكْفُرْ بِالطَّاغُوْتِ وَيُؤْمِنْ بِاللّٰهِ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى لاَ انْفِصَامَ لَهَا وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ۔ اَللّٰهُ وَلِيُّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يُخْرِجُهُمْ مِّنَ الظُّلُمَاتِ اِلَى النُّوْرِ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا اَوْلِيَآؤُهُمُ الطَّاغُوْتُ يُخْرِجُوْنَهُمْ مِّنَ النُّوْرِ اِلَى الظُّلُمَاتِ اُولٰٓئِكَ اَصْحَابُ النَّارِ هُمْ فِيْهَا خَالِدُوْنَ“۔(گنجینہ اسرار)

(۳/۹۱) سورۂ فاتحہ کو چینی کے برتن پر زعفران سے لکھ کر سات دن تک مسلسل دمہ کے مریض کو پلایا جائے بہت مفید ہے۔ (گنجینہ اسرار)

(۴/۹۱) قصیدہ بردہ کا پانچواں شعر ”لَوْلَا الْهَوٰى لَمْ تُرِقْ دَمْعًا عَلٰى طَلَلٍ وَلَا اَرِقْتَ لِذِكْرِ الْبَانِ وَالْعَلَمِ“ (ترجمہ: اگر تجھے محبت نہ ہوتی تو تم ٹیلوں پر آنسو نہ بہاتے اور نہ بان اور پہاڑ کی یاد جاگتا رہتا)

دمہ کے مرض اور دل کی تنگی دفع کرنے کیلئے اس شعر کے حروف سیب پر الگ الگ لکھیں اور کھلائیں۔ اس طرح لکھیں ”ل ول اال ھ وی ل م ت رق دم ع ا ع ل ی ط ل ل ول ا ارق ت ل ذ ک رال ب ان وال ع ل م“

مذکورہ شعر اگر کسی شیشے کے برتن پر لکھ کر پانی سے دھو کر پلائیں تو دمہ اور دل کی تنگی اور درد، غم اور رنج دور ہو۔ علامہ خرپوتیؒ ”عصیدۃ الشہدۃ شرح بردۃ“ میں فرماتے ہیں کہ سیب والا عمل زیادہ تاثیر رکھتا ہے۔ علامہ قیصریؒ فرماتے ہیں ہم نے کئی بار تجربہ کیا اور سچ وحق پایا۔

(عصیدۃ الشہدۃ شرح قصیدۃ بردۃ از علامہ عمر احمد خرپوتی علیہ الرحمہ)

(۵/۹۱) دمہ کیلئے تل کا کھانا نہایت مجرب ہے۔ جیسا کہ رازی نے الحاوی میں اور ابن سیناء نے القانون میں اور ابن البیطار نے جامع میں لکھا ہے۔ پس ان پر مذکورہ بالا آیات دم کر کے یا پھر آیات شفاء دم کر کے استعمال میں لائیں۔

(۶/۹۱) ”الرَّحْمٰنُ عَلَّمَ الْقُرْاٰنَ“ ایک ہزار مرتبہ روزانہ عشاء کی نماز کے بعد اکیس روز تک پڑھنے سے سینے کی تنگی اور سانس کی تکلیف دور ہوگی۔

(از مولانا عاشق الٰہی میرٹھی خلیفہ حضرت مولانا رشید احمد گنگوہی علیہ الرحمہ)

(۹۲) کمر درد کیلئے:

(۱/۹۲) تین مرتبہ یہ آیات پڑھیں یا کمر پر باندھیں ”وَوَضَعْنَا عَنْكَ وِزْرَكَ الَّذِيْٓ اَنْقَضَ ظَهْرَكَ“ (گنجینہ اسرار)

(۲/۹۲) کمر یا پشت میں درد ہو تو یہ آیات پڑھ کر دم کریں، یا پشت پر باندھیں یا روغن پر دم کر کے مالش کروایں: ”يَخْرُجُ مِنْ بَيْنِ الصُّلْبِ وَالتَّرَآئِبِ اِنَّهٗ عَلٰى رَجْعِهٖ لَقَادِرٌ يَوْمَ تُبْلَى السَّرَآئِرُ فَمَا لَهٗ مِنْ قُوَّةٍ وَّلَا نَاصِرٍ وَالسَّمَآءِ ذَاتِ الرَّجْعِ وَالْاَرْضِ ذَاتِ الصَّدْعِ اِنَّهٗ لَقَوْلٌ فَصْلٌ وَّمَا هُوَ بِالْهَزْلِ اِنَّهُمْ يَكِيْدُوْنَ كَيْدًا وَّاَكِيْدُ كَيْدًا فَمَهِّلِ الْكَافِرِيْنَ اَمْهِلْهُمْ رُوَيْدًا“ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ۔ (نقش سلیمانی از خواجہ اشرف علی لکھنوی علیہ الرحمہ)

(۳/۹۲) جو شخص اس آیت کو پاک برتن میں لکھ کر روغن بابونہ (chamomile oil) سے مٹا کر کمر یا پیٹھ یا گھٹنے کے درد پر لگائے، بہت نفع ہوگا۔ ”اِنَّ الَّذِيْنَ سَبَقَتْ لَهُمْ مِّنَّا الْحُسْنٰٓى اُولٰٓئِكَ عَنْهَا مُبْعَدُوْنَ لَا يَسْمَعُوْنَ حَسِيْسَهَا وَهُمْ فِيْ

مَا اشْتَهَتْ أَنفُسُهُمْ خَالِدُوْنَ لَا يَحْزُنُهُمُ الْفَزَعُ الْأَكْبَرُ وَتَتَلَقَّاهُمُ الْمَلَائِكَةُ هَذَا يَوْمُكُمُ الَّذِيْ كُنْتُمْ تُوْعَدُون"۔

(در النظیم فی خواص القران العظیم از امام یافعی علیہ الرحمۃ)

(۹۲/۴) جو شخص اپنے پیشاب پر تھوکنے کا معمول بنالے تو وہ کمر کے درد سے محفوظ رہے گا۔ علامہ قزوینیؒ نے فرمایا اس نسخہ کو بقراط وغیرہ سے نقل کیا ہے اور متعدد بار آزمایا گیا۔

(حیاۃ حیوان از علامہ دمیری علیہ الرحمۃ)

(۹۳) سوزاک (gonorrhoea) جنسی اور نہایت خبیث مرض ہے۔

(۹۳/۱) سوزاک کے مریض کو یہ آیت عرق گلاب میں گھول کر پلانا بہت مفید ہے۔

"بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَيَشْفِ صُدُوْرَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِيْنَ۔ قَدْ جَاءَتْكُمْ مَّوْعِظَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَشِفَاءٌ وَّنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَاهُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ"

(گنجینہ اسرار)

(۹۳/۲) جسے سوزاک کی بیماری ہوگئی ہو اسے سورۂ مزمل لکھ کر گلے میں ڈالا جائے اور بارش کے پانی پر دم کر کے پلایا جائے انشاء اللہ مرض جاتا رہے گا۔ مجرب ہے۔ (گنجینہ اسرار)

(۹۳/۳) جو شخص سوزاک کے مرض میں مبتلا ہو وہ ہر فرض نماز کے بعد سات مرتبہ یہ دعا پڑھا کرے۔ "بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ لَآاِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْم"

(گنجینہ اسرار)

(۹۳/۴) سوزاک کے مریض کو یہ آیت لکھ کر گلے میں ڈالنا فائدہ مند ہے۔ "مُّحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ وَالَّذِيْنَ مَعَهُ أَشِدَّاءُ عَلَى الْكُفَّارِ رُحَمَاءُ بَيْنَهُمْ تَرَاهُمْ رُكَّعًا سُجَّدًا يَّبْتَغُوْنَ فَضْلاً مِّنَ اللّٰہِ وَرِضْوَانًا سِيْمَاهُمْ فِيْ وُجُوهِهِمْ مِّنْ أَثَرِ

السُّجُوْدِ ذٰلِكَ مَثَلُهُمْ فِي التَّوْرَاةِ وَمَثَلُهُمْ فِي الْإِنْجِيْلِ كَزَرْعٍ أَخْرَجَ شَطْئَهُ فَاٰزَرَهُ فَاسْتَغْلَظَ فَاسْتَوٰى عَلٰى سُوْقِهٖ يُعْجِبُ الزُّرَّاعَ لِيَغِيْظَ بِهِمُ الْكُفَّارَ وَعَدَ اللّٰہُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ مِنْهُمْ مَّغْفِرَةً وَّأَجْرًا عَظِيْمًا" (گنجینہ اسرار)

(۹۴) آتشک (شںرنذسرضت) جنسی، نہایت خبیث اور مہلک مرض ہے

(۹۴/۱) سورۂ تکویر آب زمزم پر دم کر کے پلانا آتشک کیلئے بہت مفید ہے۔

(گنجینہ اسرار)

(۹۴/۲) ایک سو ایک بار یہ آیت پانی پر دم کر کے اکتالیس روز تک پلایا جائے انشاء اللہ آتشک کا مرض جاتا رہیگا۔ "وَالنَّازِعَاتِ غَرْقًا وَّالنَّاشِطَاتِ نَشْطًا وَالسَّابِحَاتِ سَبْحًا فَالسَّابِقَاتِ سَبْقًا فَالْمُدَبِّرَاتِ أَمْرًا" (گنجینہ اسرار)

(۹۵) جریان (Spermatorrhoea) مباشرت کے علاوہ منی کا غیر فطرتی اور غیر ارادی طریقہ سے نکلنا:

(۹۵/۱) جریان کے مریض کو سورۂ حجرات تین بار پانی پر دم کر کے اکتالیس روز تک پلایا جائے انشاء اللہ شفایاب ہوجائیگا۔ (گنجینہ اسرار)

(۹۵/۲) جسے جریان ہوگیا ہو اسے بعد نماز مغرب سورۂ فاطر اسپغول پر دم کر کے مسلسل اکیس روز تک استعمال کرایا جائے۔ (گنجینہ اسرار)

(۹۵/۳) بعد نماز عصر اول و آخر سات سات مرتبہ درود شریف اور سو بار یہ آیت پڑھنا جریان کیلئے بہت مفید ہے۔ "رَبَّنَا أَتْمِمْ لَنَا نُوْرَنَا وَاغْفِرْ لَنَا إِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ" (گنجینہ اسرار)

(۹۶) خصیہ، انڈے یا فوطہ یا مردانہ عضو خاص میں درد کیلئے:

(۱/۹۶) اس آیت کو ستر مرتبہ مع بسم اللہ پڑھ کر روغن تل پر دم کر کے ہر مقام درد پر تین روز تک طلا کریں، بفضلہٖ تعالیٰ افاقہ ہوگا ''بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ وَنُنَزِّلُ مِنَ الۡقُرۡاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحۡمَةٌ لِّلۡمُؤۡمِنِيۡنَ'' (نقش سلیمانی)

(۲/۹۶) مردانہ عضو خاص کے فتور یا ڈھیلا یا سست پڑ جائے تو ۶ گرام مولی کے بیج کو پیس کر روغن تل میں تلے اور عضو خاص پر مالش کرنے سے فتور ختم ہوجائے اور طاقت آجائے۔

(الحاوی فی الطب از محمد بن زکریاالرازی علیہ الرحمۃ)

(۳/۹۶) مردانہ عضو خاص کے فتور یا ڈھیلا یا سست پڑ جائے تو لہسن کو روغن تل کیساتھ تلے اور مالش کرے۔ (تسہیل المنافع از ابن الازرق علیہ الرحمۃ)

(۴/۹۶) مردانہ عضو خاص کے فتور یا ڈھیلا پڑ جائے تو روغن بلسان سے خوب مالش کرے عجیب فائدہ ہوگا اور طاقت آئیگی۔

یا پھر روغن سرسوں سے خوب مالش کرے۔

(الحاوی فی الطب از الرازی علیہ الرحمۃ، جامع از ابن البیطار علیہ الرحمۃ المعتمد فی المفردات از ترکمانی علیہ الرحمۃ)

(۵/۹۶) عضو خاص میں ورم یا سوزش یا تکلیف زیادہ ہو تو سرکہ اور روغن گل ملا کر ملیں۔ اور زیادہ سوزش نہ ہو تو چھوارے کی گٹھلی اور خطمی صں سں بزر خس خش شخس سرکہ میں گھس کر لگائیں۔ (بہشتی زیور از حضرت تھانوی علیہ الرحمۃ بحوالہ کتاب طب اکبر)

(۶/۹۶) جس کو فوطوں/انڈوں اور جنگاسوں میں خراش ہوتی ہو یا پسینہ زیادہ آتا ہو جیسا کہ موسم گرما میں ہوتا ہے اور یوں اسی مقام میں خارش ہوتی ہو تو مہندی کا پانی یا ہرے دھنیہ کا پانی یا سرکہ پانی میں ملا کر لگایا کرے۔

(بہشتی زیور از حضرت تھانوی علیہ الرحمۃ بحوالہ کتاب طب اکبر)

(۹۷) نامردی (Impotency)

(۱/۹۷) جو شخص اپنی بیوی سے جماع پر قادر نہ ہو اسے بعد نماز فجر یہ آیت مرغی کے انڈے پر دم کر کے اکتالیس روز تک مسلسل کھلایا جائے، انشاء اللہ وہ جماع پر قادر ہوجائیگا مجرب ہے۔ ''يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوۡا رَبَّكُمُ الَّذِىۡ خَلَقَكُمۡ مِّنۡ نَّفۡسٍ وَّاحِدَةٍ وَّخَلَقَ مِنۡهَا زَوۡجَهَا وَبَثَّ مِنۡهُمَا رِجَالًا كَثِيۡرًا وَّنِسَآءً‌ ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِىۡ تَسَآءَلُوۡنَ بِهٖ وَالۡاَرۡحَامَ‌ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلَيۡكُمۡ رَقِيۡبًا''

(گنجینہ اسرار)

(۲/۹۷) نامرد کو یہ آیت سو مرتبہ مولی کے بیج (ش خ د دش خش ر خ خش) پر دم کر کے اکیس دن تک گائے کے دودھ کے ساتھ استعمال کرانا بہت مفید ہے۔ ''اَلرِّجَالُ قَوّٰمُوۡنَ عَلَى النِّسَآءِ'' (گنجینہ اسرار)

(۳/۹۷) صبح و شام اول و آخر تین تین مرتبہ درود شریف اور ایک ہزار مرتبہ ''يَا قَوِيُّ يَا مُعِيۡنُ'' کا پڑھنا نامردگی دور کرنے کیلئے بہت نافع ہے۔ (گنجینہ اسرار)

(۴/۹۷) روزانہ بعد نماز فجر تین سو مرتبہ ''اِيَّاكَ نَعۡبُدُ وَاِيَّاكَ نَسۡتَعِيۡنُ'' تین چلہ (یعنی ایک سو بیس دن) تک پڑھنا نامردگی میں فائدہ بخش ہے۔ (گنجینہ اسرار)

(۵/۹۷) نامردگی دور کرنے کیلئے: جو شخص بیوی سے مجامعت پر قادر نہ ہو یا جادو وغیرہ سے نس بندی ہوگئی ہو تو سورۃ البینۃ (لم یکن الذین کفروا) صاف برتن میں پوری لکھ کر دھو کر اس کا پانی تین دن تک پلائیں۔ (بیاض محمدی از شیخ محمد تھانوی علیہ الرحمۃ، کمالات عزیزی، گنجینہ اسرار)

(۶/۹۷) مردانگی طاقت کیلئے؛ اول و آخر درود شریف تین مرتبہ، گیارہ مرتبہ یہ اللہ کے نام پڑھیں ''يَا خَالِقُ يَا بَارِئُ يَا مُصَوِّرُ يَا قَوِيُّ يَا قَادِرُ''

(ازمولانااشرف خان سلیمانی ﷫ پشاوری بحوالہ کتاب تذکرہ وسوانح مولانااشرف ص ۴۲۸)

(۷/۷۹) قوت باہ ،مردانگی طاقت بڑھانے کیلئے: نو درم (۲۷ گرام) شہد اور دو درم (۶ گرام) لونگ پر یہ آیت دم کرکے کھائیں'' ثُمَّ أَنزَلَ عَلَيْكُم مِّن بَعْدِ الْغَمِّ أَمَنَةً نُّعَاسًا يَغْشَىٰ طَائِفَةً مِّنكُمْ وَطَائِفَةٌ قَدْ أَهَمَّتْهُمْ أَنفُسُهُمْ يَظُنُّونَ بِاللَّهِ غَيْرَ الْحَقِّ ظَنَّ الْجَاهِلِيَّةِ يَقُولُونَ هَل لَّنَا مِنَ الْأَمْرِ مِن شَيْءٍ قُلْ إِنَّ الْأَمْرَ كُلَّهُ لِلَّهِ يُخْفُونَ فِي أَنفُسِهِم مَّا لَا يُبْدُونَ لَكَ يَقُولُونَ لَوْ كَانَ لَنَا مِنَ الْأَمْرِ شَيْءٌ مَّا قُتِلْنَا هَاهُنَا قُل لَّوْ كُنتُمْ فِي بُيُوتِكُمْ لَبَرَزَ الَّذِينَ كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقَتْلُ إِلَىٰ مَضَاجِعِهِمْ وَلِيَبْتَلِيَ اللَّهُ مَا فِي صُدُورِكُمْ وَلِيُمَحِّصَ مَا فِي قُلُوبِكُمْ وَاللَّهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ'' (بیاض محمدی ازشیخ محمد محدث تھانوی ﷫ انمول دفینے)

(۸/۷۹) برائے قوت جماع: سبز پتے پودینہ کے لیکر شکر سفید کے ساتھ کوٹ کر چند بار لگا تار استعمال کرے مقوی مجرب ہے۔ (حیاۃ حیوان ازعلامہ دمیری ﷫)

(۹/۷۹) کتاب نافع الخلائق میں لکھا ہوا ہے کہ رسول اللہ ﷺ سے کسی نے نامردی کے واسطہ پوچھا تو فرمایا انڈہ کھایا کرو۔ ایک اور شخص نے پوچھا تو فرمایا ہریسہ کھاؤ، نیز قوت باہ کے لئے آپ ﷺ نے مہندی سے خضاب کرنے کیلئے فرمایا، نیز قوت باہ کیلئے آپ ﷺ نے فرمایا کی زیر ناف بالوں کو جلد صاف کیا کرو۔ ابونعیم طب میں عبداللہ بن جعفرؓ سے روایت ہے کہ نبی پاک ﷺ نے قوت باہ کیلئے پشت/پٹھ کا گوشت کھانے کیلئے کہا۔

کتاب احیاء علوم الدین امام غزالیؒ اور دمیریؒ نے کتاب حیٰوۃ حیوان میں امام شافعیؒ سے

نقل کرتے ہیں قوت جماع بڑھانے کیلئے چڑیا کا گوشت، پستہ، بادام اور قلفہ کا ساگ کھانا مجرب ہے۔

جالینوس اور محمد بن زکریا الرازیؒ نے 'الحاوی فی الطب'، اور ابن سیناؒ نے 'القانون فی الطب'، داود انطاکیؒ نے 'تذکرہ اولی الالباب' اور 'مجمع المنافع' المفید فی الطب' 'الملکی فی الطب'، ابن الازرق نے 'تسہیل المنافع'، ابن الوردیؒ نے 'خریدۃ العجائب'، ابن البیطارؒ نے 'جامع لمفردات الادویۃ' دمیریؒ نے 'حیٰوۃ حیوان'، 'ترکمانی نے المعتمد فی الادویۃ'، کتاب خلق الانسان از ابوالحسن سعید بن الحسینؒ، کتاب غایۃ الاتقان فی تدبیر بدن الانسان از ابن سلومؒ، ابن نفیسؒ نے 'الموجز فی الطب'، امام شعرانیؒ نے 'مختصر تذکرۃ السویدی'، ابن مفلح نے آداب شرعیہ، سیوطیؒ نے 'الرحمۃ فی الطب والحکمہ' اور 'کنز المدفون'، 'المنہج السوی فی طب النبوی'، علامہ ہاشم ٹھٹوی 'فاکہۃ البستان فی مسائل الذبح والطیر والحیوان' میں مختلف چیزوں/مفردات کا ذکر کیا ہے جس سے قوت باہ بڑھتی ہے وہ مختصراً یہ ہیں: چڑیا، مینا، تیتر، بٹیر، چکور، تلور، کراکل، لالی، بلبل، کبوتر، دیسی مرغی، بطخ، ہنس، راج ہنس، بگلا، مرغابی، چپا، سارس، مور، شتر مرغ، مٹن، دنبہ، بارہ سنگھا کا گوشت، بچھیا کا گوشت، اونٹ کا گوشت، گرم مچھلی، جھینگا، گائے کا دودھ، لسی اور گھی اور تازہ مکھن، بکری/بھیڑ کا دودھ، ملائی، بادام، ناریل/کھوپرا، پستہ، کاجو، اخروٹ، فندق 'hazelnut'، چلغوزہ، کشمش، کلونجی، کالی مرچ، سفید مرچ، لال مرچ، دارچینی، لونگ، زعفران، چھوٹی الائچی، جائفل، جاوتری، صعتر/زعتر Thyme، اوریگانو، اجمود/جعفری/پارسلے Parsley، گڑ بچ sweet flag/calamus، گوکھرو خورد/بھکڑا Puncture Vine/Small Caltrops، فلفل دراز/پیپلامول long pepper root، ہینگ Asafoetida، سونف، ہلدی، بادیان، سفید خشخاش، سیاہ زیرہ، میتھی، قلفہ، سرسوں، تلی ہوئی پیاز، سفید پیاز، ہری

پیاز، عنصل یعنی جنگلی/آبی پیاز، گندنا Leck onion، پکا ہوا لہسن، چقندر، ادرک ، مولی، شلجم، کدو، مٹر، سفید/لال /کالا چنا/چھولے، ارد/ماش کی دال، کھمبی/مشروم، خولنجان Alpinia galanga، اروی 'اربی'، بند گوبھی، پھول گوبھی، قرفس celery، لوبیا، ملوخیہ/ پالک، بھنڈی، مارچوب 'asparagus، گاجر، پودینہ، شکر، تل، سوجی، کیلا، میٹھے انگور، میٹھا انار، انجیر، آم، آڑو، خربوزہ، کھجور، چھوہارہ/خرما، شہد، گنا، شکر قندی، ساگودانہ/سابودانہ، سونے کا ورق، چاندی کا ورق، کستوری/مشک، عنبر، عود ہندی، خرشوف Artichoke، تخم ہلیون cress seed، تخم تارامیرا arugula seed، تخم مولی radish seed، تخم خربوزہ melon seed، تخم انجرہ/ اٹنگن Acanthus Seed، تخم گاجر Carrot Seed، تخم قرطم safflower seed، تخم شلجم turnip seed، مالکنگنی staff tree seed، تخم حرمل/اسپند syrian rue seed، چاروں مغز، عاقر قرحا Pellitory Roots، کونج سفید Velvet Bean، قُسطِ شیریں marine costus، ثعلب مصری Salep Orchid، ثعلب پنجہ marsh orchid، بہمن سرخ red sage، بہمن سفید، السی flax seed، میتھی دانہ، گوند کتیرا Tragacanth Gum، مصطلگی رومی mastic، شقاقل مصری parsnip، سعد کوفی/ناگرموتھ Sweet Cyperus، سورنجان شیریں Meadow Saffron، کباب چینی/کبابہ Piper Cubeb، تخم سرس شیریں Albizia lebbeck seed، پھول مکھانا Lotus Seed، مغز بنولہ/تخم کپاس Cotton Seed، تخم پیاز سفید، حبۃ الخضراء Pistacia khinjuk، تخم قلقل/انار دانہ دشتی balloon vine، کنول گٹہ Sacred Lotus، سلاجیت، سمندر سوکھ Elephant creeper، اند جو شیریں Pala Indigo، لوبان/گوند

کندر Frankincense، سنگھاڑہ water chestnut، موچرس Gum Of Silk Cotton Tree، گل عباسی/گل سہ پہری mirabilis jalapa، گل گڑھل Shoe Flower، گل مہندی، گل سوسن Iris flower، لوَد پٹھانی Lodh Tree، مالکنگنی staff tree، عرق بید مشک pussy willow، موصلی سفید، موصلی سیاہ، موصلی سینبھل Silk Cotton Tree، تاڑ کا پھل Palmyra Palm fruit، تال مکھانا Seed Hygrophila، اسپغول، آملہ، ازخر/لیمن گراس Lemongrass، پوست ترنج، مُرمکی Myrrh، جاؤشیر poponax، گوگل Gugal، ارجن کی چھال Arjuna Bark، اسگند ناگوری Winter Cherry، بھنگرہ False Daisy، افتیمون dodder، تخم سویا dill seeds، ستاور، وہ پانی جس میں گرم لوہا ٹھنڈا کیا گیا ہو، ناریل کا پانی، متعدل ٹھنڈا پانی، کبوتر، مرغی ، چڑیا، بطخ اور مچھلی کے انڈے، مرغی اور کبوتر کے چوزے، انڈے کی زردی، ہر (حلال) جانور کا مغز بالخصوص چڑیا کا، دیسی مرغ سمیت تمام (حلال) پرندوں کی کلیجی، بکرے کی سری، گائے کے پائے، کپورے بالخصوص مرغ، بکرے، دنبہ اور بچھیا (کپورے مکروہ ہیں)، ھدھد کا دل، ریگ ماہی (فقہ حنفی میں حرام ہے، امام مالکؒ کے ہاں حلال)، گوہ کا گوشت اور چربی (فقہ حنفی میں مکروہ، باقی تمام اماموں کے ہاں مباح اور جائز ہے)، اونٹ کا پیشاب (فقہ حنفی میں ناپاک اور حرام ہے مگر امام مالکؒ اور امام احمدؒ اور امام محمد بن حسنؒ کے ہاں جائز اور پاک ہے)، گائے کے سینگ جلا کر راخ کرنا اور پھر پانی کے ساتھ پینا، شیر برگد، روغن ناریل، روغن چنبیلی، روغن بلسان، روغن بادام شریں، روغن سانڈہ، روغن سرسوں، روغن تل، روغن زیتون، روغن دار چینی، روغن کلونجی، روغن مالکنگنی staff tree seed oil، روغن بابونہ Chamomile

o i l، روغن نرگس Narcissus oil، روغن سوسن Iris/orris oil، روغن قسط costus root oil، روغن مالٹا/ترنج Orange oil، روغن اسطخو دوس Lavender oil، روغن صندل sandalwood oil، ، روغن اخروٹ Walnut oil، روغن میتھی دانہ Fenugreek oil، روغن جائفل nutmeg oil، روغن بنفشہ Violet Oil، روغن لوبان Frankincense oil، روغن قرطم Safflower Oil، روغن اسارون Valerian oil، روغن ادرک، روغن سیاہ مرچ Black Pepper oil، روغن مہندی Myrtle oil/ Henna oil، روغن مُر مکی Myrrh oil، روغن گڑبچ sweet flag oil/ Calamus oil، روغن ورق دار چینی، روغن الائچی، روغن کاکاو، روغن لونگ، روغن نیلا کنول، روغن لال کنول، روغن جداور، روغن نرالی، روغن کلاری سیج، روغن یلانگ، روغن جاوشیر Opoponax oil، روغن خولنجان Galangal oil چاول گائے کے دودھ اور دیسی گھی اور شکر میں پکے ہوئے ہوں، مٹن کباب، بغیر چھنے ہوئی گندم کی روٹی، اور گھوڑا سواری کرنا، مہندی سے خضاب کرنا، عطر/خوشبو لگانے کی عادت رکھنا، ورس Ceylon cornel سے رنگے ہوئے/ ڈائی شدہ کپڑے پہننا،

اس کے علاوہ قوت باہ کیلئے اپنے ہاضمہ کو تندرست رکھے اور موٹاپا پن/وزن کو کم کرے، چہل قدمی کی عادت رکھے کیونکہ بیٹھے رہنے والوں کی قوت باہ کم ہوجاتی ہے، پیروں کو گرم رکھے، پیشاب جب آئے تو روکے نہیں، زیادہ نمک اور ترش/کھٹی چیزیں نہ کھائے، شدید ٹھنڈا پانی سے گریز کرے، عضو خاص کو ٹھنڈے پانی سے نہ دھوئے۔

اس کے علاوہ ذہنی تناؤ میں رہنا اور پریشانیوں اور فکروں میں رہنا قوت باہ کیلئے نقصان دہ ہے، اور غصہ کرنے کی عادت رکھنا بھی قوت باہ کیلئے نقصان دہ ہے۔

مشت زنی/جلق، اغلام بازی/لواطت، شراب، نشہ/منشیات کی عادت رکھنا، کثرت احتلام، حیض یا کسی بھی بیماری میں جماع کرنے سے قوت باہ کو شدید نقصان ہوتا ہے۔

دل، دماغ، جگر، معدہ اور گردوں کی کمزوری اور امراض سے بھی قوت باہ کمزور ہوتی ہے۔

نہایت کم سونا اور الٹا سونے سے بھی قوت باہ کمزور ہوتی ہے۔ نیز ٹھنڈے فرش پر سونا یا پھر برف یا ٹھنڈے پانی پر بیٹھنا بھی قوت باہ کو کمزور کر دیتا ہے۔ ماش کے علاوہ ہر قسم کی دال بہت کھانا یا کافور پینا یا سونگھنا یا تیل لگانا یا پھر گلاب کا پھول یا اسکی خوشبو یا تیل کو بہت سونگھنا یا لگانا بھی قوت باہ کو کمزور کر دیتی ہے۔ نیلوفر بھی کمزور کر دیتی ہے، کھیرا، خس (سلاد)، ارنڈی اور اس کا تیل بھی قوت جماع کو کمزور کرتی ہے۔

بہت بوڑھی عورت اور نہایت کم سن لڑکی سے جماع کرنا، بدصورت/بدنما عورت سے جماع کرنے سے قوت باہ کم کر دیتی ہے، نیز مریضہ سے جماع کرنا بھی قوت باہ کو نقصان دیتی ہے۔

دمیریؒ نے کتاب حیٰوۃ حیوان میں لکھا ہے کہ جو شخص بہت زیادہ جماع کرتا ہو اور اس کو مستقل عادت یا مشغلہ بنالے تو اس سے خارش کی بیماری لاحق ہوجاتی ہے، اور بدن کو لاغر کر دیتی ہے اور نگاہ کو کمزور کر دیتی ہے، اور ایسا شخص جماع کی حقیقی لذت محروم ہوجانے کے ساتھ ساتھ جلدی بوڑھا ہوجاتا ہے۔

جالینوس اور محمد بن زکریا رازیؒ اور ابن سیناؒ، غزالیؒ، طبریؒ وغیرہ کا کہنا ہے کہ کثرت جماع سے متعدد امراض لاحق ہوتے ہیں جیسا کہ رعشہ، کمر، جوڑوں میں درد، بدہضمی، معدہ، جگر، کے امراض، رنگ کا زائل ہونا، دماغ کا خشک ہونا، اعصاب کا کمزور ہونا، اور بھولنے کی بیماری، بھوک کی کمی اور جلد بوڑھا ہونا اور بینائی کے کمزور ہونے کے اسباب میں سے ہیں۔

حضرت تھانویؒ نے بہشتی زیور میں بحوالہ کتاب قانون از ابن سیناؒ اور کتاب طب الاکبر سے نقل کیا ہے کہ جماع کی کثرت کئی امراض پیدا کرتی ہے جن میں ''ضعف بصر، ثقل سماعت (شنوائی کی کمزوری)، چکر، رعشہ، درد کمر، درد گردہ، کثرت پیشاب، ضعف معدہ، دل کی کمزوری، خصوصاً جس کو ضعف بصر (بینائی کی کمزوری) یا ضعف معدہ یا سینے کا کوئی مرض ہو اس کو جماع نہایت مضر ہے'' غذا سے کم از کم تین گھنٹے کے بعد جماع کا عمدہ وقت ہے اور زیادہ پیٹ بھرے پر اور بالکل خالی پیٹ اور تکان میں جماع مضر ہے، اور بعد فراغ فوراً پانی پی لینا سخت مضر خصوصاً اگر ٹھنڈا ہو۔

ارسطو سے کسی نے پوچھا کے انسان کو کمزور ہونے کیلئے آسان طریقہ کونسا ہے تو فرمایا جماع کرنا۔ یعنی جماع کی کثرت انسان کو جلد کمزور اور لاغر کر دیتی بنسبت دیگر امور کے۔

ابن بیطارؒ نے 'جامع' میں ارسطو سے نقل کیا ہے کہ جماع کا عادی شخص کی بینائی کی کمزوری اور درد کمر کی شکایت کرتا ہے اور سبب اس کا یہ ہے کہ کمر کے درد دراصل گردوں کے کمزور ہونے سے ہوتا ہے اور آنکھوں کی کمزوری دراصل بدن میں پانی خشک پڑھ جانے سے ہوتی ہے جو کہ منی کی صورت میں خارج ہو چکا ہوتا ہے۔ اور دماغ کی خشکی کی بھی یہی وجہ ہے، کیونکہ جماع اور موت دونوں دماغ کو خشک کر دیتے ہیں۔ ارسطو کا مزید یہ کہنا ہے کہ جماع شدید حاجت کے بغیر نہ کرے کیونکہ اس سے ایک نافع چیز منی کی صورت میں نکل جاتی ہے۔ جیسا کہ کوئی شخص قے نہیں کرتا کیونکہ وہ خوراک اسکے بدن کو فائدہ دے رہی ہوتی ہے، اور جو زائد ہوتی ہے یا بدن کو اسکی ضرورت نہیں ہوتی وہ قے کی شکل میں نکل جاتی ہے۔

ابن کمال پاشاؒ نے کتاب 'رجوع الشیخ الیٰ صباہ' میں لکھا ہے بہتر یہ ہے کہ جب مرد کا آلہ خاص بغیر کسی چیز کو دیکھے ہیجان کرے تو جماع کرے کیونکہ وہ زائد منی ہوتا ہے جس کا مزید جسم میں

رکھنا مضر ہوتا ہے، اور منی بذات خود ایک جوہر حیات ہے یعنی زندگی کا پانی ہے جس کو بلا وجہ ضائع کرنے سے نقصان ہوتا ہے۔

حضرت تھانویؒ نے بہشتی زیور میں ایک فائدہ نقل کیا ہے کہ جس کو کثرت جماع سے نقصان پہنچا ہو وہ سردی اور گرمی سے بچے اور سونے میں مشغول ہو اور خون بڑھانے اور خشکی دور کرنے کی تدبیر کرے مثلاً دودھ پیئے یا حلوائے گاجر کھائے، یا نیمبرشت انڈا یا گوشت کی یخنی استعمال کرے اگر ہاتھ پیروں میں رعشہ محسوس ہو تو دماغ اور کمر پر بلکہ تمام بدن پر چنبیلی کا تیل یا بابونہ کا تیل ملے اور رعشہ کیلئے یہ دوا مفید شہد دو تولہ لے کر چاندی کے ورق تین عدد اس میں خوب حل کر کے چاٹ لیا کریں جس کو جماع سے ضعف بصارت (بینائی) ہو گیا ہو وہ دماغ پر بکثرت روغن بادام یا روغن بنفشہ یا روغن چنبیلی ملے اور آنکھ پر بالائی باندھے اور گلاب ٹپکائے اگر ہمیشہ بعد جماع کوئی مقوی چیز جیسے دودگ یا حلوائے گاجر یا انڈا کھا لیا کریں یا گوشت کی یخنی پی لیا کریں اور ان تدابیر کے پابند رہیں جو بھی ذکر ہوئیں تو ضعف کی نوبت بھی نہ آئے اور رعشہ وغیرہ کوئی مرض پیدا نہ ہو۔ اس بارے میں سب سے عمدہ دودھ جس میں سونٹھ (یعنی سوکھی ادرک) کی ایک گرہ یا چھوارے اوٹالئے گئے ہوں۔

(۹۸) برائے احتلام: سونے کی حالت میں انزال/منی نکلنا۔

(۹۸/۱) جس کسی کو سوتے وقت احتلام کی شکایت ہو تو سورۃ المعارج (سپارہ ۲۹ میں) پوری پڑھ کر سوئیں انشاءاللہ نہیں ہوگی۔ (اعمال قرآنی)

(۹۸/۲) سورۃ طارق کو سوتے وقت پڑھنے سے احتلام نہ ہوگا بلکہ مکمل ختم ہو جائیگا۔

(اعمال قرآنی، گنجینہ اسرار)

(۹۸/۳) اسکے علاوہ سورۃ نوح کا پڑھنا بھی مفید ہے۔ (گنجینہ اسرار)

(۹۸/۴) سوتے وقت شہادت والی انگلی سے اپنے سینے پر ''یا عمر'' اس طرح لکھے کہ

پڑھنے والے کے سامنے سیدھا ہو، بفضلہ تعالیٰ کثرت احتلام کا مرض جاتا رہیگا۔

(حسن العزیز از حضرت تھانوی، گنجینہ اسرار از حضرت کشمیری)

(۹۹) جلے ہوئے کیلئے مسنون دعا:

اگر کوئی جل گیا ہوتو اس پر دم کرے ''اَذۡهِبِ الۡبَاۡسَ رَبَّ النَّاسِ اشۡفِ اَنۡتَ الشَّافِیۡ لَا شَافِیۡ اِلَّا اَنۡتَ''

ترجمہ: دور کردے تکلیف کو اے لوگوں کے پروردگار، شفادے دے، تو ہی شفا دینے والا ہے، تیرے سواء کوئی شفاء دینے والا نہیں۔ (حصن حصین)

(۱۰۰) سینہ کا ابھار کیلئے

(۱۰۰/۱) کسی عورت کی پستان ابھری نہ ہو بلکہ بلکل چھوٹی ہوتو چالیس دن یہ آیت روزانہ اکتالیس مرتبہ پانی پر دم کرکے پلائی جائے۔ ''اَنۡزَلۡنٰهُ مِنَ السَّمَآءِ فَاخۡتَلَطَ بِهٖ نَبَاتُ الۡاَرۡضِ فَاَصۡبَحَ هَشِيۡمًا تَذۡرُوۡهُ الرِّيٰحُ وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ مُّقۡتَدِرًا''۔ (گنجینہ اسرار از علامہ انور شاہ کشمیریؒ)

(۱۰۰/۲) پستانوں کے ابھار نہ ہونے میں یہ آیت لکھ کر چھاتی پر باندھنا بہت مفید اور پستانوں میں درد ہو جب بھی یہ عمل بہت نافع ہے۔ ''وَاِنَّ لَكُمۡ فِى الۡاَنۡعَامِ لَعِبۡرَةً نُّسۡقِيۡكُمۡ مِّمَّا فِىۡ بُطُوۡنِهٖ مِنۡۢ بَيۡنِ فَرۡثٍ وَّدَمٍ لَّبَنًا خَالِصًا سَآئِغًا لِّلشّٰرِبِيۡنَ''۔ (گنجینہ اسرار از علامہ انور شاہ کشمیریؒ)

(۱۰۰/۳) جس عورت کے پستان چھوٹے ہوں تو ایک ہزار مرتبہ ''یَامَاجِدُ'' پڑھ کر ہاتھ پر دم کرکے اپنی چھاتی پر ہاتھ پھیرے۔ (گنجینہ اسرار از علامہ انور شاہ کشمیریؒ)

(۱۰۱) کبھی اندھا، اپاہج، عاجز (محتاج) اور لاچار نہ ہونے کیلئے:

جوکوئی ایک ہزار مرتبہ صبح کی نماز کے بعد روزانہ یَاسَلَامُ پڑھے گا کبھی مرتے دم تک اندھا، اپاہج، عاجز اور لاچار نہ ہوگا خدا تعالیٰ بفضلہ چلتے ہاتھ پیروں سے اٹھائیگا۔ (انمول دفینے)

(۱۰۲) مہلک، خبیث اور لاعلاج امراض میں مبتلا نہ ہوگا:

جو شخص '' یَامَلِكُ یَاقُدُّوۡسُ'' ہر روز صبح کی نماز اور مغرب کی نماز کے بعد گیارہ مرتبہ پڑھ لیا کرے گا، انشاء اللہ کبھی کسی گندے مرض جیسے کینسر، بواسیر، نواسیر، ایڈز وغیرہ میں مبتلا نہ ہوگا، کبھی اس کے پردے یا شرم کی جگہ کوئی زخم یا بیماری نہ ہوگی، اور کبھی اس کو اپنی شرم وحیا کی جگہ کسی غیر کو دیکھانے کی ضرورت نہ پڑے گی۔ یہ عمل بزرگان کے مجربات میں سے ہے۔ (انمول دفینے)

(۱۰۳) برائے دفع خدشہ متعدی اور وبائی امراض سے بچنے کے لئے

(۱۰۳/۱) جب دستور خوان پر بیٹھے تو یہ دعا پڑھے، نیز کسی کے شر سے حفاظت کیلئے بھی یہ دعا پڑھتے رہیں: ''بِسۡمِ اللّٰهِ ثِقَةً بِاللّٰهِ وَتَوَكُّلاً عَلَيۡهِ'' ترجمہ: اللہ کے نام سے اور اللہ پر ہی بھروسہ اور توکل کرکے (تیرے ساتھ کھانا شروع کرتا ہوں)۔

(ترمذی، ابوداود، ابن ماجہ، ابن حبان، ابن سنی، حاکم) روایت حضرت جابرؓ

اور اگر کھانا شروع کرتے وقت بسم اللہ پڑھنا بھول جائے تو جس وقت یاد آئے کہہ ''بِسۡمِ اللّٰهِ اَوَّلَهٗ وَاٰخِرَهٗ'' ترجمہ: اللہ کے نام کے ساتھ اول میں بھی اور آخر میں بھی''۔

(ابوداو، ترمذی، نسائی، ابن حبان، حاکم) روایت حضرت عائشہؓ

(۱۰۳/۲) نیز اس دعا کو کثرت سے پڑھیں: ''اَللّٰهُمَّ اِنِّىۡ اَعُوۡذُبِكَ مِنَ الصُّمِ

وَالْبُكْمِ وَالْجُنُوْنِ وَالْجُذَامِ وَسَيِّئِ الْاَسْقَامِ" (ازوالدگرامی)

(۱۰۴) تمام اعضاء وجوارح مرتے دم تک سلامت رہنے کے لئے:

یہ دعا کثرت سے پڑھیں: "اَللّٰھُمَّ مَتِّعْنَا بِاَسْمَاعِنَا وَاَبْصَارِنَا وَقُوَّتِنَا مَآاَحْیَیْتَنَا وَاجْعَلْهُ الْوَارِثَ مِنَّا" (ازوالدگرامی)(ابن سنی)

(۱۰۵) خود سے باتیں کرنا:

اگر کسی کو اپنے آپ سے باتیں کرنے کی عادت ہو،تو اس عمل روزانہ اکیس روز تک صبح سورج نکلنے سے پہلے ایک صراحی یا مٹکے پر دم کرے اور وہ اس مٹکے سے پانی نکال کر پیئے، پھر صبح سویرے اور رات کو سونے سے پہلے اسی عمل کو پڑھ کر اپنے ہاتھوں پر دم کر کے چہرے پر مل لیا کرے۔"اللّٰهُ لاَ اِلٰهَ اِلاَّ هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ" (مفیض العملیات)

(۱۰۶) کسی بھی دکھ، بیماری، تکلیف، پریشانی، ناکامی یا نقصان میں کسی شخص کو گرفتار دیکھے تو یہ دعا پڑھے:

جو شخص کسی ایسے حال میں مبتلا (گرفتار) انسان کو دیکھے تو آہستہ سے (کہ وہ شخص نہ سن پائے) یہ دعا پڑھے تو وہ زندگی بھر اس دکھ، تکلیف، پریشانی، ناکامی یا نقصان سے محفوظ رہے گا جس میں دوسرا شخص مبتلا ہے۔

"اَلْحَمْدُلِلّٰهِ الَّذِیْ عَافَانِیْ مِمَّا ابْتَلَاكَ بِهٖ وَفَضَّلَنِیْ عَلٰی كَثِیْرٍ مِّمَّنْ خَلَقَ تَفْضِیْلاً"

ترجمہ: شکر ہے اللہ کا جس نے مجھے اُس چیز سے عافیت میں رکھا، جس میں تجھے مبتلا کیا ہے، اور بہت سی مخلوق پر مجھے نمایاں طور پر فضیلت دی۔ (ترمذی،ابن ماجه،طبرانی اوسط،ابونعیم،ابن سنی حصن حصین) روایت حضرت ابوہریرہ ؓ

فائدہ: مذکورہ بالا دعا میرے والد کی اوائل حفظ اور زیر عمل دعاؤں میں سے ایک ہے، اور ہمیں بھی شروع بچپن میں ہی یہ دعا کا حفظ، اہتمام اور تلقین کروادی گئی تھی۔

والد گرامی فرماتے ہیں کہ انہوں نے اپنی طالب علمی کے زمانہ میں کسی طالب علم کے فیل ہونے پر یہ دعا پڑھی تھی تو اللہ تعالیٰ نے آپ کو کبھی فیل رنا کام نہ کیا۔ (نعمان عبدالمنان)

(۱۰۷) مرض ہے یا آسیب یا سحر معلوم کرنے کا طریقہ:

مریض کا ایسا کپڑا لیوے جس میں اس نے رات گزاری ہو، پہلے اس کو گز سے ناپ لیں اور پیائش کو نوٹ کرلیں، پھر کپڑے پر سورۂ فاتحہ تین مرتبہ اور تین مرتبہ آیت الکرسی اور سورۂ صافات شروع آیت سے 'لازب' تک اور سورۂ جن شروع آیت سے 'شططا' تک اور معوذتین ایک ایک مرتبہ پڑھ کر کپڑے پر دم کر کے کپڑے کو ناپ لیں۔ اگر کپڑا بڑھ جائے تو آسیب کا اثر ہے اگر کپڑا گھٹ جائے تو جادو ہے اور اگر کپڑا برابر ہو تو مرض جسمانی ہے۔ (معمولات حضرت شیخ محمد محدث تھانویؒ، کتاب عملیات اکابر، کتاب مجربات اکابر، کتاب انمول دفینے، معمولات مولانا اشرف خان سلیمانیؒ، معمولات والد گرامی)

متفرق اذکار:

(۱) سفر میں آسانی کیلئے: جب کسی سفر میں روانگی ہو تو مصیبتوں، حوادث وآفات سے حفاظت کیلئے اور سفر کی آسانی کیلئے یہ پڑھیں: چاروں قل اور سورۂ النصر مع بسم اللہ، اول، آخر درود شریف:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰی اِبْرٰهِيْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرٰهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ○

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُوْنَ ○ لَا أَعْبُدُ مَا

تَعْبُدُوْنَ ○ وَلَآ أَنْتُمْ عَابِدُوْنَ مَآ أَعْبُدُ ○ وَلَآ أَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدتُّمْ ○
وَلَآ أَنْتُمْ عَابِدُوْنَ مَآ أَعْبُدُ ○ لَكُمْ دِيْنُكُمْ وَلِيَ دِيْنِ ○ سورۃ الکافرون۔

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ إِذَا جَآءَ نَصْرُ اللهِ وَالْفَتْحُ ○ وَرَأَيْتَ
النَّاسَ يَدْخُلُوْنَ فِيْ دِيْنِ اللهِ أَفْوَاجًا ○ فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَاسْتَغْفِرْهُ
إِنَّهٗ كَانَ تَوَّابًا ○ سورۃ النصر۔

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ قُلْ هُوَ اللهُ اَحَدٌ ○ اَللهُ الصَّمَدُ ○ لَمْ يَلِدْ
وَلَمْ يُوْلَدْ ○ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ○

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ○ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ○
وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ○ وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِي الْعُقَدِ ○ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ
اِذَا حَسَدَ ○

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ○ مَلِكِ النَّاسِ ○
اِلٰهِ النَّاسِ ○ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ ○ الَّذِيْ يُوَسْوِسُ فِيْ
صُدُوْرِ النَّاسِ ○ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ○

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرٰهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ
اِبْرٰهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ○

پھر تین مرتبہ ''اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ'' تین مرتبہ ''اَللّٰهُ اَكْبَر'' اور ایک مرتبہ ''لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ'' پڑھے،
پھر یہ استغفار پڑھے ''سُبْحَانَكَ ظَلَمْتُ نَفْسِيْ فَاغْفِرْلِيْ اِنَّهٗ لَا يَغْفِرُ
الذُّنُوْبَ اِلَّآ اَنْتَ'' ترجمہ: ''پاک ہے تو، بیشک میں نے اپنے اوپر بہت ظلم کیا

ہے، (کہ تیری نافرمانی کرتا رہا)، پس تو مجھے بخش دے، بیشک تیرے سوا اور کوئی گناہ نہیں
بخش سکتا''۔

پھر یہ دُعا پڑھیں {سُبْحَانَ الَّذِيْ سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهٗ مُقْرِنِيْنَ ○ وَاِنَّآ اِلٰى
رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ ○ اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْئَلُكَ فِيْ سَفَرِنَا هٰذَا الْبِرَّ وَالتَّقْوٰى وَمِنَ
الْعَمَلِ مَا تَرْضٰى ، اَللّٰهُمَّ هَوِّنْ عَلَيْنَا سَفَرَنَا هٰذَا وَاطْوِ عَنَّا بُعْدَهٗ ،
اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الصَّاحِبُ فِي السَّفَرِ وَالْخَلِيْفَةُ فِي الْاَهْلِ ، اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ
بِكَ مِنْ وَّعْثَاءِ السَّفَرِ وَكَآبَةِ الْمَنْظَرِ وَسُوْءِ الْمُنْقَلَبِ فِي الْمَالِ وَالْاَهْلِ
وَالْوَلَدِ}

ترجمہ: ''پاک ہے وہ ذات، جس نے اس (سواری) کو ہمارے قابو میں کر دیا، ہم تو اس کو
قابو میں نہیں لا سکتے تھے، اور ہم تو اپنے رب کے پاس ہی لوٹ کر جائیں گے۔ اے
اللہ! ہم تجھ سے اپنے اس سفر میں نیکی کی اور پرہیز گاری کی اور جو عمل تجھے پسند ہو اس کی
درخواست کرتے ہیں، اے اللہ! تو ہمارے یہ سفر ہم پر آسان کر دے اور اسکی مسافت کو
طے (کم) کر دے، اے اللہ! تو ہی سفر میں ہمارا رفیق اور گھر بار میں ہمارا قائم مقام ہے
تو ہماری اور ہمارے گھر کی حفاظت کر، اے اللہ! میں تجھ سے سفر کی سختیوں سے اور سفر میں
کسی تکلیف دہ منظر سے اور بیوی بچوں اور مال ومنال میں تکلیف دہ واپسی سے پناہ مانگتا
ہوں''۔

سفری حوادث سے حفاظت کیلئے ایک دفعہ یہ آیت پڑھیں:

وَمَا قَدَرُوا اللهَ حَقَّ قَدْرِهٖ وَالْاَرْضُ جَمِيْعًا قَبْضَتُهٗ يَوْمَ الْقِيَامَةِ
وَالسَّمٰوٰتُ مَطْوِيّٰتٌ بِيَمِيْنِهٖ سُبْحَانَهٗ وَتَعَالٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ۔ سورۃ

الزمر آیت ۶۷۔ ترجمہ: اور انہوں نے اللہ کی قدر شناسی جیسی کرنی چاہیئے تھی نہیں کی اور قیامت کے دن تمام زمین اس کی مٹھی میں ہوگی اور آسمان اس کے داہنے ہاتھ میں لپٹے ہوں گے اور وہ ان لوگوں کے شرک سے پاک اور عالی شان ہے۔

اور جب سفر سے لوٹے تو یہ پڑھیں{آئِبُوْنَ تَائِبُوْنَ عَابِدُوْنَ لِرَبِّنَا حَامِدُوْنَ}ترجمہ:''ہم لوٹنے والے ہیں،(اپنی کوتاہیوں سے) توبہ کرنے والے ہیں،عبادت کرنے والے ہیں،اپنے رب کی تعریف کرنے والے ہیں''۔

(مسلم،ابوداؤد،ترمذی،نسائی،کتاب الاذکار،زادالمعاد) روایت حضرت انسؓ

فائدہ:(۱) آیت الکرسی تین مرتبہ سفر میں جاتے وقت اور تین مرتبہ گھر میں آنے کے وقت اور سفر میں پوری سورۂ قل یا ایہا الکافرون اور سورۂ اذا جاء نصر اللہ اور آخری تینوں قل (قل ھو اللہ احد، قل اعوذ برب الفلق، قل اعوذ برب الناس) ہر سورت بسم اللہ کے ساتھ پڑھنا اور وظیفہ بنالینا غنا اور اطمینان قلب کے لئے مجرب ہے۔

(بیاض محمدی از مولانا محمد تھانویؒ)

(۲) ''الَّذِیْ خَلَقَنِیْ فَهُوَ یَهْدِیْنِ وَالَّذِیْ هُوَ یُطْعِمُنِیْ وَیَسْقِیْنِ وَإِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ یَشْفِیْنِ وَالَّذِیْ یُمِیْتُنِیْ ثُمَّ یُحْیِیْنِ وَالَّذِیْ أَطْمَعُ أَنْ یَغْفِرَ لِیْ خَطِیْٓئَتِیْ یَوْمَ الدِّیْنِ رَبِّ هَبْ لِیْ حُكْمًا وَّأَلْحِقْنِیْ بِالصّٰلِحِیْنَ وَاجْعَل لِّیْ لِسَانَ صِدْقٍ فِی الْاٰخِرِیْنَ وَاجْعَلْنِیْ مِنْ وَّرَثَةِ جَنَّةِ النَّعِیْمِ وَاغْفِرْ لِأَبِیْٓ إِنَّهٗ كَانَ مِنَ الضَّآلِّیْنَ وَلَا تُخْزِنِیْ یَوْمَ یُبْعَثُوْنَ یَوْمَ لَا یَنْفَعُ مَالٌ وَّلَا بَنُوْنَ إِلَّا مَنْ أَتَی اللّٰهَ بِقَلْبٍ سَلِیْمٍ'' یہ آیات بھوک پیاس کے بجھانے کیلئے اور گمراہ کی راہ یابی اور زوال وحشت اور بھاگنے یا سفر میں نہ تھکنے کے واسطے پڑھی جاتی

ہیں۔وضو یا تیمم کرکے دو رکعت نماز ادا کرے بعد فراغت سات بار یا اکیس بار یا اٹھائیس بار پڑھے مراد حاصل ہوگی۔ (درالنظیم از امام یافعیؒ)

(۲) بہ خیر وخوبی داخلہ:

(۱/۲) جب کسی شہر میں داخل ہو تو یہ آیت پڑھے،انشاء اللہ وہاں بخیر وخوبی بسر ہوگی۔{رَبِّ أَنْزِلْنِیْ مُنْزَلًا مُّبَارَكًا وَّأَنْتَ خَیْرُ الْمُنْزِلِیْنَ}ترجمہ:''اے پروردگار ہم کو مبارک جگہ اتاریو اور تو سب سے بہتر اتارنے والا ہے۔

سورت المؤمنون،آیت ۲۹،سپارہ ۱۸ (اعمال قرآنی از حضرت اشرف علی تھانویؒ)

(۲/۲) جب کسی شہر میں داخل ہو تو یہ دعا پڑھے''اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنَا جِنَاهَا وَحَبِّبْنَا اِلٰی اَهْلِهَا وَ حَبِّبْ صَالِحِیْ اَهْلِهَا اِلَیْنَا'' (حصن حصین)

(۳) درندوں،موذی جانور سے حفاظت کیلئے:

(۱/۳) اگر راستہ میں کوئی کتا،شیر یہ کوئی وحشی جانور شور مچاوے یا حملہ کا اندیشہ ہو تو اس سے بچاؤ کیلئے فوراً یہ پڑھیں{قِطْمِیْرٌ یُسَلِّمُ عَلَیْكَ}ترجمہ(قطمیر تمہیں سلام کہہ رہا ہے)

قطمیر:اصحاب کہف کے کتے کا نام ہے جو جنت کے جانوروں میں سے ہے۔

(ابن ابی حاتم،ابن مردویه،ابن المنذر) روایت حضرت ابن عباسؓ

(۲/۳) یا پھر یہ آیت پڑھ کر{وَكَلْبُهُمْ بَاسِطٌ ذِرَاعَیْهِ بِالْوَصِیْدِ}(سورۃ کہف آیت ۱۸)

اس کی طرف پھونک دیا کریں،ان شاءاللہ کوئی نقصان نہیں پہنچا سکے گا۔(اعمال قرآنی از حضرت اشرف علی تھانویؒ)۔

(۳/۳) جو شخص صبح وشام اس آیت کو تین تین مرتبہ پڑھ لے گا تو حشرات الارض (کیڑے مکوڑوں) اور دیگر موذی جانوروں سے محفوظ رہیگا۔

"وَمَا لَنَا أَلاَّ نَتَوَكَّلَ عَلَى اللهِ وَقَدْ هَدَانَا سُبُلَنَا وَلَنَصْبِرَنَّ عَلٰى مَا اٰذَيْتُمُوْنَا وَعَلَى اللهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُوْن" (گنجینہ اسرار از علامہ انور شاہ کشمیری ؒ)

(۴/۳) اگر کسی موذی جانور سے اندیشہ ہو تو یہ آیت پڑھ کر اس کی طرف پھونک دے انشاء اللہ اسے کسی طرح کی کوئی تکلیف نہیں پہنچے گی۔ "اللهُ رَبُّنَا وَرَبُّكُمْ لَنَا أَعْمَالُنَا وَلَكُمْ أَعْمَالُكُمْ لَا حُجَّةَ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمُ اللهُ يَجْمَعُ بَيْنَنَا وَإِلَيْهِ الْمَصِيْرُ" (گنجینہ اسرار از علامہ انور شاہ کشمیری ؒ)

(۵/۳) اگر راستہ میں کسی موذی جانور یا دشمن سے خوف محسوس ہو تو سات مرتبہ اس آیت کو پڑھ کر پھونکیں "صُمٌّ بُكْمٌ عُمْيٌ فَهُمْ لَا يَرْجِعُوْن" (روحانی مجربات از مولانا عمر پالنپوری ؒ)

(۶/۳) اگر سامنے سے کوئی درندہ یا شیر یا سانپ یا بھینسا یا کتا وغیرہ آرہا ہو تب تین مرتبہ اس آیتوں کو پڑھ کر اس کی طرف منہ کرکے دم کرے تو درندہ اپنی اذیت سے پڑھنے والے کو محفوظ رکھتا ہے۔ "أَلَا يَظُنُّ أُولَئِكَ أَنَّهُمْ مَّبْعُوْثُوْنَ لِيَوْمٍ عَظِيْمٍ يَوْمَ يَقُوْمُ النَّاسُ لِرَبِّ الْعَالَمِيْنَ"۔ (انمول دفینے)

<u>(۴) نیند نہ آئے:</u>

نیند نہ آئے تو بستر میں لیٹنے کے بعد یہ دُعا پڑھیں {اَللّٰهُمَّ غَارَتِ النُّجُوْمُ وَهَدَاَتِ الْعُيُوْنُ وَاَنْتَ حَيٌّ قَيُّوْمٌ لَاتَأْخُذُكَ سِنَةٌ وَّلَانَوْمٌ يَاحَيُّ يَاقَيُّوْمُ اَهْدِئْ لَيْلِيْ وَاَنِمْ عَيْنِيْ} <u>ترجمہ:</u> اے اللہ آسمان پر ستارے بھی چھپ گئے اور زمین

پر آنکھیں بھی نیند میں ڈوب گئی اور تو ہی ہمیشہ زندہ رہنے والا اور سب کو قائم رکھنے والا نگہبان ہے، تجھے نہ اونگھ آتی ہے اور نہ نیند، اے حی و قیوم تو میری رات کو بھی سکون بنادے اور میری آنکھوں کو بھی نیند بخش دے۔

(ابن سنی، طبرانی، ابن عساکر) روایت حضرت زید بن ثابت ؓ۔

اس کے علاوہ اللہ کا نام "يَاهَادِئُ" زبان سے یا دل سے بغیر تعداد مقرر کیے لیٹے لیٹے پڑھتے رہیں، گاہے بگاہے دوران میں درود شریف بھی پڑھیں۔

<u>اور بے خوابی کے حالت میں آیت پڑھیں:</u>

{إِنَّ اللهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ يَا أَيُّهَا الَّذِيْنَ آمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا} (سورت احزاب آیت ۵۶)

اگر پریشانی یا خشکی کی وجہ سے نیند نہ آئے تو سات دفعہ سر پر ہاتھ رکھ کر یہ آیت پڑھے {فَضَرَبْنَا عَلٰى اٰذَانِهِمْ فِي الْكَهْفِ} اس سے اگے نہ پڑھے۔ (اعمال رحمانی)

<u>(۵) نیند میں ڈر جانا:</u>

جب نیند میں کوئی ڈرے یا پریشان خواب دیکھ کر خوف زدہ ہو تو اس کو چاہئے کہ بائیں جانب تین بار تُھک تُھکا کر کروٹ بدل دے (بخاری، مسلم) اور پھر تین مرتبہ "اَعُوْذُ بِاللهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْم" پڑھے۔

(بخاری، مسلم، ترمذی ابوداؤد، ابن ماجہ، النسائی) روایت حضرت ابوہریرہ ؓ

<u>(۶) بدخوابی کا علاج:</u>

اور جس شخص کو بدخوابی ہوتی ہو اور پریشان خواب دیکھتا ہو وہ اس آیت کو لکھ کر گلے میں ڈالے یا سوتے وقت پڑھ لیا کرے انشاء اللہ خواب بد سے محفوظ رہے گا۔ { لَهُمُ

الْبُشْرٰی فِی الْحَیٰوۃِ الدُّنْیَا وَفِی الْاٰخِرَۃِ لَا تَبْدِیْلَ لِکَلِمَاتِ اللّٰہِ ذٰلِکَ ھُوَ الْفَوْزُ الْعَظِیْمُ} سورت یونس، آیت ۶۴، سپارہ:۱۱

(۷) نیند سے بروقت بیداری کیلئے یہ آیات سوتے وقت پڑھیں:

{اِنَّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ کَانَتْ لَھُمْ جَنّٰتُ الْفِرْدَوْسِ نُزُلًا ۝ خٰلِدِیْنَ فِیْھَا لَا یَبْغُوْنَ عَنْھَا حِوَلًا ۝ قُلْ لَّوْ کَانَ الْبَحْرُ مِدَادًا لِّکَلِمٰتِ رَبِّیْ لَنَفِدَ الْبَحْرُ قَبْلَ اَنْ تَنْفَدَ کَلِمٰتُ رَبِّیْ وَلَوْ جِئْنَا بِمِثْلِہٖ مَدَدًا ۝ قُلْ اِنَّمَآ اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُکُمْ یُوْحٰٓی اِلَیَّ اَنَّمَآ اِلٰھُکُمْ اِلٰہٌ وَّاحِدٌ فَمَنْ کَانَ یَرْجُوْا لِقَآءَ رَبِّہٖ فَلْیَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا وَّلَا یُشْرِکْ بِعِبَادَۃِ رَبِّہٖ اَحَدًا} (سورۃ الکھف ۱۰۷ سے ۱۱۰ تک، پارہ:۱۶) (الدارمی، تفسیر الثعلبی، روح المعانی، اعمال قرآنی از حضرت اشرف علی تھانوی علیہ الرحمۃ) روایت حضرت ابن عباسؓ اور حضرت یحییٰؒ

(۸) قید سے رہائی کیلئے:

(۱/۸) سورۃ الانفطار (آخری پارہ میں) پوری پڑھیں، ان شاء اللہ با آسانی اور جلد آزاد ہو جائیگا، صبح، شام گیارہ مرتبہ۔ (اعمال قرآنی از حضرت اشرف علی تھانوی علیہ الرحمۃ)۔

(۲/۸) جلد رہائی کیلئے اس آیت کو کثرت سے پڑھتے رہیں "فَلَمَّا دَخَلُوْا عَلٰی یُوْسُفَ اٰوٰی اِلَیْہِ اَبَوَیْہِ وَقَالَ ادْخُلُوْا مِصْرَ اِنْ شَآءَ اللّٰہُ اٰمِنِیْنَ وَرَفَعَ اَبَوَیْہِ عَلَی الْعَرْشِ وَخَرُّوْا لَہٗ سُجَّدًا وَقَالَ یٰٓاَبَتِ ھٰذَا تَاْوِیْلُ رُءْیَایَ مِنْ قَبْلُ قَدْ جَعَلَھَا رَبِّیْ حَقًّا وَقَدْ اَحْسَنَ بِیْٓ اِذْ اَخْرَجَنِیْ مِنَ السِّجْنِ وَجَآءَ بِکُمْ مِّنَ الْبَدْوِ مِنْ بَعْدِ اَنْ نَّزَغَ الشَّیْطٰنُ بَیْنِیْ وَبَیْنَ اِخْوَتِیْ اِنَّ رَبِّیْ

لَطِیْفٌ لِّمَا یَشَآءُ اِنَّہٗ ھُوَ الْعَلِیْمُ الْحَکِیْمُ"۔ (در النظیم از امام یافعی علیہ الرحمۃ)

(۹) ہول دل کیلئے (دل پریشان یا افسردہ ہو):

(۱/۹) جب دل پریشان یا افسردہ ہو تو یہ آیت پڑھیں {اَلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَتَطْمَئِنُّ قُلُوْبُھُمْ بِذِکْرِ اللّٰہِ اَلَا بِذِکْرِ اللّٰہِ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوْبُ}

(سورت الرعد آیت ۲۸ سپارہ ۱۳) کثرت سے پڑھیں۔

(۲/۹) اس کے علاوہ اللہ کا یہ نام کثرت سے پڑھیں "یَا اللّٰہُ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ"۔

(اعمال قرآنی از حضرت اشرف علی تھانوی علیہ الرحمۃ)

(۳/۹) "اَلَّذِیْ خَلَقَنِیْ فَھُوَ یَھْدِیْنِ وَالَّذِیْ ھُوَ یُطْعِمُنِیْ وَیَسْقِیْنِ وَاِذَا مَرِضْتُ فَھُوَ یَشْفِیْنِ وَالَّذِیْ یُمِیْتُنِیْ ثُمَّ یُحْیِیْنِ وَالَّذِیْٓ اَطْمَعُ اَنْ یَّغْفِرَ لِیْ خَطِیْٓئَتِیْ یَوْمَ الدِّیْنِ رَبِّ ھَبْ لِیْ حُکْمًا وَّاَلْحِقْنِیْ بِالصّٰلِحِیْنَ وَاجْعَلْ لِّیْ لِسَانَ صِدْقٍ فِی الْاٰخِرِیْنَ وَاجْعَلْنِیْ مِنْ وَّرَثَۃِ جَنَّۃِ النَّعِیْمِ وَاغْفِرْ لِاَبِیْٓ اِنَّہٗ کَانَ مِنَ الضَّآلِّیْنَ وَلَا تُخْزِنِیْ یَوْمَ یُبْعَثُوْنَ یَوْمَ لَا یَنْفَعُ مَالٌ وَّلَا بَنُوْنَ اِلَّا مَنْ اَتَی اللّٰہَ بِقَلْبٍ سَلِیْمٍ" یہ آیات بھوک پیاس کے بجھانے کیلئے اور گمراہ کی راہ یابی اور زوال وحشت اور بھاگنے یا سفر میں نہ تھکنے کے واسطے پڑھی جاتی ہیں۔ وضو یا تیمم کرکے دو رکعت نماز ادا کرے بعد فراغت سات بار یا اکیس بار یا اٹھائیس بار پڑھے مراد حاصل ہوگی۔ (در النظیم از امام یافعی علیہ الرحمۃ)

(۴/۹) جس شخص کو کثرت سے رنج و غم یا تنگ دلی ہو خواہ اس کا سبب معلوم ہو یا نہ ہو تو ان آیتوں کو سوتے وقت سات مرتبہ پڑھ کر سو رہے جس وقت جاگے گا رنج و غم سب دفع ہوا

معلوم ہوگا۔ ''وَإِنْ يَمْسَسْكَ اللّٰهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ لَهُ إِلَّا هُوَ وَإِن يَمْسَسْكَ بِخَيْرٍ فَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ وَهُوَ الْقَاهِرُ فَوْقَ عِبَادِهِ وَهُوَ الْحَكِيْمُ الْخَبِيْرُ''۔ (اعمال قرآنی از حضرت تھانوی علیہ الرحمہ)

(۵/۹) قصیدہ بردہ کا پانچواں شعر ''لَوْلَا الْهَوٰى لَمْ تُرِقْ دَمْعًا عَلٰى طَلَلٍ وَلَا اَرِقْتَ لِذِكْرِ الْبَانِ وَالْعَلَمِ'' (ترجمہ: اگر تجھے محبت نہ ہوتی تو تم ٹیلوں پر آنسو نہ بہاتے اور نہ بان اور پہاڑ کی یاد جاگتا رہتا)

دمہ کے مرض اور دل کی تنگی دفع کرنے کیلئے اس شعر کے حروف سیب پر الگ الگ لکھیں اور کھلائیں۔ اس طرح لکھیں ''ل و ل اال ھ و ی ل م ت ر ق دم ع ا ع ل ی ط ل ل و ل ا ار ق ت ل ذ ک ر ال ب ان و ال ع ل م''

مذکورہ شعر اگر کسی شیشے کے برتن پر لکھ کر پانی سے دھو کر پلائیں تو دمہ اور دل کی تنگی اور درد، غم اور رنج دور ہو۔ علامہ خرپوتیؒ ''عصیدۃ الشھدۃ شرح بردۃ'' میں فرماتے ہیں کہ سیب والا عمل زیادہ تاثیر رکھتا ہے۔ علامہ قیصریؒ فرماتے ہیں ہم نے کئی بار تجربہ کیا اور سچ وحق پایا۔

(عصیدۃ الشھدۃ شرح قصیدۃ بردۃ از علامہ عمر احمد خرپوتی علیہ الرحمہ)

(۱۰) بدنظری (بدنگاہی) سے بچنے کا عمل

بدنظری کا گناہ اور گناہوں سے اس لئے مہلک اور سنگین ہے کہ دیگر گناہوں سے تشفی ہوجاتی ہے لیکن اس گناہ سے دل میں مزید آگ بھڑکتی ہے اور اس گناہ میں مبتلا شخص سے اہل اللہ عجیب قسم کی وحشت محسوس کرتے ہیں، جیسے کہ حضرت سیدنا عثمان غنیؓ کا فرمان ہے ''کہ لوگ آنکھوں کا زنا بھی کرتے ہیں اور ہماری مجالس میں بھی پہنچ جاتے ہیں۔

(ذم الھویٰ از ابن ابی الدنیا البغدادی علیہ الرحمہ، خطبات حکیم الامت علیہ الرحمہ)

اسلام نے دل اور نگاہ کی پاکی پر بہت زیادہ زور دیا ہے۔ حکیم الامت حضرت علامہ محمد اقبالؒ کا شعر ہے: ؎

خرد نے کہہ بھی دیا لا الٰہ تو کیا حاصل
دل و نگاہ مسلمان نہیں تو کچھ بھی نہیں۔

بدنظری سے بچنے کیلئے یہ دعا ہر نماز کے بعد تین مرتبہ پڑھیں اور ہر بدنظری والے موقع پر بھی پڑھیں۔

{اَللّٰهُمَّ طَهِّرْ قَلْبِيْ مِنَ النِّفَاقِ وَعَمَلِيْ مِنَ الرِّيَآءِ وَلِسَانِيْ مِنَ الْكَذِبِ وَعَيْنِيْ مِنَ الْخِيَانَةِ فَإِنَّكَ تَعْلَمُ خَآئِنَةَ الْاَعْيُنِ وَمَا تُخْفِي الصُّدُوْرُ}

ترجمہ: اے اللہ! میرے دل کو نفاق سے پاک کردے اور میرے عمل کو ریا (دیکھاوے) سے اور میری زبان کو جھوٹ سے اور میری آنکھ کو خیانت سے، تجھ پر روشن ہیں آنکھوں کی چوریاں بھی اور جو کچھ دل چھپائے رکھتے ہیں وہ بھی۔'' (طبرانی، الحکیم الترمذی، تاریخ بغداد، التدوین فی اخبار قزوین از الرافعی علیہ الرحمہ) روایت حضرت ام معبد الخزاعیہؓ۔

(۱۱) زنا کی رغبت دور کرنا یا بدکاری کی عادت چھڑانے کیلئے:

(۱/۱۱) حضرت حکیم الامتؒ مولانا اشرف علی تھانویؒ نے اپنی کتاب بیاض اشرفی (الطرائف والظرائف) میں لکھا ہے کہ ''چوراہے کے سنگریزے لے کر پاک پانی سے دھو کر مسجد سے باہر باوضو ہر ایک پر پوری سورۂ کوثر (انا اعطینک) اور یہ الفاظ پڑھے ''الٰہی بحق سورۂ کوثر از زنا منحرف شود'' اول وآخر درود شریف گیارہ گیارہ بار پڑھ کر رغبت (زنا) رکھنے والے کی چارپائی کے نیچے یا چولہے میں دفن کردے۔ (بیاض اشرفی)

(۲/۱۱) کسی مرد یا عورت کو بدکاری (زنا) کی عادت پڑگئی ہو تو متعلقہ شخص یا عورت کے

استعمال شدہ کپڑوں میں سے تھوڑا سا کپڑا پھاڑ لیں اور اس پر سورۂ مائدہ کی پہلی آیت ''یٰٓا أَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا أَوْفُوْا بِالْعُقُوْدِ أُحِلَّتْ لَكُمْ بَهِيْمَةُ الْأَنْعَامِ إِلاَّ مَا يُتْلٰى عَلَيْكُمْ غَيْرَ مُحِلِّي الصَّيْدِ وَأَنْتُمْ حُرُمٌ إِنَّ اللهَ يَحْكُمُ مَا يُرِيْدُ'' لکھ کر اس کپڑے پر یہ دعا پڑھ کر پھونک دیں ''اَللّٰهُمَّ بِحَقِّ هٰذِهِ الْاٰيَةِ اِصْفِحِ الزِّنَا وَالزَّيْغَ مِنْ قَلْبِ (یہاں مطلوب شخص اور اس کی ماں کا نام لیں) فَاِنَّكَ فَعَّالٌ لِّمَا تَشَاءُ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ'' پھر اس کپڑے کو ایسی قبر میں دفن کر دیں جس کے مردے کو آپ نہ جانتے ہوں اور دفن کرتے وقت یہ دعا پڑھیں ''كَمَا مَاتَ صَاحِبُ هٰذَا الْقَبْرِ يَمُوْتُ الزِّنَا وَحُبُّهُ مِنْ قَلْبِ (یہاں پھر مطلوب شخص اور اس کی ماں کا نام لیں)''۔ (مجربات امام دیربی علیہ الرحمہ)

(۳/۱۱) جو شخص زنا کا عادی ہو تو صاف پانی پر ان آیتوں کو پڑھ کر اس پانی سے آٹا گوندھ کر روٹی پکائے اور سات روز تک اسی طرح پکا کر کھائے وہ اس عادت کو چھوڑ دیگا۔ ''وَلَا تُكْرِهُوْا فَتَيَاتِكُمْ عَلَى الْبِغَاءِ إِنْ أَرَدْنَ تَحَصُّنًا لِّتَبْتَغُوْا عَرَضَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَمَنْ يُكْرِهْهُّنَّ فَإِنَّ اللهَ مِنْ بَعْدِ إِكْرَاهِهِنَّ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ وَلَقَدْ أَنْزَلْنَا إِلَيْكُمْ آيَاتٍ مُّبَيِّنَاتٍ وَمَثَلاً مِّنَ الَّذِيْنَ خَلَوْا مِنْ قَبْلِكُمْ وَمَوْعِظَةً لِّلْمُتَّقِيْنَ''۔ (در النظیم از امام یافعی علیہ الرحمہ)

(۴/۱۱) ''نَحْنُ نَرْزُقُكَ وَالْعَاقِبَةُ لِلتَّقْوٰى'' جو زنا کرتا ہو وہ یہ آیت لکھ کر دائیں بازو پر باندھے تو زنا کاری سے باز رہے۔ (نافع الخلائق)

(۵/۱۱) فاسق، فاجر، شرابی، افیونی، جواری، زانی وغیرہ ان آیتوں کو رات باوضو سو مرتبہ

پڑھے تو انشاء اللہ سارے گناہ اور ناپاک خصلتیں چھوٹ جائیں، نیز ہر ایک آفت مصیبت کیلئے ان آیتوں کا پڑھنا مفید ہے اور اسی طرح سات دن تک تین ہزار مرتبہ روزانہ ان آیتوں کا پڑھنا اسم اعظم کی تاثیر پیدا کرتا ہے۔

''لَقَدْ جَاءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ أَنْفُسِكُمْ عَزِيْزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيْصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَؤُوْفٌ رَّحِيْمٌ فَإِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللهُ لاَ إِلٰهَ إِلاَّ هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ'' (انمول دفینے)

(۶/۱۱) جنسی رغبت غیر مرد یا عورت سے ختم کرنے کیلئے: ''بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ'' تین مرتبہ اول و آخر درود شریف کے ساتھ نہر یا دریا کے پانی پر دم کر کے مسلسل پلائیں۔ باذنہ تعالیٰ بری عادت چلی جائی گی۔ (مفیض العملیات)

(۱۲) لواطت، اغلام بازی چھڑانے کیلئے

سورۂ مؤمن ''غافر'' ایسا شخص پڑھے یا کسی سے دم کروائے یا باندھے۔

(در النظیم از امام یافعی علیہ الرحمہ)

(۱۳) برائے دفع بد چلنی و آوارگی و دیگر امور:

(۱/۱۳): حضرت امام ربانی مولانا رشید احمد گنگوہیؒ نے یہ عمل فرمایا کہ کاغذ یا طشتری پر سورۂ فاتحہ لکھ کر پانی میں گھول کر بد چلن یا آوارہ شخص کو پلانا مفید ہے۔ (مجربات اکابر)

(۲/۱۳): نیز اگر کوئی عورت اپنے ماہواری کے ایام میں روزانہ یَامُتَعَالِی سات مرتبہ پڑھے گی تو وہ جس بدفعلی میں مبتلا ہو وہ چھوٹ جائیگا۔

(تجلیات ربانی و جمال رحمانی معمولات شاہ عبد الحق محدث دہلوی علیہ الرحمہ)

(۱۳/۳): اگر کسی شخص کا کسی فاحشہ وغیرہ سے ناجائز تعلق ہو گیا ہے، تو اس تعلق کو چھڑانے کیلئے اس آیت کو ایک سو ایک مرتبہ پڑھ کر دعا کرنا، پھر پانی وغیرہ پر دم کر کے مبتلا شخص کو پلانا کھلانا اور سات روز تک کم از کم کریں ''لَا تَجِدُ قَوْماً يُؤْمِنُوْنَ بِاللهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ يُوَادُّوْنَ مَنْ حَادَّ اللهَ وَرَسُوْلَهُ وَلَوْ كَانُوْا آبَاءَ هُمْ أَوْ أَبْنَاءَ هُمْ أَوْ إِخْوَانَهُمْ أَوْ عَشِيْرَتَهُمْ أُوْلَئِكَ كَتَبَ فِيْ قُلُوْبِهِمُ الْإِيْمَانَ وَأَيَّدَهُم بِرُوحٍ مِّنْهُ'' (انمول دفینے)

(۱۳/۴) اگر کسی عورت کا خاوند نے کسی عورت سے ناجائز تعلق کر رکھا ہو تو ایک ہزار مرتبہ اس آیت کا گیارہ روز تک پڑھنا پھر ہر روز پانی یا کھانے پر دم کر کے خاوند کو کھلانا بہت مفید ہے انشاء اللہ اس ناجائز عورت سے خود بخود نفرت ہو کر جدائی ہوگی۔ آیت یہ ہے ''قُلْ لَّا يَسْتَوِي الْخَبِيْثُ وَالطَّيِّبُ وَلَوْ أَعْجَبَكَ كَثْرَةُ الْخَبِيْثِ فَاتَّقُوْا اللهَ يَا أُوْلِي الأَلْبَابِ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ'' (انمول دفینے)

(۱۳/۵) اگر کسی کی عورت بدچلن ہو یا بدزبان ہو، شوہر کی اطاعت سے باہر رہتی ہو، وہ شخص اس آیات کو گیارہ سو مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے عورت کو پلائے۔ ''وَقَرْنَ فِيْ بُيُوْتِكُنَّ وَلَا تَبَرَّجْنَ تَبَرُّجَ الْجَاهِلِيَّةِ الْأُوْلٰى وَأَقِمْنَ الصَّلَاةَ وَآتِيْنَ الزَّكَاةَ وَأَطِعْنَ اللهَ وَرَسُوْلَهُ إِنَّمَا يُرِيْدُ اللهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ أَهْلَ الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيْرًا وَاذْكُرْنَ مَا يُتْلٰى فِيْ بُيُوْتِكُنَّ مِنْ آيَاتِ اللهِ وَالْحِكْمَةِ إِنَّ اللهَ كَانَ لَطِيْفًا خَبِيْرًا'' (انمول دفینے)

(۱۳/۶) زبان دراز خاوند کیلئے: اگر کسی عورت کا خاوند زبان دراز ہو، گالیاں وغیرہ بکتا ہو، اور عورت چاہے کہ بدزبانی اور گالیاں بند کر دے، وہ عورت ایک ہزار ایک سو ایک مرتبہ گیارہ روز تک اس آیت کو پڑھے اور خاوند کو پڑھا ہوا پانی پلائے، انشاء اللہ اخلاق درست ہونگے۔ ''بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔ قَدْ سَمِعَ اللهُ قَوْلَ الَّتِيْ تُجَادِلُكَ فِيْ زَوْجِهَا وَتَشْتَكِيْ إِلَى اللهِ وَاللهُ يَسْمَعُ تَحَاوُرَكُمَا إِنَّ اللهَ سَمِيْعٌ بَصِيْرٌ''

(انمول دفینے)

(۱۳/۷) ناجائز محبت ختم کرنے کیلئے: اگر دو شخصوں میں ناجائز طریقہ سے محبت ہو اور ان کے درمیان جدائی ڈالنی منظور ہو، تو یہ طریقہ اختیار کریں؛ کہ نمک کی سات ڈلیاں لیکر ہر ایک پر سات سات مرتبہ آیت مذکورہ ذیل پڑھیں اور طالب کا نام مع اس کی والدہ کے نام کے اور مطلوب کا نام مع اس کی والدہ کے نام لیکر ایک ڈلی نمک کی تیز آگ میں ڈال دیں، سات روز تک ایسا ہی کریں اور یہ عمل ہفتہ یا اتوار کے دن سے شروع کریں۔ آیت یہ ہے ''وَجَعَلْنَا مِنْ بَيْنِ أَيْدِيْهِمْ سَدًّا وَمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَأَغْشَيْنَاهُمْ فَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ'' (انمول دفینے)

(۱۳/۸) جو شخص اللہ کے نام ''يَا مَجِيْدُ'' کی کثرت کرے وہ نیک خصلت نیک چلن اور نیک ذات ہو جائیگا۔ (انمول دفینے)

(۱۳/۹) سورۂ الممتحنہ بدزبان عورت کو گھول کر پلانا مفید ہے۔ (در النظیم از امام یافعی علیہ الرحمۃ)

(۱۳/۱۰) اگر کوئی عورت اپنے شوہر سے طلاق لینا چاہتی ہو اور خاوند اس کو طلاق نہ دیتا ہو، وہ عورت سورۂ الممتحنہ کو گیارہ گیارہ مرتبہ گیارہ روز تک پڑھے انشاء اللہ کوئی صورت ضرور اس کی رہائی ہو جائیگی۔ (در النظیم از امام یافعی علیہ الرحمۃ)

(۱۳/۱۱) اگر کوئی عورت اپنے مرد سے جدا ہونا چاہے تو وہ ایک کاغذ پر زعفران سے اس

آیت ''لَا تَمْلِكُ نَفْسٌ لِّنَفْسٍ شَيْئًا وَالْأَمْرُ يَوْمَئِذٍ لِلّٰهِ'' کولکھ کر کسی درخت سے لٹکائے اور آیت کے نیچے یہ لکھے کہ ''الٰہی فلاں مرد کا اختیار فلاں عورت سے اٹھالے'' فلاں کی جگہ مرد اور عورت کا نام لکھے مقصود حاصل ہوگا۔ (درالنظیم از امام یافعی علیہ الرحمۃ)

(۱۳/۱۲) اگر کسی عورت کا خاوند ظالم ہو یا کوئی شخص کسی جابر حاکم کے بس میں آ گیا ہو، ایسا شخص اس آیت کو تین ہزار مرتبہ عشاء کی نماز کے بعد اکیس روز تک پڑھے انشاء اللہ ضرور قید سے رہائی ہو اور مخلصی ہوجائیگی۔ عمل مجرب ہے۔ ''اِذْ قَالَتْ رَبِّ ابْنِ لِيْ عِنْدَكَ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ وَنَجِّنِيْ مِنْ فِرْعَوْنَ وَعَمَلِهٖ وَنَجِّنِيْ مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ''۔

(درالنظیم از امام یافعی علیہ الرحمۃ)

(۱۳/۱۳) اگر دو شخصوں میں جدائی ڈالنا مقصود ہو تو اس آیت کو کاغذ پر لکھ دونوں میں سے ہر ایک کے تکیہ میں رکھے انشاء اللہ جدائی ہوجائیگی۔ ''يَوْمَ يَفِرُّ الْمَرْءُ مِنْ أَخِيْهِ وَأُمِّهٖ وَأَبِيْهِ وَصَاحِبَتِهٖ وَبَنِيْهِ لِكُلِّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ يَوْمَئِذٍ شَأْنٌ يُّغْنِيْهِ وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ مُّسْفِرَةٌ ضَاحِكَةٌ مُّسْتَبْشِرَةٌ وَوُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ عَلَيْهَا غَبَرَةٌ تَرْهَقُهَا قَتَرَةٌ أُولٰٓئِكَ هُمُ الْكَفَرَةُ الْفَجَرَةُ'' آیت لکھ کر نیچے یہ لکھے ''فلاں شخص فلاں سے جدا ہوجائے'' اور فلاں کی جگہ دونوں کے نام تحریر کریں۔

(درالنظیم از امام یافعی علیہ الرحمۃ)

(۱۳/۱۴) ناجائز محبت کا توڑ: ''لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ'' ۲۶۰ مرتبہ نمک پر پڑھیں اور کھلائیں انشاء اللہ فائدہ ہوگا۔

(از امام ربانی حضرت مولانا رشید احمد گنگوھی علیہ الرحمۃ بحوالہ خزینہ اسرار)

(۱۴) نظر بد کیلئے

(۱۴/۱) نظر بد کیلئے یہ آیت پڑھ کر دم کرنا مجرب ہے {وَاِنْ يَّكَادُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَيُزْلِقُوْنَكَ بِأَبْصَارِهِمْ لَمَّا سَمِعُوا الذِّكْرَ وَيَقُوْلُوْنَ اِنَّهٗ لَمَجْنُوْن ، وَمَا هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْن} آیت: ۵۱، ۵۲ سورت: ق سپارہ: ۲۹

(اعمال قرآنی از حضرت حکیم الامت اشرف علی تھانوی علیہ الرحمۃ)

(۱۴/۲) نظر بد کا علاج؛ عمل منقول از مولانا ابرار الحق ہردوئی خلیفہ حضرت تھانویؒ: جس پر نظر لگی ہو سات سرخ مرچوں پر یہ آیات ''وَاِنْ يَّكَادُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَيُزْلِقُوْنَكَ بِأَبْصَارِهِمْ لَمَّا سَمِعُوا الذِّكْرَ وَيَقُوْلُوْنَ اِنَّهٗ لَمَجْنُوْن ، وَمَا هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْن'' سات مرتبہ پڑھ کر دم کریں، یا الگ الگ مرچ سے ایک ایک بار پڑھ کر دم کریں، پھر ایک ایک مرچ کو اس کے جسم سے یعنی سر سے پیر تک دونوں طرف لگا کر جلا دیں، اگر دھانس (مرچ کی بو) آنے لگے تو سمجھ لیجئے کہ نظر اتر گئی، اور دھانس نہ آئے تو دوبارہ یہی عمل کیا جائے۔

(روحانی سبق ملفوظات حضرت مولانا ابرار الحق ہردوئی علیہ الرحمۃ)

(۱۴/۳) برائے حفظ از نظر بد: اگر اپنے اہل و مال سے کوئی چیز اچھی معلوم ہو تو جلدی سے ''مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ'' کہے تو نظر بد سے محفوظ رہے گا۔

(مرقع کلیمی از خواجہ کلیم اللہ جہاں آبادی چشتی علیہ الرحمۃ دھلوی)

(۱۴/۴) جس کو نظر بد لگ جائے تو یہ دعا پڑھے اور اس پر دم کرے ''بِاسْمِكَ اللّٰهُمَّ اَذْهِبْ حَرَّهَا وَبَرْدَهَا''

ترجمہ: تیرے نام سے (شروع کرتا ہوں) اے اللہ! اس کی گرمی، سردی اور رنج

(وتکلیف) دُور فرما۔

اور پھر کہے ''قُمْ بِاِذْنِ اللّٰہ'' ترجمہ: اللہ تعالیٰ کے حکم سے کھڑا ہو جا۔ (حصن حصین)

(۵/۱۴) دو تین ہلدی کی گرہ پر تین تین مرتبہ یہ کلمہ پڑھ کر پھونکے اور پھر آگ میں ڈال کر اس کی دھونی اس شخص کو دے جسے نظر بد ہو گئی انشاء اللہ اچھا ہو جائیگا۔ ''اَلْاِسْلَامُ حَقٌّ وَالْکُفْرُ بَاطِلٌ''۔ (گنجینہ اسرار از علامہ انور شاہ کشمیریؒ)

(۶/۱۴) اس دعا کو پانی پر دم کر کے پینا اور تعویذ بنا کر پہننا دفع نظر بد کیلئے مجرب ہے۔

''اَللّٰھُمَّ ذَاالسُّلْطَانِ الْعَظِیْمِ ذَالْمَنِّ الرَّحِیْمِ ذَالْوَجْهِ الْکَرِیْمِ وَلِیَّ الْکَلِمَاتِ وَالدَّعْوَاتِ الْمُسْتَجَابَاتِ عَافِ فَلان مِنْ اَنْفُسِ الْجِنِّ وَاَعْیُنِ الْاِنْسِ''

فلان کی جگہ اس شخص کا نام پڑھے یا لکھے جسے نظر بد ہو گئی ہو۔

(گنجینہ اسرار از علامہ انور شاہ کشمیریؒ)

(۱۵) برائے دفع خوف حاکم وغیرہ

(۱/۱۵) جو شخص کسی سے ڈرتا ہو تو اس کو چاہیئے یوں کہے ''کٓھٰیٰعٓصٓ کُفِیْتُ حٰمٓعٓسٓقٓ حُمِیْتُ'' اور چاہیئے کہ داہنے ہاتھ کی ہر انگلی کو بند کرے لفظ اول (کٓھٰیٰعٓصٓ) کے ہر حرف کے تلفظ کے ساتھ اور بائیں ہاتھ کی ہر انگلی کو بند کرے لفظ ثانی (حٰمٓعٓسٓقٓ) کے ہر حرف کے نزدیک، پھر دونوں ہاتھوں کی انگلیاں بند کئے چلا جاوے، اور دونوں ہاتھوں کو اس کے سامنے کھول دے جس سے ڈرتا ہو۔

(کمالات عزیزی از شاہ عبدالعزیز محدث دہلویؒ)

(۲/۱۵) حاکم کو مطیع کرنے کیلئے: ان چار حروف ''الف، یا، سین، میم'' کو اپنے داہنے ہاتھ

کی انگلیوں پر پڑھ کر حاکم کو سلام کرے اور فوراً مٹھی بند کر لے حاکم مطیع ہو جائیگا۔

(بیاض اشرفی از حضرت تھانویؒ)

(۱۶) برائے قضائے حاجات وحل مشکلات:

(۱/۱۶) برائے قضائے حاجات مہمہ کیلئے ''یَابَدِیْعَ الْعَجَائِبِ بِالْخَیْرِ یَابَدِیْعُ'' روزانہ بارہ سو مرتبہ پڑھیں اول وآخر گیارہ مرتبہ درود شریف۔

اور اگر کسی مریض کی شفاء مقصود ہو تو ''یَابَدِیْعَ الْعَجَائِبِ بِالشِّفَاءِ یَابَدِیْع'' روزانہ بارہ سو مرتبہ پڑھیں اول وآخر گیارہ مرتبہ درود شریف۔

اور اگر کسی دشمن کو برباد کرنا ہو تو ''یَابَدِیْعَ الْعَجَائِبِ بِالْقَهْرِ یَابَدِیْع'' روزانہ بارہ سو مرتبہ پڑھیں اول وآخر گیارہ مرتبہ درود شریف۔

(مکتوبات شیخ الاسلام حضرت حسین احمد مدنیؒ)

(۲/۱۶) تمام مشکلات کے حل کیلئے اللہ کا نام (یَالَطِیْفُ) نماز عشاء کے بعد گیارہ سو مرتبہ، اول وآخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف اور پھر دعا کرے۔

(بہشتی زیور از حضرت تھانویؒ)

(۳/۱۶) قضائے حاجات کیلئے سورۂ فاتحہ سات مرتبہ اور یہ درود دو سو مرتبہ ''اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ'' اور ''یَاخَفِیَّ اللُّطْفِ اَدْرِکْنِیْ بِلُطْفِكَ الْخَفِیِّ'' پانچ سو مرتبہ۔

(۴/۱۶) یا پھر سورۂ فاتحہ سات مرتبہ اور یہ درود دو سو مرتبہ ''اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ'' اور سو مرتبہ یہ ''یَاقَاضِیَ الْحَاجَاتِ'' پڑھے اور پھر گڑ گڑا کر خداوند تعالیٰ سے مانگے بہت جلد امید بر آوے۔

(کمالات عزیزی از شاہ عبدالعزیز محدث دہلوی علیہ الرحمۃ)

(۵/۱۶) ہر ایک مشکل اور تکلیف دفع ہونے کیلئے آیت کریمہ ''لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْن'' بارہ دن تک بہ نیت حصول مطلب بارہ ہزار مرتبہ پڑھے۔ اور اگر نہ ہو سکے تو بارہ سو مرتبہ پڑھے، اول و آخر دس دس مرتبہ درود شریف پڑھنا ضروری ہے۔ اور دوسرا طریقہ یہ ہے کہ ایک لاکھ پچیس ہزار مرتبہ اجتماعی صورت ایک مجلس میں پڑھے یا صرف ایک شخص اس آیت کو تین سو مرتبہ بعد نماز عشاء تاریک مکان میں بیٹھ کر طہارت کے ساتھ اور قبلہ رو ہو کر پڑھے، اور پیالہ پانی کا بھر کر اپنے پاس رکھ لیوے اور لمحہ لمحہ اس پانی میں ہاتھ ڈال کر اپنے بدن اور منہ پر پھیرتا رہے، تین روز یا سات روز یا چالیس روز تک اس ترتیب سے پڑھے۔ غرضیکہ اس آیت کا پڑھنا ہر حالت و ضرورت کے واسطے تریاق مجرب ہے۔ اور بہت سے مشائخ معتبرین کا اس پر اتفاق ہے۔ اس واسطے کہ ایسا کوئی عمل نہیں کہ جس کی صحت قرآن مجید سے بھی ہو اور صحیح حدیث سے بھی اور مشائخ کے اقوال سے بھی۔ خلاصہ یہ ہے کہ اس کی قوت تاثیر میں کچھ شک نہیں۔

ہر ایک مشکل اور تکلیف دفع ہونے کیلئے ایک لاکھ پچیس ہزار مرتبہ چند آدمی ایک روز ایک مجلس میں یا صرف ایک شخص علیحدہ بیٹھ کر تین سو مرتبہ چالیس روز تک اول و آخر دس دس مرتبہ درود شریف کے ساتھ اور یہ بھی پڑھے 'فَسَهِّلْ یَااِلٰهِیْ كُلَّ صَعْبٍ بِحُرْمَةِ سَیِّدِ الْاَبْرَارِ سَهِّلْ'' پھر عاجزی سے دعا کرے، انشاءاللہ بہت جلد مراد پوری ہو گی۔

نیز رفع حاجت کے واسطے بارہ دن تک بارہ سو بار'' یَابَدِیْعَ الْعَجَائِبِ بِالْخَیْرِ یَابَدِیْع'' دس دس مرتبہ اول و آخر درود شریف کے ساتھ پڑھے۔ خداوند تعالیٰ ضرور حاجت پوری کریگا۔

(کمالات عزیزی از شاہ عبدالعزیز محدث دہلوی علیہ الرحمۃ)

(۶/۱۶) نماز حل مشکلات: حضرت امام جعفر صادقؒ سے روایت ہے کہ چار رکعت نماز نفل ایک تکبیر تحریمہ سے پڑھے پہلی رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سو مرتبہ ''لَآ إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ فَاسْتَجَبْنَا لَهُ وَنَجَّیْنَاهُ مِنَ الْغَمِّ وَ كَذٰلِكَ نُنْجِی الْمُؤْمِنِیْنَ'' دوسری رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سو مرتبہ ''اَنِّیْ مَسَّنِیَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ'' تیسری رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سو مرتبہ ''وَأُفَوِّضُ أَمْرِیْ إِلَى اللّٰهِ إِنَّ اللّٰهَ بَصِیْرٌ بِالْعِبَادِ'' چوتھی رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سو مرتبہ ''حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِیْل'' پڑھے پھر سلام پھیرنے کے بعد سجدہ میں سر رکھے اور سو مرتبہ ''...'' پڑھے اور پھر اپنی حاجت خداوند تعالیٰ سے چاہے، انشاءاللہ پوری ہو۔ مجرب اور آزمودہ ہے۔ کوئی مشکل ایسی نہیں جو حل نہ ہو اور حضرت امام جعفرؒ نے ارشاد کیا ہے یہ چاروں آیتیں اسم اعظم ہیں کہ ان کے وسیلہ سے جو سوال کرے پاوے۔

(کمالات عزیزی از شاہ عبدالعزیز محدث دہلوی علیہ الرحمۃ)

(۷/۱۶) برائے حل مشکلات: ''اَللّٰهُمَّ فَارِجَ الْهَمِّ كَاشِفَ الْغَمِّ مُجِیْبَ دَعْوَةِ الْمُضْطَرِّیْنَ رَحْمٰنَ الدُّنْیَا وَرَحِیْمَهَا اَنْتَ تَرْحَمُنِیْ فَارْحَمْنِیْ بِرَحْمَةٍ تُغْنِیْنِیْ بِهَا عَنْ رَّحْمَةِ مَنْ سِوَاكَ'' ترجمہ: (اے اللہ! فکر کو دور کرنے والے، غم کے زائل کرنے والے بے قراروں کی دعا کے قبول کرنے والے، دنیا کے رحمن و رحیم! مجھ پر تو رحم کرے گا، تو میرے اُوپر ایسی رحمت کر کہ تو اس کی بنا پر مجھے اپنے سوا ہر ایک کی رحمت سے مستغنی کر دے)۔

''اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ قُلْتَ فِیْ كِتَابِكَ الْحَقِّ اِسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ اِنَّهُ كَانَ غَفَّارًا

يُرْسِلِ السَّمَاء عَلَيْكُمْ مِّدْرَارًا وَيُمْدِدْكُمْ بِأَمْوَالٍ وَبَنِيْنَ اسْتَغْفِرُ اللہَ" اورلفظ اسْتَغْفِرُ اللّٰہ کوسومرتبہ داہرئے" یہ عمل نماز فجر اور نماز مغرب کے بعد انجام دے۔

حضرت مولانا یعقوب نانوتویؒ نے ارشادفرمایا کہ احتمال قوی بلکہ یقین کامل ہے کہ یہ دعا بھی انہیں دعاؤں میں سے ہے جن کی قبولیت کا وعدہ کیا گیا ہے۔لہٰذا دونوں دعاؤں پر مواظبت کرنا چاہیے۔ (بیاض یعقوبی از مولانا یعقوب نانوتویؒ)

(۱۶/۸) برائے حل مشکلات: سورۂ لایلاف قریش کو مداومت کے ساتھ روزانہ ستر مرتبہ پڑھے انشاءاللہ مشکلات حل ہوجائیگی (بیاض محمدی از مولانا محمد محدث تھانویؒ)

(۱۶/۹) اسم ذات "اللہ" کو حل مشکلات کیلئے چار ہزار پانچ سو مرتبہ روزانہ رات کے وقت پڑھنا اکسیر ہے۔ (بیاض محمدی از مولانا محمد محدث تھانویؒ)

(۱۷) دشمن کی دشمنی سے حفاظت کیلئے:

(۱۷/۱) "فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ" اگر پڑھنے والا نماز میں شوق رکھتا ہوتو یہ آیت چار رکعت میں تین سومرتبہ یعنی ہر رکعت میں ۷۵ مرتبہ پڑھے، اگر فرصت نہ ہوتو دو رکعت میں پڑھے ہر رکعت میں پچاس پچاس مرتبہ، اور اگر پڑھنے والا ذکر کا شوق رکھتا ہوتو سات دن تک ایک ہزار مرتبہ ہر روزختم کرے اور جو اتنا نہ کرسکے تو روزانہ ایک سو گیارہ (۱۱۱) مرتبہ پڑھلے۔ (کمالات عزیزی از شاہ عبدالعزیز محدث دھلویؒ)

(۱۷/۲) ظالم وجابر دشمن پر غلبہ کیلئے: ایک سو گیارہ مرتبہ اس دعا کو نماز عشاء کے بعد پڑھے اول وآخر درود شریف "سُبْحَانَ اللّٰهِ الْقَادِرُ الْقَاهِرُ الْقَائِمِ الْكَافِیْ اَعُوْذُ مِنْ شَرِّ عَدُوٍّ هُوَ قَوِیٌّ مِّنِّیْ بِرَبٍّ هُوَ اَقْوٰی مِنْهُ"۔

(بیاض یعقوبی از مولانا یعقوب نانوتویؒ)

(۱۷/۳) دشمنوں سے محفوظ رہنے کیلئے فجر کی سنت اور فرض کے درمیان چالیس مرتبہ سورۂ فاتحہ اول وآخر تین مرتبہ درود شریف پڑھ لیا کریں۔

(منقول از حضرت شیخ الاسلام حسین احمد مدنیؒ)

(۱۷/۴) "فَاللّٰهُ خَيْرٌ حَافِظاً وَهُوَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ" جس کو دشمن کا خوف ہو یا کسی اور طرح کی بلاومصیبت کا خوف ہو وہ کثرت کے ساتھ اس آیت کو پڑھے۔انشاءاللہ دشواری دور ہوجائیگی۔ (اعمال قرآنی از حضرت تھانویؒ)

(۱۷/۵) ظالم کے پنجہ سے رہائی کیلئے: روزانہ ننانوے مرتبہ اس دعا کی پابندی کریں "يَاغِيَاثِیْ عِنْدَ كُلِّ كُرْبَةٍ وَمَعَاذِیْ عِنْدَ كُلِّ شِدَّةٍ وَمُوْنِسِیْ عِنْدَ كُلِّ وَحْشَةٍ وَمُجِيْبِیْ عِنْدَ كُلِّ دَعْوَةٍ وَرَجَائِیْ حِيْنَ تَنْقَطِعُ حِيْلَتِیْ يَاغِيَاثِیْ"۔ (بیاض محمدی از مولانا محمد محدث تھانویؒ)

(۱۷/۶) برائے مقہوری دشمن: بعد نماز عشاء دو رکعت پڑھے اور ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سات مرتبہ سورۂ فیل پڑھے اور سلام پھیرنے کے بعد "وَعَنَتِ الْوُجُوْهُ لِلْحَیِّ الْقَيُّوْمِ وَقَدْ خَابَ مَنْ حَمَلَ ظُلْمًا" چالیس مرتبہ پڑھے انشاء اللہ دشمن چلا جائیگا۔ (بیاض محمدی از مولانا محمد محدث تھانویؒ)

(۱۷/۷) برائے حفاظت از شر دشمنان وبدگویان: روزانہ بعد نماز فجر وبعد نماز مغرب گیارہ گیارہ مرتبہ سورۂ لایلاف قریش مع بسم اللہ پڑھیں مجرب ہے۔خطرہ کے موقع پر حفاظت کیلئے بھی اسی سورۃ کا پڑھنا مجرب ہے۔

(از سید احمد شہید بریلویؒ بحوالہ ملھمات احمدیہ از مفتی الٰہی بخش کاندھلویؒ)

(۱۷/۸) دشمن کی دشمنی اور لڑائی ختم کرنے اور آپس میں اتفاق پیدا کرنے کیلئے: تہجد کے وقت تین سو اکتالیس مرتبہ "اَللّٰهُ الصَّمَد" پڑھیں، اول وآخر سات سات مرتبہ درود شریف۔ چالیس یا ساٹھ روز تک پڑھیں۔

(از سید احمد شہید بریلوی علیہ الرحمۃ از کتاب وقائع سید احمد شہید بریلوی علیہ الرحمۃ)

(۱۷/۹) دشمنوں کی دشمنی دوستی میں تبدیل کرنے کیلئے اور حکام کا غصہ رضامندی میں بدلنے کیلئے اور بہت سے مقاصد حاصل ہونے کیلئے یہ آیت "قُلْنَا یٰنَارُ كُوْنِیْ بَرْدًا وَّسَلٰمًا عَلٰۤى اِبْرٰهِیْمَ" گیارہ مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کرے اور دشمن کے مکان میں پوشیدہ طور یا اس کے مکان کے قریب چھڑک دیوے انشاء اللہ دشمن مہربان ہوگا، اگر حاکم دور ہووے تو رومال بھگو کر پاس رکھے۔ رمضان شریف میں یہ عمل زیادہ تاثیر رکھتا ہے۔

(بیاض محمدی از شیخ محمد محدث تھانوی علیہ الرحمۃ نے اپنی ممانی خیر النساء علیہا الرحمۃ سے نقل کیا ہے)

(۱۷/۱۲) اگر ظالموں کی خانہ ویرانی اور ان کی جماعت کی پراگندگی (منتشر کرنا) مقصود ہو تو ان آیتوں کو کسی ذبح شدہ جانور کی پرانی ہڈی پر لکھ پھر اس کو باریک کوٹ کر اس کے گھر میں ڈال دے۔ "فَلَمَّا نَسُوْا مَا ذُكِّرُوْا بِهٖ فَتَحْنَا عَلَیْهِمْ اَبْوَابَ كُلِّ شَیْءٍ حَتّٰۤى اِذَا فَرِحُوْا بِمَاۤ اُوْتُوْۤا اَخَذْنٰهُمْ بَغْتَةً فَاِذَا هُمْ مُّبْلِسُوْنَ فَقُطِعَ دَابِرُ الْقَوْمِ الَّذِیْنَ ظَلَمُوْا وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ"۔

(اعمال قرآنی از حضرت تھانوی علیہ الرحمۃ)

(۱۸) کسی بادشاہ، حکمران یا کسی ظالم وجابر شخص کے پاس جائے یا اس سے خوف آئے:

(۱۸/۱) "اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَعُوْذُ بِكَ اَنْ یَّفْرُطَ عَلَیْنَا اَحَدٌ مِّنْهُمْ اَوْ اَنْ یَّطْغٰى"
ترجمہ: اے اللہ! ہم تجھ سے پناہ مانگتے ہیں اس سے کہ ان میں سے کوئی بھی ہم پر زیادتی

کرے یا ظلم کرے" (ابن مردویہ، حصن حصین) روایت حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

(۱۸/۲) "اَللّٰهُمَّ اسْتُرْ عَوْرَاتِنَا وَاٰمِنْ رَوْعَاتِنَا" ترجمہ: اے اللہ! تو ہماری کمزوریوں کو چھپالے اور ہمارے ڈر اور خوف کو امن وامان دے دے۔ (احمد، بزار) روایت حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ۔

(۱۸/۳) جو شخص فجر کی سنتوں میں پہلی رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ الم نشرح اور دوسری رکعت میں سورۂ الم ترکیف پڑھے تو وہ پورا دن ظالم کے ظلم سے بچا رہیگا۔

(گنجینہ اسرار از حضرت انور شاہ کشمیری علیہ الرحمۃ)

(۱۸/۴) جب کسی ظالم کے پاس جائے یا اسکے ظلم وزیادتی سے بچنا چاہیے تو یہ اسمائے الٰہی پڑھتا رہے تو وہ ہر قسم کی شر سے محفوظ رہے گا۔ "یَاسُبُّوْحُ یَاقُدُّوْسُ یَاغَفُوْرُ یَاوَدُوْدُ"

(مرقع کلیمی)

بیاض اشرفی از حضرت تھانوی رحمہ اللہ میں ہے کہ مذکورہ بالا اسماء تسخیر حکام کیلئے مجرب ہیں، ان اسماء کو حاکم کے سامنے پڑھتا رہے نرم ہوجائیگا۔

(۱۸/۵) ظالم کے پاس جاتے ہوئے اگر معوذتین پڑھ لیا جائے تو اس کے شر سے محفوظ رہے گا۔ **(گنجینہ اسرار از حضرت انور شاہ کشمیری علیہ الرحمۃ)**

(۱۸/۶) اگر کسی ظالم سے ایذاء اور تکلیف پہنچے کا اندیشہ ہو تو اس آیت کو بکثرت پڑھے انشاء اللہ کوئی ایذاء نہیں پہنچ سکے گی۔ "اِنِّیْ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ رَبِّیْ وَرَبِّكُمْ مَا مِنْ دَآبَّةٍ اِلَّا هُوَ اٰخِذٌۢ بِنَاصِیَتِهَا اِنَّ رَبِّیْ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقَدْ اَبْلَغْتُكُمْ مَّاۤ اُرْسِلْتُ بِهٖۤ اِلَیْكُمْ وَیَسْتَخْلِفُ رَبِّیْ قَوْمًا غَیْرَكُمْ وَلَا تَضُرُّوْنَهٗ شَیْـًٔا اِنَّ رَبِّیْ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ حَفِیْظٌ"۔

(۱۸/۷) ظالم کے سامنے یہ آیت پڑھنے سے اس کے شر سے محفوظ رہے گا۔

"فَسَتَذْكُرُوْنَ مَا أَقُوْلُ لَكُمْ وَأُفَوِّضُ أَمْرِيْ إِلَى اللهِ إِنَّ اللهَ بَصِيْرٌ بِالْعِبَادِ" (گنجینہ اسرار از حضرت انور شاہ کشمیریؒ)

(۱۸/۸) جو شخص اس دعا کو طلوع آفتاب کے وقت تین مرتبہ پڑھ لے وہ تمام دن ہر بلا اور ظالم کے شر سے محفوظ رہے گا۔ "بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ بِسْمِ اللهِ الْخَالِقِ الْاَكْبَرِ حَرْزًا مِمَّا اَخَافُ وَاَحْذَرُ لَا قُدْرَةَ لِلْمَخْلُوْقِ مَعَ الْخَالِقِ كٓهٰيٰعٓصٓ حٰمٓ عٓسٓقٓ وَعَنَتِ الْوُجُوْهُ لِلْحَيِّ الْقَيُّوْمِ وَقَدْ خَابَ مَنْ حَمَلَ ظُلْمًا وَحَسْبُنَا اللهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ" (گنجینہ اسرار از حضرت انور شاہ کشمیریؒ)

(۱۸/۹) اگر کسی سے حاکم سخت خفا ہو تو اس کے سامنے جاتے ہوئے تین مرتبہ یہ آیت پڑھ کر اپنے اوپر دم کریں۔ "كَمْ آتَيْنَاهُمْ مِّنْ اٰيَةٍ بَيِّنَةٍ وَمَنْ يُّبَدِّلْ نِعْمَةَ اللهِ مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَتْهُ فَإِنَّ اللهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ"

(گنجینہ اسرار از حضرت انور شاہ کشمیریؒ)

(۱۸/۱۰) اگر حاکم کے پاس جانا ہو اور ڈرتا ہو کہ حاکم کوئی سخت حکم سنائے گا یا دشمن حاکم کے سامنے جھوٹی گواہی دے گا یا ناحق سزا بادشاہ دے گا تو وہ اس کے پاس جانے کے وقت ان آیتوں کو سات مرتبہ پڑھے "سُبْحَانَ اللهِ وَتَعَالٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ وَرَبُّكَ يَعْلَمُ مَا تُكِنُّ صُدُوْرُهُمْ وَمَا يُعْلِنُوْنَ وَهُوَ اللهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ لَهُ الْحَمْدُ فِي الْاُوْلٰى وَالْاٰخِرَةِ وَلَهُ الْحُكْمُ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ" اور بعد تین مرتبہ یہ پڑھے

"وَاللهُ غَالِبٌ عَلٰى أَمْرِهٖ" اللہ تعالیٰ اس حاکم کے شر سے بچا دے گا۔

(در النظیم از امام یافعیؒ)

(۱۸/۱۰) حکام و سلاطین کو راضی رکھنے کیلئے: آیت "رَبِّ أَنِّيْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ" اول وآخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف، بعد عشاء تین سو ساٹھ مرتبہ پڑھے نماز کے بعد عمل پڑھنے سے پہلے اور عمل پڑھنے کے بعد کسی سے کلام نہ کرے حاکم مہربان ہوگا اور اس کا مقصد پورا ہوگا۔ (بیاض محمدی از شیخ محمد محدث تھانویؒ)

(۱۸/۱۱) برائے تسخیر حکام: جس شخص کو کرب و سختی نے پریشان کیا ہو وہ مؤذن کی اذان کا جواب دے اور اذان کی بعد کی دعا پڑھے "اَللّٰهُمَّ رَبَّ هٰذِهِ الدَّعْوَةِ التَّامَّةِ وَالصَّلَاةِ الْقَائِمَةِ اٰتِ مُحَمَّدَ نِ الْوَسِيْلَةَ وَالْفَضِيْلَةَ وَابْعَثْهُ مَقَامًا مَّحْمُوْدَ نِ الَّذِيْ وَعَدْتَهٗ إِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ" تین مرتبہ پڑھے، اور "" پڑھ کر اپنے اوپر دم کرے جس ظالم حاکم کے پاس جائیگا وہ مہربانی سے پیش آئیگا۔ نیز اسی مقصد کیلئے "یَا مُتَکَبِّرُ" لکھے سیاہی سے نہ ہو تو انگلی سے لکھ دے۔

(بیاض محمدی از شیخ محمد محدث تھانویؒ)

(۱۸/۱۲) کوئی شخص کسی جابر حاکم کے بس میں آ گیا ہو یا قید ہو گیا ہو تو ایسا شخص اس آیت کو تین ہزار مرتبہ عشاء کی نماز کے بعد اکیس روز تک پڑھے انشاء اللہ ضرور خلاصی ہو جائیگی یا قید رہائی ہوگی۔ عمل مجرب ہے۔ "إِذْ قَالَتْ رَبِّ ابْنِ لِيْ عِنْدَكَ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ وَنَجِّنِيْ مِنْ فِرْعَوْنَ وَعَمَلِهٖ وَنَجِّنِيْ مِنَ الْقَوْمِ الظَّالِمِيْنَ"۔

(در النظیم از امام یافعیؒ)

(۱۸/۱۳) برائے تسخیر یا کسی کو مہربان کرنے کیلئے: عروج ماہ (یعنی جب چاند بڑھ رہا ہو)

جمعرات کے دن پاک لباس پہن کر اور خوشبو لگا کر گیارہ سو گیارہ مرتبہ "یَالَطِیْفُ یَارَحِیْمُ یَاوَدُوْدُ" پڑھنا مجرب ہے۔ (عمل منقول از سید احمد شہید بریلوی ؒ بحوالہ کتاب ملهمات احمدیه از مفتی الهی بخش کاندهلوی ؒ)

(۱۹) برائے محبت زوجین

(۱/۱۹) "یَاوَدُوْدُ یَاسَلَامُ" سو مرتبہ روزانہ اول وآخر درود شریف۔ (اعمال قرانی)

(۲/۱۹) "طٰسٓ طٰسٓمٓ حٰمٓعٓسٓقٓ مَرَجَ الْبَحْرَیْنِ یَلْتَقِیَانِ بَیْنَهُمَا بَرْزَخٌ لَّا یَبْغِیَان" یہ آیات اس امر کی صلاحیت رکھتی ہے کہ اگر میاں بیوی میں ناموافقت ہو اور آپس میں نوبت جدائی کی پہنچے یا دو شریکوں میں آپس میں جھگڑا پیدا ہو گیا ہو اور شرکت سے علیحدہ ہونے کی نوبت آ گئی ہو تو اس کے پڑھنے سے اور لکھ کر پاس رکھنے سے وہ ناموافقت دور ہو جائے اور خود بخود ان کی زبان خصومت اور برائی سے باز رہے۔

(کمالات عزیزی از شاہ عبدالعزیز محدث دهلوی ؒ)

(۳/۱۹) اَللّٰہُ اَکْبَرُ پانچ سو مرتبہ، بِسْمِ اللّٰہِ دس مرتبہ، آیت الکرسی دس مرتبہ، سورۂ اخلاص اور معوذتین (قل اللہ، اعوذ برب الفلق، قل اعوذ برب الناس) دس دس مرتبہ، اور یہ دعا ایک کاغذ پر لکھے "اَللّٰهُمَّ اَعْطِفْ قَلْبَ فلان بن فلانه او فلانه بنت فلانه علی قلب فلان بن فلانه او فلانه بنت فلانه" پہلی فلاں بن فلانہ کی جگہ مطلوب کا نام لے اور دوسری جگہ طالب کا نام لکھے اور پھر اسے اپنے داہنے بازو پر باندھ لے۔ (گنجینہ اسرار از حضرت انور شاہ کشمیری ؒ)

(۴/۱۹) جس کا شوہر ناراض ہو وہ اپنے شوہر کو یہ آیت مٹھائی پر دم کر کے کھلائے "وَمِنَ النَّاسِ مَنْ یَّتَّخِذُ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَنْدَادًا یُّحِبُّوْنَهُمْ كَحُبِّ اللّٰهِ وَالَّذِیْنَ

اٰمَنُوْٓا اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰهِ وَلَوْ یَرَى الَّذِیْنَ ظَلَمُوْٓا اِذْ یَرَوْنَ الْعَذَابَ اَنَّ الْقُوَّةَ لِلّٰهِ جَمِیْعًا وَّاَنَّ اللّٰهَ شَدِیْدُ الْعَذَابِ"۔ (اعمال قرآنی از حضرت تھانوی ؒ)

(۵/۱۹) اگر کسی میٹھی چیز پر لفظ "بَدُوْحُ" لکھ کر جسے کھلائے وہ اس شخص کو بہت چاہنے لگے اور اس سے محبت کرے اور اگر لفظ "بَدُوْحُ" چھری پر لکھ کر کوئی چیز اس چھری سے کاٹ کر کسی کو کھلائے تو وہ شخص اس سے محبت کرنے لگے گا۔

(گنجینہ اسرار از حضرت انور شاہ کشمیری ؒ)

(۶/۱۹) اگر زوجین میں سے کسی کو دوسرے سے نفرت ہو اور محبت نہ ہو تو آیات ذیل کو لکھ کر مُحب اپنے پاس رکھے اور نمک یا مٹھائی پر پڑھ کر محبوب کو کھلاویں۔ فلانہ کی جگہ محبوب کا نام اور لفظ فلاں کی جگہ مُحب کا نام لکھیں اور پڑھیں "بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَاَلْقَیْتُ عَلَیْكَ مَحَبَّةً مِّنِّیْ وَلِتُصْنَعَ عَلٰی عَیْنِیْ اِذْ تَمْشِیْٓ اُخْتُكَ فَتَقُوْلُ هَلْ اَدُلُّكُمْ عَلٰی مَنْ یَّكْفُلُهٗ فَرَجَعْنٰكَ اِلٰٓی اُمِّكَ كَیْ تَقَرَّ عَیْنُهَا وَلَا تَحْزَنَ وَقَتَلْتَ نَفْسًا فَنَجَّیْنٰكَ مِنَ الْغَمِّ وَفَتَنّٰكَ فُتُوْنًا یَامُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ وَیَامُسَخِّرَ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَالْاَرَضِیْنَ السَّبْعِ قَلِّبْ لِفُلَانَةَ (یہاں عورت کا نام لے) قَلْبَ فُلَانٍ (یہاں مرد کا نام لے) بِالْخَیْرِ لِاَدَآءِ الْحُقُوْقِ یَاوَدُوْدُ حَبِّبْ حَبِّبْ حَبِّبْ یَاوَدُوْدُ" (بہشتی زیور)

(۷/۱۹) زوجین کے معاملات کی درستگی کیلئے "یٰٓاَیُّهَا النَّاسُ اِنَّا خَلَقْنٰكُمْ مِّنْ ذَكَرٍ وَّاُنْثٰی وَجَعَلْنٰكُمْ شُعُوْبًا وَّقَبَآئِلَ لِتَعَارَفُوْا اِنَّ اَكْرَمَكُمْ عِنْدَ اللّٰهِ اَتْقٰكُمْ اِنَّ اللّٰهَ عَلِیْمٌ خَبِیْرٌ اَلِّفْ بَیْنَ فُلَانِ ابْنِ فُلَانَةَ (یہاں خاوند

کا نام اور اسکی والدہ کی نام لیں) وَفُلَانۃَ بِنْتِ فُلَانۃ (یہاں بیوی کا نام اور اسکی والدہ کا نام لیں) کَمَا اَلَّفْتَ بَیْنَ مُوسٰی وَ صَغُوْرَا وَمَثَلُ کَلِمَۃٍ طَیِّبَۃٍ کَشَجَرَۃٍ طَیِّبَۃٍ أَصْلُهَا ثَابِتٌ وَّفَرْعُهَا فِی السَّمَاء تُؤْتِیْ أُکُلَهَا کُلَّ حِیْنٍ بِإِذْنِ رَبِّهَا وَیَضْرِبُ اللهُ الْاَمْثَالَ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ یَتَذَکَّرُوْنَ" پڑھ کر پانی یا دودھ یا اور کسی شے خوردنی پر دم کر کے میاں بیوی کو کھلائیں انشاءاللہ موافقت ہوگی۔

(بیاض محمدی از شیخ محمد محدث تھانوی علیہ الرحمۃ)

(۱۹/۸) سورۃ یوسف (پڑھنے) اور بازو میں باندھنے سے بیوی اسے دل سے چاہنے لگے۔ (اعمال قرانی، گنجینہ اسرار)

(۱۹/۹) میاں بیوی میں محبت پیدا کرنے کیلئے: یہ آیت "وَ أَلْقَیْتُ عَلَیْکَ مَحَبَّۃً مِّنِّیْ" چودہ مرتبہ مغرب کی نماز کے فوراً بعد اول و آخر پانچ پانچ مرتبہ درود پڑھ کر چینی پر دم کر دیں اور شوہر کو چائے میں پلائیں، سب گھر والے اس چائے کو پی سکتے ہیں۔ انشاءاللہ شوہر بیوی پر فریفتہ ہوجائیگا۔ مجرب عمل ہے۔ (انمول دفینے)

(۱۹/۱۰) زوجین میں محبت پیدا ہونے کیلئے: عشاء کی نماز سے فارغ ہوکر یہ عمل کریں، اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف درمیان میں گیارہ تسبیح "یَالَطِیْفُ یَاوَدُوْدُ" کی پڑھیں، جب تسبیح پوری ہوجاوے تو گیارہ دانے کالی مرچ کے لیکر ان پر دم کریں اور آگ میں ڈال دیں، عورت ہو تو اپنے شوہر کا مہربان ہونا خیال کرے اور اگر شوہر عمل کرے تو اپنی بیوی کا مطیع ہونا خیال کرے اور یہ عمل چالیس روز تک پورا کرے۔ انشاء اللہ مطلوب حاصل ہوگا۔ (انمول دفینے، مجربات اکابر)

(۱۹/۱۱) ناانصاف خاوند کیلئے: اگر کوئی شخص اپنی بیبیوں میں انصاف نہ کرتا ہو، سات ہزار

مرتبہ اس اللہ کے نام "یَامُقْسِطُ" کو پڑھ کر کسی کھانے پینے کی چیز پر دم کر کے اس ناانصاف خاوند کو کھلایا جاے، ان شاءاللہ جلد انصاف کرنے والا ہوجائیگا۔ (انمول دفینے)

(۱۹/۱۲) اگر عورت خاوند کیلئے تین ہزار مرتبہ "یَاوَدُوْدُ" پڑھ کر کسی عطر پر دم کرے پھر وہی عطر لگا کر خاوند کے سامنے جائے، خاونداس عورت کو بیحد محبوب رکھے۔ (انمول دفینے)

(۱۹/۱۳) جس شخص کا بیٹا بدراہ ہو یا عورت خاوند سے لڑتی ہو یا خاوند بیوی سے بدمزاجی کرتا ہو تھوڑی سی شیرنی پر ایک ہزار مرتبہ "یَاوَدُوْدُ" پڑھ کر دم کر کے رکھ لیا جائے پھر دو رکعت نماز نفل پڑھ کر کامیابی کی دعا کی جائے، پھر موقعہ سے اس شیرنی کو جسے کھلانی ہو کھلائے انشاءاللہ بہت جلد صلح صفائی میسر اور مراد حاصل ہوگی۔ (انمول دفینے)

(۱۹/۱۴) اگر میاں بیوی میں نا اتفاقی ہو اور عورت چاہے کہ میاں سے اتفاق ہو یا مرد چاہے کہ بیوی سے موافقت ہوجائے ایک ہزار مرتبہ "یَاحَکِیْمُ" کسی کھانے کی چیز پر اس نام کو پڑھ کر دم کیا جائے اور لڑنے والے اور بدمزاجی کرنے والے کو کھلایا جائے انشاءاللہ اتفاق اور محبت ہوجائیگی۔ (انمول دفینے)

(۱۹/۱۵) جو عورت سورۂ تحریم ہمیشہ پڑھے گی وہ انشاء اللہ خاونداس کا ہمیشہ اُسے آرام وراحت سے رکھے گا اور اولاد تابعدار ہوگی۔ (در النظیم از امام یافعی علیہ الرحمۃ)

(۱۹/۱۶) برائے تسخیر: "یَاعَزِیْزُ" کی کثرت کرے، کوئی تعداد مقرر نہیں، شوہر کیلئے اور حاکم کیلئے بہت آزمودہ اور مجرب ہے۔

(از امام ربانی حضرت مولانا رشید احمد گنگوھی علیہ الرحمۃ)

(۱۹/۱۷) "وَأَلْقَیْتُ عَلَیْكَ مَحَبَّۃً مِّنِّیْ" اس آیت کو سات سو مرتبہ پڑھ کر شیرنی پر دم کرے اور مطلوب کو کھلاوے، اول و آخر درود شریف۔

(بیاض یعقوبی از مولانا یعقوب نانوتوی علیہ الرحمۃ)

(۱۸/۱۹) برائے تسخیر یا کسی کو مہربان کرنے کیلئے: عروج ماہ (یعنی جب چاند بڑھ رہا ہو) جمعرات کے دن پاک لباس پہن کر اور خوشبو لگا کر گیارہ سو گیارہ مرتبہ "یَالَطِیْفُ یَارَحِیْمُ یَاوَدُوْدُ" پڑھنا مجرب ہے۔

(عمل منقول از سید احمد شہید بریلوی علیہ الرحمہ بحوالہ کتاب ملہمات احمدیہ از مفتی الٰہی بخش کاندھلوی علیہ الرحمہ)

(۱۹/۱۹) اگر کسی شخص کی ایک سے زائد بیویاں ہوں اور وہ آپس (سوکنوں) میں بغض وعدوات اور نفرت رکھتی ہوں تو شوہر پانی بھرے گلاس پر یہ دو آیتیں پڑھ کر دم کرے اور تمام سوکنوں/بیویوں کو پلایا کرے تو وہ آپس میں محبت اور مودت کرنے لگے گی۔ "وَاِنْ يُّرِيْدُوْا اَنْ يَّخْدَعُوْكَ فَاِنَّ حَسْبَكَ اللّٰهُ هُوَ الَّذِيْٓ اَيَّدَكَ بِنَصْرِهٖ وَبِالْمُؤْمِنِيْنَ ۔ وَاَلَّفَ بَيْنَ قُلُوْبِهِمْ لَوْ اَنْفَقْتَ مَا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا مَّآ اَلَّفْتَ بَيْنَ قُلُوْبِهِمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ اَلَّفَ بَيْنَهُمْ اِنَّهٗ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ"

(تفسیر روح البیان از بروسوی علیہ الرحمہ)

(۲۰) برائے محبت

(۱/۲۰) یہ آیت مٹھائی پر دم کر کے جسے کھلائے اس کے دل میں اس کی محبت پیدا ہوگی:

"هُوَ الَّذِيْٓ اَيَّدَكَ بِنَصْرِهٖ وَبِالْمُؤْمِنِيْنَ وَاَلَّفَ بَيْنَ قُلُوْبِهِمْ لَوْ اَنْفَقْتَ مَا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا مَّآ اَلَّفْتَ بَيْنَ قُلُوْبِهِمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ اَلَّفَ بَيْنَهُمْ اِنَّهٗ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ" (اعمال قرانی، گنجینہ اسرار از حضرت انور شاہ کشمیری علیہ الرحمہ)

(۲/۲۰) اس آیت کا مٹھائی پر دم کر کے کھلانا محبت کے واسطہ مجرب ہے "يُوْسُفُ اَعْرِضْ عَنْ هٰذَا وَاسْتَغْفِرِيْ لِذَنْۢبِكِ اِنَّكِ كُنْتِ مِنَ الْخٰطِـِٕيْنَ وَقَالَ نِسْوَةٌ فِي الْمَدِيْنَةِ امْرَاَتُ الْعَزِيْزِ تُرَاوِدُ فَتٰىهَا عَنْ نَّفْسِهٖ قَدْ شَغَفَهَا حُبًّا

اِنَّا لَنَرٰىهَا فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ" (گنجینہ اسرار از حضرت انور شاہ کشمیری علیہ الرحمہ)

(۳/۲۰) اس آیت کو مٹھائی پر دم کر کے جس کو کھلائے وہ محبت کرنے لگے گا "اِنِّيْٓ اَحْبَبْتُ حُبَّ الْخَيْرِ عَنْ ذِكْرِ رَبِّيْ حَتّٰى تَوَارَتْ بِالْحِجَابِ رُدُّوْهَا عَلَيَّ فَطَفِقَ مَسْحًا بِالسُّوْقِ وَالْاَعْنَاقِ"

(گنجینہ اسرار از حضرت انور شاہ کشمیری علیہ الرحمہ)

(۴/۲۰) جو شخص اس آیت کو قبلہ رو بیٹھ کر سرمہ پر ایک سو مرتبہ تسخیر و محبت کی نیت سے پڑھ کر اپنی آنکھ میں لگائے، جو کوئی اسے دیکھے گا محبت کرنے لگے گا وہ عمل یہ ہے "بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ، يَابَدُّوْحُ يَابَدُّوْحُ يَابَدُّوْحُ يَاوَدُوْدُ يَاذَا الْعَرْشِ الْمَجِيْدُ يَامُبْدِئُ يَامُعِيْدُ فَعَّالٌ لِّمَا يُرِيْدُ بِحَقِّ لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِيْزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيْصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ" (گنجینہ اسرار از حضرت انور شاہ کشمیری علیہ الرحمہ)

(۵/۲۰) اگر کسی کی محبت مطلوب ہو تو اس نیت سے نصف رات گزرنے کے بعد ایک نشست میں ایک ہزار سات سو مرتبہ "یَالَطِیْفُ اَنْتَ اللّٰهُ" پڑھے، یہ عمل سات روز تک جاری رکھے۔ انشاءاللہ مقصد پورا ہوگا۔ (گنجینہ اسرار از حضرت انور شاہ کشمیری علیہ الرحمہ)

(۶/۲۰) اگر کسی سے محبت کرنا چاہتا ہے تو شب جمعہ میں ادھی رات کے بعد تین مرتبہ یہ آیت پڑھے "فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ، اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الرَّبُّ حَسْبِيْ مِنْ فُلَانِ ابْنِ فُلَانَه

او فُلاَنَه بِنْتِ فُلانه اَعْطِفُ قَلْبَهٗ/ قَلْبَهَا اِلَیَّ" (فلان ابن فلانہ) یا (فلانہ
بنت فلانہ) کی جگہ اس شخص یا عورت اور اسکی ماں کا نام لے جس کی محبت مطلوب ہے اور اگر
ماں کا نام معلوم نہ ہو تو ابن حوّا یا بنت حوّا کہہ دے۔

(۲۰/۷) جو شخص ایک سو گیارہ مرتبہ اللہ کا نام "یَاوَاجِدُ" پڑھ کر پانی پر دم کر کے جس شخص
کو یہ پانی پلائے گا وہ شخص نہایت محبت رکھنے لگے گا زوجین کیلئے یہ عمل بہت مفید ہے۔
(انمول دفینے)

(۲۱) <u>عشق ومحبت سے نجات کیلئے:</u>

(۲۱/۱) روزانہ "صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰہِ" سو مرتبہ پڑھ کر اپنے دل پر دم کریں،
نیز مغرب کے بعد چالیس مرتبہ "یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ" اور "لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَکَ اِنِّیْ
کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ" پڑھیں۔ (مقابیس المجالس از خواجہ غلام فریدچشتی
علیہ الرحمہ کوٹ مٹھن)

(۲۱/۲) برائے نجات عشق، غم اور مصیبت: "وَکَاَیِّنْ مِّنْ نَّبِیٍّ قٰتَلَ مَعَهٗ رِبِّیُّوْنَ
کَثِیْرٌ فَمَا وَهَنُوْا لِمَآ اَصَابَهُمْ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ وَمَا ضَعُفُوْا وَمَا اسْتَکَانُوْا
وَاللّٰهُ یُحِبُّ الصّٰبِرِیْنَ" (سورۂ آل عمران آیت ۲۲۶) اتوار کے روز قبل طلوع فجر
پاک برتن میں لکھ کر برف کے پانی سے دھو کر جو شخص کسی عشق یا کسی مصیبت و غم میں مبتلا ہو
اس پر تین روز مسلسل وہ پانی چھڑکا جاوے انشاء اللہ نجات ہوگی۔
(اعمال قرآنی از حضرت حکیم الامت تھانوی علیہ الرحمہ)

(۲۱/۳) جس شخص کا دل کسی عورت سے متعلق ہو اور اس سے نکاح کرنے پر قدرت نہ
ہو سکے اور یہ چاہے کہ اس سے تسلی ہو اور اس کو بھول جائے تو ان حروف کو ہتھیلی پر نہار منہ

چاٹ لے یا برتن میں لکھ کر پی لے تین دن اسی طرح کرے اس کو بھول جائے گا "اب ق
ال ول درک م ہ" پھر یہ آیت پڑھے "وَقِیْلَ الْیَوْمَ نَنْسٰکُمْ کَمَا نَسِیْتُمْ
لِقَآءَ یَوْمِکُمْ هٰذَا وَنَسِیَ مَا قَدَّمَتْ یَدٰهُ وَلَقَدْ عَهِدْنَآ اِلٰٓی اٰدَمَ مِنْ قَبْلُ
فَنَسِیَ وَلَمْ نَجِدْ لَهٗ عَزْمًا کَذٰلِكَ یَنْسٰی فُلان بن فلانة (فلان بن فلانہ کی
جگہ اپنا اور والدہ کا نام لے) کَذَا اَو کَذَا" انشاء اللہ پھر خطرہ اس کا دل میں نہ آئیگا۔
مجرب ہے۔ (مجربات امام محمد بن یوسف سنوسی علیہ الرحمہ)

(۲۱/۴) جو شخص کسی پر عاشق ہو اور عشق میں دیوانہ ہو اور اسے عشق سے نقصان پہنچنے کا
اندیشہ ہو، اور اسکے رشتہ دار چاہتے ہوں کہ عشق کا بھوت اتر جائے تو ایک بڑی چینی کی
پلیٹ لیں اور اس پر (عرق) گلاب اور زعفران سے پانچ مرتبہ آیت الکرسی لکھیں، اور اسکا
نام بھی لکھیں جس کی محبت میں وہ گرفتار ہے، اسی پلیٹ کو لکھ کر کھلے آسمان کے نیچے رکھ دیں،
اور صبح کو اس پلیٹ کو دھو کر دیں اور یہ پانی نہار منہ اس عاشق کو پلا دیں۔ ایسا لگاتار تین روز
تک کریں، انشاء اللہ عشق کا بخار اتر جائیگا۔ (ہاشمی دیوبند)

(۲۱/۵) کوئی اپنی محبوبہ کو بھولنا چاہتا ہو تو اپنی ہتھیلی پر یہ دعا لکھ کر زبان سے چاٹ
لے "بکموش یکموش ابهموش و یکموش اللهم کما تمحی هذه
الاَسماء اللهم امح محبتکذا وکذا (لڑکی یا معشوقہ کا نام لکھیں) من قلب
کذا وکذا (لڑکا یا عاشق کا نام لکھیں)
ترجمہ "اے اللہ جس طرح چاٹنے سے یہ الفاظ بجھ گئے ہیں اسی طرح تو میرے دل سے
فلاں کی محبت مٹا دے"۔ (الرحمه فی الطب والحکمة از علامه جلال الدین السیوطی علیہ الرحمہ)

(۲۱/۶) جس شخص پر شہوات نفسانیہ غالب ہو جائیں (یعنی کسی پر عاشق ہو جائے) تو ایک

پاک برتن میں خدا پاک کے وہ اسماء جس میں لفظ (ی) آتا ہو جیسے علیٌ، عظیم، رحیم، کریم، علیم، حلیم، رقیب، حسیب، سمیع، قدیر۔۔۔۔وغیرہ سات روز تک صبح سویرے نہار منہ گھول کر پلایا جائے، انشاءاللہ نفسانی شہوت اور عشق کی بیماری زائل ہو جائیگی۔

(الرحمہ فی الطب والحکمۃ از علامہ جلال الدین السیوطیؒ، مجربات سنوسیؒ)

(۲۱/۷) شہوت نفسانی پر غالب ہونے کیلئے: اللہ کا نام "یَامَلِکُ یَاعَزِیزُ" کی کثرت کرنے سے شہوات نفسانیہ پر غالب رہیں گے۔

(اعمال قرآنی از حضرت حکیم الامت تھانویؒ)

(۲۱/۸) مرض عشق کا علاج: امام عزالیؒ فرماتے ہیں کہ یہ مرض نفسانی ہے، ہوسوں اور وسوسوں کے تراکم (جمع) و ترداف سے پیدا ہوتا ہے، اور یہ ہوسیں اور وسوسے بُرے خیالات کے دوام سے پیدا ہوتے ہیں اور شہوت کے ساتھ نظر کرنے سے اُن کو قوت ہوتی ہے۔ بعض حکماء کا قول ہے کہ مرض عشق دل کو کمزور اور ضعیف کر دیتا ہے اس مرض کا عارض ہونا نفس کو ناقص اور علم حق سے غافل کر دیتا ہے۔ اس مرض عشق کی ابتداء وسواس اور انتہاء افلاس ہے۔ اس کی پیدائش کا سبب نظر کے وسیلے سے یہ مرض دل پر مستولی (حاوی) ہوتا ہے پھر فکر اس کو قوی (مضبوط) کرتا ہے، اور خیال اس کو امداد پہنچاتا ہے، اور وجہ اس ناقص مرض کی شہوت کا غلبہ ہے۔

علاج اس کا یہ کہ معشوق کی صورت کی قباحت اور بدنمائی اور اس کے عیوب کا خیال جمائے اور دل سے اس کی خوبیوں کا دھیان نکالدے اور دل کو ہرگز اس کی طرف متوجہ نہ ہونے دے اور ایسی باتوں کا خیال جمائے کہ ایک روز یہ معشوق ضرور مجھ سے جدا ہوگا۔ پس آج وہی دن ہے اور معشوق مر کر مجھ سے جدا ہو گیا ہے۔ اب گھبرانے اور بے چین ہونے سے کچھ فائدہ نہیں۔ اس مریض کو اس قدر صبر کرنا چاہئے کہ یہ عادت ہو جائے اور رفتہ رفتہ اس کا

دل معشوق کے ذکر و فکر سے غافل ہو جائے۔ یہ مرض دل کے واسطے ایسا ہے جیسے کابوس (ڈراونے خواب) کا مرض۔ علاج اس کا وہی ہے جو اوپر بیان کر چکے ہیں اور اس مرض کا ازالہ صحبت اولیاء بھی شافی و کافی ہو سکتا ہے۔ **(مجربات امام عزالیؒ)**

(۲۱/۹) کتاب تذکرۃ داؤدانطا کی فی الطب میں لکھا ہوا کہ قبرستان میں بیٹھنے سے عشق کی مرض جاتی رہیگی۔

امام احمد قلیوبیؒ مصری شافعی اپنی کتاب تذکرۃ فی الطب والحکمہ میں اور علامہ داؤدانطا کی نے بغیۃ المحتاج فی المجرب من العلاج میں لکھا ہے کہ عشق میں مبتلا شخص اگر قبرستان میں سویا کرے تو وہ عشق سے نجات پائیگا۔ مگر یاد رہے قبرستان میں سونا فقہاء کرام نے مکروہ لکھا ہے اور وجہ قبرستان کی وحشت لکھی ہے۔

اس کے علاوہ معشوق کی قمیص دھو کر اسکا پانی پینا بھی اسکے غم عشق سے نجات دلائیگا۔

نیز خچر جہاں باندھا گیا ہو اس جگہ زمین پر کروٹ لے تو غم عشق سے نجات پائیگا۔ مرد کیلئے نر خچر ہونا چاہیے اور عورت کیلئے مادہ خچر ہونا چاہیے۔

کسی مقتول کی قبر کی مٹی پانی میں محلول کر کے پینا بھی عشق کی مرض کو ختم کرتا ہے۔ مٹی کو کھانے رتناول کا حکم فقہ حنفی میں مکروہ ہے جیسا فتاویٰ عالمگیری میں لکھا ہوا ہے۔

نیز لق لق پرندہ stork کی ہڈی ساتھ رکھنے سے بھی عشق کی مرض کو دور کریگا۔

(۲۲) وسوسوں میں مبتلا ہونے کے وقت کی دعا:

(۲۲/۱) جو شخص وسوسوں (کے مرض) میں مبتلا ہو جائے، اسے چاہیے کہ (جب وسوسہ پریشان کریں) "اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ" پڑھے اور حتی الامکان وسوسوں سے باز رہنے کی کوشش کرے۔ (بخاری، مسلم، نسائی، حصن حصین) روایت حضرت ابو ہریرہؓ

(۲/۲۲) یا یہ پڑھے ''اٰمَنْتُ بِاللّٰہِ وَرُسُلِہٖ'' (مسلم، ابن سنی، حصن حصین) روایت حضرت ابو ہریرہؓ

(۳/۲۲) یا یہ پڑھے اور بائیں جانب تین مرتبہ تھتکار دے ''بسم اللّٰہ اَللّٰہُ اَحَدٌ اَللّٰہُ الصَّمَدُ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ'' اور اسکے بعد یہ پڑھے ''اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ وَمِنْ فِتْنَتِہٖ'' (ترمذی، نسائی، ابوداؤد، ابن سنی، حصن حصین) روایت حضرت ابو ہریرہؓ

(۴/۲۲) اللہ کا نام ''یَافَعَّالُ'' کی کثرت کرنا، جو کہ ہر ہم غم، افکار اور وساوس میں مبتلا شخص کے لئے مفید ہے۔ (اعمال قرآنی از حضرت تھانویؒ)

(۵/۲۲) سورۃ الجمعہ کی مداومت کرے۔ (در النظیم از امام یافعیؒ)

(۶/۲۲) اللہ کے یہ ناموں کو کثرت سے پڑھیں ''اَوَّلُ اٰخِرُ ظَاهِرُ الْبَاطِنُ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ'' کثرت وسوسہ کو دور کرنے کیلئے مجرب ہے۔ (ابوداود) روایت حضرت ابن عباسؓ

(۷/۲۲) جس کے دل میں وسوسہ شیطانی پیدا ہوتا ہو وہ اس دعا کو بکثرت پڑھے ''رَّبِّ أَعُوْذُبِكَ مِنْ هَمَزَاتِ الشَّيَاطِيْنِ وَأَعُوْذُبِكَ رَبِّ أَنْ يَّحْضُرُوْنِ'' (گنجینہ اسرار از حضرت انور شاہ کشمیریؒ)

(۲۳) کھانے کی مضرت سے بچنے کیلئے:

کھانا پر سورۂ لایلاف قریش پوری ایک مرتبہ پڑھ کر دم کرنے سے کھانے کی تمام مضرتوں سے محفوظ ہوجاتا ہے۔ (اعمال قرانی)

(۲۴) کھانے کم پڑنے کا خدشہ ہوتو برکت کیلئے:

کھانے پر اگر سورہ کوثر تین مرتبہ پڑھ لی جائے تو کھانے میں بہت برکت ہوجائے اور سب کو پورا ہوجائے۔ (اعمال قرانی)

نیز تین دفعہ سورۂ 'لایلاف قریش' اگر کھانے پر دم کیا جاوے تو پورا ہوجائے۔

(۲۵) کسی بیمار زدہ شخص کے ساتھ کھانے کھائے:

جب کھانا شروع کرے تو یہ مسنون دعا پڑھے: ''بِسْمِ اللّٰہِ ثِقَةً بِاللّٰہِ وَتَوَكُّلاً عَلَيْهِ'' (ترمذی) ترجمہ: اللہ کے نام سے اور اللہ پر ہی بھروسہ اور توکل کر کے (تیرے ساتھ کھانا شروع کرتا ہوں)

(۲۶) مقدمہ سے نجات اور کامیابی کیلئے:

(۱/۲۶) عمل منقول از حضرت تھانویؒ اور مولانا ابرار الحق ہردوئی خلیفہ حضرت تھانویؒ:

''سنگین مقدمہ میں جو پھنس گیا ہو وہ شخص ''یَاحَلِیْمُ یَاعَلِیْمُ یَاعَلِیُّ یَاعَظِیْمُ'' ایک لاکھ اکیاون ہزار مرتبہ بطور ختم کے پڑھے، صاف کپڑے پہن کر عطر لگا کر پڑھے، نہ وقت کی قید نہ عمر کی قید، نہ مرد اور نہ عورت کی قید، ایک جوڑا کپڑا اس کیلئے الگ رکھے یہ عمل برائے سنگین مقدمہ مجرب ہے۔'' (مجالس ابرار) بیاض اشرفی میں لکھا ہوا ہے کے پڑھنے والی جگہ پر بھی خوشبو لگائے انشاء اللہ کامیاب ہوجائیگا۔

(۲/۲۶) ایضاً منقول از مولانا ابرار الحق ہردوئی خلیفہ حضرت تھانویؒ: جس پر مقدمہ دائر ہو وہ ''یَاحَفِیْظُ'' کی کثرت سے پڑھے، اور جو خود کسی پر مقدمہ دائر کرے تو ''یَالَطِیْفُ'' کی کثرت کرے۔ (مجالس ابرار)

(۳/۲۶) اگر حاکم یا جج کے یہاں کوئی مقدمہ ہو اور آپ سچے ہوں، مگر حاکم کا فریق مخالف

کی طرف رجحان ہوتو حاکم کواپنے موافق کرنے کیلئے یہ عمل کرے کہ نماز عشاء کے بعد تین سو ساٹھ مرتبہ یہ آیت پڑھیں ''رَبِّ اَنِّیْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ '' اول وآخر درود شریف گیارہ گیارہ مرتبہ، اکیس روز تک یہ عمل باوضو روبقبلہ ہوکر پڑھے اور درمیان میں کسی سے بات نہ کرے، انشاءاللہ مطلب پورا ہوگا۔ مجرب ہے۔ (انمول دفینے)

(۲۶/۴) اگر کسی پر مقدمہ ہو اور اسے جھوٹی گواہی دینے کا اندیشہ ہوتو ایک ہزار مرتبہ ''یَاجَلِیْلُ'' پڑھ کر اس گواہ کی طرف دم کرے انشاءاللہ وہ گواہ عدالت میں قائم نہ رہے گا اور اسکے خلاف گواہی نہ دے سکے گا۔ (انمول دفینے)

(۲۶/۵) اگر کوئی شخص کسی چوری یا جھوٹے الزام میں مطعون ہو اور اصل مجرم کی تلاش ہو رہی ہو اور یہ شخص چاہے کہ جھوٹا الزام مجھ سے رفع ہوجائے، تو آدھی رات کے بعد کھڑے ہوکر کلمہ کی انگلی آسمان کی طرف اٹھا کر سو مرتبہ اس آیت کو پڑھے ''ذٰلِكَ لِيَعْلَمَ اَنِّيْ لَمْ اَخُنْهُ بِالْغَيْبِ وَاَنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِيْ كَيْدَ الْخَائِنِيْنَ'' (سورۂ یوسف، آیت ۵۲)

(انمول دفینے)

(۲۶/۶) اگر چور کوئی اور ہو اور پکڑا کوئی گیا ہو، جرم کسی نے کیا ہو ذمہ کسی کے لگ گیا ہو پس جس شخص کے ذمہ ناحق الزام لگایا گیا ہو وہ ہر وقت اس آیت کو پڑھے ''وَلَا تَكْسِبُ كُلُّ نَفْسٍ اِلَّا عَلَيْهَا وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰى ثُمَّ اِلٰى رَبِّكُمْ مَّرْجِعُكُمْ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ فِيْهِ تَخْتَلِفُوْنَ'' (سورہ انعام آیت ۱۶۴)

انشاءاللہ الزام سے بری ہوگا اور اصل ملزم برآمد ہوجائیگا۔ (انمول دفینے)

(۲۶/۷) اگر حاکم کے پاس جانا ہو اور ڈرتا ہو کہ حاکم کوئی سخت حکم سنائے گا یا دشمن حاکم کے سامنے جھوٹی گواہی دے گا یا ناحق سزا بادشاہ دے گا یا حاکم کے غلط فیصلہ کا اندیشہ ہوتو وہ

اس کے پاس جانے کے وقت ان آیتوں کو سات مرتبہ پڑھے ''سُبْحَانَ اللّٰهِ وَتَعَالٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ وَرَبُّكَ يَعْلَمُ مَا تُكِنُّ صُدُوْرُهُمْ وَمَا يُعْلِنُوْنَ وَهُوَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ لَهُ الْحَمْدُ فِي الْاُوْلٰى وَالْاٰخِرَةِ وَلَهُ الْحُكْمُ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ'' اور اس کے بعد تین مرتبہ ''وَاللّٰهُ غَالِبٌ عَلٰى اَمْرِهٖ'' پڑھ کر اپنے بدن پر پھونک مارے انشاءاللہ ہر قسم کے شر سے محفوظ رہیگا۔

(در النظیم از امام یافعیؒ، گنجینہ اسرار از حضرت انور شاہ کشمیریؒ)

(۲۶/۸) مقدمہ میں کامیابی کیلئے روزانہ کسی نماز کے بعد ۱۳۳ مرتبہ اس آیت کو پڑھیں

''وَقُلْ جَاءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ اِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ زَهُوْقًا''

(روحانی مجربات از مولانا عمر پالنپوریؒ)

(۲۶/۹) اگر کوئی جھوٹے مقدمہ میں پھنس گیا ہو یا کسی نے کسی پر جھوٹی تہمت لگائی ہو یا کسی کی عزت پر کوئی حرف آیا ہو وہ اس آیت کو اٹھتے بیٹھتے کثرت سے پڑھے انشاءاللہ کامیابی ہوگی۔ ''وَيُحِقُّ اللّٰهُ الْحَقَّ بِكَلِمَاتِهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُوْنَ''

(روحانی مجربات از مولانا عمر پالنپوریؒ)

(۲۶/۱۰) بدنامی سے بچنے کیلئے: اگر کوئی آپ کو بدنام کرنے پر تلا ہے اور آپ کو اپنی عزت کا خطرہ ہے تو اس آیت کو صبح وشام اکتالیس مرتبہ پڑھ کر اپنے اوپر پھونک دیں

''وَلَا يَحْزُنْكَ قَوْلُهُمْ اِنَّ الْعِزَّةَ لِلّٰهِ جَمِيْعًا هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ''۔

(روحانی مجربات از مولانا عمر پالنپوریؒ)

(۲۶/۱۱) اگر کسی مقدمہ میں حاکم سے ناانصافی ہوجانے کا اندیشہ ہوتو تین ہزار مرتبہ روزانہ دوران مقدمہ ''یَاعَدْلُ'' پڑھ کر حاکم کی طرف خیال کر کے دم کرے، انشاءاللہ کبھی سوائے

انصاف کے ناانصافی نہ ہوگی۔ (انمول دفینے)

(۲۶/۱۲) جو حاکم یا جج رمنصف یا سرپنچ کسی معاملہ میں مقرر کیا گیا ہو اور پھر وہ یہ چاہے کہ اس میں حق فیصلہ کروں اور خداوند تعالیٰ مجھے حق دکھا دے تب وہ عشاء کی نماز کے بعد تین مرتبہ یہ آیت پڑھے "عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ" اور پھر ایک ہزار مرتبہ "يَا حَكَمُ" پڑھے اور پھر خاموش ہو کر سو جائے اور صبح اٹھ کر اس معاملہ میں فیصلہ کرے انشاء اللہ حق فیصلہ ہوگا ناحق نہ ہوگا۔ (انمول دفینے)

(۲۶/۱۳) حاکم، مفتی، جج، قوم کا سردار، سرپنچ کو فیصلہ کرتے ہوئے "يَا هَادِيُ" سات مرتبہ پڑھنا، پھر فیصلہ کرنا حق پر قائم رکھتا ہے۔ (انمول دفینے)

(۲۶/۱۴) مقدمہ زدہ شخص "حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْل" کی مداومت کرے انشاء اللہ کامیاب ہوگا۔ (از امام ربانی مولانا رشید احمد گنگوھی رحمۃ اللہ علیہ)

(۲۶/۱۵) مقدمہ وغیرہ پریشانی کیلئے "حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْل" پانچ سو مرتبہ عشاء کی نماز کے بعد روزانہ پڑھے۔ (از حضرت مولانا خلیل احمد سہارنپوری رحمۃ اللہ علیہ)

(۲۶/۱۶) سنگین مقدمہ میں کامیابی کیلئے: کچہری یا عدالت میں جانے سے قبل تین یا سات مرتبہ سورۂ قریش پڑھ کر سینہ پر دم کرے اور پھر بسم اللہ الرحمن الرحیم کہہ کر اندر قدم رکھے، انشاء اللہ مقدمہ میں کامیابی ہوگی۔ (از حضرت مولانا خلیل احمد سہارنپوری رحمۃ اللہ علیہ)

(۲۶/۱۷) تہمت سے بری ہونا: اگر کوئی شخص بے قصور متہم ہو جائے اور وہ چاہے کہ میں اس تہمت سے بری ہو جاؤں تو سات ہزار مرتبہ ایک مجلس میں اس آیت کو عشاء کے بعد پڑھے، انشاء اللہ غیب سے اس کی برأت کی صورت پیدا ہوگی۔ "رَبِّ احْكُمْ بِالْحَقِّ وَرَبُّنَا الرَّحْمٰنُ الْمُسْتَعَانُ عَلٰى مَا تَصِفُوْنَ" (انمول دفینے)

(۲۶/۱۸) اگر کوئی شخص باہمی اختلاف کی وجہ سے کسی جھگڑے یا مقدمہ میں پھنس گیا ہو سات دن تک ایک ہزار تین سو تیرہ مرتبہ اس آیت کو عشاء کی نماز کے بعد پڑھنا مجرب ہے۔ "فَافْتَحْ بَيْنِيْ وَبَيْنَهُمْ فَتْحًا وَّنَجِّنِيْ وَمَنْ مَّعِيَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ" (انمول دفینے)

(۲۶/۱۹) اگر کسی بدمعاش نے نیک شخص پر مقدمہ لگایا ہو، کسی جھوٹے نے کسی سچے کو گرفتار کرایا ہو تو اس مقدمہ کے درمیان اس آیت کو سات کورے ٹھیکروں پر لکھ کر پرانے کنوئیں میں ڈالنا، جس میں پانی موجود ہو نہایت مفید ہے۔ "وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ ذُكِّرَ بِآيَاتِ رَبِّهٖ ثُمَّ أَعْرَضَ عَنْهَا إِنَّا مِنَ الْمُجْرِمِيْنَ مُنْتَقِمُوْن" سات دن تک برابر اس عمل کو کیا جائے، انشاء اللہ بہت جلد مصیبت دفع ہوگی اور ظالم برباد ہوگا۔

(انمول دفینے)

(۲۶/۲۰) اگر کسی شخص کو بے گناہ کسی الزام میں پھنسایا گیا ہو خواہ وہ خود یا اسکے وراث ایک روزہ جمعرات کے دن کا رکھ کر شام کو سات ہزار سات سو مرتبہ اس آیت کو پڑھ کر دم کریں انشاء اللہ ملزم بہت جلد الزام اور بہتان سے بری اور پاک ہوگا۔ "وَالَّذِيْنَ يُؤْذُوْنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ بِغَيْرِ مَا اكْتَسَبُوْا فَقَدِ احْتَمَلُوْا بُهْتَانًا وَّإِثْمًا مُّبِيْنًا" (انمول دفینے)

(۲۶/۲۱) اگر کسی مسلمان کا کسی کافر بت پرست سے یا ان کے کسی عبادت خانہ کی بابت مقدمہ یا تنازعہ واقع ہو رہا ہو تو وہ شخص ایک ہزار تین سو تیرہ مرتبہ اس آیتوں کو اکیس روز تک، روزانہ غسل کرنے کے بعد قبلہ رو ہو کر فتح اور نصرت کا کامل یقین جما کر پڑھے، انشاء اللہ فتح ہوگی۔ "صٓ وَالْقُرْاٰنِ ذِي الذِّكْرِ بَلِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِيْ عِزَّةٍ وَّشِقَاقٍ

"كَمْ أَهْلَكْنَا مِنْ قَبْلِهِم مِّنْ قَرْنٍ فَنَادَوْا وَلَاتَ حِيْنَ مَنَاصٍ" اس ختم کے پڑھنے کا وقت عشاء کی نماز کے بعد یا تہجد کی نماز کے بعد ہے، دن میں پڑھنا مفید نہیں ہوگا۔ (انمول دفینے)

(۲۶/۲۲) اگر کسی مسلمان کا کسی کافر سے مالی لین دین کے متعلق کوئی نزاع ہوجائے یا مقدمہ چل رہا ہو یا پنچایت ہورہی ہو تو اکیس مرتبہ عین ظہر کے وقت نماز سے پہلے سات روز تک ان آیتوں کا پڑھنا مخالف کو شکست فاش دیتا ہے۔ "أَمْ لَهُم مُّلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا فَلْيَرْتَقُوا فِي الْأَسْبَابِ جُندٌ مَّا هُنَالِكَ مَهْزُومٌ مِّنَ الْأَحْزَابِ" (انمول دفینے)

(۲۷) برائے تبادلہ ملازمت (ٹرانسفر) کیلئے:

ایک جگہ سے دوسری جگہ تبادلہ ملازمت کیلئے حضرت تھانویؒ نے یہ عمل فرمایا؛ "عشاء کے بعد یہ آیت ستر مرتبہ "رَّبِّ أَدْخِلْنِي مُدْخَلَ صِدْقٍ وَّأَخْرِجْنِي مُخْرَجَ صِدْقٍ وَّاجْعَل لِّي مِن لَّدُنكَ سُلْطَانًا نَّصِيرًا" (سورۂ بنی اسرائیل، آیت ۸۱) اول و آخر سات مرتبہ درود شریف پڑھا کریں۔ اور لفظ 'مُدْخَلَ صِدْقٍ' پر جہاں کا تبادلہ مقصود ہو تصور کریں، اور لفظ "مُخْرَجَ صِدْقٍ" پر جہاں سے جانا مطلوب ہو وہاں کا تصور کریں۔ اور لفظ "سُلْطَانًا نَّصِيرًا" پر یہ تصور کریں کہ عزت کے ساتھ تبادلہ ہو۔"

(ملفوظات دعوت و عبدیت از حضرت تھانوی رحمۃ اللہ علیہ، مجربات اکابر)

(۲۸) جوتہ، چپل چوری نہ ہونے کا عمل:

حضرت تھانویؒ نے یہ عمل نقل فرمایا؛ حضرت سلطان جیؒ نے فرمایا کہ ہم تم کو ایک عمل بتلاتے ہیں اس کو کرنے سے جوتہ چپل کبھی چوری نہ ہوگا وہ یہ ہے کہ جوتہ رکھ کر یہ کہہ دیا جائے

کہ "میں نے اس کو مباح کیا"۔ اور راز اس کا یہ ہے کہ چوری کی قسمت میں حرام ہے ہی، اور مباح کرنے سے حلال ہوگیا اس لیے وہ اس کو نہ ملے گا۔

(الاشرف، بحوالہ مجربات اکابر)

(۲۹) روزہ دار کو قوت حاصل کرنا یا پیاس کی شدت دور کرنے کیلئے:

(۲۹/۱) اگر کسی روزے دار کو کمزوری ہوجائے اور شام پکڑنی مشکل معلوم ہوتی ہو، تو کسی خوشبودار پھول پر سات مرتبہ "يَامُقِيْتُ" پڑھ کر دم کرے اور وہ پھول روزہ دار سونگھے جائے انشاء اللہ کمزور کو روزہ میں طاقت پیدا ہوا اور نہایت سہولت سے روزہ پورا ہوگا۔

(انمول دفینے)

(۲۹/۲) اگر کسی کو روزہ میں پیاس شدت سے لگ رہی ہو اس وقت پانی پر تین مرتبہ ان آیتوں کو پڑھ کر دم کر کے منہ دھونا پیاس کو دور کرتا ہے۔ "تَعْرِفُ فِي وُجُوهِهِمْ نَضْرَةَ النَّعِيمِ يُسْقَوْنَ مِن رَّحِيقٍ مَّخْتُومٍ خِتَامُهُ مِسْكٌ وَفِي ذَٰلِكَ فَلْيَتَنَافَسِ الْمُتَنَافِسُونَ وَمِزَاجُهُ مِن تَسْنِيمٍ عَيْنًا يَشْرَبُ بِهَا الْمُقَرَّبُونَ"۔

(انمول دفینے)

(۲۹/۳) سورۂ لایلاف قریش کی مداومت بھوک اور پیاس کی شدت کو زائل کرتی ہے۔

(حیوۃ حیوان از دمیری رحمۃ اللہ علیہ)

(۲۹/۴) سورۂ العادیات بھوک اور پیاس کی شدت کو زائل کرتی ہے۔

(خواص القران از ابوبکر حسن الوتاد رحمۃ اللہ علیہ)

(۲۹/۵) پیاس کی شدت کو دور کرنے کیلئے اس آیت کو کثرت سے پڑھتے رہنا۔ "وَلَهُ مَا سَكَنَ فِي اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ"۔

(اعمال قرآنی از حضرت تھانوی رحمۃ اللہ علیہ)

(۶/۲۹) ''اَلَّذِیْ خَلَقَنِیْ فَھُوَ یَھْدِیْنِ وَالَّذِیْ ھُوَ یُطْعِمُنِیْ وَیَسْقِیْنِ وَاِذَا مَرِضْتُ فَھُوَ یَشْفِیْنِ وَالَّذِیْ یُمِیْتُنِیْ ثُمَّ یُحْیِیْنِ وَالَّذِیْٓ اَطْمَعُ اَنْ یَّغْفِرَ لِیْ خَطِیْٓئَتِیْ یَوْمَ الدِّیْنِ رَبِّ ھَبْ لِیْ حُکْمًا وَّاَلْحِقْنِیْ بِالصّٰلِحِیْنَ وَاجْعَلْ لِّیْ لِسَانَ صِدْقٍ فِی الْاٰخِرِیْنَ وَاجْعَلْنِیْ مِنْ وَّرَثَۃِ جَنَّۃِ النَّعِیْمِ وَاغْفِرْ لِاَبِیْٓ اِنَّہٗ کَانَ مِنَ الضَّآلِّیْنَ وَلَا تُخْزِنِیْ یَوْمَ یُبْعَثُوْنَ یَوْمَ لَا یَنْفَعُ مَالٌ وَّلَا بَنُوْنَ اِلَّا مَنْ اَتَی اللّٰہَ بِقَلْبٍ سَلِیْمٍ '' یہ آیات بھوک پیاس کے بجھانے کیلئے اورگمراہ کی راہ یابی اور زوال وحشت اور بھاگنے یا سفر میں نہ تھکنے کے واسطے پڑھی جاتی ہیں۔وضو یا تیمم کرکے دو رکعت نماز ادا کرے بعد فراغت سات بار یا اکیس بار یا اٹھائیس بار پڑھے مراد حاصل ہوگی۔ (درالنظیم از امام یافعی رحمۃ اللہ علیہ)

(۷/۲۹) ''یَاصَمَدُ'' کی کثرت بھوک کو دفع کرتی ہے۔

(اعمال قرآنی از حضرت تھانوی رحمۃ اللہ علیہ)

(۳۰) ریز استعمال چیزوں کا ٹوٹنے سے حفاظت کیلئے:

جو شخص سورۃ الماعون کو استعمال کی چیزوں پر پڑھ کر دم کرے تو وہ ٹوٹنے سے محفوظ رہیں گی۔

(درالنظیم از امام یافعی رحمۃ اللہ علیہ، اعمال قرآنی از حضرت تھانوی رحمۃ اللہ علیہ)

(۳۱) میٹھے پانی کے تلاش کیلئے:

اگر صاف شفاف پانی کی تلاش ہو رہی ہو یا کنویں یا بورنگ وغیرہ کر رہے ہوں تو اس دوران اس آیت کو کثرت سے پڑھنا صاف پانی کیلئے مجرب ہے۔''اُرْکُضْ بِرِجْلِکَ ھٰذَا مُغْتَسَلٌۢ بَارِدٌ وَّشَرَابٌ''

(اعمال قرآنی از حضرت تھانوی رحمۃ اللہ علیہ، درالنظیم از امام یافعی رحمۃ اللہ علیہ، مجربات امام دیربی رحمۃ اللہ علیہ)

(۳۲) کنویں یا نہر کا پانی بڑھانے کیلئے:

اگر کنویں یا نہر یا چشمہ کا پانی گھٹ جاوے تو آیت ٹھیکری پر لکھ اس میں ڈال دے۔''ثُمَّ قَسَتْ قُلُوْبُکُمْ مِّنْ بَعْدِ ذٰلِکَ فَھِیَ کَالْحِجَارَۃِ اَوْ اَشَدُّ قَسْوَۃً وَاِنَّ مِنَ الْحِجَارَۃِ لَمَا یَتَفَجَّرُ مِنْہُ الْاَنْھٰرُ وَاِنَّ مِنْھَا لَمَا یَشَّقَّقُ فَیَخْرُجُ مِنْہُ الْمَآءُ وَاِنَّ مِنْھَا لَمَا یَھْبِطُ مِنْ خَشْیَۃِ اللّٰہِ وَمَا اللّٰہُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ''۔ (اعمال قرآنی از حضرت تھانوی)

(۳۳) عمدہ زراعت اور کثرت پیداوار کیلئے:

(۱/۳۳) ''اِنَّ اللّٰہَ فَالِقُ الْحَبِّ وَالنَّوٰی یُخْرِجُ الْحَیَّ مِنَ الْمَیِّتِ وَمُخْرِجُ الْمَیِّتِ مِنَ الْحَیِّ ذٰلِکُمُ اللّٰہُ فَاَنّٰی تُؤْفَکُوْنَ'' یہ آیت زراعت کے عمدہ ہونے اور تمام جانوروں سے بچانے کیلئے اور درختوں کے لگانے اور اُن کے عمدہ طور پر بارآور ہونے کیلئے مجرب ہے۔اس آیت کو پاک برتن میں زعفران اور کافور سے لکھ کر کنویں کے پانی سے دھو کر اس پانی میں جو بیجنا ہو ڈال کر بودے تو وہ زراعت بہت عمدہ ہو جائیگی اور پھل بکثرت اور میٹھے لگیں گے۔اور اگر لگے ہوئے درختوں کی جڑوں میں یہ پانی ڈال دیں تو یہ درخت بابرکت ہو جائیں گے اور پھلوں خوبی و شیرنی حاصل ہوگی۔

(درالنظیم از امام یافعی، اعمال قرآنی از حضرت تھانوی رحمۃ اللہ علیہ)

(۲/۳۳) اگر کوئی شخص چاہیے کہ میرا باغ خوب بارآور ہو یا کنویں میں بکثرت پانی پیدا ہو جائے، تو بہتی نہر کے نیچے سے ریت لیکر ان پر یہ آیت پڑھے پھر اس کو جہاں چاہے کنویں یا کسی اور جگہ پھینک دے۔اس سے برکت اور کثرت سے پیداوار ہوگی۔''وَھُوَ الَّذِیْ

أَرْسَلَ الرِّيَاحَ بُشْرًا بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهِ وَأَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَاءِ مَاءً طَهُوْرًا لِنُحْيِيَ بِهِ بَلْدَةً مَّيْتًا وَنُسْقِيَهُ مِمَّا خَلَقْنَا أَنْعَامًا وَأَنَاسِيَّ كَثِيْرًا ''۔

(درالنظیم از امام یافعیؒ)

(۳۳/۳) بدھ کے روز کھیت بوئے اور بوتے وقت سو مرتبہ ''سُبْحَانَ اللّٰهِ الْبَاعِثُ الْوَارِثُ'' پڑھے انشاء اللہ کھیت میں خوب فائدہ ہوگا۔

(گنجینہ اسرار از حضرت انور شاہ کشمیریؒ)

(۳۳/۴) کسی پاک برتن پر زعفران سے لکھ کر دھوئے اور اس پانی سے بیج کو دھو کر بوئے یا اس پانی کا کھیت میں چھڑکاؤ کرے تو فصل خراب نہ ہوگی۔ ''إِنَّ اللّٰهَ فَالِقُ الْحَبِّ وَالنَّوٰى يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَمُخْرِجُ الْمَيِّتِ مِنَ الْحَيِّ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ فَأَنّٰى تُؤْفَكُوْنَ''

(گنجینہ اسرار از حضرت انور شاہ کشمیریؒ)

(۳۳/۵) یہ آیت لکھ کر کنویں میں ڈال دے اور اس کنویں سے کھیت یا باغ میں پانی ڈالے، انشاء اللہ فصل اچھی ہوگی اور آفات وعوارض سے محفوظ رہے گی۔ ''وَهُوَ الَّذِيْ أَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَأَخْرَجْنَا بِهِ نَبَاتَ كُلِّ شَيْءٍ فَأَخْرَجْنَا مِنْهُ خَضِرًا نُّخْرِجُ مِنْهُ حَبًّا مُّتَرَاكِبًا وَمِنَ النَّخْلِ مِنْ طَلْعِهَا قِنْوَانٌ دَانِيَةٌ وَجَنَّاتٍ مِّنْ أَعْنَابٍ وَالزَّيْتُوْنَ وَالرُّمَّانَ مُشْتَبِهًا وَغَيْرَ مُتَشَابِهٍ انْظُرُوْا إِلٰى ثَمَرِهِ إِذَا أَثْمَرَ وَيَنْعِهِ إِنَّ فِيْ ذٰلِكُمْ لَاٰيَاتٍ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ''

(گنجینہ اسرار از حضرت انور شاہ کشمیریؒ)

(۳۳/۶) کسی کاغذ پر سورۂ فاتحہ لکھ کر اسے دھو کر وہ پانی کھیت یا باغ میں چھڑک

دے۔ جب ''مَالِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ'' پہنچے تو اسے سات مرتبہ لکھے، انشاء اللہ پیداوار بہت اچھی ہوگی۔

(گنجینہ اسرار از حضرت انور شاہ کشمیریؒ)

(۳۴) باغات اور فصلوں کی حفاظت

یہ درود شریف روزانہ اکیس مرتبہ پڑھ کر اپنے باغ یا فصل پر دم کرتے رہیں تو وہ زمینی و آسمانی آفتوں اور بیماریوں سے محفوظ رہے گی ''اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ أَوْرَاقِ الْأَشْجَارِ وَبِعَدَدِ قَطْرَاتِ الْأَمْطَارِ وَبِعَدَدِ دَوَابِّ الْبَوَادِيْ وَالْبِحَارِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ''۔

(جامع الوظائف)

(۳۵) فصل کا پہلا پھل دیکھنے کے وقت کی دعا

جب فصل پہلا پھل یا میوہ دیکھے تو کہے: ''اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيْ ثَمَرِنَا وَبَارِكْ فِيْ مَدِيْنَتِنَا وَبَارِكْ لَنَا فِيْ صَاعِنَا وَبَارِكْ لَنَا فِيْ مُدِّنَا''۔ ترجمہ: اے اللہ! تو ہمارے پھلوں میں برکت دے اور ہمارے 'صاع' (بڑے پیمانے) اور 'مد' (چھوٹے پیمانے) میں برکت دے۔ (مسلم، ترمذی) روایت حضرت ابوہریرہؓ

(۳۶) برائے شیرنی پھل

کسی بھی پھل مثلاً خربوزہ وغیرہ کو کاٹتے ہوئے اگر اس آیت کا پڑھ لیں تو وہ میٹھا اور شیرین نکلے۔ ''فَذَبَحُوْهَا وَمَا كَادُوْا يَفْعَلُوْنَ''۔

(اعمال قرآنی از حضرت تھانویؒ، درالنظیم از امام یافعیؒ)

(۳۷) ٹڈی دَل سے حفاظت

(۳۷/۱) اگر اس دعا کو لکھ کر کسی کھوکھلی لکڑی میں ڈال کر کھیت یا باغ میں گاڑ دیا جائے تو ٹڈی

دَل اس کھیت کو قطعاً نقصان نہیں پہنچا سکے گی اور فصل بالکل محفوظ رہے گی ''بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّسَلِّمۡ اَللّٰھُمَّ اَھۡلِكۡ صِغَارَھُمۡ وَ اقۡتُلۡ کِبَارَھُمۡ وَاَفۡسِدۡ بَیۡضَھُمۡ وَخُذۡ بِاَفۡوَاھِھِمۡ عَنۡ مَعَایِشِنَا وَسَاَرۡزَاقِنَا اِنَّكَ سَمِیۡعُ الدُّعَاءِ اِنِّیۡ تَوَکَّلۡتُ عَلَی اللّٰہِ رَبِّیۡ وَرَبِّکُمۡ مَّا مِنۡ دَآبَّۃٍ اِلَّا ھُوَ اٰخِذٌۢ بِنَاصِیَتِھَا اِنَّ رَبِّیۡ عَلٰی صِرَاطٍ مُّسۡتَقِیۡمٍ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّسَلِّمۡ وَاسۡتَجِبۡ مِنَّا یَا اَرۡحَمَ الرّٰحِمِیۡنَ''

(گنجینہ اسرار از حضرت انور شاہ کشمیری ؒ)

(۳۷/۲) اگر کہیں ٹڈی دَل آجائے تو ان سے چار ٹڈی کو پکڑ کر چاروں کے پروں پر ایک ایک آیت لکھ کر یہ کہتے ہوئے کہ فلاں شہر کی جانب چلی جاؤ ان کو چھوڑ دے، انشاء اللہ ٹڈی دَل اس شہر سے فوراً روانہ ہوجائے گا، مجرب ہے۔ پہلے پر کے اوپر ''فَسَیَکۡفِیۡکَھُمُ اللّٰہُ وَھُوَ السَّمِیۡعُ الۡعَلِیۡمُ'' اور دوسرے کے پر ''وَحِیۡلَ بَیۡنَھُمۡ وَبَیۡنَ مَا یَشۡتَھُوۡنَ کَمَا فُعِلَ بِاَشۡیَاعِھِمۡ مِّنۡ قَبۡلُ اِنَّھُمۡ کَانُوۡا فِیۡ شَكٍّ مُّرِیۡبٍ'' اور تیسرے پر پر ''ثُمَّ انۡصَرَفُوۡا صَرَفَ اللّٰہُ قُلُوۡبَھُمۡ'' اور چوتھے پر ''فَلَمَّا قُضِیَ وَلَّوۡا اِلٰی قَوۡمِھِمۡ مُّنۡذِرِیۡنَ''۔

(گنجینہ اسرار از حضرت انور شاہ کشمیری ؒ)

(۳۸) کیڑوں سے حفاظت

(۳۸/۱) اگر پوری سورۂ المطففین پڑھ کر غلہ پر دم کر دیا جائے تو وہ غلہ کیڑے سے محفوظ

رہے گا۔ (گنجینہ اسرار از حضرت انور شاہ کشمیری ؒ)

(۳۸/۲) اگر مدینہ منورہ کے سات مشہور فقہاء کے نام لکھ کر گیہوں وغیرہ میں رکھ دیا جائے تو جب تک یہ کاغذ اس میں پڑا رہے گا اس غلہ میں کیڑا نہیں لگ سکتا۔ وہ نام یہ ہیں ''عبیداللہ، عروہ، قاسم، سعید، ابوبکر، سلیمان، خارجہ''۔

(گنجینہ اسرار از حضرت انور شاہ کشمیری ؒ)

(۳۹) چیونٹیوں سے حفاظت

(۳۹/۱) اگر کسی برتن میں میٹھی چیز رکھی ہوئی اور اس میں چیونٹی کے گھسنے کا اندیشہ ہو تو اس برتن کے چہار جانب ہاتھ پھیرتے ہوئے اس دعا کا پڑھنا مفید ہے، انشاء اللہ چیونٹی اس برتن کے قریب بھی نہ جائے گی۔'' ھٰذَا الۡوَکِیۡلُ الۡقَاضِیۡ اَوۡ ھٰذَا الرَّسُوۡلُ الۡقَاضِیۡ اَوۡ ھٰذَا الۡغُلَامُ الۡقَاضِیۡ''۔

(گنجینہ اسرار از حضرت انور شاہ کشمیری ؒ)

(۳۹/۲) اگر چیونٹیوں کی کثرت ہو تو اس آیت کو لکھ کر ان کے سوراخ میں رکھ دیا جائے یا پانی پر دم کر کے انکے سوراخ میں ڈال دیں۔'' یٰۤاَیُّھَا النَّمۡلُ ادۡخُلُوۡا مَسٰکِنَکُمۡ لَا یَحۡطِمَنَّکُمۡ سُلَیۡمٰنُ وَجُنُوۡدُہٗ وَھُمۡ لَا یَشۡعُرُوۡنَ''۔

(گنجینہ اسرار از حضرت انور شاہ کشمیری ؒ)

(۴۰) مچھر، پسو، کھٹمل سے حفاظت

اگر مچھروں، پسو یا کھٹمل کی کثرت ہو تو سات مرتبہ یہ آیت پانی پر دم کرے کمرے یا چار پائی کے چاروں جانب چھڑک دے تو انشاء اللہ مچھر، پسو یا کھٹمل پریشان نہیں کرے گا۔'' وَمَا لَنَاۤ اَلَّا نَتَوَکَّلَ عَلَی اللّٰہِ وَقَدۡ ھَدٰىنَا سُبُلَنَا وَلَنَصۡبِرَنَّ عَلٰی مَا

آذَيْتُمُوْنَا وَعَلَى اللهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُوْن ''اور پانی چھڑکتے وقت یہ پڑھتا رہے ''اِنْ كُنْتُمْ اٰمَنْتُمْ بِاللهِ وَرَسُوْلِهٖ اَيَّتُهَا الْبَرَاغِيْثَ فَكُفُّوْا عَنَّا شَرَّكُم وَاَذَا كُمْ ''۔ (گنجینہ اسرار از حضرت انور شاہ کشمیری علیہ الرحمۃ)

(۴۱) برائے دیمک

سورۂ مطففین اگر کسی ذخیرہ کی ہوئی چیز پڑ پڑھ دے تو دیمک وغیرہ سے محفوظ رہے۔

(اعمال قرآنی از حضرت تھانوی علیہ الرحمۃ)

(۴۲) کھری کھوٹی جعلی اشیاء کے معلوم کرنا:

''اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ سَيُرِيْكُمْ اٰيَاتِهٖ فَتَعْرِفُوْنَهَا وَمَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْن '' یہ آیت کھری کھوٹی یا جعلی اشیاء کے معلوم کرنے کیلئے مفید ہے، کھوٹے روپوں پر اس کو پڑھے، اور روپوں کو الٹا پلٹا کر غور سے دیکھے۔ کھوٹ اس پر ظاہر ہوجائیگا اور دوسری چیزوں کو بھی اسی طرح معلوم کرے۔ (در النظیم از امام یافعی علیہ الرحمۃ)

(۴۳) غیبت سے محفوظ رہنے کیلئے

مجلس میں بیٹھتے وقت اور مجلس سے اٹھتے وقت ''بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَصَلَّى اللهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ'' پڑھے۔ غیبت کرنے اور کئے جانے سے محفوظ رہیگا، اور اس پر ایک فرشتہ غیبت سے حفاظت کرنے کیلئے منجانب اللہ مامور ہوجائیگا۔

(بیاض محمدی از مولانا محمد محدث تھانوی علیہ الرحمۃ)

(۴۴) دعا برائے کفارہ مجلس:

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص کسی مجلس میں بیٹھا

ہو جہاں بہت سی لغو فضول باتیں ہوئی ہوں تو وہ شخص اس مجلس میں اٹھنے سے پہلے یہ دعا پڑھ لے تو اس مجلس میں جو بھی لغزش ہوئی ہوگی اس کو بخش دیا جائیگا۔ ''سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ اِلَيْكَ۔ (ترجمہ: اے اللہ! پاک ہے تیری ذات، آپ ہی کیلئے سب تعریف ہے، میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے، آپ سے گناہوں کی معافی طلب کرتا ہوں اور توبہ کرتا ہوں)۔ (ترمذی، ابوداود، نسائی، حاکم)

حضرت ابی برزۃ الاسلمیؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ اپنی آخری عمر میں جس مجلس سے کھڑا ہوتے تو ان کلمات کو کہتے بلکہ ایک شخص نے پوچھا بھی کہ حضور آپ اس سے پہلے تو ایسے نہیں کہتے تھے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: مجلس میں جو کچھ ہوا یہ کلمات اس کا کفارہ ہوجاتے ہیں۔ (ابوداود، نسائی، حاکم)

حضرت عطاء بن ابی رباحؒ، مجاھدؒ، ابوالاحوصؒ، عوف بن مالکؒ، سعید بن جبیرؒ فرماتے ہیں کہ اگر اس مجلس میں نیکی ہوئی ہے تو وہ اور بڑھ جاتی ہے اور اگر کچھ اور ہوا ہے تو یہ کلمات اس کا کفارہ ہوجاتا ہے۔ (ابن ابی حاتم طبری، بغوی، قرطبی، ثعلبی)

(ادب): جس مجلس میں لہولعب ہو یا ہنسی مذاق یعنی خوش طبعی ہوتی ہو اس سے اٹھتے وقت یہ دعا پڑھ لیں تاکہ جو کچھ اس سے اس مجلس میں سرزد ہوا ہو وہ معاف ہوجائے گا، اور یہ ذکر اس غفلت کا کفارہ بن جائے۔ (کتاب آداب صالحین از شاہ عبدالحق محدث دہلویؒ)

(۴۵) مرضی کے مطابق سودا کرنا

جو شخص کوئی چیز خریدنا چاہے اور اس کو منظور ہو کہ اچھی چیز ملے تو اس چیز کو دیکھنے بھالنے کے وقت ان آیتوں کو پڑھتا رہے انشاء اللہ مرضی کے موافق چیز ملے گی۔ ''قَالُوْا ادْعُ لَنَا

رَبَّكَ يُبَيِّن لَّنَا مَا هِيَ قَالَ إِنَّهُ يَقُولُ إِنَّهَا بَقَرَةٌ لاَّ فَارِضٌ وَلاَ بِكْرٌ عَوَانٌ بَيْنَ ذَلِكَ فَافْعَلُوا مَا تُؤْمَرُونَ قَالُوا ادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُبَيِّن لَّنَا مَا لَوْنُهَا قَالَ إِنَّهُ يَقُولُ إِنَّهَا بَقَرَةٌ صَفْرَاءُ فَاقِعٌ لَّوْنُهَا تَسُرُّ النَّاظِرِينَ قَالُوا ادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُبَيِّن لَّنَا مَا هِيَ إِنَّ البَقَرَ تَشَابَهَ عَلَيْنَا وَإِنَّا إِن شَاءَ اللَّهُ لَمُهْتَدُونَ''۔ (اعمال قرآنی از حضرت تھانوی علیہ الرحمۃ)

(۴۶) نیا کپڑا پہننے وقت کی دعا

جب نیا کپڑا پہنے تو یہ دعا پڑھے ''اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ كَسَانِيْ مَا أُوَارِيْ بِهٖ عَوْرَتِيْ وَأَتَجَمَّلُ بِهٖ فِيْ حَيَاتِيْ'' ترجمہ: شکر ہے اللہ تعالیٰ کا جس نے مجھے وہ کپڑے پہنائے جن سے میں اپنا ستر ڈھانکتا ہوں اور اپنی زندگی میں ان سے زینت حاصل کرتا ہوں۔ (ترمذی، ابن ماجہ، ابن ابی شیبہ) روایت حضرت عمرؓ۔

فائدہ: نیا کپڑا پہنتے ہوئے مندرجہ بالا دعا پڑھنے سے اگلے پچھلے سب گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں۔

جب کسی دوسرے شخص کو نیا کپڑا پہنے ہوئے دیکھ کر یہ دعا دے: ''تُبْلِيْ وَيُخْلِفُ اللّٰهُ''۔ ترجمہ: پہنو اور پھاڑو اللہ تمہیں اور دے''۔ (ابوداود) روایت حضرت ابوسعید الخدری۔

فائدہ: صحابہ کرام جب ایک دوسرے کو نیا کپڑا پہنے ہوئے دیکھتے تھے تو مندرجہ بالا دعاء کہا کرتے تھے۔ (ابوداود)۔

اور جب کوئی نیا کپڑا پہنے تو پہلے سے پانی پر ''سورۂ انا انزلنا'' دس مرتبہ یا چھتیس مرتبہ پوری پڑھ کر دم کرے اور اس کپڑے پر چھڑک دے، تو جب تک وہ کپڑا رہے گا حق تعالیٰ اس

کے رزق میں وسعت دے گا۔ اور اگر دس دس مرتبہ سورۂ انا انزلنا اور سورۂ اخلاص پڑھ کر صاف پانی پر دم کر کے نیا کپڑے پر چھڑکے تو جب تک اس کا ایک تار بھی اس کے بدن پر باقی رہے گا، وہ عیش و عشرت میں رہے گا۔

(فوائد والصلات از شرجی علیہ الرحمۃ، مجربات دیربی علیہ الرحمۃ، شموس الانوار از ابن حاج علیہ الرحمۃ، جواھر خمسہ)

(۴۷) عمل الٹنے سے حفاظت کیلئے:

پوری سورۂ عبس وتولیٰ، جو شخص کسی عمل (عملیات) کے وقت اس سورۃ کو پڑھ لے تو انشاء اللہ وہ اس عمل کی رجعت (الٹنے) سے محفوظ رہے گا۔ (اعمال قرآنی از حضرت تھانویؒ)

(۴۸) گھر سے نکلنے وقت کی مسنون دعا:

''بِسْمِ اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُ بِكَ أَنْ أَضِلَّ أَوْ أُضَلَّ أَوْ أَزِلَّ أَوْ أُزَلَّ أَوْ أَظْلِمَ أَوْ أُظْلَمَ أَوْ أَجْهَلَ أَوْ يُجْهَلَ عَلَيَّ۔ اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْئَلُكَ خَيْرَ الْمَوْلَجِ وَخَيْرَ الْمَخْرَجِ بِسْمِ اللّٰهِ وَلَجْنَا وَبِسْمِ اللّٰهِ خَرَجْنَا وَعَلَى اللّٰهِ رَبِّنَا تَوَكَّلْنَا''۔ ترجمہ: اللہ کے نام کے ساتھ میں نکلا اور میں نے اللہ پر بھروسہ کیا، گناہوں سے بچنے اور نیکیوں پر چلنے کی طاقت صرف اللہ ہی کی طرف سے ہے، اے اللہ! میں اس بات سے آپ کی پناہ مانگتا ہوں کہ بے راہ ہو جاؤں یا بے راہ کر دیا جاؤں، میرے قدم ڈگمگا جائیں یا میں پھسلایا جاؤں، کسی پر ظلم و زیادتی کروں یا مجھ پر کوئی زیادتی کرے، میں کوئی جہالت کا کام کروں یا مجھ سے جہالت کا برتاؤ کیا جائے، اے اللہ! میں آپ سے اندر داخل ہونے اور باہر نکلنے کی بھلائی مانگتا ہوں، اللہ کے نام کے ساتھ ہم باہر نکلے، اور اللہ پر ہم نے بھروسہ کیا جو ہمارا رب ہے''۔

(ابوداود، ترمذی، نسائی، حاکم) روایت حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا، ابومالک اشعری رضی اللہ عنہ

(۴۹) گھر میں داخل ہونے کی مسنون دعا:

جب گھر میں داخل ہوتو پہلے یہ دعا پڑھے اور پھر گھر والوں کو سلام کرے ''اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡٓ اَسۡئَلُكَ خَیۡرَ الۡمَوۡلَجِ وَخَیۡرَ الۡمَخۡرَجِ بِسۡمِ اللهِ وَلَجۡنَا وَبِسۡمِ اللهِ خَرَجۡنَا وَعَلَى اللهِ رَبِّنَا تَوَكَّلۡنَا''۔ ترجمہ: اے اللہ! میں آپ سے اندر داخل ہونے اور باہر نکلنے کی بھلائی مانگتا ہوں، اللہ کے نام کے ساتھ ہم باہر نکلے، اور اللہ پر ہم نے بھروسہ کیا جو ہمارا رب ہے۔ (ابوداود، طبرانی) روایت حضرت ابو مالک اشعریؓ

فائدہ: جب بھی گھر میں داخل ہوتو مذکورہ بالا دعا کے بعد: ۱۔ سلام کرے۔ ۲۔ ایک مرتبہ سورۃ الاِخلاص مع بسم اللہ پڑھے۔ ۳۔ ایک مرتبہ درود شریف پڑھے۔ تو اس عمل کی برکت سے رزق میں کشادگی اور گھر میں سکون ہوگا۔

(تسہیل المنافع، شرح شرعۃ الاسلام، نافع الخلائق)

(۵۰) مسجد یا نماز کو جاتے وقت کی مسنون دعا:

(۱/۵۰) نماز کے لئے نکلتے ہوئے یہ دعا پڑھنا مستحب ہے ''اَللّٰھُمَّ اجۡعَلۡ فِیۡ قَلۡبِیۡ نُوۡرًا وَّفِیۡ بَصَرِیۡ نُوۡرًا وَّفِیۡ سَمۡعِیۡ نُوۡرًا وَّعَنۡ یَّمِیۡنِیۡ نُوۡرًا وَّعَنۡ شِمَالِیۡ نُوۡرًا وَّخَلۡفِیۡ نُوۡرًا وَّمِنۡ اَمَامِیۡ نُوۡرًا وَّاجۡعَلۡ لِّیۡ نُوۡرًا وَّفِیۡ عَصَبِیۡ نُوۡرًا وَّفِیۡ لَحۡمِیۡ نُوۡرًا وَّفِیۡ دَمِیۡ نُوۡرًا وَّفِیۡ شَعۡرِیۡ نُوۡرًا وَّفِیۡ بَشَرِیۡ نُوۡرًا وَّفِیۡ لِسَانِیۡ نُوۡرًا وَّفِیۡ نَفۡسِیۡ نُوۡرًا وَّاَعۡظِمۡ لِیۡ نُوۡرًا وَّاجۡعَلۡنِیۡ نُوۡرًا وَّاجۡعَلۡ مِنۡ فَوۡقِیۡ نُوۡرًا وَّمِنۡ تَحۡتِیۡ نُوۡرًا اَللّٰھُمَّ اَعۡطِنِیۡ نُوۡرًا''

ترجمہ: اے اللہ! میرے دل میں نور پیدا فرما اور میری بینائی میں نور پیدا فرما اور میری

شنوائی میں نور پیدا فرما اور میرے دائیں نور پیدا فرما اور میرے بائیں نور پیدا فرما اور میرے پیچھے نور پیدا فرما اور میرے آگے نور پیدا فرما اور مجھے پورا منور فرما اور نور پیدا فرما میرے روئیں روئیں میں اور میرے گوشت و پوست میں اور میری رگوں میں دوڑنے والے خون میں اور میری ہڈیوں میں اور میرے بالوں میں اور میری کھال میں اور میری نفس (روح) کو منور فرما، اے اللہ! میرے نور کو بڑھا اور میرے اوپر اور نیچے مجھے نور عطا فرما اور نور کو میرا اور میرے ساتھ کردے۔

(بخاری، مسلم، ابوداود، ترمذی نسائی) روایت حضرت ابن عباسؓ

(۲/۵۰) ''اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَسۡاَلُكَ بِحَقِّ السَّآئِلِیۡنَ عَلَیۡكَ وَبِحَقِّ مَمۡشَایَ فَاِنِّیۡ لَمۡ اَخۡرُجۡ اَشَرًا وَّلَا بَطَرًا وَّلَا رِیَآءً وَّلَا سُمۡعَةً خَرَجۡتُ اتِّقَآءَ سَخَطِكَ وَابۡتِغَآءَ مَرۡضَاتِكَ اَسۡاَلُكَ اَنۡ تُنۡقِذَنِیۡ مِنَ النَّارِ وَاَنۡ تَغۡفِرَلِیۡ ذُنُوۡبِیۡ اِنَّهٗ لَا یَغۡفِرُ الذُّنُوۡبَ اِلَّا اَنۡتَ''

ترجمہ: اے اللہ! میں آپ سے اس حق کا واسطہ (وسیلہ) دے کر سوال کرتا ہوں جو سائلین کا آپ پر بنتا ہے اور میرا (مسجد کے راستہ) پر چلنے کا واسطہ (وسیلہ) دے کر مانگتا ہوں، کہ میں غرور، فخر اور دیکھاوے اور ریاء کاری کیلئے نہیں نکلا، میں تو آپ کی ناراضگی سے ڈر کر اور آپ کی رضامندی کی طلب کیلئے نکلا ہوں، میں آپ سے سوال کرتا ہوں کہ مجھے جہنم سے بچا لیجئے، اور میرے گناہوں کو معاف فرما دیجئے، کیونکہ آپ کے علاوہ کوئی بھی گناہوں کو معاف نہیں کرسکتا''۔

حضرت ابوسعید الخدریؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا؛ جو شخص نماز کیلئے نکلتے وقت یہ (مذکورہ بالا) دعا پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس کے لئے ستر ہزار فرشتوں کو

مقرر فرمادیتے ہیں جو اس کیلئے استغفار کرتے رہتے ہیں، اور اللہ تعالیٰ اس کی طرف خصوصی توجہ فرماتا ہے، تا آنکہ وہ اپنی نماز سے فارغ ہوجائے۔(احمد،ابن ابی شیبة،ابن ماجه،ابن خريمة،ابن سنی،مسند ابن جعد،الاوسط ابن المنذر،الصلاة ابونعيم الاصبهانی،الدعاء الطبرانی،الدعوات بيهقی) روایت حضرت ابوسعید الخدریؓ

(۵۱) مسجد داخل ہوتے وقت کی دعا

"بِسْمِ اللهِ وَالسَّلَامُ عَلٰى رَسُوْلِ اللهِ اللّٰهُمَّ افْتَحْ لِيْ أَبْوَابَ رَحْمَتِكَ وَسَهِّلْ لِيْ أَبْوَابَ رِزْقِكَ"

ترجمہ: میں اللہ کے نام سے (داخل ہوتا ہوں) اور سلامتی نازل ہو رسول اللہ پر، اے اللہ! اپنی رحمت کے دروازے مجھ پر کھول دے اور آسان کردے مجھ پر اپنے رزق کے دروازے۔ (ابوعوانه) روایت حضرت ابوحمیدؓ

(۵۲) مسجد سے باہر نکلنے کی دعا

"بِسْمِ اللهِ وَالسَّلَامُ عَلٰى رَسُوْلِ اللهِ اللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْأَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ"

ترجمہ: میں اللہ کے نام سے (نکلتا ہوں) ہوں اور سلامتی نازل ہو رسول اللہ پر، اے اللہ! میں تجھ سے تیرا فضل (انعام) طلب کرتا ہوں۔ (ابن ماجه) روایت حضرت ابوحمیدؓ

(۵۳) آئینہ دیکھنے کے وقت کی دعا

"اَللّٰهُمَّ كَمَا حَسَّنْتَ خَلْقِيْ فَحَسِّنْ خُلُقِيْ"۔ ترجمہ: اے اللہ! تو نے میری صورت اتنی اچھی بنائی ہے، پس تو ہی میرے اخلاق بھی اچھا بنادے"۔

(ابن حبان، دعوات بيهقی) روایت حضرت ابن مسعودؓ

(۵۴) پہلی کا چاند دیکھنے کے وقت کی دعا

جب پہلی تاریخ کا چاند دیکھے خواہ وہ کسی مہینے کا ہو تو یہ دعا پڑھے "اَللّٰهُمَّ أَهِلَّهُ عَلَيْنَا بِالْيُمْنِ وَالْإِيْمَانِ وَالسَّلَامَةِ وَالْإِسْلَامِ وَالتَّوْفِيْقِ لِمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰى رَبِّيْ وَرَبُّكَ اللهُ"۔ ترجمہ: اے اللہ! تو اس چاند کو برکت وایمان کے، اور سلامتی واسلام کے، اور ہر عمل کی توفیق کے ساتھ نکال جو تجھے پسند ہو اور جس سے تو راضی ہو، اے چاند! میرا اور تیرا دونوں کا پروردگار اللہ ہے۔

(احمد، ترمذی، ابن حبان، دارمی، طبرانی، حاکم) روایت حضرت طلحہؓ، حضرت ابن عمرؓ

(۵۵) جب چاند پر نظر پڑے

"اَعُوْذُ بِاللهِ مِنْ شَرِّ هٰذَا الْغَاسِقِ"۔

ترجمہ: پناہ چاہتا ہوں میں اللہ کی اس تاریک ہوجانے والے کی برائی سے۔

(ترمذی، نسائی، ابن سنی، حاکم) روایت حضرت عائشہؓ

(۵۶) کھانا شروع کرتے ہوئے وقت کی دعائیں اور آداب

(۱/۵۶) جب کھانا سامنے آجائے تو بِسْمِ اللّٰهِ کہے۔

یا پھر "بِسْمِ اللهِ وَعَلٰى بَرَكَةِ اللهِ"۔ ترجمہ: اللہ کے نام کے ساتھ اور اللہ کی دی ہوئی برکت پر (ہم یہ کھانا کھاتے ہیں)۔

اور دائیں ہاتھ سے اپنے سامنے سے کھائے، کھانا تنہا تنہا نہ کھائیں، بلکہ سب ساتھ بیٹھ کر کھائیں۔ (حصن حصین)

کھانے سے پہلے "بسم اللہ" کہنا سنت مؤکدہ ہے۔ (ملا علی قاریؒ از شرح حصن حصین) نیز دائیں ہاتھ سے کھانا بھی سنت مؤکدہ ہے۔ (ملا علی قاریؒ از شرح حصن حصین) اگر کھانا ایک

قسم کا ہو تو اپنے سامنے سے کھائے اور اگر متعدد قسم کے کھانے ہوں تو جہاں مرضی سے کھائے۔(ملاعلی قاریؒ از شرح حصن حصین)

فائدہ:(۱) حدیث شریف میں آیا ہے کہ جس کھانے پر 'بسم اللہ' نہ پڑھی جائے، شیطان اس پر قبضہ کر لیتا ہے۔(مسلم، ابوداود، نسائی) روایت حضرت حذیفہ بن الیمانؓ امام نوویؒ فرماتے ہیں ایسا شخص جو کھانے پر 'بسم اللہ' نہ پڑھے تو اس کے کھانے سے حاصل شدہ طاقت و توانائی خدا کی نافرمانی اور معصیت میں صرف ہوتی ہے۔(شرح مشکوٰۃ طیبی بحوالہ شرح حصن حصین از ملاعلی قاریؒ)

(۲) اور ایک حدیث میں آیا ہے کہ صحابہ کرام نے عرض کیا یا رسول اللہ! ہم کھانا تو کھاتے ہیں مگر سیر نہیں ہوتے، آپ ﷺ نے فرمایا: تو شاید تم علیحدہ علیحدہ کھاتے ہو گے، صحابہ نے عرض کیا: جی ہاں، آپ ﷺ نے فرمایا: تو تم اکٹھے ہو کر ایک ساتھ بیٹھ کر کھانا کھایا کرو، اور 'بسم اللہ' پڑھ لیا کرو تو اللہ تعالیٰ برکت عطا فرمائیں گے۔

(احمد، ابوداود، نسائی، ابن ماجہ، ابن حبان حاکم) روایت حضرت وحشی بن حربؓ

(۳) ایک اور حدیث میں آیا ہے کہ یہودی عورت نے جو زہریلی بکری حضور ﷺ کو ہدیہ میں پیش کی تھی، آپ نے صحابہ کے ساتھ بیٹھ کر اس کا گوشت تناول فرمایا تھا، اس وقت صحابہ کو حکم دیا تھا کہ 'بسم اللہ' پڑھ کر کھاؤ۔ چنانچہ جن صحابہ نے (اس کا گوشت) کھایا ان میں کسی کو کوئی نقصان نہیں پہنچا۔ (حاکم) روایت حضرت ابوسعید الخدریؓ

(۵۶/۲) اگر کھانا شروع کرتے وقت 'بسم اللہ' پڑھنا یاد نہ رہے تو جس وقت آئے کہے ''بِسۡمِ اللّٰہِ اَوَّلَہٗ وَاٰخِرَہٗ''۔ ترجمہ: اللہ کے نام کے ساتھ اول میں بھی اور آخر میں بھی''۔ (ابوداو، ترمذی، نسائی، ابن حبان، حاکم) روایت حضرت عائشہؓ

(۵۶/۳) اگر کسی جذامی یا متعدی بیماری والے شخص کیساتھ کھانا کھانا پڑ جائے تو یہ دعا پڑھ

لے ''بِسۡمِ اللّٰہِ ثِقَةً بِاللّٰہِ وَتَوَکُّلًا عَلَیۡہِ'' ترجمہ: اللہ کے نام سے اور اللہ پر ہی بھروسہ اور توکل کر کے (تیرے ساتھ کھانا شروع کرتا ہوں)۔

(ترمذی، ابوداود، ابن ماجہ، ابن حبان، ابن سنی، حاکم) روایت حضرت جابرؓ۔

دیگر کھانے کے سنن اور آداب:

(۱) ٹیک یا تکیہ لگا کر کھانا نہ کھاوے کہ رسول اللہ ﷺ کے طریقہ مبارکہ کے خلاف ہے۔ فرمایا رسول اللہ ﷺ نے کہ میں ایک بندہ اور غلام ہوں اسی طرح سے کھانا پسند کرتا ہوں جیسے کوئی غلام کھایا کرتا ہے اور اسی طرح سے بیٹھتا ہوں جیسے غلام بیٹھا کرتے ہیں یہی حکم پانی پینے کا بھی ہے کہ تکیہ لگا کر مکروہ ہے۔ اور سنت یہ ہے کہ کھانے میں ذرا جھک کر تواضع کے ساتھ اور کھانے کی جانب متوجہ ہو کر بیٹھے۔ ٹیک اور تکیہ کی ممانعت کی وجہ یہ بھی ہے کہ اس طرح سے کھانا پانی سب رگوں میں سہولت کے ساتھ نہیں پہنچتا اور ہضم کیلئے بھی مضر ہے۔ اسی لئے علامہ سیوطیؒ نے ''کتاب عمل الیوم واللیلہ'' میں لکھا ہے کہ تکیہ (یا ٹیک) لگا کر نہ کھاوے اور نہ منہ کے بل گر کر کھائے اور نہ کھڑے ہو کر کھائے بلکہ یا تو دوزانو بیٹھ کر کھائے یا بصورت اقعاء بیٹھے یعنی سرین (چوتڑ کے بل) بیٹھے اور دونوں گھٹنے کھڑے کر لے جس طرح کتا بیٹھتا ہے، اور یا دونوں پاؤں پر بیٹھے جسے اکڑو بیٹھنا کہتے ہیں۔ یا بائیں پیر پر بیٹھے اور داہنا زانو کھڑا کر لے۔

پس ادب یہی ہے کہ دوزانو یا اکڑو بیٹھے یا بائیں پیر بیٹھے اور داہنا پاؤں کھڑا رکھے، بہر حال جس ہیئت پر بھی بیٹھے، بہتر ہے اخیر تک اسی وضع پر بیٹھا رہے۔ یہ سب شیخ عبدالحق محدث دہلویؒ نے شرح مشکوٰۃ اور کتاب اسوۃ الصالحین اور ملاعلی قاریؒ نے شرح مشکوٰۃ میں یہی لکھا ہے۔

بعض اطباء کا کہنا ہے کہ کھاتے وقت سنت کے مطابق پیر پر بیٹھے اور داہنا پاؤں کھڑا رکھنے

سے اپنڈکس (appendix) کا مرض لاحق نہیں ہوتا۔

(۲) سنت یہ ہے کہ تین انگلیوں (انگوٹھا، پہلی اور بیچ والی انگلی) سے کھانا کھائے، ایک یا دو انگلیوں سے نہ کھائے، اسی طرح چار یا پانچ انگلیوں سے نہ کھاوے یہ حرص پر دلالت کرتا ہے۔ (اسوۃ الصالحین از شیخ عبدالحق محدث دہلویؒ)

(۳) سنت اور کھانے کے تواضع میں سے ایک یہ بھی ہے کہ زمین پر دستر خوان پر رکھ کر کھانا کھائے۔

دیگر آداب میں سے یہ بھی ہے پہلے خود بیٹھ جائے اور بعد میں دستوخوان اور کھانا رکھا جائے، اور جب کھا چکا ہو تو پہلے دستورخوان کو اٹھائے جائے اور بعد میں خود اٹھے، کیونکہ ہم اس (رزق/کھانے) کے محتاج ہیں وہ ہمارا نہیں اور ہم غلام ہیں اور کھانا آقا ہے۔ پس پہلے غلام اپنے آقا کا استقبال کریں اور آخر میں آقا کو پہلے اکرام واحترام کے ساتھ زمین سے اٹھائیں۔

(۴) عورتوں کو مردوں کا پس خردہ یعنی بچا کھچا نہ دے بلکہ ان کو پہلے ہی پیش کر دے۔

(۵) جس کھانے میں معصوم بچے شامل ہوں تو تمام کھانے کے شرکاء سے خدا اس کھانے پینے کا حساب نہیں فرمائیں گے۔

(۵۷) کھانا کھانے سے فارغ ہونے کے بعد کی دعائیں:

(۵۷/۱) جب کھانا کھا چکے تو یہ دعا پڑھے ''اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَجَعَلَنَا مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ'' ترجمہ: شکر ہے اللہ تعالیٰ کا جس نے ہمیں کھلایا، پلایا اور ہمیں مسلمان بنایا''۔

(احمد، ابوداود، ترمذی، نسائی، ابن ماجہ) روایت حضرت ابوسعید الخدریؓ

(۵۷/۲) یا یہ دعا پڑھے ''اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ حَمْدًا كَثِیْرًا طَیِّبًا مُّبَارَكًا فِیْهِ غَیْرَ مَكْفِیٍّ وَّلَا مُوَدَّعٍ وَّلَا مُسْتَغْنًى عَنْهُ رَبَّنَا''۔ ترجمہ: اللہ تعالیٰ کا شکر ہے بہت بہت اور پاکیزہ اور بابرکت شکر ہے، نہ اس (کھانے) سے کفایت کی جاسکتی ہے، نہ اس کو خیر باد کہا جاسکتا ہے، نہ اس سے بے نیاز ہوا جاسکتا ہے، اے ہمارے پروردگار (تو اس شکر نعمت کو قبول فرمالے)''

(بخاری، ابوداود، ترمذی، نسائی، ابن ماجہ) روایت حضرت ابوامامۃ الباہلیؓ

(۵۷/۳) یا یہ دعا پڑھے ''اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَطْعَمَنِیْ هٰذَا الطَّعَامَ وَرَزَقَنِیْهِ مِنْ غَیْرِ حَوْلٍ مِّنِّیْ وَلَا قُوَّةٍ''۔ ترجمہ: شکر ہے اللہ تعالیٰ کا جس نے مجھے یہ کھانا کھلایا اور میری طاقت وقوت کے بغیر مجھے یہ عطا فرمایا۔

(ابوداود، ترمذی، نسائی، ابن ماجہ، حاکم) روایت حضرت معاذ بن انس الجہنیؓ

(۵۷/۴) یا یہ دعا پڑھے ''اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ كَفَانَا وَاَرْوَانَا غَیْرَ مَكْفِیٍّ وَّلَا مَكْفُوْرٍ'' ترجمہ: شکر ہے اللہ تعالیٰ کا جس نے ہمیں کفایت کی (یعنی کافی کھانے کو دیا) اور سیراب کیا، نہ اس (کھانے) سے کفایت کی جاسکتی ہے (کہ ضرورت نہ رہے) نہ ناشکری کی جاسکتی ہے'' (بخاری) روایت حضرت ابوامامۃ الباہلیؓ

(۵۷/۵) یا یہ دعا پڑھے ''اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَطْعَمَ وَسَقٰى وَسَوَّغَهٗ وَجَعَلَ لَهٗ مَخْرَجًا'' ترجمہ: شکر ہے اللہ تعالیٰ کا جس نے کھلایا، پلایا اور اس کو قابل ہضم بنایا اور اس کے نکلنے کا راستہ بنایا (کہ فضلہ آسانی سے خارج ہوجاتا ہے''

(ابوداود، نسائی، ابن حبان) روایت حضرت ابوایوب الانصاریؓ

(۵۷/۶) کھانے کے بعد کی دعا ''اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِیْهِ وَاَطْعِمْنَا خَیْرًا

مِّنْهُ ''۔ ترجمہ: اے اللہ تو اس کھانے میں برکت عطا فرما اور اس سے بہتر کھانا کھلا''

(ابوداود، ترمذی، ابن ماجه) روایت حضرت ابن عباسؓ

(۷/۵۷) جب کھانا سیر ہوجائے تو یہ دعا پڑھے''اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ هُوَ اَشْبَعَنَا وَاَرْوَانَا وَاَنْعَمَ عَلَیْنَا وَاَفْضَلَ ''۔ ترجمہ: شکر ہے اللہ تعالیٰ کا جس نے ہمیں سیر کیا اور سیراب کیا اور ہم پر فضل وانعام فرمایا۔ (حاکم، شعب بیهقی) روایت حضرت ابن عباسؓ

(۸/۵۷) اگر دودھ/لسی پی ہو تو اس کے بعد یہ دعا پڑھے''اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِیْهِ وَزِدْنَا مِنْهُ ''ترجمہ: اے اللہ تو اس میں برکت عطا فرما اور اس سے زیادہ عطا فرما''

(ابوداود، ترمذی، ابن ماجه) روایت حضرت ابن عباسؓ

(۵۸) کھانا کے بعد ہاتھ ہوئے یہ دعا پڑھیں:

(۱/۵۸) جب ہاتھ دھوئے تو یہ دعا مانگے''اَللّٰهُمَّ اَشْبَعْتَ وَاَرْوَیْتَ فَهَنِّئْنَا وَرَزَقْتَنَا فَاَكْثَرْتَ وَاَطْبْتَ فَزِدْنَا''۔ ترجمہ: اے اللہ! تو نے ہی پیٹ بھرا اور تو نے ہی سیراب کیا، پس تو ہی ہمارے لیے اس کو خوشگوار اور قابل ہضم بنادے، اور تو نے ہی ہمیں رزق دیا اور بہت دیا اور خوب عمدہ دیا، پس تو ہی اور زیادہ عطا فرما۔

(ابن ابی شیبة، حصن حصین) روایت حضرت سعید بن جبیرؒ

(۲/۵۸) یا یہ دعا مانگے''اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ یُطْعِمُ وَلَا یُطْعَمُ، مَنَّ عَلَیْنَا فَهَدَانَا وَاَطْعَمَنَا وَسَقَانَا، وَكُلَّ بَلَاءٍ حَسَنٍ اَبْلَانَا، اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ غَیْرَ مُوَدَّعٍ وَّلَا مُكَافَأٍ وَّلَا مَكْفُورٍ وَّلَا مُسْتَغْنًى عَنْهُ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَطْعَمَ مِنَ الطَّعَامِ وَسَقٰى مِنَ الشَّرَابِ وَكَسٰى مِنَ الْعُرْیِ وَهَدٰى مِنَ الضَّلَالَةِ

وَبَصَّرَ مِنَ الْعَمٰى وَفَضَّلَ عَلٰى كَثِیْرٍ مِّمَّنْ خَلَقَ تَفْضِیْلاً، اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ ''۔ ترجمہ: شکر ہے اللہ تعالیٰ کا جو (اپنے بندوں کو تو) کھلاتا ہے، خود نہیں کھاتا، اس نے ہم پر احسان فرمایا کہ ہمیں (دین حق کی) ہدایت دی اور کھلایا پلایا اور ہر اچھی نعمت سے ہمیں سرفراز کیا، سب تعریف اللہ کیلئے جس کو کبھی خیر باد نہیں کہا جاسکتا، نہ اس کا بدلہ دیا جاسکتا ہے، نہ ناشکری کی جاسکتی ہے، اور نہ بے نیازی اختیار کی جاسکتی ہے، شکر ہے اللہ تعالیٰ کا جس نے (پیٹ بھر کر) کھانا کھلایا (جی بھر کر) پانی پلایا اور تن ڈھکنے کو کپڑے دیئے، گمراہی سے (بچاکر) ہدایت دی، (کفر کے) اندھے پن سے (بچاکر ایمان کی) بینائی [روشنی] عطا فرمائی اور بہت سی مخلوق پر ہمیں نمایاں فضیلت سے سرفراز فرمایا، تمام تر شکر (وثنا) اللہ رب العالمین کیلئے ہی ہے''۔

(نسائی، ابن حبان، ابن سنی، حاکم) روایت حضرت ابوھریرةؓ

(۵۹) کھانا کھلانے والوں کیلئے دعائیں

(۱/۵۹) میزبانوں اور کھانا کھلانے والوں کیلئے یہ عا کرے''اَللّٰهُمَّ اَطْعِمْ مَنْ اَطْعَمَنِیْ وَاسْقِ مِنْ سَقَانِیْ''۔ ترجمہ: اے اللہ! جس شخص نے مجھے کھلایا تو اس کو کھلا اور جس نے مجھے پلایا، تو اسے پلا''۔ (مسلم) روایت حضرت مقدادؓ

(۲/۵۹) یا یہ دعا کرے''اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَهُمْ فِیْمَا رَزَقْتَهُمْ فَاغْفِرْ لَهُمْ وَارْحَمْهُمْ ''۔ ترجمہ: اے اللہ! تو نے جو رزق ان کو دیا ہے، اس میں اور برکت دے اور پھر ان کی مغفرت فرما اور ان پر رحم کرے''۔

(مسلم، ترمذی، نسائی، ابن ابی شیبة) روایت حضرت عبداللہ بن بسرؓ

(٦٠) پانی یا زمزم پینے کے بعد کی دعا

(١/٦٠) دائیں ہاتھ سے اور تین سانس میں بیٹھ کر پیئے اور شروع میں بسم اللہ پڑھے، اور جب پی لے تو الحمدللہ کہے اور یہ دعا پڑھے ''اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ جَعَلَهُ عَذْبًا فُرَاتًا بِرَحْمَتِهٖ وَلَمْ یَجْعَلْهُ مِلْحًا اُجَاجًا بِذُنُوْبِنَا''۔ ترجمہ: تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کیلئے ہیں جس نے پانی کو شیرین اور پیاس بجھانے والا بنایا اور اسے ہمارے گناہوں کی وجہ سے کھارا اور کڑوا نہیں کیا۔ (طبرانی، احیاء العلوم) روایت حضرت امام جعفرؒ

(٢/٦٠) اور اگر آب زمزم ہو تو بہتر ہے قبلہ کیطرف متوجہ ہوکر، تمام دنیا و آخرت کی خوبیوں اور قضائے حوائج کی نیت کرے اور تین سانس میں بیٹھ کر یا کھڑے ہوکر دائیں ہاتھ سے پیئے اور شروع میں بسم اللہ پڑھے، اور جب پی لے تو الحمدللہ کہے اور یہ دعا پڑھے

''اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ عِلْمًا نَافِعًا وَ رِزْقًا وَاسِعًا وَ شِفَاءً مِنْ كُلِّ دَاءٍ''

ترجمہ: اے اللہ! میں تجھ سے علم نافع اور کشادہ رزق اور ہر بیماری سے شفایابی مانگتا ہوں۔

(دارقطنی، حاکم، بیہقی) روایت حضرت ابن عباسؓ

طبرانی کبیر میں حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا؛ زمزم کا پانی روئے زمین پر سب سے بہترین پانی ہے، جو کھانوں میں ایک کھانا ہے اور بیماری سے شفاء ہے۔

مسند احمد اور سنن ابن ماجہ میں حضرت جابر بن عبداللہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا؛ زمزم اسی چیز کیلئے ہے جس کے لئے اسے نوش کیا جائے۔

دُعاءِ عرفات

حج اسلام کا پانچواں اور آخری رکن ہے اور ہر صاحب استطاعت مسلمان پر زندگی میں ایک ہی دفعہ فرض ہے۔ نبی ﷺ نے فرمایا ''الحجُ عرفَه''۔

(احمد، حاکم، ابوداؤد، النسائی، الدرامی، ترمذی) روایت حضرت ابن عباسؓ

وقوف عرفہ حج کا رکن اعظم ہے، جس خوش نصیب کو یہ موقع ملے تو ان تمام گھڑیوں کو خوب اللہ کے سامنے آہ وزاری میں گزارے، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو مسلمان عرفہ کے دن بعد زوال میدان عرفات میں قبلہ رُخ ہوکر یہ پڑھیں؛

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ (١٠٠ مرتبہ)، بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۝ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۝ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ ۝ وَلَمْ یَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۝ (١٠٠ مرتبہ)، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرٰهِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرٰهِیْمَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ وَعَلَیْنَا مَعَهُمْ۔ (١٠٠ مرتبہ) پڑھیں تو اللہ تعالیٰ فرشتوں سے فرماتا ہے، اے میرے فرشتوں اس بندہ کی کیا جزا ہے جس نے میری تسبیح تہلیل، تکبیر و تعظیم، تعریف و ثناء کی، اور میرے رسول ﷺ پر درود بھیجا۔ اے میرے فرشتوں تم گواہ رہو میں نے اس کو بخش دیا۔ اور اس کی شفاعت قبول کی، اور اگر وہ اہل عرفات کیلئے شفاعت کرتا تو بھی میں قبول کرتا۔ (ترمذی، بیہقی، تفسیر الدُرِّمنثور، معارف الحدیث) روایت حضرت جابر بن عبداللہؓ

ملّا علی قاریؒ نے یہ دعائیں بھی نقل فرمائی ہیں:

(١) سُبْحَانَ اللّٰهِ (١٠٠ مرتبہ)

(۲)اَلْحَمْدُلِلّٰه (۱۰۰مرتبہ)

(۳)اَللّٰهُ اَكْبَرُ (۱۰۰مرتبہ)

(۴)لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ (۱۰۰مرتبہ)

(۵)اَسْتَغْفِرُ اَللّٰهَ (۱۰۰مرتبہ)

نوٹ: مذکور بالا اذکار سلسلہ نقشبندیہ کے ہیں، سلسلہ چشتیہ کے اذکار یہ ہیں:

(۱)یَاقَاضِیَ الْحَاجَاتِ (۱۰۰)سے(۵۰۰)مرتبہ تک

(۲) یَاحَلَّ الْمُشْكِلَاتِ (۱۰۰)سے(۵۰۰)مرتبہ تک

(۳)یَادَافِعَ الْبَلَاَیَاتِ (۱۰۰)سے(۵۰۰)مرتبہ تک

(۴) یَامُسَبِّبَ الْاَسْبَابِ (۱۰۰)سے(۵۰۰)مرتبہ تک

(۵) یَااَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ (۱۰۰)سے(۵۰۰)مرتبہ تک

(۶) لَاَ مَلْجَأَ وَلَاَ مَنْجَأَ مِنَ اَللّٰهِ اِلَّآ اِلَیْهِ (۳۶۰)مرتبہ

☆ چونکہ سال بھر میں سب سے زیادہ دُعا کی قبولیت کا یہ وقت ہوتا ہے اگر مناجات مقبول کی ساتوں منزلیں اس وقت پڑھ لی جائیں تو انشاء اللہ دارین کی سعادت مندی کا ذریعہ ہوگا، اگر سب نہ ہوسکے تو ایک منزل کی ہمت کریں، اگر یہ نہ ہوسکے تو چند دُعائیں پڑھ لیں، اور جو اس پہ قادر نہ ہو تو وہ اپنی مادری زبان میں دعاء میں لگا رہے، اس طرح مزدلفہ کے قیام میں بھی یہ سلسلہ جاری رکھیں۔

مناجات مقبول

نَحْمَدُكَ يَا خَيْرَ مَأْمُوْلٍ وَاَكْرَمَ مَسْئُوْلٍ عَلٰى مَاعَلَّمْتَنَا مِنَ الْمُنَاجَاةِ الْمَقْبُوْلِ مِنْ قُرُبَاتٍ عِنْدَاللّٰهِ وَصَلَوَاتِ الرَّسُوْلِ فَصَلِّ

عَلَيْهِ مَا اخْتَلَفَ الدَّبُوْرُ وَالْقَبُوْلُ وَانْشَعَبَتِ الْفُرُوْعُ مِنَ الْاُصُوْلِ ثُمَّ نَسْئَلُكَ بِمَا سَنَقُوْلُ وَمِنَّا السُّوَالُ وَمِنْكَ الْقَبُوْلُ

اے ان سب سے بہترین جن سے اُمید قائم کی جاسکتی ہے اور ان سب سے کریم جن سے کچھ طلب کیا جاسکے! ہم تیری حمد کرتے ہیں کہ تو نے ہمیں مناجات مقبول سکھائی جو اللہ کے ہاں موجب قربت ہے۔ اور رسول اللہ ﷺ کی دعائیں سکھائیں۔ تو (یا اللہ) اُن (رسول) پر رحمت کامل نازل فرما جب تک کہ پچھوا اور پُروا ہوائیں چلتی رہیں۔ اور جڑوں سے شاخیں پھوٹتی رہیں۔ اس کے بعد ہم تجھ سے وہ طلب کرتے ہیں جو ابھی (آگے) عرض کرتے ہیں۔ ہمارا کام طلب کرنا ہے اور تیرا کام عطا کرنا۔

منزل اول بروز شنبہ (ہفتہ)

پہلی منزل بروز ہفتہ۔

(1) رَبَّنَآ اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا

اے ہمارے پروردگار! ہمیں دنیا میں (بھی) بھلائی دے اور آخرت میں

عَذَابَ النَّارِ ● (البقرة:201)

(بھی) اور ہمیں دوزخ کے عذاب سے بچا۔

(2) رَبَّنَآ اَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَّثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَى

اے ہمارے پروردگار! ہمارے اُوپر صبر انڈیل دے اور ہمارے قدم الْقَوْمِ

الْكٰفِرِيْنَ ● (البقرة:250)

جمادے اور ہمیں کافروں پر غالب کردے۔

(3) رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَآ اِنْ نَّسِيْنَآ اَوْ اَخْطَاْنَا

اے ہمارے پروردگار! ہماری پکڑ نہ کر اگر ہم بھول جائیں یا چوک جائیں

رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَآ اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِيْنَ

اے ہمارے رب ہمارے اُوپر بھاری بوجھ نہ رکھ جیسا کہ تو نے ہم سے

مِنْ قَبْلِنَا ●

پہلے لوگوں پر رکھا تھا۔

رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ وَاعْفُ عَنَّا

اے ہمارے پروردگار! ہم سے وہ چیزیں نہ ڈال جسے ہم آسانی سے اُٹھا نہیں سکتے

وَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا اَنْتَ مَوْلٰىنَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ●

(البقرة:286)

ہمیں بخش دے اور ہمارے اُوپر رحم کر تو ہی ہمارا مالک ہے ہم کو کافروں پر غالب کر دے۔

(4) رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً اِنَّكَ

اَنْتَ الْوَهَّابُ ● (آل عمرآن:8)

''اے ہمارے پروردگار! ہمارے دل کو ہدایت کرنے کے بعد کہیں پھیر نہ دینا اور ہمیں اپنے مقدر سے (بڑی) رحمت عطا کر بیشک تو بڑا عطا کرنے والا ہے۔''

(5) رَبَّنَآ اِنَّنَآ اٰمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ● (آل عمرآن:16)

''اے ہمارے پروردگار! ہم وہ لوگ ہیں جو ایمان لا چکے ہیں سو ہمارے گناہ بخش دے اور ہمیں دوزخ کے عذاب سے بچا دے۔''

(6) رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هٰذَا بَاطِلًا سُبْحٰنَكَ فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ● (آل عمرآن:191)

''اے ہمارے پروردگار! تو نے (سارا کارخانہ قدرت) یوں ہی بیکار نہیں

پیدا کر دیا تو پاک ہے اس سے' ہمیں دوزخ کے عذاب سے بچا۔''

(7) رَبَّنَآ اِنَّكَ مَنْ تُدْخِلِ النَّارَ فَقَدْ اَخْزَيْتَهٗ وَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ

اَنْصَارٍ ● (آل عمرآن:192)

''اے ہمارے پروردگار! تو نے جسے دوزخ میں ڈالا بس اسے رُسوا ہی کر ڈالا سیاہ کاروں کا ہمدرد کوئی بھی نہیں۔''

(8) رَبَّنَآ اِنَّنَا سَمِعْنَا مُنَادِيًا يُّنَادِيْ لِلْاِيْمَانِ اَنْ

''اے ہمارے پروردگار! ہم ایک پکارنے والے کو ایمان کے لیے پکارتے

اٰمِنُوْا بِرَبِّكُمْ فَاٰمَنَّا رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَكَفِّرْ عَنَّا سَيِّاٰتِنَا وَتَوَفَّنَا

مَعَ الْاَبْرَارِ ● (آل عمرآن:193)

ہوئے سنا کہ اپنے پروردگار پر ایمان لے آؤ' اور ہم ایمان لے آئے' اے ہمارے پروردگار ہمارے گناہ بخش دے اور ہماری بُرائیوں کو اُتار دے اور ہمارے خاتمہ نیکیوں کے ساتھ کر۔''

(9) رَبَّنَا وَاٰتِنَا مَا وَعَدْتَّنَا عَلٰى رُسُلِكَ وَلَا تُخْزِنَا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اِنَّكَ

لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ● (آل عمرآن:194)

''اے ہمارے پروردگار! ہمیں وہ عطا کر جو تو نے اپنے پیغمبروں کی معرفت ہم سے وعدہ کیا ۔اور ہمیں قیامت کے رسوا کرنا' بیشک تو (ہرگز) وعدہ خلافی نہیں کرتا۔''

(10) رَبَّنَا ظَلَمْنَآ اَنْفُسَنَا وَاِنْ لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ●

(الاعراف:23)

''اے ہمارے پروردگار! ہم نے خود اپنے اُوپر ظلم کیے ہیں ۔اور اگر تو ہی ہمیں نہ بخشے

گا اور ہم پر رحمت نہ کرے گا تو ہم یقیناً نامرادوں میں سے ہو جائیں گے۔''

(11) رَبَّنَآ اَفۡرِغۡ عَلَيۡنَا صَبۡرًا وَّتَوَفَّنَا مُسۡلِمِيۡنَ ● (الاعراف:126)

''اے ہمارے پروردگار! ہم پر صبر ڈال دے اور ہمیں اسلام کی حالت میں موت دے۔''

(12) اَنۡتَ وَلِيُّنَا فَاغۡفِرۡ لَنَا وَارۡحَمۡنَا وَاَنۡتَ خَيۡرُ الۡغَافِرِيۡنَ ● (الاعراف:155)

''تو ہی ہمارا مددگار ہے، پس تو ہمیں بخش دے اور ہم پر رحمت کر، اور تو ہی سب سے بہتر بخشنے والا ہے۔''

(13) رَبَّنَا لَا تَجۡعَلۡنَا فِتۡنَةً لِّلۡقَوۡمِ الظّٰلِمِيۡنَ ● (یونس:85)

''اے ہمارے پروردگار! ہم کو ظالم لوگوں کو ہدف نہ بنانا۔

وَنَجِّنَا بِرَحۡمَتِكَ مِنَ الۡقَوۡمِ الۡكٰفِرِيۡنَ ● (یونس:86)

اور ہمیں اپنے رحم و کرم سے کافر لوگوں سے نجات دینا۔''

(14) فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ اَنۡتَ وَلِيّٖ فِي

''اے زمین و آسمان کے پیدا کرنے والے تو ہی میرا رفیق دنیا

الدُّنۡيَا وَالۡاٰخِرَةِ تَوَفَّنِيۡ مُسۡلِمًا وَّاَلۡحِقۡنِيۡ بِالصّٰلِحِيۡنَ ● (یوسف:101)

اور آخرت میں رہیو۔ مجھ کو اسلام پر موت دے اور مجھے نیک لوگوں میں شامل کر۔''

(15) رَبِّ اجۡعَلۡنِيۡ مُقِيۡمَ الصَّلٰوةِ وَمِنۡ ذُرِّيَّتِيۡ رَبَّنَا وَتَقَبَّلۡ دُعَآءِ ● (ابراھیم:40)

''اے ہمارے پروردگار! مجھے اور میری نسل کو بھی نماز قائم کرنے والا بنا اے ہمارے پروردگار! میری دعا قبول کر لے۔''

(16) رَبَّنَا اغۡفِرۡ لِيۡ وَلِوَالِدَيَّ وَلِلۡمُؤۡمِنِيۡنَ يَوۡمَ يَقُوۡمُ الۡحِسَابُ ● (بنی اسرائیل: 24)

''اے ہمارے پروردگار! مجھے اور میرے اور میرے ماں باپ کو اور کل مؤمنین کو بخش دے جس دن حساب قائم ہوگا۔''

(17) رَبِّ ارۡحَمۡهُمَا كَمَا رَبَّيٰنِيۡ صَغِيۡرًا ● (بنی اسرائیل:24)

''اے ہمارے پروردگار! میرے والدین پر رحمت کی جیو جیسا کہ انہوں نے مجھے بچپن میں پالا۔''

(18) رَبِّ اَدۡخِلۡنِيۡ مُدۡخَلَ صِدۡقٍ وَّاَخۡرِجۡنِيۡ مُخۡرَجَ صِدۡقٍ وَّاجۡعَلۡ لِّيۡ مِنۡ لَّدُنۡكَ سُلۡطٰنًا نَّصِيۡرًا ● (بنی اسرائیل:80)

''اے ہمارے پروردگار! مجھے اندر بھی صاف لے جا اور مجھے باہر بھی صاف نکال لا اور میرے حق میں اپنے پاس سے ایک دینے والی قوت تجویز کر دے۔''

(19) رَبَّنَآ اٰتِنَا مِنۡ لَّدُنۡكَ رَحۡمَةً وَّهَيِّئۡ لَنَا مِنۡ اَمۡرِنَا رَشَدًا ● (الکھف:10)

''اے ہمارے پروردگار! ہمیں اپنے حضور سے رحمت (خاصہ) عنایت کر اور ہمارے مقصد میں کامیابی کا سامان بہم پہنچا دے۔''

(20) رَبِّ اشۡرَحۡ لِيۡ صَدۡرِيۡ وَيَسِّرۡ لِيۡٓ اَمۡرِيۡ وَاحۡلُلۡ عُقۡدَةً مِّنۡ لِّسَانِيۡ يَفۡقَهُوۡا قَوۡلِيۡ ● (طٰہٰ:27-26-25)

''اے ہمارے پروردگار! میرا سینہ کھول دے، اور مجھ پر میرا کام آسان کر دے اور میری

زبان سے گنجلک کھول دے، کہ میری بات کو لوگ سمجھ لیں۔''

(21) رَبِّ زِدْنِیْ عِلْمًا ● (بنی اسرائیل:114)

''اے ہمارے پروردگار! میرے علم میں اضافہ فرما۔''

(22) اَنِّیْ مَسَّنِیَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ ● (انبیاء:83)

''مجھے دکھ نے ستایا ہے اور تو تو سب سے بڑا مہربان ہے۔''

(23) رَبِّ لَا تَذَرْنِیْ فَرْدًا وَّاَنْتَ خَیْرُ الْوٰرِثِیْنَ ● (انبیاء:89)

''اے ہمارے پروردگار! مجھے اکیلا نہ چھوڑ اور سب سے اچھا وارث تو ہی تو ہے۔''

(24) رَبِّ اَنْزِلْنِیْ مُنْزَلًا مُّبٰرَكًا وَّاَنْتَ خَیْرُ الْمُنْزِلِیْنَ ● (المؤمنون:29)

''اے ہمارے پروردگار! مجھے مبارک جگہ میں اُتار اور تو ہی سب سے بہتر اُتارنے والا ہے۔

(25) رَبِّ اَعُوْذُبِكَ مِنْ هَمَزٰتِ الشَّیٰطِیْنِ ● وَاَعُوْذُبِكَ رَبِّ اَنْ یَّحْضُرُوْنِ ● (المؤمنون:98-97)

''اے ہمارے پروردگار! میں شیطانوں کی چھیڑ سے تیری پناہ مانگتا ہوں اور میں اس سے بھی تیری پناہ چاہتا ہوں کہ وہ میرے پاس آئیں۔''

(26) رَبَّنَآ اٰمَنَّا فَاغْفِرْلَنَا وَارْحَمْنَا وَاَنْتَ خَیْرُ الرّٰحِمِیْنَ ● (المؤمنون:109)

''اے ہمارے پروردگار! ہم ایمان لے آئے، تو تو ہمیں بخش دے اور ہم پر رحمت کر اور تو سب مہربانوں سے بہتر ہے۔''

(27) رَبَّنَا اصْرِفْ عَنَّا عَذَابَ جَهَنَّمَ اِنَّ عَذَابَهَا كَانَ غَرَامًا ●

(فرقان:65)

''اے ہمارے پروردگار! عذاب دوزخ کو ہم سے پھیرے رکھ کہ اس کا عذاب تو چمٹ جانے والا ہے۔''

(28) رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا وَذُرِّیّٰتِنَا قُرَّةَ اَعْیُنٍ وَّاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِیْنَ اِمَامًا ● (فرقان:74)

''اے ہمارے پروردگار! ہمیں ہماری ازواج واولاد کی طرف سے آنکھوں کی ٹھنڈک عطا کر، اور ہمیں پرہیزگاروں کا پیشوا بنادے۔''

(29) رَبِّ اَوْزِعْنِیْٓ اَنْ اَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِیْٓ اَنْعَمْتَ عَلَیَّ وَعَلٰی وَالِدَیَّ وَاَنْ اَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضٰىهُ وَاَدْخِلْنِیْ بِرَحْمَتِكَ فِیْ عِبَادِكَ الصّٰلِحِیْنَ ● (النمل:19)

''اے ہمارے پروردگار! مجھے توفیق دے کہ میں شکرادا کروں تیرے اس احسان کا جو تو نے مجھ پر اور میری والدین پر کیا، اور یہ کہ میں نیک عمل کروں جو تو پسند کرے اور تو مجھے اپنے رحم وکرم سے اپنے صالح بندوں میں داخل کردے۔''

(30) رَبِّ اِنِّیْ لِمَآ اَنْزَلْتَ اِلَیَّ مِنْ خَیْرٍ فَقِیْرٌ ● (القصص:24)

''اے ہمارے پروردگار! میں اس بھلائی کا جو تو میری طرف اُتارے محتاج ہوں۔''

(31) رَبِّ انْصُرْنِیْ عَلَی الْقَوْمِ الْمُفْسِدِیْنَ ● (العکبوت:30)

''اے ہمارے پروردگار! مجھے مفسد لوگوں پر غالب کردے۔''

(32) رَبَّنَا وَسِعْتَ كُلَّ شَیْءٍ رَّحْمَةً وَّعِلْمًا فَاغْفِرْ لِلَّذِیْنَ تَابُوْا وَاتَّبَعُوْا سَبِیْلَكَ وَقِهِمْ عَذَابَ الْجَحِیْمِ ● (المؤمن:7)

''اے ہمارے پروردگار! تیری رحمت اور تیرا علم ہر شے پر محیط ہے تو توان لوگوں کوجنہوں نے توبہ کی اور جو تیری راہ پر چلے انہیں بخش دے اور انہیں دوزخ کے عذاب سے بچادے۔''

(33) رَبَّنَا وَاَدْخِلْهُمْ جَنّٰتِ عَدْنِ الَّتِىْ وَعَدْتَّهُمْ وَمَنْ صَلَحَ مِنْ اٰبَآئِهِمْ وَاَزْوَاجِهِمْ وَذُرِّيّٰتِهِمْ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ =وَقِهِمُ السَّيِّاٰتِ وَمَنْ تَقِ السَّيِّاٰتِ يَوْمَئِذٍ فَقَدْ رَحِمْتَهٗ وَذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ●
(المؤمن:9-8)

''اے ہمارے پروردگار! انہیں ہمیشہ کی جنتوں میں داخل کر جن کا تونے ان سے وعدہ کیا ہے اور ان کو بھی جو کوئی ان کے باپ دادوں میں سے اور ان کی بیویوں میں سے اور ان کی اولاد میں سے نیک ہو۔ بیشک تو ہی زبردست ہے' حکمت والا ہے' اور انہیں خرابیوں سے بچادے' اور جن کو تونے ان خرابیوں سے بچالیا اس پر تونے بڑا رحم کیا اور یہی بڑی کامیابی ہے۔''

(34) وَاَصْلِحْ لِىْ فِىْ ذُرِّيَّتِىْ اِنِّىْ تُبْتُ اِلَيْكَ وَاِنِّىْ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ●
(الاحقاف:15)

''اور میری اولاد میں صلاحیت نیکی کی دے' میں نے تیری طرف رجوع کیا اور میں فرمان برداروں میں سے ہوں۔''

(35) اَنِّىْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ ● (القمر:10)

''میں ہارا ہوا ہوں' پس تو میرا بدلہ لے لے۔''

(36) رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِاِخْوَانِنَا الَّذِيْنَ سَبَقُوْنَا بِالْاِيْمَانِ وَلَا تَجْعَلْ فِىْ

قُلُوْبِنَا غِلًّا لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا رَبَّنَآ اِنَّكَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ● (الحشر:10)

''اے ہمارے پروردگار! ہمیں اور ہمارے ان بھائیوں کو جو ایمان میں ہمارے پیش روہیں بخش دے۔ اور ہمارے دلوں میں ایمان والوں کے ساتھ کدورت نہ ہونے دے۔ اے ہمارے پروردگار! تو بڑا شفیق و مہربان ہے۔''

(37) رَبَّنَا عَلَيْكَ تَوَكَّلْنَا وَاِلَيْكَ اَنَبْنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ● (الممتحنہ:4)

''اے ہمارے پروردگار! ہم نے تجھی پر بھروسہ کیا اور تیری طرف ہم رجوع ہوئے اور تیری ہی طرف لوٹنا ہے۔''

(38) رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَاغْفِرْ لَنَا رَبَّنَا اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ● (الممتحنہ:5)

''اے ہمارے پروردگار! ہمیں کافر لوگوں کا ہدف ستم نہ بنا' اور ہمیں اے پروردگار! بخش دے بیشک تو زبردست حکمت والا ہے۔''

(39) رَبَّنَآ اَتْمِمْ لَنَا نُوْرَنَا وَاغْفِرْ لَنَا اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ ●
(التحریم:8)

''اے ہمارے پروردگار! ہمارے لیے ہمارا نور کامل کردے اور ہمیں بخش دے' بیشک تو ہر چیز پر قادر ہے۔''

(40) رَبِّ اغْفِرْ لِىْ وَلِوَالِدَىَّ وَلِمَنْ دَخَلَ بَيْتِىَ مُؤْمِنًا وَّلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ ● (نوح:28)

''اے ہمارے پروردگار! بخش دے مجھ کو اور میرے والدین کو اور اس کو بھی جو میرے گھر میں مومن ہو کر داخل ہو اور سارے مومن مردوں اور عورتوں کو بھی۔''

(41) اَللّٰھُمَّ اغْسِلْ خَطَایَایَ بِمَآءِ الثَّلْجِ وَالْبَرَدِ وَنَقِّ قَلْبِیْ مِنَ الْخَطَایَا کَمَا یُنَقَّی الثَّوْبُ الْاَبْیَضُ مِنَ الدَّنَسِ وَبَاعِدْ بَیْنِیْ وَبَیْنَ خَطَایَایَ کَمَا بَاعَدْتَّ بَیْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ ●

(بخاری عن عائشہ باب الاستعاذہ ارذل العمر)

''یااللہ! میرے گناہوں کو برف اوراولے کے پانی سے دھودے'اور میرے دل کوگناہوں سے (ایسا) پاک کردے جیسا کہ سفید کپڑا میل سے پاک کیا جاتا ہے'اور مجھ میں اور میرے گناہوں کے درمیان ایسا فاصلہ کردے جیسا کہ مشرق اور مغرب میں تو نے فاصلہ رکھا ہے۔''

(42) اَللّٰھُمَّ اٰتِ نَفْسِیْ تَقْوٰھَا وَزَکِّھَا اَنْتَ خَیْرُ مَنْ زَکّٰھَا اَنْتَ وَلِیُّھَا وَمَوْلَاھَا ●

(مسلم عن زید بن ارقم ؓ۔ باب الادعیة)

''یااللہ! میرے نفس کو اس کی پرہیزگاری عطا کر اوراسے پاک کردے تو ہی اس کو سب سے بہتر پاک کرنے والا ہے۔ اور تو ہی اس کا مالک اور آقا ہے۔''

(43) اِنَّا نَسْاَلُكَ مِنْ خَیْرِ مَا سَاَلَكَ مِنْهُ نَبِیُّكَ مُحَمَّدٌ ﷺ ●

(ترمزی۔عن ابی امامہ ؓ۔ ابو الادعیة)

''ہم تجھ سے وہ سب بھلائیاں مانگتے ہیں جو تجھ سے تیرے نبی محمد ﷺ نے مانگی ہیں۔''

(44) اِنَّا نَسْاَلُكَ عَزَآئِمَ مَغْفِرَتِكَ وَمُنْجِیَاتِ اَمْرِكَ وَالسَّلَامَةَ مِنْ كُلِّ اِثْمٍ وَّالْغَنِیْمَةَ مِنْ كُلِّ بِرٍّ وَّالْفَوْزَ بِالْجَنَّةِ وَالنَّجَاةَ مِنَ النَّارِ ●

(مستدرک حاکم عن ابی مسعود ؓ باب الدعاء)

''ہم تجھ سے مانگتے ہیں مغفرت کے اسباب اورنجات دینے والے کام اور ہر گناہ سے

بچاؤ۔ اور ہر نیکی کی لوٹ' اور بہشت میں اپنا پہنچنا اور دوزخ سے نجات پانا۔''

(45) اَسْاَلُكَ عِلْمًا نَافِعًا ● (کنز العمال۔ عن جابر ؓ وعائشہ جلد اول ص:3)

''میں تجھ سے طلب کرتا ہوں علم کارآمد۔''

(46) اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ ذُنُوْبِیْ خَطَئِیْ وَعَمَدِیْ ● (بیہقی وطبرانی۔عن ابن عباس ؓ)

''اے اللہ! بخش دے میرے گناہ نادانستہ اور دانستہ۔''

(47) اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ خَطِیْئَتِیْ وَجَھْلِیْ وَاِسْرَافِیْ فِیْٓ اَمْرِیْ وَمَآ اَنْتَ اَعْلَمُ بِهٖ مِنِّیْ ● (بخاری' مسلم' عن ابی موسیٰ الاشعری ؓ)

''یااللہ! بخش دے میری خطا اور نادانی اور میری زیادتی میرے بارے میں' اور وہ بھی جو تو مجھ سے بڑھ کر جانتا ہے۔''

(48) اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ جِدِّیْ وَھَزْلِیْ ● (بخاری' مسلم' عن ابی موسیٰ الاشعری ؓ)

''یااللہ! بخش دے جو (گناہ) مجھے مقصود تھا اور جو غیر مقصود تھا۔''

(49) اَللّٰھُمَّ مُصَرِّفَ الْقُلُوْبِ صَرِّفْ قُلُوْبَنَا عَلٰی طَاعَتِكَ ●

(ابن ابی شیبہ۔عن عائشہ ؓ)

''یااللہ! دلوں کے پھیرنے والے! ہمارے دل اپنی طاعت کی طرف پھیر دے۔''

(50) اَللّٰھُمَّ اھْدِنِیْ وَسَدِّدْنِیْ ● (مسلم' عن باب الادعیة)

''یااللہ! مجھے ہدایت دے اور مجھے استوار رکھ۔''

(51) اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ الْھُدٰی وَالتُّقٰی وَالْعَفَافَ وَالْغِنٰی ●

(مسلم عن عبداللہ بن عمر بن العاص ؓ)

''یااللہ! میں مانگتا ہوں تجھ سے ہدایت اور پرہیزگاری اور پارسائی اور سیرچشمی۔''

(52) اَللّٰهُمَّ اَصْلِحْ لِیْ دِیْنِیَ الَّذِیْ هُوَعِصْمَةُ اَمْرِیْ وَاَصْلِحْ لِیْ دُنْیَایَ الَّتِیْ فِیْهَا مَعَاشِیْ وَاَصْلِحْ لِیْ اٰخِرَتِیَ الَّتِیْ فِیْهَا مَعَادِیْ وَاجْعَلِ الْحَیٰوةَ زِیَادَةً لِّیْ فِیْ كُلِّ خَیْرٍ وَّاجْعَلِ الْمَوْتَ رَاحَةً لِّیْ مِنْ كُلِّ شَرٍّ ●

(مسلم عن ابی اھریرۃ رضی اللہ عنہ باب الادعیة)

''یااللہ! میرا دین درست رکھ جو میرے حق میں بچاؤ ہے اور میری دنیا درست رکھ جس میں میری معاش ہے' اور میری آخرت درست رکھ جہاں مجھے لوٹنا ہے' اور بنادے زندگی کو میرے حق میں ہر بھلائی میں ترقی' اور موت کو میرے حق میں ہر برائی سے امن بنادے۔''

(53) اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِیْ وَارْحَمْنِیْ وَعَافِنِیْ وَارْزُقْنِیْ ●

(مسلم بن ابی مالک الاشعی، باب فضل التھلیل والدعاء)

''یااللہ! مجھے بخش دے اور مجھ پر رحمت کر اور مجھے چین دے اور مجھے رزق دے۔''

(54) اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْكَسْلِ والْجُبْنِ وَالْهَرَمِ وَالْمَغْرَمِ وَالْمَاْثَمِ وَمِنْ عَذَابِ النَّارِ وَفِتْنَةِ النَّارِ وَفِتْنَةِ الْقَبْرِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ وَشَرِّ فِتْنَةِ الْغِنٰی وَشَرِّ فِتْنَةِ الْفَقْرِ وَمِنْ شَرِّ فِتْنَةِ الْمَسِیْحِ الدَّجَّالِ وَمِنْ فِتْنَةِ الْمَحْیَا وَالْمَمَاتِ وَمِنَ الْقَسْوَةِ وَالْغَفْلَةِ وَالْعَیْلَةِ وَالذِّلَّةِ وَالْمَسْكَنَةِ وَالْكُفْرِ وَالْفُسُوْقِ وَالشِّقَاقِ وَالسُّمْعَةِ وَالرِّیَآءِ وَمِنَ الصَّمَمِ وَالْبَكَمِ وَالْجُنُوْنِ وَالْجُذَامِ وَسَیِّئِ الْاَسْقَامِ وَضَلَعِ الدَّیْنِ وَمِنَ الْهَمِّ وَالْحُزْنِ وَالْبُخْلِ وَغَلَبَةِ الرِّجَالِ وَمِنْ اَنْ اُرَدَّ اِلٰٓی اَرْذَلِ الْعُمُرِ وَفِتْنَةِ الدُّنْیَا وَمِنْ عِلْمٍ لَّایَنْفَعُ وَقَلْبٍ لَّایَخْشَعُ وَمِنْ نَّفْسٍ لَّاتَشْبَعُ وَمِنْ دَعْوَةٍ لَّایُسْتَجَابُ لَهَا۔

(نسائی' کتاب الاستعاذہ' بخاری کتاب الدعوات والاذکار' مسلم' مستدرک' کنزالعمال' جمع الفوائد)

''یااللہ! میں تیری پناہ پکڑتا ہوں کم ہمتی اور سُستی سے اور بزدلی سے اور انتہائی کبرسنی سے' اور قرضہ سے اور گناہ سے اور عذاب دوزخ سے اور دوزخ کے فتنہ سے اور قبر کے فتنہ کے اور قبر کے عذاب سے اور مالداری کے بُرے فتنے سے اور محتاجی کے بُرے فتنہ سے اور مسیح دجّال کے بُرے فتنہ سے اور زندگی وموت کے فتنہ سے اور سخت دلی سے اور غفلت سے اور تنگ دستی اور ذلت سے اور بیچارگی سے اور کفر اور فسق سے اور ضدٌ اضدی سے اور (لوگوں کے) سناوے سے دکھاوے سے اور بہرہ پن سے اور گونگے پن سے اور جنون سے اور جذام سے اور بُری بیماریوں سے اور قرضہ سے اور فکر سے اور غم سے اور بُخل سے اور لوگوں کے دباؤ سے اور اس سے کہ ناکارہ عمر تک پہنچوں اور دنیا کے فتنہ سے اور اس علم سے جو نفع نہ دے اور اس دل سے جس میں خشوع نہ ہو اور اس نفس سے جو سیر نہ ہو اور اس دعا سے جو قبول نہ ہو۔''

دوسری منزل بروز یکشنبہ (اتوار)

(55) رَبِّ اَعِنِّیْ وَلَاتُعِنْ عَلَیَّ وَانْصُرْنِیْ وَلَاتَنْصُرْ عَلَیَّ وَامْكُرْلِیْ وَلَاتَمْكُرْ عَلَیَّ وَاهْدِنِیْ وَیَسِّرِ الْهُدٰی لِیْ وَانْصُرْنِیْ عَلٰی مَنْ بَغٰی عَلَیَّ رَبِّ اجْعَلْنِیْ لَكَ ذَكَّارًا لَّكَ شَكَّارًا لَّكَ رَهَّابًا لَّكَ مِطْوَاعًا لَّكَ مُطِیْعًا اِلَیْكَ مُخْبِتًا اِلَیْكَ اَوَّاهًا مُّنِیْبًا ●

(ترمذی' ابن حبان' عن ابن عباس رضی اللہ عنہ ابن ماجہ ابواب الادعیة)

''اے میرے پروردگار! میری مدد کر اور میری مخالفت میں کسی کی مدد نہ کر' اور مجھے فتح دے اور کسی کو میرے اُوپر غالب نہ کر اور میرے حق میں تدبیر کر اور میرے مقابلے میں کسی کی نہ چلا اور مجھے ہدایت کر اور میرے لئے ہدایت کو آسان کردے اور اس کے مقابلے میں مجھے

مددے جو مجھ پر زیادتی کرے۔اے میرے پروردگار! مجھے ایسا کردے کہ میں تجھے یاد کیا کروں، تیرا شکرادا کیا کروں، تجھ سے بہت ڈرا کروں، تیری بہت فرمان برداری کیا کروں، تیرا بہت مطیع رہوں، تجھی سے سکون پانے والا رہوں تیری ہی طرف متوجہ ہونے والا رہوں، رجوع کرنے والا رہوں۔"

(56) رَبِّ تَقَبَّلْ تَوْبَتِيْ وَاغْسِلْ حَوْبَتِيْ وَاَجِبْ دَعْوَتِيْ وَثَبِّتْ حُجَّتِيْ وَسَدِّدْ لِسَانِيْ وَاهْدِ قَلْبِيْ وَاسْلُلْ سَخِيْمَةَ صَدْرِيْ ●

(ترمذی، ابن حبان، عن ابن عباسؓ ابن ماجہ ابواب الادعیۃ)

"اے میرے پروردگار! میری توبہ قبول کر اور میرے گناہ دھودے اور میری دعا قبول کر، اور میری حجت (دینی) قائم رکھ، اور میری زبان درست رکھ، اور میرے دل کو ہدایت پر رکھ، اور سینہ کی قدروت کو نکال دے۔"

(57) اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَارْضَ عَنَّا وَاَدْخِلْنَا الْجَنَّةَ وَنَجِّنَا مِنَ النَّارِ وَاَصْلِحْ لَنَا شَاْنَنَا كُلَّهٗ ●

(ابن ماجہ۔عن ابی امامۃؓ باب دعاء رسول اللہ ﷺ)

"یا اللہ! ہمیں بخش دے اور ہم پر رحم کر اور ہم سے راضی ہو جا اور ہمیں بہشت میں داخل کر اور ہمیں دوزخ سے بچا دے اور ہمارے حال سب درست کردے۔"

(58) اَللّٰهُمَّ اَلِّفْ بَيْنَ قُلُوْبِنَا وَاَصْلِحْ ذَاتَ بَيْنِنَا وَاهْدِنَا سُبُلَ السَّلَامِ وَنَجِّنَا مِنَ الظُّلُمَاتِ اِلَى النُّوْرِ وَجَنِّبْنَا الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ وَبَارِكْ لَنَا فِيْ اَسْمَاعِنَا وَاَبْصَارِنَا وَقُلُوْبِنَا وَاَزْوَاجِنَا وَذُرِّيَّاتِنَا وَتُبْ عَلَيْنَا اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ وَاجْعَلْنَا شَاكِرِيْنَ

لِنِعْمَتِكَ مُثْنِيْنَ بِهَا قَابِلِيْهَا وَاَتِمَّهَا عَلَيْنَا ●

(مستدرک حاکم۔کنزالعمال۔عن ابن مسعودؓ)

"یا اللہ! ہمارے دلوں میں اُلفت دے اور ہمارے آپس کے تعلقات درست کردے، اور ہمیں سلامتی کے راستے دکھا اور ہمیں اندھیروں سے نور کی طرف نکال لا۔ اور ہمیں بے حیائیوں سے جو ان میں سے ظاہری ہوں اور باطنی ہوں (دونوں سے) الگ رکھ اور ہمیں برکت دے ہماری ساعتوں میں اور ہماری بینائیوں میں اور ہمارے دلوں میں اور ہماری بیویوں میں اور ہماری اولادوں میں، اور ہماری توبہ قبول کر، بیشک تو ہی توبہ قبول کرنے والا مہربان ہے، اور ہمیں اپنی نعمتوں کا شکرگزار اور ثناخواں بنا، اور نعمتوں کے قابل بنا اور انہیں ہم پر پورا کر۔"

(59) اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ الثَّبَاتَ فِي الْاَمْرِ وَاَسْاَلُكَ عَزِيْمَةَ الرُّشْدِ وَاَسْاَلُكَ شُكْرَ نِعْمَتِكَ وَحُسْنَ عِبَادَتِكَ وَاَسْاَلُكَ لِسَانًا صَادِقًا وَّقَلْبًا سَلِيْمًا وَّخُلُقًا مُسْتَقِيْمًا وَّاَسْاَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا تَعْلَمُ وَاَسْتَغْفِرُكَ مِمَّا تَعْلَمُ اِنَّكَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ ●

(ترمذی۔عن شداد بن اداسؓ، نسائی، حاکم)

"اے اللہ! میں تجھ سے ثابت قدمی طلب کرتا ہوں اُمور (دین) میں اور تجھ سے اعلیٰ صلاحیت طلب کرتا ہوں، اور تجھ سے تیری نعمتوں کے شکریہ کی توفیق اور حسن عبادت چاہتا ہوں اور تجھ سے مانگتا ہوں سچی زبان اور قلب سلیم اور اخلاق صحیح اور تجھ سے وہ بھلائی مانگتا ہوں جس کو تو جانتا ہے اور اس گناہ سے معافی چاہتا ہوں جس کو تو جانتا ہے۔ بیشک تو ہر غائب کا جاننے والا ہے۔"

(60)اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ مَاقَدَّمْتُ وَمَآاَخَّرْتُ وَمَآاَسْرَرْتُ وَمَآاَعْلَنْتُ وَمَآاَنْتَ اَعْلَمُ بِهٖ مِنِّیْ ● (ترمذی۔حاکم۔عن ابن عمرؓ)

''یااللہ! مجھے بخش دے جو کچھ میں نے پہلے کیا اور جو کچھ بعد میں کیا' اور جو کچھ میں نے پوشیدہ کیا اور جو کچھ علانیہ کیا اور اس کو بھی جو تو مجھ سے زیادہ جانتا ہے۔''

(61)اَللّٰھُمَّ اقْسِمْ لَنَا مِنْ خَشْیَتِكَ مَاتَحُوْلُ بِهٖ بَیْنَنَا وَبَیْنَ مَعَاصِیْكَ وَمِنْ طَاعَتِكَ مَاتُبَلِّغُنَا بِهٖ جَنَّتَكَ وَمِنَ الْیَقِیْنِ مَاتُهَوِّنُ بِهٖ عَلَیْنَا مَصَآئِبَ الدُّنْیَا وَمَتِّعْنَا بِاَسْمَاعِنَا وَاَبْصَارِنَا وَقُوَّتِنَا مَآاَحْیَیْتَنَا وَاجْعَلْهُ الْوَارِثَ مِنَّا وَاجْعَلْ ثَأْرَنَا عَلٰی مَنْ ظَلَمَنَا وَانْصُرْنَاعَلٰی مَنْ عَادَانَاوَلَاتَجْعَلِ الدُّنْیَآ اَكْبَرَهَمِّنَا وَلَامَبْلَغَ عِلْمِنَا وَلَاغَایَةَ رَغْبَتِنَا وَلَاتُسَلِّطْ عَلَیْنَامَنْ لَّایَرْحَمُنَا ●

(نسائی'ترمذی۔ابن عمرؓ)

''اے اللہ! ہمیں اپنی خشیت سے اتنا حصہ دے کہ ہمارے اور گناہوں کے درمیان حائل ہوجائے اور اپنی طاعت سے اتنا حصہ کہ تو ہمیں اس کے ذریعہ سے اپنی جاحت میں پہنچادے۔اور یقین سے اتنا حصہ کہ اس سے تو ہم پر دنیا کی مصیبتیں آسان کردے اور ہماری سماعتیں اور ہماری بینائیاں اور ہماری قوت کو کام کار کھ جب تک تو ہمیں زندہ رکھے 'اور اس کی خیر ہمارے بعد باقی رکھنا' اور ہمارا انتقام اس سے لے جو ہم پر ظلم کرے اور ہمیں اس پر غلبہ دے جو ہم سے دشمنی کرے' اور ہمارے دین میں ہمارے لیے مصیبت نہ ڈال 'اور دنیا کو نہ ہمارا مقصود اعظم بنا اور ہمارے معلومات کی انتہاء اور نہ ہماری رغبت کی منزل مقصود' اور ہم پر اس کو حاکم نہ کر جو ہم پر نامہربان ہو۔''

(62)اَللّٰھُمَّ زِدْنَا وَلَاتَنْقُصْنَا وَاَكْرِمْنَا وَلَاتُهِنَّا وَاَعْطِنَا وَلَا تَحْرِمْنَا وَاٰثِرْنَا وَلَا تُؤْثِرْ عَلَیْنَا وَاَرْضِنَا وَارْضَ عَنَّا ●

(ابن ماجه عن ابن عمرؓ۔کنز العمال)

''اے اللہ! ہمیں بڑھا اور گھٹا مت 'اور ہمیں آبرو دے 'اور ہمیں خوار نہ کر اور ہمیں عطا کر' اور ہمیں محروم نہ رکھ' اور ہمیں بڑھائے رکھ اور دوسروں کو ہم پر نہ بڑھا' اور ہمیں خوش رکھ اور ہم سے خوش رہ۔''

(63)اَللّٰھُمَّ اَلْھِمْنِیْ رُشْدِیْ ● (مستدرک حاکم عن عمران بن حصینؓ)

''اے اللہ! میرے دل میں ڈال دے میری سعادت۔''

(64)اَللّٰھُمَّ قِنِیْ شَرَّ نَفْسِیْ وَاعْزِمْ لِیْ عَلٰی رُشْدِ اَمْرِیْ ●

(ترمذی'ابوداؤد'عن ابن عمرؓ۔مستدرک حاکم عن حصین بن عبداللہؓ)

''اے اللہ! مجھے میرے نفس کی بُرائی سے محفوظ رکھ' اور مجھے میرے اُمور کے اصلاح کی ہمت دے۔''

(65)اَسْاَلُ اللهَ الْعَافِیَةَ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ ●

(ابن ماجه عن ابو هریرةؓ)

''میں اللہ سے دنیا اور آخرت دونوں میں عافیت مانگتا ہوں۔''

(66)اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ فِعْلَ الْخَیْرَاتِ وَتَرْكَ الْمُنْكَرَاتِ وَحُبَّ الْمَسَاكِیْنِ وَاَنْ تَغْفِرَلِیْ وَتَرْحَمَنِیْ وَاِذَآاَرَدْتَّ بِقَوْمٍ فِتْنَةً فَتَوَفَّنِیْ غَیْرَ مَفْتُوْنٍ وَّاَسْاَلُكَ حُبَّكَ وَحُبَّ مَنْ یُّحِبُّكَ وَحُبَّ عَمَلٍ یُّقَرِّبُ اِلٰی حُبِّكَ ● (مستدرک حاکم عن ثوبانؓ)

"اے اللہ میں تجھ سے توفیق چاہتا ہوں نیکیوں کے کرنے کی اور بُرائیوں کے چھوڑنے کی اور غریبوں کی محبت کی اور یہ کہ تو مجھے بخش دے اور مجھ پر رحم کرے اور جب تو کسی جماعت پر بلا نازل کرنے کا ارادہ کرے تو مجھے اُٹھالینا بلا اس کے کہ میں اس بلا میں پڑوں، اور تجھ سے تیری محبت مانگتا ہوں، اور اس شخص کی محبت (بھی) جو تجھ سے محبت رکھتا ہے اور اس عمل کی (بھی) محبت جو تیری محبت کے قریب کردے۔"

(67) اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ حُبَّكَ اَحَبَّ اِلَیَّ مِنْ نَّفْسِیْ وَاَھْلِیْ وَمِنَ الْمَآءِ الْبَارِدِ ●

(ترمذی، عن ابی الدرداؓ عن معاذؓ)

"یااللہ! اپنی محبت مجھے پیاری کردے، میری جان سے اور میرے گھر والوں سے اور سرد پانی سے بھی بڑھ کر۔"

(68) اَللّٰھُمَّ ارْزُقْنِیْ حُبَّكَ وَحُبَّ مَنْ یَّنْفَعُنِیْ حُبُّهٗ عِنْدَكَ اَللّٰھُمَّ فَكَمَا رَزَقْتَنِیْ مِمَّآ اُحِبُّ فَاجْعَلْهُ قُوَّةً لِّیْ فِیْمَا تُحِبُّ اَللّٰھُمَّ وَمَا زَوَیْتَ عَنِّیْ مِمَّآ اُحِبُّ فَاجْعَلْهُ فَرَاغًا لِّیْ فِیْمَا تُحِبُّ ●

(ترمذی عن عبداللہ بن یزید الانصاریؓ)

"یااللہ! مجھے اپنی محبت نصیب کر اور اس شخص کی بھی محبت جس کی محبت تیرے نزدیک میرے حق میں نافع ہو۔ یااللہ! جس طرح تو نے مجھے وہ دیا ہے جو مجھے پسند ہے، اُسے میرے معین بھی اس کام میں بنادے جو تجھے پسند ہے۔ یااللہ! جو کچھ تو نے دور رکھا ہے، مجھ سے اُن چیزوں میں سے جو مجھ کو پسند ہیں تو اُسے میرے حق میں ان چیزوں کے لیے مُوجب فراغ بنادے جو تجھے پسند ہیں۔"

(69) یَامُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ ثَبِّتْ قَلْبِیْ عَلٰی دِیْنِكَ ●

(مستدرک حاکم عن ابن مسعودؓ)

"اے دلوں کے پلٹنے والے میرا دل اپنے دین پر مضبوط رکھ۔"

(70) اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ اِیْمَانًا لَّا یَرْتَدُّ وَنَعِیْمًا لَّا یَنْفَدُ وَمُرَافَقَةَ نَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ ﷺ فِیْ اَعْلٰی دَرَجَةِ الْجَنَّةِ جَنَّةِ الْخُلْدِ ●

(مستدرک حاکم عن ابن مسعودؓ)

"اے اللہ! میں تجھ سے ایسا ایمان مانگتا ہوں کہ پھر نہ پھیرے۔ اور ایسی نعمتیں کہ ختم نہ ہوں اور اپنے نبی محمد ﷺ کی رفاقت جنت کے برترین مقام یعنی جنت خلد میں۔"

(71) اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ صِحَّةً فِیْ اِیْمَانٍ وَّاِیْمَانًا فِیْ حُسْنِ خُلُقٍ وَّنَجَاحًا تُتْبِعُهٗ فَلَاحًا وَّرَحْمَةً مِّنْكَ وَعَافِیَةً وَّمَغْفِرَةً مِّنْكَ وَرِضْوَانًا ●

(مستدرک حاکم عن ابوھریرةؓ)

"اے اللہ! میں مانگتا ہوں تجھ تنگ دستی ایمان کے ساتھ اور ایمان حسن اخلاق کے ساتھ، اور کامیابی جس کے پیچھے تو مجھے فلاح بھی دے، اور رحمت تیری طرف سے اور عافیت تیری طرف سے (تیری) خوشنودی۔"

(72) اَللّٰھُمَّ انْفَعْنِیْ بِمَا عَلَّمْتَنِیْ وَعَلِّمْنِیْ مَا یَنْفَعُنِیْ ●

(مستدرک حاکم عن انس۔ ابن ماجه)

"اللہ! تو نے جو علم مجھے دیا ہے اس سے مجھے نفع دے اور مجھے وہ علم دے جو نفع دے۔"

(73) اَللّٰھُمَّ بِعِلْمِكَ الْغَیْبَ وَقُدْرَتِكَ عَلَی الْخَلْقِ اَحْیِنِیْ مَا عَلِمْتَ الْحَیٰوةَ خَیْرًا لِّیْ وَتَوَفَّنِیْ اِذَا عَلِمْتَ الْوَفَاةَ خَیْرًا لِّیْ وَاَسْاَلُكَ خَشْیَتَكَ فِی الْغَیْبِ وَالشَّهَادَةِ وَكَلِمَةَ الْاِخْلَاصِ فِی الرِّضٰی وَالْغَضَبِ وَاَسْاَلُكَ

نَعِيمًا لَّا يَنْفَدُ وَقُرَّةَ عَيْنٍ لَّا تَنْقَطِعُ وَاَسْاَلُكَ الرِّضَا بِالْقَضَآءِ وَبَرْدَ الْعَيْشِ بَعْدَ الْمَوْتِ وَلَذَّةَ النَّظَرِ اِلٰى وَجْهِكَ وَالشَّوْقَ اِلٰى لِقَآئِكَ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ ضَرَّآءَ مُضِرَّةٍ وَفِتْنَةٍ مُّضِلَّةٍ اَللّٰهُمَّ زَيِّنَّا بِزِيْنَةِ الْاِيْمَانِ وَاجْعَلْنَا هُدَاةً مُّهْتَدِيْنَ ●

(مستدرک حاکم عن عامر بن یاسر رضی اللہ عنہ)

''یااللہ! بوسیلہ اپنے عالم الغیب ہونے کے اور مخلوق پر قادر ہونے کے مجھے زندہ رکھ جب تک تیرے علم میں زندگی میرے حق میں بہتر ہو اور مجھے اُٹھالینا جب تیرے علم میں موت میرے لیے بہتر ہو اور میں مانگتا ہوں تجھ سے تیرا ڈر غائب وحاضر میں، اور اخلاق کی بات حالت عیش وطیش میں، اور تجھ سے ایسی نعمت مانگتا ہوں جو ختم نہ ہو اور ایسی آنکھوں کی ٹھنڈک جو جاتی نہ رہے۔ اور میں تجھ سے مانگتا ہوں تیرے حکم تکوینی پر رضامند رہنا اور موت کے بعد خوش عیشی دیدار کی لذّت اور تیری دید کا شوق۔ اور میں تیری ذات کے ذریعے سے پناہ مانگتا ہوں آزار دینے والی مصیبت اور گمراہ کرنے والی بلا سے۔ اے اللہ! ہمیں ایمان کی زینت سے آراستہ کردے اور ہمیں راہ نما رہ یاب بنادے۔''

(74) اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ مِنَ الْخَيْرِ كُلِّهٖ عَاجِلِهٖ وَاٰجِلِهٖ مَا عَلِمْتُ مِنْهُ وَمَا لَمْ اَعْلَمْ ●

(مستدرک حاکم عن عائشہ رضی اللہ عنہا۔ابن ماجہ)

''اے اللہ! میں تجھ سے بھلائی مانگتا ہوں سب کی سب، فوری بھی اور دور کی بھی، اس میں سے بھی جس کا مجھے علم ہے اور اس میں سے بھی جس کا مجھے علم نہیں ہے۔''

(75) اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا سَاَلَكَ عَبْدُكَ وَنَبِيُّكَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ الْجَنَّةَ وَمَا قَرَّبَ اِلَيْهَا مِنْ قَوْلٍ اَوْ عَمَلٍ وَّاَسْاَلُكَ اَنْ تَجْعَلَ كُلَّ قَضَآءٍ لِّيْ خَيْرًا وَاَسْاَلُكَ مَا قَضَيْتَ لِيْ مِنْ اَمْرٍ اَنْ تَجْعَلَ عَاقِبَتَهٗ

رُشْدًا ●

(مستدرک حاکم عن عائشہ رضی اللہ عنہا۔ابن ماجہ)

''یااللہ میں تجھ سے وہ بھلائی مانگتا ہوں جو تجھ سے تیرے بندہ اور تیرے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مانگی ہے۔ یااللہ! میں تجھ سے جنت مانگتا ہوں اور جو چیز بھی اس کے قریب کرنے والی ہو قول سے ہو یا عمل سے اور میں تجھ سے یہ مانگتا ہوں کہ اپنے ہر حکم تکوینی کو میرے حق میں بہتر کردے۔ اور میں تجھ سے یہ مانگتا ہوں کہ جو کچھ تو میرے حق میں جاری کرے، اس کے انجام کو سعادت بنادے۔''

(76) اَللّٰهُمَّ اَحْسِنْ عَاقِبَتَنَا فِي الْاُمُوْرِ كُلِّهَا وَاَجِرْنَا مِنْ خِزْيِ الدُّنْيَا وَعَذَابِ الْاٰخِرَةِ ●

(کنز العمال۔عن بسر بن ارطاۃ رضی اللہ عنہ)

''اے اللہ! ہمارا انجام تمام کاموں میں اچھا کر اور ہمیں دنیا کی رسوائی اور آخرت کے عذاب سے محفوظ رکھ۔

(77) اَللّٰهُمَّ احْفَظْنِيْ بِالْاِسْلَامِ قَآئِمًا وَّاحْفَظْنِيْ بِالْاِسْلَامِ قَاعِدًا وَّاحْفَظْنِيْ بِالْاِسْلَامِ رَاقِدًا وَّلَا تُشْمِتْ بِيْ عَدُوًّا وَّلَا حَاسِدًا ●

''یااللہ! مجھے اسلام کے ساتھ قائم رکھ کھڑے ہوئے اور اسلام کے ساتھ قائم رکھ بیٹھے ہوئے اور اسلام کے ساتھ قائم رکھ لیٹے ہوئے۔ اور مجھ پر طعنہ کا موقع نہ دے، نہ کسی دشمن کو نہ کسی حاسد ہو۔''

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ مِنْ كُلِّ خَيْرٍ خَزَآئِنُهٗ بِيَدِكَ ●

''یااللہ! میں تجھ سے سب بھلائیاں مانگتا ہوں جن کے خزانے تیرے قبضہ قدرت میں ہیں،''

وَاَسْاَلُكَ مِنَ الْخَيْرِ الَّذِيْ هُوَ بِيَدِكَ كُلِّهٖ ●

(مستدرک حاکم عن ابن مسعود رضی اللہ عنہ)

''اور تجھ سے وہ بھلائی بھی مانگتا ہوں جو تمام تر تیرے قبضہ میں ہے۔''

(78) اَللّٰهُمَّ لَاتَدَعْ لَنَا ذَنْبًا اِلَّاغَفَرْتَهٗ وَلَاهَمًّا اِلَّافَرَّجْتَهٗ وَلَادَيْنًا اِلَّاقَضَيْتَهٗ وَلَاحَاجَةً مِنْ حَوَآئِجِ الدُّنْيَاوَالْاٰخِرَةِ اِلَّاقَضَيْتَهَايَآاَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ● (مستدرک حاکم عن ابن مسعودؓ)

''یااللہ! ہمارا کوئی گناہ نہ چھوڑ جسے تو بخش نہ دے اور نہ کوئی تشویش جسے تو دور نہ کر دے اور نہ کوئی قرضہ ایسا جسے تو ادا نہ کر دے اور نہ کوئی حاجت دنیا وآخرت کی حاجتوں میں سے ایسی جسے تو پوری نہ کر دے۔ اے سب سے بڑھ کر رحم کرنے والے۔''

(79) اَللّٰهُمَّ اَعِنَّا عَلٰى ذِكْرِكَ وَشُكْرِكَ وَحُسْنِ عِبَادَتِكَ ●

(ابوداؤد عن معاذؓ۔ مستدرک حاکم عن ابوہریرۃؓ)

''اے اللہ! ہماری اولاد کو اپنے ذکر اور اپنے شکر اور اپنے حسن عبادت کے باب میں داخل کر۔''

(80) اَللّٰهُمَّ قَنِّعْنِىْ بِمَارَزَقْتَنِىْ وَبَارِكْ لِىْ فِيْهِ وَاخْلُفْ عَلٰى كُلِّ غَآئِبَةٍ لِّىْ بِخَيْرٍ ● (مستدرک حاکم عن ابن عباسؓ)

''یااللہ! مجھے قناعت دے اس میں جو تو نے مجھے نصیب کیا ہے اور اس میں میرے لئے برکت دے اور ہر اُس چیز میں جو میری نظر سے غائب ہے میرا نگراں رہ خیریت کے ساتھ۔''

(81) اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْاَلُكَ عِيْشَةً نَقِيَّةً سَوِيَّةًوَّمَرَدًّا غَيْرَ مُخْزِىٍّ وَّلَا فَاضِحٍ ● (مستدرک حاکم عن ابن عمرؓ)

''یااللہ! میں تجھ سے مانگتا ہوں زندگی پاکیزہ اور موت ڈھنگ کی اور ایسی مراجعت جس

میں میرے لئے رسوائی اور فضیحت نہ ہو۔''

(82) اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ ضَعِيْفٌ فَقَوِّفِىْ رِضَاكَ ضُعْفِىْ وَخُذْ اِلَى الْخَيْرِبِنَاصِيَتِىْ وَاجْعَلِ الْاِسْلَامَ مُنْتَهٰى رِضَآئِىْ وَاِنِّىْ ذَلِيْلٌ فَاعِزَّنِىْ وَاِنِّىْ فَقِيْرٌ فَارْزُقْنِىْ ● (مستدرک حاکم)

''یااللہ! میں کمزور ہوں، پس اپنی مرضیات میں میرا ضعف اپنی قوت سے بدل دے اور کشاں کشاں مجھے خیر کی طرف لے جا، اور اسلام کو میری پسند کو منتہاء بنا دے۔ میں ذلیل ہوں سو مجھے عزت دے اور میں محتاج ہوں سو مجھے رزق دے۔''

(83) اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْاَلُكَ خَيْرَالْمَسْاَلَةِ وَخَيْرَالدُّعَآءِ وَخَيْرَالنَّجَاحِ وَخَيْرَالْعَمَلِ وَخَيْرَالثَّوَابِ وَخَيْرَالْحَيٰوةِ وَخَيْرَالْمَمَاتِ وَثَبِّتْنِىْ وَثَقِّلْ مَوَازِيْنِىْ وَحَقِّقْ اِيْمَانِىْ وَارْفَعْ دَرَجَتِىْ وَتَقَبَّلْ صَلَاتِىْ وَاَسْاَلُكَ الدَّرَجَاتِ الْعُلٰى مِنَ الْجَنَّةِ اٰمِيْنَ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْاَلُكَ فَوَاتِحَ الْخَيْرِ وَخَوَاتِمَهٗ وَجَوَامِعَهٗ وَاَوَّلَهٗ وَاٰخِرَهٗ وَظَاهِرَهٗ وَبَاطِنَهٗ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْاَلُكَ خَيْرَ مَآاٰتِىْ وَخَيْرَمَآاَفْعَلُ وَخَيْرَمَآاَعْمَلُ وَخَيْرَمَابَطَنَ وَخَيْرَمَاظَهَرَ ●

(مستدرک حاکم عن اُم سلمہؓ)

''یااللہ! میں تجھ سے ہی مانگتا ہوں بہترین سوال اور بہترین دعا اور بہترین کامیابی اور بہترین عمل اور سر بہترین اجر اور بہترین زندگی اور بہترین موت، مجھے ثابت قدم رکھ اور میری نیکیوں کا پلہ بھاری کر دے اور میرے ایمان کو محقق کر دے۔ اور میرا درجہ بلند کر دے اور میری نماز کو قبول کر۔ میں مانگتا ہوں تجھ سے جنت کے بلند درجے، آمین۔ یااللہ! میں تجھ سے مانگتا ہوں خیر کی ابتدائیں بھی اور انتہائیں، اور خیر کی جامع چیزیں اور خیر کا اوّل بھی اور خیر کا

آخر بھی اور خیر کا ظاہر بھی اور خیر کا باطن بھی ۔ یا اللہ! میں تجھ سے خیر مانگتا ہوں اپنے ہر اس کام میں جسے اعضاء سے کروں یا دل سے کروں اور اس کی بھی خیر جو پوشیدہ ہے‘ اور اس کی بھی خیر جو اعلانیہ ہے۔‘‘

(84) اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ اَوْسَعَ رِزْقِكَ عَلَيَّ عِنْدَ كِبَرِسِنِّيْ وَانْقِطَاعَ عُمُرِيْ ● (مستدرک حاکم عن عائشہ ؓ)

''یا اللہ! میرا رزق خوب فراغ کر دینا میرے بڑھاپے میں اور میری عمر کے ختم ہونے کے وقت۔''

(85) وَاجْعَلْ خَيْرَ عُمُرِيْ اٰخِرَهٗ وَخَيْرَ عَمَلِيْ خَوَاتِيْمَهٗ وَخَيْرَ اَيَّامِيْ يَوْمَ اَلْقَاكَ فِيْهِ يَاوَلِيَّ الْاِسْلَامِ وَاَهْلِهٖ ثَبِّتْنِيْ بِهٖ حَتّٰٓى اَلْقَاكَ اَسْاَلُكَ غِنَايَ وَغِنَامَوْلَايَ ● (طبرانی۔عن انس ؓ۔کنزالعمال)

''اور میری عمر کا بہترین حصہ اس کا آخری حصہ کرنا اور میرا بہترین عمل میرا آخری عمل کرنا اور میرا بہترین دن وہ دن کرنا جس روز میں تجھ سے ملوں‘ اے اسلام اور اہل اسلام کے مددگار! مجھے ثابت قدم رکھ اسلام پر یہاں تک کہ میں تجھ سے مل جاؤں‘ میں تجھ سے طلب کرتا ہوں اپنی اور اپنی متعلقین کی سیر چشمی۔''

(86) اَللّٰھُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ سُوْٓءِ الْعُمُرِ وَفِتْنَةِ الصَّدْرِ وَاَعُوْذُبِعِزَّتِكَ لَآاِلٰهَ اِلَّآاَنْتَ اَنْ تُضِلَّنِيْ وَمِنْ جُهْدِالْبَلَآءِ وَدَرْكِ الشَّقَآءِ وَسُوْٓءِ الْقَضَآءِ وَشَمَاتَةِ الْاَعْدَآءِ وَمِنْ شَرِّ مَاعَمِلْتُ وَمِنْ شَرِّ مَالَمْ اَعْمَلْ وَمِنْ شَرِّ مَاعَلِمْتُ وَمِنْ شَرِّ مَالَمْ اَعْلَمْ وَمِنْ زَوَالِ نِعْمَتِكَ وَتَحَوُّلِ عَافِيَتِكَ وَفُجَآئَةِ نِقْمَتِكَ وَجَمِيْعِ سَخَطِكَ وَمِنْ شَرِّ سَمْعِيْ وَمِنْ شَرِّ بَصَرِيْ

وَمِنْ شَرِّلِسَانِيْ وَمِنْ شَرِّ قَلْبِيْ وَمِنْ شَرِّ مَنِيِّيْ وَمِنَ الْفَاقَةِ وَمِنْ اَنْ اَظْلِمَ اَوْ اُظْلَمَ وَمِنَ الْهَدْمِ وَمِنَ التَّرَدِّيْ وَمِنَ الْغَرَقِ وَالْحَرَقِ وَاَنْ يَّتَخَبَّطَنِيَ الشَّيْطَانُ عِنْدَ الْمَوْتِ وَمِنْ اَنْ اَمُوْتَ فِيْ سَبِيْلِكَ مُدْبِرًا وَّاَنْ اَمُوْتَ لَدِيْغًا۔

(نسائی کتاب الاستعاذہ، بخاری کتاب الدعوات‘ مستدرک حاکم‘ کنزالعمال‘ جمع الفوائد ؓ)

''یا اللہ! میں تیری پناہ چاہتا ہوں بُری عمر سے اور دل کے فتنہ سے اور تیری پناہ مانگتا ہوں بواسطہ تیری عزت کے کہ کوئی معبود نہیں بجز تیرے‘ اس سے کہ تو مجھے گمراہ کر دے اور بلا کی سختیوں سے اور بدقسمتی کے حصول سے اور بُری تقدیر سے اور دشمنوں کے طعنہ سے اور اس کام کی بُرائی سے جو میں نے کیا اور اس کام کی بُرائی سے جسے میں نے نہیں کیا اور اس چیز کی بُرائی سے جو مجھے معلوم ہے اور اُس چیز کی بُرائی سے جو مجھے معلوم نہیں اور تیری نعمت کے جاتے رہنے سے اور تیرے امن کے پلٹ جانے سے اور تیرے عذاب کے ناگہاں آجانے سے اور تیری ناخوشی سے اور اپنی شنوائی کی خرابی سے اور اپنی بینائی کی خرابی سے اور اپنی زبان کی خرابی سے اور اپنے دل کی خرابی سے‘ اور اپنی منی کی خرابی سے اور فاقہ سے‘ اور اس سے کہ میں کسی پر زیادتی کروں یا کوئی مجھ پر زیادتی کرے اور کسی چیز کے میرے اُوپر گر جانے سے اور میرے کسی چیز پر گر پڑنے سے‘ اور ڈوب جانے سے اور جل جانے سے اور اس سے کہ شیطان مجھے موت کے وقت گڑبڑ میں ڈال دے اور اس سے کہ میں جہاد سے بھاگتا ہوا مروں اور اس سے کہ میں جانور کے ڈسنے سے مروں۔''

تیسری منزل بروز دوشنبہ (پیر)

(87) اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنِيْ صَبُوْرًا وَّاجْعَلْنِيْ شَكُوْرًا وَّاجْعَلْنِيْ فِيْ عَيْنِيْ

صَغِيْرًا وَّفِيْٓ اَعْيُنِ النَّاسِ كَبِيْرًا ● (بزار عن بریدۃؓ)

''یااللہ! مجھے بڑا صبر والا بنادے اور مجھے بڑا شکر والا بنادے اور مجھے میری نظر میں چھوٹا بنادے اور دوسروں کی نظر میں بڑا بنادے۔''

(88) اَللّٰهُمَّ ضَعْ فِيْ اَرْضِنَا بَرَكَتَهَا وَزِيْنَتَهَا وَسَكَنَهَا وَلَا تَحْرِمْنِيْ بَرَكَةَ مَآ اَعْطَيْتَنِيْ وَلَا تَفْتِنِّيْ فِيْمَآ اَحْرَمْتَنِيْ ● (کنز العمال عن عمرو بن العاصؓ)

''اے اللہ! ہمارے ملک میں برکت اور شادابی اور امن رکھ دے اور جو کچھ تو نے مجھے دیا ہے اس کی برکت سے مجھے محروم نہ رکھ اور جس چیز سے تو نے مجھے محروم رکھا ہے اس کے بارے میں مجھے فتنہ میں نہ ڈال۔''

(89) اَللّٰهُمَّ اَحْسَنْتَ خَلْقِيْ فَاَحْسِنْ خُلُقِيْ وَاَذْهِبْ غَيْظَ قَلْبِيْ وَاَجِرْنِيْ مِنْ مُّضِلَّاتِ الْفِتَنِ مَآ اَحْيَيْتَنَا ●

(طبرانی عن عائشہؓ۔ مسند احمد عن ام سلمہؓ)

''اے اللہ! تو نے میری صورت اچھی بنائی تو میری سیرت اچھی کر دے اور میرے دل کو کھولن دور کر دے اور گمراہ کرنے والے فتنوں سے مجھے بچائے رکھ جب تک تو ہمیں زندہ رکھے۔''

(90) اَللّٰهُمَّ لَقِّنِّيْ حُجَّةَ الْاِيْمَانِ عِنْدَ الْمَمَاتِ ● (طبرانی عن عائشہؓ)

''اے اللہ! مجھے موت کے وقت حجت ایمان تلقین کر دے۔''

(91) رَبِّ اَسْاَلُكَ خَيْرَ مَا فِيْ هٰذَا الْيَوْمِ وَخَيْرَ مَا بَعْدَهٗ ●

(مسلم، ترمذی، ابوداؤد، عن ابن مسعودؓ)

''اے میرے پروردگار! میں تجھ سے اس چیز کی بھلائی مانگتا ہوں جو آج کے دن میں

ہو اور اس چیز کی بھی بھلائی جو اس کے بعد ہو۔''

(92) اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْاَلُكَ خَيْرَ هٰذَا الْيَوْمِ فَتْحَهٗ وَنَصْرَهٗ وَنُوْرَهٗ وَبَرَكَتَهٗ وَهُدَاهُ ● (ابوداؤد۔ عن ابی مالک)

''یااللہ! میں تجھ سے بھلائی مانگتا ہوں آج کے دن کی اور اس کی فتح اور اس کی مدد اور اس کا نور، اس کی برکت اور اس کی ہدایت۔

(93) اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْاَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فِيْ دِيْنِيْ وَدُنْيَايَ وَاَهْلِيْ وَمَالِيْ ●

''یااللہ! میں تجھ سے مانگتا ہوں معافی اور امن اپنے دین میں اور اپنی دنیا میں اور اپنے اہل و مال میں''۔

اَللّٰهُمَّ اسْتُرْ عَوْرَتِيْ وَاٰمِنْ رَوْعَتِيْ ●

''یااللہ! میرا عیب ڈھانپ دے اور خوف کو امن میں بدل دے۔''

اَللّٰهُمَّ احْفَظْنِيْ مِنْ بَيْنِ يَدَيَّ وَمِنْ خَلْفِيْ وَعَنْ يَّمِيْنِيْ وَعَنْ شِمَالِيْ وَمِنْ فَوْقِيْ وَاَعُوْذُ بِعَظَمَتِكَ اَنْ اُغْتَالَ مِنْ تَحْتِيْ ●

(ابوداؤد۔ عن ابن عمرؓ۔ ابن ماجہ، نسائی)

''یااللہ! میری حفاظت کر میرے آگے سے اور پیچھے سے اور میرے داہنے سے اور میرے بائیں سے اور میرے اُوپر سے، اور میں تیری عظمت کے واسطہ سے پناہ چاہتا ہوں اس سے کہ ناگہاں اپنے نیچے سے پکڑ لیا جاؤں۔''

(94) يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِيْثُ اَصْلِحْ لِيْ شَاْنِيْ كُلَّهٗ وَلَا تَكِلْنِيْٓ اِلٰى نَفْسِيْ طَرْفَةَ عَيْنٍ ● (ترمذی عن انسؓ، نسائی)

''یا حی یا قیوم میں تیری رحمت کے واسطہ سے تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ میرے سارے حال کو درست' اور مجھے میرے نفس کی طرف سے ایک لمحہ کے لیے بھی نہ سونپ۔''

(95) اَسْاَلُكَ بِنُوْرِ وَجْهِكَ الَّذِيْٓ اَشْرَقَتْ لَهُ السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ وَبِكُلِّ حَقٍّ هُوَ لَكَ وَبِحَقِّ السَّآئِلِيْنَ عَلَيْكَ اَنْ تُقِيْلَنِيْ وَاَنْ تُجِيْرَنِيْ مِنَ النَّارِ بِقُدْرَتِكَ ● (طبرانی۔عن ابی اُمامہ ؓ)

''تیرے اس نور ذات کے واسطے سے جس سے آسمان و زمین روشن ہیں اور ہر اس حق کے واسطہ سے جو مانگنے والے کا تجھ پر ہے' میں تجھ سے یہ مانگتا ہوں کہ تو مجھ سے درگزر کرے اور یہ کہ اپنی قدرت سے مجھے دوزخ سے پناہ دے۔''

(96) اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ اَوَّلَ هٰذَا النَّهَارِ صَلَاحًا وَّ اَوْسَطَهُ فَلَاحًا وَّاٰخِرَهُ نَجَاحًا اَسْاَلُكَ خَيْرَ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ يَآاَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ●

(ابن ابی شیبہ عن عبدالرحمن بن ابی اوفی ؓ)

''یا اللہ! آج کے دن کے اول حصہ کو میرے حق میں بہتر بنادے درمیانی حصہ کو فلاح اور اس کے آخری حصہ کو کامیابی' میں تجھ سے دنیا اور آخرت (دونوں کی) کی بھلائی چاہتا ہوں' اے سب سے بڑے مہربان!۔''

(97) اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ ذَنْبِيْ وَاخْسِئْ شَيْطَانِيْ وَفُكَّ رِهَانِيْ وَثَقِّلْ مِيْزَانِيْ وَاجْعَلْنِيْ فِي النَّدِيِّ الْاَعْلٰى ● (ابوداؤد۔عن زبیر الاغاری مستدرک حاکم)

''یا اللہ! میرے گناہ بخش دے اور میرے شیطان کو دور کردے اور بند کھول دے اور میرا پلہ بھاری کردے اور مجھے اعلیٰ طبقہ میں (شمار) کردے۔''

(98) اَللّٰهُمَّ قِنِيْ عَذَابَكَ يَوْمَ تَبْعَثُ عِبَادَكَ ● (ابوداؤد۔عن حفصہ ؓ)

''یا اللہ! مجھے اپنے عذاب سے بچا دینا جس دن تو اپنے بندوں کو اُٹھائے گا۔''

(99) اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَمَآ اَظَلَّتْ وَرَبَّ الْاَرَضِيْنَ وَمَآ اَقَلَّتْ وَرَبَّ الشَّيَاطِيْنِ وَمَآ اَضَلَّتْ كُنْ لِّيْ جَارًا مِّنْ شَرِّ خَلْقِكَ اَجْمَعِيْنَ اَنْ يَّفْرُطَ عَلَيَّ اَحَدٌ مِّنْهُمْ اَوْ اَنْ يَّطْغٰى عَزَّ جَارُكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ ● (طبرانی و ابن ابی شیبہ عن خالد بن الولید ؓ)

''یا اللہ! پروردگار! ساتوں آسمانوں کے اور ہر اس چیز کے جس پر ان کا سایہ ہے۔اور اے پروردگار! زمینوں کے اور ہر اس چیز کے جسے وہ اُٹھائے ہوئے ہیں اور اے پروردگار! شیطانوں کے اور ہر اس چیز کے جس کو انہوں نے گمراہ کرلیا ہے! میرے نگہبان رہو تمام مخلوق کی برائی سے' اس سے کہ کوئی ان میں سے مجھ پر ظلم یا زیادتی کرے محفوظ تیرا ہی پناہ دیا ہوا ہے۔اس بابرکت تیرا نام ہے۔''

(100) لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ لَاشَرِيْكَ لَكَ سُبْحَانَكَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْتَغْفِرُكَ لِذَنْبِيْ وَاَسْاَلُكَ رَحْمَتَكَ ● (ترمذی ابوداؤد' نسائی عن عائشہ ؓ)

''کوئی معبود نہیں تیرا سوا تیرا کوئی شریک نہیں' تو ہی تو یا اللہ! میں تجھ سے (ہر گناہ) کی معافی چاہتا ہوں اور تجھ سے طلب تیری رحمت کی کرتا ہوں۔''

(101) اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ ذَنْبِيْ وَوَسِّعْ لِيْ فِيْ دَارِيْ وَبَارِكْ لِيْ فِيْ رِزْقِيْ ●

(نسائی عن ابوموسیٰ اشعری ؓ)

''یا اللہ! مجھے میرے گناہ بخش دے اور مجھے میرے گھر میں وسعت دے اور مجھے میرے رزق میں برکت دے۔''

(102) اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ مِنَ التَّوَّابِيْنَ وَاجْعَلْنِيْ مِنَ الْمُتَطَهِّرِيْنَ ●

(ترمذی، عن ابن عمرؓ)

''یااللہ! مجھے توبہ کرنے والوں میں کردے اور یااللہ! مجھے بہت صاف لوگوں میں سے کردے۔''

(103) اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ وَاھْدِنِیْ وَارْزُقْنِیْ وَعَافِنِیْ ●

اِھْدِنِیْ لِمَا اخْتُلِفَ فِیْہِ مِنَ الْحَقِّ بِاِذْنِكَ ● (مسلم، ترمذی، عن عائشہؓ)

''یااللہ! مجھے بخش دے اور مجھے ہدایت دے اور مجھے رزق دے اور مجھے عافیت دے اور جس چیز کے حق ہونے میں اختلاف ہوا اس میں مجھے اپنے علم سے راہِ صواب دکھادے۔''

(104) اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ فِیْ قَلْبِیْ نُوْرًا وَّفِیْ بَصَرِیْ نُوْرًا وَّفِیْ سَمْعِیْ نُوْرًا وَّعَنْ یَّمِیْنِیْ نُوْرًا وَّعَنْ شِمَالِیْ نُوْرًا وَّخَلْفِیْ نُوْرًا وَّمِنْ اَمَامِیْ نُوْرًا وَّاجْعَلْ لِّیْ نُوْرًا وَّفِیْ عَصَبِیْ نُوْرًا وَّفِیْ لَحْمِیْ نُوْرًا وَّفِیْ دَمِیْ نُوْرًا وَّفِیْ شَعْرِیْ نُوْرًا وَّفِیْ بَشَرِیْ نُوْرًا وَّفِیْ لِسَانِیْ نُوْرًا وَّفِیْ نَفْسِیْ نُوْرًا وَّاَعْظِمْ لِیْ نُوْرًا وَّاجْعَلْنِیْ نُوْرًا وَّاجْعَلْ مِنْ فَوْقِیْ نُوْرًا وَّمِنْ تَحْتِیْ نُوْرًا اَللّٰھُمَّ اَعْطِنِیْ نُوْرًا ●

(بخاری ومسلم عن ابن عباسؓ)

''یااللہ! مجھے نور کردے میرے دل میں، اور نور کردے میری بینائی میں، اور نور کردے میری شنوائی میں، اور نور کردے میری داہنی طرف اور نور کر دے میرے بائیں طرف، اور نور کردے میرے پیچھے اور نور کردے میرے سامنے، اور میرے لیے ایک خاص نور کردے، اور نور کردے میرے پٹھوں میں، اور نور کردے میرے گوشت میں، اور نور کردے میرے خون میں، اور نور کردے میرے بالوں میں اور نور کردے میری جلد میں، اور نور کردے میری زبان میں، اور نور کردے میری جان میں اور مجھے نور عظیم دے اور مجھے

سراپا نور ہی بنادے، اور میرے اُوپر نور ہی کردے اور میرے نیچے نور کردے یااللہ! مجھے نور عطا کر۔''

(105) اَللّٰھُمَّ افْتَحْ لَنَآ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ وَسَهِّلْ لَنَآ اَبْوَابَ رِزْقِكَ ●

(ابن ماجہ عن ابی حمیدؓ)

''یااللہ! ہم پر اپنی رحمت کے دروازے کھول دے اور اپنے رزق کے دروازے ہمارے لیے آسان کردے۔''

(106) اَللّٰھُمَّ اعْصِمْنِیْ مِنَ الشَّیْطَانِ ● (نسائی، ابن ماجہ عن ابی ہریرہؓ)

''یااللہ! مجھے شیطان سے محفوظ رکھ۔''

(107) اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ ●

(مسلم، ابوداؤد، نسائی عن ابی حمیدؓ)

''یااللہ! میں تجھ سے تیرا (فضل وکرام) طلب کرتا ہوں۔''

(108) اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ خَطَایَایَ وَذُنُوْبِیْ كُلَّهَا اَللّٰھُمَّ انْعِشْنِیْ وَاَحْیِنِیْ وَارْزُقْنِیْ وَاھْدِنِیْ لِصَالِحِ الْاَعْمَالِ وَالْاَخْلَاقِ اِنَّهٗ لَا یَهْدِیْ لِصَالِحِهَا وَلَا یَصْرِفُ سَیِّئَهَآ اِلَّآ اَنْتَ ● (مستدرک حاکم، عن ابی ایوبؓ الطبرانی)

''یااللہ! میری کل خطائیاں اور قصور بخش دے۔ یااللہ میں رفعت دے اور مجھے زندہ رکھ، اور مجھے رزق دے اور مجھے اچھے اعمال اور اخلاق کی طرف ہدایت دے۔ بیشک نہ خوش اعمالیوں کی طرف کوئی رہبری کرتا، اور نہ بداعمالیوں سے کوئی بچاتا ہے بجز تیرے۔''

(109) اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ رِزْقًا طَیِّبًا وَّعِلْمًا نَافِعًا وَّعَمَلًا مُّتَقَبَّلًا ●

(طبرانی عن اُم سلمہؓ)

''یااللہ! میں تجھ سے پاکیزہ رزق طلب کرتا ہوں اور عمل کارآمد اور عمل مقبول۔''

(110) اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ عَبْدُكَ وَابْنُ عَبْدِكَ وَابْنُ اَمَتِكَ نَاصِیَتِیْ بِیَدِكَ مَاضٍ فِیَّ حُكْمُكَ عَدْلٌ فِیَّ قَضَآؤُكَ اَسْاَلُكَ بِكُلِّ اِسْمٍ هُوَلَكَ سَمَّیْتَ بِهٖ نَفْسَكَ اَوْاَنْزَلْتَهٗ فِیْ كِتَابِكَ اَوْ عَلَّمْتَهٗ اَحَداً مِّنْ خَلْقِكَ اَوِ اسْتَاْثَرْتَ بِهٖ فِیْ عِلْمِ الْغَیْبِ عِنْدَكَ اَنْ تَجْعَلَ الْقُرْاٰنَ الْعَظِیْمَ رَبِیْعَ قَلْبِیْ وَنُوْرَ بَصَرِیْ وَجَلَآءَ حُزْنِیْ وَذَهَابَ هَمِّیْ ●

(طبرانی عن ابن مسعود ؓ۔مستدرک حاکم)

''یااللہ! میں بندہ ہوں تیرا اور بیٹا ہوں تیرے بندہ کا' اور بیٹا ہوں تیری بندی کا ہمہ تن تیرے قبضہ میں ہوں' ناقد ہے میرے بارے میں تیرا حکم' عین عدل ہے میرے باب میں تیرا فیصلہ میں تجھ سے ہر اسم کے واسطہ سے' جس سے تو نے اپنی ذات کو موصوف کیا ہے یا اس کو اپنی کتاب میں اُتارا ہے' یا اسے اپنی مخلوق میں سے کسی کو بتایا ہے' یا اپنے پاس اسے غیب میں رہنے دیا ہے' درخواست کرتا ہوں کہ قرآن عظیم کو میرے دل کی بہار بنادے' اور میری آنکھ کا نور اور میرے غم کی کشائی' اور میری تشویش کا دفاع بنادے۔''

(111) اَللّٰھُمَّ اِلٰهَ جِبْرَائِیْلَ وَمِیْكَآئِیْلَ وَاسْرَافِیْلَ وَاِلٰهَ اِبْرَاهِیْمَ وَاسْمٰعِیْلَ وَاِسْحٰقَ عَافِنِیْ وَلَاتُسَلِّطَنَّ اَحَدًا مِّنْ خَلْقِكَ عَلَیَّ بِشَیْءٍ لَّاطَاقَةَ لِیْ بِهٖ ●

(ابن ابی شیبہ)

''یااللہ! جبرائیل (علیہ السلام) اور میکائیل (علیہ السلام) کے اسرافیل (علیہ السلام) کے معبود اور ابراہیم (علیہ السلام) کے اور اسماعیل (علیہ السلام) کے اور اسحٰق (علیہ السلام) کے معبود مجھے عافیت دے اور میرے اُوپر اپنی مخلوق میں سے کسی کو بھی ایسی چیز کے ساتھ مسلط نہ کردے جس کی برداشت مجھ میں نہ ہو۔

(112) اَللّٰھُمَّ اكْفِنِیْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَاَغْنِنِیْ بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ ●

(ترمذی عن علی ؓ)

''یااللہ! مجھے اپنا حلال رزق دے کر حرام روزی سے بچالے اور اپنے فضل و کرم سے مجھے اپنے ماسوا سے بے نیاز کردے۔''

(113) اَللّٰھُمَّ اِنَّكَ تَسْمَعُ كَلَامِیْ وَتَرٰی مَكَانِیْ وَتَعْلَمُ سِرِّیْ وَعَلَانِیَتِیْ لَایَخْفٰی عَلَیْكَ شَیْءٌ مِّنْ اَمْرِیْ وَاَنَا الْبَآئِسُ الْفَقِیْرُ الْمُسْتَغِیْثُ الْمُسْتَجِیْرُ الْوَجِلُ الْمُشْفِقُ الْمُقِرُّ الْمُعْتَرِفُ بِذَنْبِیْ اَسْاَلُكَ مَسْاَلَةَ الْمِسْكِیْنِ اَبْتَهِلُ اِلَیْكَ اِبْتِهَالَ الْمُذْنِبِ الذَّلِیْلِ وَاَدْعُوْكَ دُعَآءَ الْخَآئِفِ الضَّرِیْرِ وَدُعَآءَ مَنْ خَضَعَتْ لَكَ رَقَبَتُهٗ وَفَاضَتْ لَكَ عَبْرَتُهٗ وَذَلَّ لَكَ جِسْمُهٗ وَرَغِمَ لَكَ اَنْفُهٗ اَللّٰھُمَّ لَاتَجْعَلْنِیْ بِدُعَآئِكَ شَقِیًّا وَّكُنْ لِّیْ رَءُوْفًا رَّحِیْمًا یَاخَیْرَ الْمَسْئُوْلِیْنَ وَیَاخَیْرَ الْمُعْطِیْنَ اَللّٰھُمَّ اِلَیْكَ اَشْكُوْا ضُعْفَ قُوَّتِیْ وَقِلَّةَ حِیْلَتِیْ وَهَوَانِیْ عَلَی النَّاسِ یَااَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ اِلٰی مَنْ تَكِلُنِیْ اِلٰی عَدُوٍّ یَّتَهَجَّمُنِیْ اَمْ اِلٰی قَرِیْبٍ مَّلَّكْتَهٗ اَمْرِیْ اِنْ لَّمْ تَكُنْ سَاخِطًا عَلَیَّ فَلَآ اُبَالِیْ غَیْرَ اَنَّ عَافِیَتَكَ اَوْسَعُ لِیْ ●

(کنزالعمال۔عن ابن عباس ؓ و عبداللہ بن جعفر ؓ)

''یااللہ! تو میری بات سنتا ہے اور میری جگہ کو دیکھتا ہے اور میرے پوشیدہ اور ظاہر کو جانتا ہے' تجھ سے میری کوئی بات چھپی نہیں رہ سکتی' میں مصیبت زدہ ہوں' محتاج ہوں' فریادی ہوں' پناہ جوں ہوں' ترساں ہوں' حراساں ہوں' اپنے گناہوں کا اقرار کرنے والا ہوں'

اعتراف کرنے والا ہوں' تیرے آگے سوال کرتا ہوں' جیسے بے کس سوال کرتے ہیں
' تیرے آگے گڑگڑاتا ہوں' جیسے خوف زدہ آفت رسیدہ طلب کرتا ہے اور جیسے وہ شخص طلب
کرتا ہے جس کی گردن جھکی ہوئی ہو' اور اس کے آنسو بہہ رہے ہوں اور تن بدن سے وہ
تیرے آگے فروتنی کیے ہوئے ہو۔ اور اپنی ناک تیرے سامنے رگڑ رہا ہو' یا اللہ تو مجھے اپنے
سے دعا مانگنے میں ناکام نہ رکھ' اور میرے حق میں بڑا مہربان نہایت رحیم ہوجا' اے سب
مانگے جانے والوں سے بہتر' اے سب دینے والوں سے بہتر' یا اللہ! میں تجھی سے شکوہ
کرتا ہوں اپنے ضعف قوت کا اور اپنی کم سامانی کا اور لوگوں کی نظر میں اپنی کم وقتی کا' اے
سب سے بڑھ کر رحم کرنے والے! تو مجھے کس کے سپرد کرتا ہے؟ آیا کسی دشمن کے جو مجھے
دبائے؟ یا کسی دوست کے قبضہ میں میرے سب کام دے رہا ہے؟ تو اگر مجھ سے ناخوش نہ
ہو تو مجھے ان (میں سے کسی چیز) کی پرواہ نہیں' پھر میں تیرا دیا ہوا امن ہی میرے لیے زیادہ
گنجائش رکھتا ہے۔''

(114) اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْأَلُكَ قُلُوْبًا اَوَّاهَةً مُّخْبِتَةً مُّنِيْبَةً فِيْ سَبِيْلِكَ ●

(کنزالعمال۔عن ابن مسعود رضی اللہ عنہ)

''یا اللہ! ہم تجھ سے ایسا دل مانگتے ہیں جو تاثر قبول کرنے والے ہوں' بہت عاجزی کرنے
والے ہوں' بہت رجوع کرنے والے ہوں تیری راہ میں ۔''

(115) اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْأَلُكَ اِيْمَانًا يُّبَاشِرُ قَلْبِيْ وَيَقِيْنًا صَادِقًا حَتّٰى اَعْلَمَ
اَنَّهٗ لَا يُصِيْبُنِيْ اِلَّا مَا كَتَبْتَ لِيْ وَرِضًى مِّنَ الْمَعِيْشَةِ بِمَا قَسَمْتَ لِيْ ●

(کتاب الاذکار للنوری۔کنزالعمال)

''یا اللہ! میں تجھ سے وہ ایمان مانگتا ہوں جو میرے دل میں پیوست ہوجائے' اور وہ پختہ

یقین جس سے میں سمجھ لوں کہ مجھ تک کوئی چیز نہیں پہنچ سکتی' مگر وہ جو تو میرے لیے لکھ
چکا ہے' اور اس چیز پر رضامندی جو تو نے معاش میں سے میرے حصہ میں کردی ہے۔''

(116) اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ كَالَّذِيْ تَقُوْلُ وَخَيْرًا مِّمَّا نَقُوْلُ ●

(عن علی رضی اللہ عنہ۔عن ابن عمر رضی اللہ عنہ)

''یا اللہ! تیرے واسطہ کل تعریف ہے جیسی کہ تو فرماتا ہے' اور اس سے بڑھ کر جو ہم کہتے ہیں۔''

(117) اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ مُّنْكَرَاتِ الْاَخْلَاقِ وَالْاَعْمَالِ
وَالْاَهْوَاءِ وَالْاَدْوَاءِ نَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا اسْتَعَاذَ مِنْهُ نَبِيُّكَ مُحَمَّدٌ ﷺ
وَمِنْ جَارِ السُّوْءِ فِيْ دَارِ الْمُقَامَةِ فَاِنَّ جَارَ الْبَادِيَةِ يَتَحَوَّلُ وَغَلَبَةِ
الْعَدُوِّ وَشَمَاتَةِ الْاَعْدَاءِ وَمِنَ الْجُوْعِ فَاِنَّهٗ بِئْسَ الضَّجِيْعُ وَمِنَ الْخِيَانَةِ
فَبِئْسَتِ الْبِطَانَةُ وَاَنْ نَّرْجِعَ عَلٰى اَعْقَابِنَا اَوْ نُفْتَنَ عَنْ دِيْنِنَا وَمِنَ
الْفِتَنِ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ وَمِنْ يَّوْمِ السُّوْءِ وَمِنْ لَيْلَةِ السُّوْءِ وَمِنْ
سَاعَةِ السُّوْءِ وَمِنْ صَاحِبِ السُّوْءِ ●

(ترمذی۔عن قطبہ بن مالک و ابی اُمامہ رضی اللہ عنہ)

''یا اللہ! میں تیری پناہ میں آتا ہوں ناپسندیدہ اخلاق اور اعمال اور نفسانی خواہشوں
اور بیماریوں سے' اور ہم تیری پناہ میں آتے ہیں' ہر اس چیز سے جس سے تیرے نبی
محمد ﷺ نے پناہ مانگی ہے اور مستقل قیام گاہ میں بُرے پڑوسی سے (اس لیے کہ سفر کا
ساتھی تو چل ہی دیتا ہے) اور دشمن کے غلبہ سے اور دشمنوں کے طعنہ سے اور بھوک سے کہ وہ
بُری ہم خواب سے ہے اور خیانت سے کہ وہ بُری ہم راز سے ہے' اور اس سے کہ ہم پچھلے
پیروں پر لوٹ جائیں یا فتنہ میں پڑ کر دین سے الگ ہوجائیں اور سارے فتنوں سے

جوظاہری ہوں یاباطنی‘اور بُرے دن سے اور بُری رات سے اور بُری گھڑی سے اور بُری ساتھی سے۔‘‘

چوتھی منزل بروز سہ شنبہ (منگل)

(118) اَللّٰھُمَّ لَكَ صَلَاتِیْ وَنُسُكِیْ وَمَحْيَایَ وَمَمَاتِیْ وَاِلَیْكَ مَاٰبِیْ وَلَكَ رَبِّ تُرَاثِیْ ● (ترمذی عن علی رضی اللہ عنہ)

’’یااللہ! تیرے ہی لیے ہے میری نماز‘اور میری عبادت اور میرا جینا اور میرا مرنا اور تیری ہی طرف سے ہے میرا رجوع اور تیرا ہی ہے جوکچھ میں چھوڑ جاؤں گا۔‘‘

(119) اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْاَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا تَجِیْٓءُ بِهِ الرِّيَاحُ ● (ترمذی عن علی رضی اللہ عنہ)

’’یااللہ! میں تجھ سے بھلائی مانگتا ہوں ان چیزوں کی جنہیں ہوائیں لاتی ہیں‘‘۔

(120) اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنِیْ اُعَظِّمُ شُكْرَكَ وَاُكْثِرُ ذِكْرَكَ وَاَتَّبِعُ نَصِيْحَتَكَ وَاَحْفَظُ وَصِيَّتَكَ اَللّٰھُمَّ اِنَّ قُلُوْبَنَا وَنَوَاصِيْنَا وَجَوَارِحَنَا بِيَدِكَ لَمْ تُمَلِّكْنَا مِنْهَا شَيْئاً فَاِذَا فَعَلْتَ ذٰلِكَ فَكُنْ اَنْتَ وَلِيَّنَا وَاهْدِنَآ اِلٰى سَوَآءِ السَّبِيْلِ ● (ترمذی عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ، کنزالعمال عن جابر رضی اللہ عنہ)

’’یااللہ! مجھے ایسا کردے کہ میں تیرا شکر کروں اور تیرا ذکر بہت کرتا رہوں اور تیری نصیحتوں کو مانتا رہوں اور تیری ہدایتوں کو یادرکھوں‘یااللہ! ہمارے دل اور ہم خود سرتاپاؤں اور ہمارے اعضاء تیرے ہی قبضہ میں ہیں‘ تونے ہمیں ان میں سے کسی چیز پر اختیار (کامل) نہیں دیا ہے‘پس جب تونے ہمارے ساتھ یہ کیا ہے توتو ہی ہمارا مددگار رہیو‘اور ہمیں سیدھی راہ دکھاتے رہیو۔‘‘

(121) اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ خَشْيَتَكَ اَخْوَفَ الْاَشْيَآءِ عِنْدِیْ وَاقْطَعْ عَنِّیْ حَاجَاتِ الدُّنْيَا بِالشَّوْقِ اِلٰى لِقَآئِكَ وَاِذَآ اَقْرَرْتَ اَعْيُنَ اَهْلِ الدُّنْيَا مِنْ دُنْيَاهُمْ فَاَقْرِرْ عَيْنِیْ مِنْ عِبَادَتِكَ ● (کنزالعمال عن ابی بن مالک رضی اللہ عنہ)

’’یااللہ! اپنی محبت کو میرے لئے تمام چیزوں سے محبوب تر اور اپنے ڈر کو میرے لئے تمام چیزوں سے خوف ناک تر بنادے‘اور مجھے اپنی ملاقات کا شوق دے کہ میں دنیا کی حاجتیں مجھ سے قطع کردے اور جہاں تونے دنیا والوں کی آنکھیں ان کی دنیا میں ٹھنڈی کررکھی ہے ‘میری آنکھ اپنی عبادت سے ٹھنڈی رکھ۔‘‘

(122) اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْاَلُكَ الصِّحَّةَ وَالْعِفَّةَ وَالْاَمَانَةَ وَحُسْنَ الْخُلُقِ وَالرِّضٰى بِالْقَدْرِ ● (کنزالعمال عن ابن عمر رضی اللہ عنہ)

’’یااللہ! میں تجھ سے درخواست کرتا ہوں تندرستی کی اور پاکبازی کی اور امانت کی اور حسن اخلاق کی اور تقدیر پر راضی رہنے کی۔‘‘

(123) اَللّٰھُمَّ لَكَ الْحَمْدُ شُكْرًا وَّلَكَ الْمَنُّ فَضْلاً اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْاَلُكَ التَّوْفِيْقَ لِمَحَآبِّكَ مِنَ الْاَعْمَالِ وَصِدْقَ التَّوَكُّلِ عَلَيْكَ وَحُسْنَ الظَّنِّ بِكَ ● (کنزالعمال عن کعب بن حجرة رضی اللہ عنہ وابی ہریرة رضی اللہ عنہ)

’’یااللہ! تیرے ہی لئے ہر تعریف ہے شکر کے ساتھ اور تیرا ہی حصہ ہے فضل وکرم کے ساتھ ہرطرح احسان کرنا۔ یااللہ! میں تجھ سے توفیق طلب کرتا ہوں اعمال کی جو تجھے پسند ہوں اور تجھ پر سچے توکل کی اور تیرے ساتھ نیک گمان رکھنے کی۔‘‘

(124) اَللّٰھُمَّ افْتَحْ مَسَامِعَ قَلْبِیْ لِذِكْرِكَ وَارْزُقْنِیْ طَاعَتَكَ وَطَاعَةَ

رَسُوْلِكَ وَعَمَلاً بِكِتَابِكَ ● (کنز العمال عن علی رضی اللہ عنہ)

''یااللہ! میرے دل کے کان اپنے ذکر کے لیے کھول دے' اور مجھے نصیب کر فرماں برداری اپنی اور فرمانبرداری اپنے رسول کی اور عمل تیری کتاب پر۔''

(125) اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ اَخْشَاكَ كَاَنِّيْ اَرَاكَ اَبَدًا حَتّٰى اَلْقَاكَ وَاَسْعِدْنِيْ بِتَقْوَاكَ وَلَا تُشْقِنِيْ بِمَعْصِيَتِكَ ● (کنز العمال عن ابی ہریرۃ رضی اللہ عنہ)

''یااللہ! مجھے ایسا کردے کہ میں تجھ سے اس طرح ڈرا کروں کہ گویا میں تجھے ہر وقت دیکھتا رہتا ہوں یہاں تک کہ تجھ سے آملوں اور مجھے تقویٰ کی سعادت دے اور مجھے بدبخت نہ بنا اپنی معصیت سے۔''

(126) اَللّٰهُمَّ الْطُفْ بِيْ فِيْ تَيْسِيْرِ كُلِّ عَسِيْرٍ فَاِنَّ تَيْسِيْرَ كُلِّ عَسِيْرٍ عَلَيْكَ يَسِيْرٌ وَّاَسْاَلُكَ الْيُسْرَ وَالْمُعَافَاةَ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ اَللّٰهُمَّ اعْفُ عَنِّيْ فَاِنَّكَ عَفُوٌّ كَرِيْمٌ ● (کنز العمال عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ وابی سعید)

''یااللہ! ہر دشواری کو آسان کر کے مجھ پر فضل وکرم کردے تیرے لیے ہر دشواری کو آسان کردینا آسان ہی ہے' اور میں تجھ سے دنیا وآخرت (دونوں) میں سہولت اور معافی کی درخواست کرتا ہوں' یااللہ! مجھ سے درگزر کر' تو بڑا معاف کرنے والا بڑا رحم کرنے والا ہے۔''

(127) اَللّٰهُمَّ طَهِّرْ قَلْبِيْ مِنَ النِّفَاقِ وَعَمَلِيْ مِنَ الرِّيَآءِ وَلِسَانِيْ مِنَ الْكَذِبِ وَعَيْنِيْ مِنَ الْخِيَانَةِ فَاِنَّكَ تَعْلَمُ خَآئِنَةَ الْاَعْيُنِ وَمَا تُخْفِي الصُّدُوْرُ ● (کنز العمال عن اُم سعید رضی اللہ عنہ)

''یااللہ! میرے دل کو نفاق سے پاک کردے اور میرے عمل کو ریا (دیکھاوے) سے اور میری زبان کو جھوٹ سے اور میری آنکھ کو خیانت سے' تجھ پر روشن ہیں آنکھوں کی

چوریاں بھی اور جو کچھ دل چھپائے رکھتے ہیں وہ بھی۔''

(128) اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِيْ عَيْنَيْنِ هَطَّالَتَيْنِ تَسْقِيَانِ الْقَلْبَ بِذُرُوْفِ الدَّمْعِ مِنْ خَشْيَتِكَ قَبْلَ اَنْ تَكُوْنَ الدُّمُوْعُ دَمًا وَّالْاَضْرَاسُ جَمْرًا ●

(کنز العمال عن ابن عمر رضی اللہ عنہ)

''یااللہ! مجھے برسنے والی آنکھ نصیب کر' جو دل کو تیری خشیت کی بنا پر بہتے ہوئے آنسوؤں سے سیراب کردیں' بغیر اس کے کہ آنسو خون ہوجائیں اور کچلیاں انگارے بن جائیں۔''

(129) اَللّٰهُمَّ عَافِنِيْ فِيْ قُدْرَتِكَ وَاَدْخِلْنِيْ فِيْ رَحْمَتِكَ وَاقْضِ اَجَلِيْ فِيْ طَاعَتِكَ وَاخْتِمْ لِيْ بِخَيْرِ عَمَلِيْ وَاجْعَلْ ثَوَابَهُ الْجَنَّةَ ● (کنز العمال عن ابن عمر رضی اللہ عنہ)

''یااللہ! مجھے اپنی قدرت سے امن چین دے' اور مجھے اپنی رحمت میں داخل کرلے' اور میری عمر اپنی طاعت میں گزار دے' اور میرا خاتمہ میرے بہترین عمل پر کر' اور اس کی جزا جنت دے۔''

(130) اَللّٰهُمَّ فَارِجَ الْهَمِّ كَاشِفَ الْغَمِّ مُجِيْبَ دَعْوَةِ الْمُضْطَرِّيْنَ رَحْمٰنَ الدُّنْيَا وَرَحِيْمَهَا اَنْتَ تَرْحَمُنِيْ فَارْحَمْنِيْ بِرَحْمَةٍ تُغْنِيْنِيْ بِهَا عَنْ رَّحْمَةِ مَنْ سِوَاكَ ● (مستدرک حاکم عن عائشہ رضی اللہ عنہا)

''یااللہ! فکر کو دور کرنے والے' غم کے زائل کرنے والے بے قراروں کی دعا کے قبول کرنے والے' دنیا کے رحمن ورحیم! مجھ پر تو ہی رحم کرے گا' تو میرے اُوپر ایسی رحمت کر کہ تو اس کی بنا پر مجھے اپنے سوا ہر ایک کی رحمت سے مستغنی کردے۔''

(131) اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ مِنْ فُجَآءَةِ الْخَيْرِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ فُجَآءَةِ الشَّرِّ ●

(کتاب الاذکار للنووی عن انس رضی اللہ عنہ)

''یااللہ! میں تجھ سے مانگتا ہوں بھلائی غیر متوقع' اور ناگہانی بُرائی سے پناہ۔''

(132) اَللّٰھُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ وَاِلَيْكَ يَعُوْدُ السَّلَامُ اَسْاَلُكَ يَاذَاالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ اَنْ تَسْتَجِيْبَ لَنَا دَعْوَتَنَا وَاَنْ تُعْطِيَنَا رَغْبَتَنَا وَاَنْ تُغْنِيَنَا عَمَّنْ اَغْنَيْتَهٗ مِنْ خَلْقِكَ ●

(کتاب الاذکار للنووی عن ابی بکر صدیق ؓ)

''یااللہ! تیرے ہی نام سلام ہے اور تجھی سے سلامتی کی ابتداء ہے اور تیری ہی طرف ہر سلامتی لوٹتی ہے' اے صاحب عزت وجلال! میں تجھ سے یہ درخواست کرتا ہوں کہ تو میرے حق میں ہماری دعا قبول کرلے' اور تو ہماری خواہشیں پوری کردے' اور تو نے اپنی مخلوق میں سے جن کو ہم سے غنی کردیا ان سے ہم کو بھی غنی کردے۔''

(133) اَللّٰھُمَّ خِرْلِیْ وَاخْتَرْلِیْ ● (ترمذی عن ابی بکر صدیق ؓ)

''یااللہ! تو ہی میرے لیے (چیزوں کو) چھانٹ لے اور پسند کرلے۔''

(134) اَللّٰھُمَّ اَرْضِنِیْ بِقَضَآئِكَ وَبَارِكْ لِیْ فِیْ مَاقُدِّرَلِیْ حَتّٰی لَآ اُحِبَّ تَعْجِيْلَ مَآ اَخَّرْتَ وَلَا تَاْخِيْرَمَا عَجَّلْتَ ●

(کتاب الاذکار للنووی عن ابن عمر ؓ)

''یااللہ! مجھے اپنی مشیت پر راضی رکھ اور جو کچھ میرے لیے مقدر کردیا گیا ہے اس میں مجھے برکت دے تاکہ جو چیز تو نے دیر میں رکھی ہے اس کے لیے میں جلدی نہ چاہوں اور جو چیز تو نے جلدی رکھی ہے اس میں میں دیر نہ چاہوں۔''

(135) اَللّٰھُمَّ لَاعَيْشَ اِلَّاعَيْشُ الْاٰخِرَةِ ●

(کتاب الاذکار للنووی عن ابن عمر ؓ)

''یااللہ! عیش تو بس عیش آخرت ہی ہے اور (اس کے سوا) کوئی نہیں۔''

(136) اَللّٰھُمَّ اَحْیِنِیْ مِسْكِيْنًا وَّاَمِتْنِیْ مِسْكِيْنًا وَّاحْشُرْنِیْ فِیْ زُمْرَةِ الْمَسَاكِيْنِ ● (کتاب الاذکار للنووی عن ابن عمر ؓ)

''یااللہ! مجھے خاکسار بناکر زندہ رکھ' اور خاکساری ہی کی حالت میں موت لا' اور خاکساری ہی میں مجھے اُٹھا۔''

(137) اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنِیْ مِنَ الَّذِيْنَ اِذَآ اَحْسَنُوْا اسْتَبْشَرُوْا وَاِذَآ اَسَآءُوْا اسْتَغْفَرُوْا ● (ابن ماجہ عن عائشہ ؓ)

''یااللہ! مجھے ان لوگوں میں سے کردے جو جب کوئی نیک کام کرتے ہیں تو خوش ہوتے ہیں اور جب کوئی بُرائی کرتے ہیں تو مغفرت چاہنے لگتے ہیں۔''

(138) اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ رَحْمَةً مِّنْ عِنْدِكَ تَهْدِیْ بِهَا قَلْبِیْ وَتَجْمَعُ بِهَآ اَمْرِیْ وَتَلُمُّ بِهَا شَعْثِیْ وَتُصْلِحُ بِهَا دِيْنِیْ وَتَقْضِیْ بِهَا دَيْنِیْ وَتَحْفَظُ بِهَا غَآئِبِیْ وَتَرْفَعُ بِهَا شَاهِدِیْ وَتُبَيِّضُ بِهَا وَجْهِیْ وَتُزَكِّیْ بِهَا عَمَلِیْ وَتُلْهِمُنِیْ بِهَا رَشَدِیْ وَتَرُدُّ بِهَآ اُلْفَتِیْ وَتَعْصِمُنِیْ بِهَا مِنْ كُلِّ سُوْءٍ ●

(کنز العمال عن ابن عباس ؓ)

''یااللہ! میں تجھ سے تیری خاص رحمت کی درخواست کرتا ہوں جس سے تو میرے دل کو ہدایت کردے اور اس سے میرے کاموں کو جمعیت دے اور اس سے میری ابتری کو درست کردے' اور اس سے میرے دین کو سنوار دے' اور اس سے میرے قرضہ کو ادا کردے' اور اس سے میری نظر سے غائب چیزوں کی نگہبانی کر' اور اس سے میری پیش نظر چیزوں کو بلندی عطا کر' اور اس سے میرا چہرہ نورانی کردے' اور اس سے میرا عمل پاکیزہ

کر دے‘ اور اس سے رشد میرے دل میں ڈال دے‘ اور اس سے میرے حال مالوف کو لوٹا دے اور اس کے واسطہ سے مجھے ہر بُرائی سے بچائے رکھ۔‘‘

(139) اَللّٰهُمَّ اَعْطِنِیْ اِیْمَانًا لاَّیَرْتَدُّ وَیَقِیْنًا لَّیْسَ بَعْدَهٗ کُفْرٌ وَرَحْمَةً اَنَالُ بِهَا شَرَفَ کَرَامَتِكَ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ ●

(کنز العمال عن ابن عباس رضی اللہ عنہ)

’’یا اللہ! مجھے ایسا ایمان دے جو پھر نہ پھرے‘ اور ایسا یقین کہ اس کے بعد کفر نہ ہو‘ اور ایسی رحمت کہ اس کے ذریعہ سے میں دنیا اور آخرت میں تیرے ہاں عزت کا شرف پاؤں۔‘‘

(140) اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ الْفَوْزَ فِی الْقَضَآءِ وَنُزُلَ الشُّهَدَآءِ وَعَیْشَ السُّعَدَآءِ وَمُرَافَقَةَ الْاَنْبِیَآءِ وَالنَّصْرَ عَلَی الْاَعْدَآءِ اِنَّكَ سَمِیْعُ الدُّعَآءِ ●

(کنز العمال عن ابن عباس رضی اللہ عنہ)

’’یا اللہ! میں تجھ سے طلب کرتا ہوں اُمور تکوینی میں کامیابی اور شہیدوں کی سی مہمانی اور سعیدوں کا سا عیش اور انبیاء کی رفاقت اور دشمنوں پر فتح‘ بیشک تو ہی دعاؤں کا سننے والا ہے۔‘‘

(141) اَللّٰهُمَّ مَاقَصُرَ عَنْهُ رَاْیِیْ وَضَعُفَ عَنْهُ عَمَلِیْ وَلَمْ تَبْلُغْهُ مُنْیَتِیْ وَمَسْاَلَتِیْ مِنْ خَیْرٍ وَّعَدْتَّهٗ اَحَدًا مِنْ خَلْقِكَ اَوْ خَیْرٍ اَنْتَ مُعْطِیْهِ اَحَدًا مِنْ عِبَادِكَ فَاِنِّیْ اَرْغَبُ اِلَیْكَ فِیْهِ وَاَسْاَلُكَ بِرَحْمَتِكَ رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ ●

(کنز العمال عن ابن عباس رضی اللہ عنہ)

’’یا اللہ! جو بھلائی بھی ایسی ہو کہ اس تک پہنچنے سے میری سمجھ قاصر رہ گئی ہو‘ اور میرا عمل وہاں تک نہ ساتھ دے سکا ہو‘ اور اس تک میری آرزو اور میرے سوال کی رسائی نہ ہو‘ اور تو نے اس بھلائی کا وعدہ اپنی مخلوق میں سے کسی سے بھی کیا ہو‘ یا ایسی بھلائی ہو کہ تو اپنے بندوں میں

سے کسی کو بھی دے دینے والا ہو‘ تو میں تجھ سے اس کی خواہش اور تجھ سے تیری رحمت کے واسطہ سے طلب کرتا ہوں‘ اے عالموں کے پروردگار!۔‘‘

(142) اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اُنْزِلُ بِكَ حَاجَتِیْ وَاِنْ قَصُرَ رَاْیِیْ وَضَعُفَ عَمَلِیْ اَفْتَقَرْتُ اِلٰی رَحْمَتِكَ فَاَسْاَلُكَ یَاقَاضِیَ الْاُمُوْرِ یَاشَافِیَ الصُّدُوْرِ کَمَا تُجِیْرُ بَیْنَ الْبُحُوْرِ اَنْ تُجِیْرَنِیْ مِنْ عَذَابِ السَّعِیْرِ وَمِنْ دَعْوَةِ الثُّبُوْرِ وَمِنْ فِتْنَةِ الْقُبُوْرِ ●

(کنز العمال عن ابن عباس رضی اللہ عنہ)

’’یا اللہ! میں اپنی خواہش تیرے ہی حوالے کرتا ہوں گو میری سمجھ کوتاہی کرے اور میرا عمل ضعیف رہے‘ میں محتاج ہوں تیری رحمت کا‘ تو اے سب کاموں کے پورا کرنے والے‘ اور اے دلوں کے شفا دینے والے! میں تجھ سے درخواست کرتا ہوں کہ جس طرح تو نے سمندروں کے درمیان فاصلہ رکھا ہے‘ تو مجھے دوزخ کے عذاب سے اور جزع وفزع سے اور فتنہ قبور سے (ایسے ہی) فاصلہ پر رکھیو۔‘‘

(143) اَللّٰهُمَّ ذَاالْحَبْلِ الشَّدِیْدِ وَالْاَمْرِ الرَّشِیْدِ اَسْاَلُكَ الْاَمْنَ یَوْمَ الْوَعِیْدِ وَالْجَنَّةَ یَوْمَ الْخُلُوْدِ مَعَ الْمُقَرَّبِیْنَ الشُّهُوْدِ الرُّکَّعِ السُّجُوْدِ الْمُوْفِیْنَ بِالْعُهُوْدِ اِنَّكَ رَحِیْمٌ وَّدُوْدٌ وَّاِنَّكَ تَفْعَلُ مَا تُرِیْدُ ●

(کنز العمال عن ابن عباس رضی اللہ عنہ)

’’یا اللہ! مضبوط ڈور والے اور درست حکم والے میں تجھ سے حشر میں امن کی طلب کرتا ہوں اور آخرت میں جنت کی‘ اُن لوگوں کے ساتھ جو مقرب ہیں‘ حاضر باش ہیں‘ بڑے رکوع کرنے والے ہیں‘ بڑے سجدے کرنے والے ہیں‘ اور اپنے اقراروں کو پورا کرنے والے ہیں‘ بیشک تو بڑا مہربان ہے‘ بڑا شفیق ہے‘ تو جو چاہے کر سکتا ہے۔‘‘

(144) اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنَا هَادِيْنَ مُهْتَدِيْنَ غَيْرَضَآلِّيْنَ وَلَا مُضِلِّيْنَ سِلْمًا لِّاَوْلِيَآئِكَ وَحَرْبًا لِّاَعْدَآئِكَ نُحِبُّ بِحُبِّكَ مَنْ اَحَبَّكَ وَنُعَادِيْ بِعَدَاوَتِكَ مَنْ خَالَفَكَ مِنْ خَلْقِكَ ● (کنزالعمال عن ابن عباس ؓ)

''یااللہ! ہمیں بنادے رہ نماراہ یاب نہ کہ بے راہ اور بھٹکانے والے' اور اپنے دوستوں کا دوست اور اپنے دشمنوں کا دشمن ہم تیری مخلوق میں اسی کو دوست رکھیں جو تجھے اپنا دوست رکھتا ہو' اور دشمن رکھیں اُسے جو تیرا نافرمان ہو۔''

(145) اَللّٰهُمَّ هٰذَا الدُّعَآءُ وَعَلَيْكَ الْاِجَابَةُ وَهٰذَا الْجُهْدُ وَعَلَيْكَ التُّكْلَانُ اَللّٰهُمَّ لَاتَكِلْنِيْ اِلٰى نَفْسِيْ طَرْفَةَ عَيْنٍ وَّلَاتَنْزِعْ مِنِّيْ صَالِحَ مَآاَعْطَيْتَنِيْ ● (کنزالعمال عن ابن عباس ؓ وابن عمر ؓ)

''یااللہ! دعا تو یہ ہے اور قبول کرنا تیرا کام ہے' کوشش یہ ہے اور بھروسہ تیرے ہی اُوپر ہے' یااللہ! مجھے میرے نفس کے حوالہ ایک پلک بھر کے لیے نہ کر' اور جو بھی اچھی چیزیں تو نے مجھے دی ہیں وہ مجھ سے واپس نہ لے۔''

(146) اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ لَسْتَ بِاِلٰهٍ اِسْتَحْدَثْنَاهُ وَلَابِرَبٍّ يَّبِيْدُ ذِكْرُهُ ابْتَدَعْنَاهُ وَلَاعَلَيْكَ شُرَكَآءُ يَقْضُوْنَ مَعَكَ وَلَاكَانَ لَنَاقَبْلَكَ مِنْ اِلٰهٍ نَّلْجَأُ اِلَيْهِ وَنَذَرُكَ وَلَااَعَانَكَ عَلٰى خَلْقِنَآ اَحَدٌ فَنُشْرِكَهُ فِيْكَ تَبَارَكْتَ وَتَعَالَيْتَ فَنَسْأَلُكَ لَآاِلٰهَ اِلَّآاَنْتَ اِغْفِرْلِيْ ● (کنزالعمال عن صہیب ؓ)

''یااللہ! تو ایسا خدا تو نہیں ہے جسے ہم نے گڑھ لیا ہو' اور نہ ایسا پروردگار! جس کا ذکر ناپائیدار ہے کہ ہم نے اُسے اختراع کرلیا ہو' اور نہ تیرے اور ساتھی ہیں جو حکم میں تیرے شریک ہیں' اور نہ تجھ سے پہلے ہمارا کوئی خدا تھا جس سے ہم پناہ حاصل کرتے رہے' اور تجھ کو چھوڑ دیتے

ہوں' اور نہ کسی نے ہمارے پیدا کرنے میں تیری مدد کی ہے' کہ ہم اُس کو تیرے ساتھ شریک سمجھیں' تو بابرکت ہے اور تو برتر ہے' پس ہم تجھ سے اے وہ سوا تیرے کوئی معبود نہیں' درخواست کرتے ہیں کہ تو مجھے بخش دے۔''

(147) اَللّٰهُمَّ اَنْتَ خَلَقْتَ نَفْسِيْ وَاَنْتَ تَوَفّٰهَا لَكَ مَمَاتُهَا وَمَحْيَاهَآ اِنْ اَحْيَيْتَهَا فَاحْفَظْهَا بِمَاتَحْفَظُ بِهٖ عِبَادَكَ الصَّالِحِيْنَ وَاِنْ اَمَتَّهَا فَاغْفِرْلَهَا وَارْحَمْهَا ● (کنزالعمال عن عبداللہ بن عمر ؓ)

''یااللہ! تو نے میری جان کو پیدا کیا ہے اور تو ہی اسے موت دے گا' تیرے ہی ہاتھ میں اس کا مرنا اور اس کا جینا ہے' تو اگر اسے زندہ رکھتا ہے تو اس کی ایسی حفاظت کر جیسی کہ تو اپنے نیک بندوں کی حفاظت کرتا ہے' اور اگر تو اسے موت دیتا ہے تو تو اسے بخش دینا اور اس پر رحم کرنا۔''

(148) اَللّٰهُمَّ اَعِنِّيْ بِالْعِلْمِ وَزَيِّنِّيْ بِالْحِلْمِ وَاَكْرِمْنِيْ بِالتَّقْوٰى وَجَمِّلْنِيْ بِالْعَافِيَةِ ● (کنزالعمال عن جابر ؓ)

''یااللہ! مجھے مدد دے' علم دے کر اور مجھے آراستہ کر وقار دے کر' اور مجھے بزرگی دے تقویٰ دے کر' اور مجھے جمال دے امن چین دے کر۔''

(149) اَللّٰهُمَّ لَايُدْرِكْنِيْ زَمَانٌ وَّلَايُدْرِكُوْا زَمَانًا لَّايُتَّبَعُ فِيْهِ الْعَلِيْمُ وَلَايُسْتَحْيٰى فِيْهِ مِنَ الْحَلِيْمِ قُلُوْبُهُمْ قُلُوْبُ الْاَعَاجِمِ وَاَلْسِنَتُهُمْ اَلْسِنَةُ الْعَرَبِ ● (کنزالعمال عن ابی ہریرۃ ؓ)

''یااللہ! مجھے وہ زمانہ نہ پائے' اور نہ ہی یہ لوگ اس زمانہ کو پائیں جس میں نہ صاحب علم کی پیروی کی جائے' اور نہ صاحب علم کا لحاظ کیا جائے' اور اُن کے دل عجمیوں کے سے ہوجائیں' اوران کی زبانیں اہل عرب کی سی رہ جائیں۔''

(150) اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَتَّخِذُ عِنْدَكَ عَهْدًا لَّنْ تُخْلِفَنِيْهِ فَاِنَّمَا اَنَا بَشَرٌ فَاَيُّمَا مُؤْمِنٍ اٰذَيْتُهٗ اَوْ شَتَمْتُهٗ اَوْ جَلَدْتُّهٗ اَوْ لَعَنْتُهٗ فَاجْعَلْهَا لَهٗ صَلٰوةً وَّزَكٰوةً وَّقُرْبَةً تُقَرِّبُهٗ بِهَآ اِلَيْكَ ● (الحزب اعظم للقاری)

''یااللہ! میں تجھ سے وعدہ لیتا ہوں جسے تو ہرگز نہ توڑیو۔ کہ میں بھی آخر بشر ہی ہوں، سو جس کسی مسلمان کو میں تکلیف دوں، یا اُسے بُرا بھلا کہوں یا اُسے ماروں پیٹوں یا اُسے بددعا دوں تو اس (سب) کو تو اس کے حق میں رحمت اور پاکیزگی اور قربت کا ذریعہ بنا دیجیو، جس سے تو اُس کو مقرب بنا لے۔''

(151) اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْبَرَصِ وَمِنَ الشِّقَاقِ وَالنِّفَاقِ وَسُوْٓءِ الْاَخْلَاقِ وَمِنْ شَرِّ مَا تَعْلَمُ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ حَالِ اَهْلِ النَّارِ وَمِنَ النَّارِ وَمَا قَرَّبَ اِلَيْهَا مِنْ قَوْلٍ اَوْ عَمَلٍ وَّمِنْ شَرِّ مَآ اَنْتَ اٰخِذٌۢ بِنَاصِيَتِهٖ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا فِيْ هٰذَا الْيَوْمِ وَشَرِّ مَا بَعْدَهٗ وَمِنْ شَرِّ نَفْسِيْ وَشَرِّ الشَّيْطَانِ وَشِرْكِهٖ وَاَنْ نَّقْتَرِفَ عَلٰٓى اَنْفُسِنَا سُوْٓءً اَوْ نَجُرَّهٗ اِلٰى مُسْلِمٍ اَوْ اَكْتَسِبَ خَطِيْٓئَةً اَوْ ذَنْبًا لَّا تَغْفِرُهٗ وَمِنْ ضَيْقِ الْمَقَامِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ۔ ● (ابوداؤد، نسائی، مستدرک حاکم۔ کنز العمال وغیرہ)

''یااللہ! میں تیری پناہ میں آتا ہوں برص سے اور ضد اُضدی سے اور نفاق سے اور بُرے اخلاق سے اور ہر اُس چیز کی بُرائی سے جو تیرے علم میں ہے، اور میں اللہ کی پناہ میں آتا ہوں اہل دوزخ کے حال سے اور (خود) دوزخ سے، اور ہر اُس چیز سے خواہ وہ قول ہو یا عمل ہو، جو اُس سے قریب کرے، اور ہر اُس چیز کی بُرائی سے جو تیرے قبضہ میں ہے، اور

میں تیری پناہ میں آتا ہوں ہر اُس بُرائی سے جو آج کے دن میں ہے، اور ہر اُس بُرائی سے جو اس کے بعد ہے، اور اپنے نفس کی بُرائی سے، اور شیطان کے شرک سے، اور اس سے کہ ہم کسی شر کو اپنے اُوپر لگائیں، یا اسے کسی مسلمان تک پہنچائیں، یا میں کوئی ایسی خطا یا گناہ کروں جسے تو نہ بخشے اور قیامت کے دن کی تنگی ہے۔''

پانچویں منزل بروز چہارشنبہ (بُدھ)

(152) اَللّٰهُمَّ حَصِّنْ فَرْجِيْ وَيَسِّرْ لِيْٓ اَمْرِيْ ● (الحزب اعظم للقاری)

''یااللہ! میری شرم گاہ کو محفوظ کر دے اور مجھ پر میرے کام آسان کر دے''

(153) اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْاَلُكَ تَمَامَ الْوُضُوْٓءِ وَتَمَامَ الصَّلٰوةِ وَتَمَامَ رِضْوَانِكَ وَتَمَامَ مَغْفِرَتِكَ ● (الحزب اعظم للقاری)

''یااللہ! میں تجھ سے مانگتا ہوں وضو کا کمال اور نماز کا کمال اور تیری خوشنودی کا کمال اور تیری مغفرت کا کمال۔''

(154) اَللّٰهُمَّ اَعْطِنِيْ كِتَابِيْ بِيَمِيْنِيْ ● (کتاب الاذکار للنووی علیہ الرحمۃ)

''یااللہ! میرا اعمال نامہ میرے داہنے ہاتھ میں دیجیو۔''

(155) اَللّٰهُمَّ غَشِّنِيْ بِرَحْمَتِكَ وَجَنِّبْنِيْ عَذَابَكَ ● (الحزب اعظم للقاری)

''یااللہ! مجھے اپنی رحمت میں ڈھانپ لے اور مجھے اپنے عذاب سے بچائے رکھنا۔''

(156) اَللّٰهُمَّ ثَبِّتْ قَدَمَيَّ يَوْمَ تَزِلُّ فِيْهِ الْاَقْدَامُ ● (کتاب الاذکار للنووی علیہ الرحمۃ)

''یااللہ! میرے قدم ثابت رکھنا جس دن کہ قدم ڈگنے لگیں گے۔''

(157) اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنَا مُفْلِحِيْنَ ● (الحزب اعظم للقاری)

''یااللہ! ہمیں یاب بنائیو۔''

(158) اَللّٰھُمَّ افْتَحْ اَقْفَالَ قُلُوْبِنَا بِذِکْرِكَ وَاَتْمِمْ عَلَیْنَا بِنِعْمَتِكَ وَاَسْبِغْ عَلَیْنَا مِنْ فَضْلِكَ وَاجْعَلْنَا مِنْ عِبَادِكَ الصَّالِحِیْنَ ●

(کنز العمال، الحزب اعظم)

''یااللہ! اپنے ذکر سے ہمارے دلوں کے قفل کھول دے اور ہم پر اپنی رحمت کو پورا کر، اپنے فضل کو پورا کر، اور ہمیں اپنے نیک بندوں میں کرلے۔''

(159) اَللّٰھُمَّ اٰتِنِیْ اَفْضَلَ مَا تُؤْتِیْ عِبَادَكَ الصَّالِحِیْنَ ●

(کنز العمال، الحزب اعظم)

''یااللہ! مجھے وہ سب سے بڑھ کر دے جو تو اپنے نیک بندوں کو دیتا ہے۔''

(160) اَللّٰھُمَّ اَحْیِنِیْ مُسْلِمًا وَّاَمِتْنِیْ مُسْلِمًا ● (کنز العمال، الحزب اعظم)

''یااللہ! مجھے مسلمان ہی زندہ رکھ اور مسلمان ہی (رکھ کر) مجھے وفات دے۔''

(161) اَللّٰھُمَّ عَذِّبِ الْکَفَرَةَ وَاَلْقِ فِیْ قُلُوْبِھِمُ الرُّعْبَ وَخَالِفْ بَیْنَ کَلِمَتِھِمْ وَاَنْزِلْ عَلَیْھِمْ رِجْزَكَ وَعَذَابَكَ اَللّٰھُمَّ عَذِّبِ الْکَفَرَةَ اَھْلَ الْکِتَابِ وَالْمُشْرِکِیْنَ الَّذِیْنَ یَجْحَدُوْنَ اٰیَاتِكَ وَیُکَذِّبُوْنَ رُسُلَكَ وَیَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِیْلِكَ وَیَتَعَدَّوْنَ حُدُوْدَكَ وَیَدْعُوْنَ مَعَكَ اِلٰھًا اٰخَرَ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ تَبَارَکْتَ وَتَعَالَیْتَ عَمَّا یَقُوْلُ الظّٰلِمُوْنَ عُلُوًّا کَبِیْرًا ● (کنز العمال عن سمرہ رضی اللہ عنہ)

''یااللہ! کافروں کو عذاب دے اور ان کے دلوں میں ہیبت بٹھادے اور ان کی بات میں اختلاف پیدا کردے اور ان پر اپنا قہر وعذاب نازل کر، یااللہ! کافروں کو عذاب دے

چاہے وہ اہل کتاب ہوں یا مشرک، بہرحال جو بھی تیری آیتوں کا انکار کرتے ہیں اور تیرے رسولوں کی تکذیب کرتے ہیں اور تیری راہ سے (دوسروں کو) روکتے ہیں اور تیری (مقرر کی ہوئی) حدوں سے تجاوز کرتے ہیں اور تیرے ساتھ کسی اور معبود کو بھی پکارتے ہیں، حالانکہ کہ کوئی بھی معبود نہیں بجز تیرے، بابرکت ہے تو ہر طرح نہایت درجہ برتر ہے تو اس سے کہ جو یہ ظالم کہتے ہیں۔''

(162) اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لَنَا وَلِلْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ وَاَصْلِحْھُمْ وَاَصْلِحْ ذَاتَ بَیْنِھِمْ وَاَلِّفْ بَیْنَ قُلُوْبِھِمْ وَاجْعَلْ فِیْ قُلُوْبِھِمُ الْاِیْمَانَ وَالْحِکْمَةَ وَثَبِّتْھُمْ عَلٰی مِلَّةِ رَسُوْلِكَ وَاَوْزِعْھُمْ اَنْ یَّشْکُرُوْا نِعْمَتَكَ الَّتِیْٓ اَنْعَمْتَ عَلَیْھِمْ وَاَنْ یُّوْفُوْا بِعَھْدِكَ الَّذِیْ عَاھَدْتَّھُمْ عَلَیْهِ وَانْصُرْھُمْ عَلٰی عَدُوِّكَ وَعَدُوِّھِمْ اِلٰهَ الْحَقِّ سُبْحَانَكَ لَآ اِلٰهَ غَیْرُكَ اِغْفِرْ لِیْ ذَنْبِیْ وَاَصْلِحْ لِیْ عَمَلِیْ اِنَّكَ تَغْفِرُ الذُّنُوْبَ لِمَنْ تَشَآءُ وَاَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ یَاغَفَّارُ اغْفِرْ لِیْ یَاتَوَّابُ تُبْ عَلَیَّ یَارَحْمَانُ ارْحَمْنِیْ یَاعَفُوُّ اعْفُ عَنِّیْ یَارَءُوْفُ ارْءُفْ بِیْ یَارَبِّ اَوْزِعْنِیْٓ اَنْ اَشْکُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِیْٓ اَنْعَمْتَ عَلَیَّ وَطَوِّقْنِیْ حُسْنَ عِبَادَتِكَ یَارَبِّ اَسْاَلُكَ مِنَ الْخَیْرِ کُلِّهٖ یَارَبِّ افْتَحْ لِیْ بِخَیْرٍ وَّاخْتِمْ لِیْ بِخَیْرٍ وَّقِنِی السَّیِّئَاتِ وَمَنْ تَقِ السَّیِّئَاتِ یَوْمَئِذٍ فَقَدْ رَحِمْتَهٗ وَذٰلِكَ ھُوَ الْفَوْزُ الْعَظِیْمُ ●

(الحزب اعظم للقاری وغیرہ)

''یااللہ! تو مجھے بخش دے اور تمام ایمان والوں اور ایمان والیوں کو اور تمام اسلام والوں

اور اسلام والیوں کو‘ اور انہیں سنوار دے اور اُن کے آپس میں صلح کر دے اور اُن دلوں میں اُلفت دیدے اور ان کے دلوں میں حکمت اور ایمان رکھ دے اور انہیں اپنے رسول کے دین پر ثابت رکھ اور انہیں توفیق دے کہ جو نعمت تو نے انہیں نصیب کی ہے اس کا وہ شکر کرتے رہیں اور جو عہد تو نے ان سے لیا ہے اُسے وہ پورا کرتے رہیں‘ اور انہیں اپنے اور ان کے دشمنوں پر غالب رکھ‘ اے معبود برحق! تو پاک ہے کوئی معبود سوا تیرے نہیں ہے‘ میرے گناہ بخش دے اور میرے عمل درست کر دے‘ بیشک تو ہی گناہ بخش دیتا ہے جس کا چاہتا ہے اور تو ہی مغفرت کرنے والا ہے‘ رحم کرنے والا ہے‘ اے بخشنے والے! مجھے بخش دے‘ اے توبہ قبول کرنے والے! میری توبہ قبول کر‘ اے بہت زیادہ رحم کرنے والے! مجھ پر رحم کر‘ اے معاف کرنے والے! مجھے معاف کر‘ اے مہربان! مجھ پر مہربانی کر‘ اے پروردگار! مجھے توفیق دے کہ جو نعمت تو نے مجھے دی ہے اس کا شکر ادا کروں اور مجھے طاقت دے کہ تیری عبادت اچھی طرح کروں‘ اے پروردگار! میں تجھ سے بھلائی مانگتا ہوں سب کی سب‘ اے پروردگار! میرے آغاز خیر کے ساتھ کر اور میرا خاتمہ خیر کے ساتھ کر‘ اور مجھے بُرائیوں سے بچالے اور جسے تو نے بُرائیوں سے اس دن بچا لیا بیشک تو نے اس پر رحم ہی کیا‘ اور یہی تو بڑی کامیابی ہے۔‘‘

(163) اَللّٰھُمَّ لَكَ الْحَمْدُ کُلُّهٗ وَلَكَ الشُّکْرُ کُلُّهٗ وَلَكَ الْمُلْكُ کُلُّهٗ وَلَكَ الْخَلْقُ کُلُّهٗ بِیَدِكَ الْخَیْرُ کُلُّهٗ وَاِلَیْكَ یَرْجِعُ الْاَمْرُ کُلُّهٗ اَسْاَلُكَ الْخَیْرَ کُلَّهٗ وَاَعُوْذُبِكَ مِنَ الشَّرِّ کُلِّهٖ ●

(الحزب اعظم وکنز العمال)

’’یااللہ! تیرے ہی لیے تعریف ہے سب کی سب‘ اور تیرے ہی لیے شکر ہے سب کا سب ‘ اور تیرے ہی لیے حکومت ہے سب کی سب‘ اور تیرے ہی لیے مخلوق ہے سب کی سب‘ اور

تیرے ہی لیے بھلائی ہے سب کی سب‘ اور تیری ہی طرف اُمور رجوع ہوتے ہیں سب کے سب‘ میں مانگتا ہوں تجھ سے بھلائی سب کی کی سب‘ اور میں تیری ہی پناہ میں آتا ہوں ساری کی ساری بُرئیوں سے۔‘‘

(164) بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ غَیْرُهٗ اَللّٰھُمَّ اَذْھِبْ عَنِّی الْھَمَّ وَالْحُزْنَ اللّٰھُمَّ بِحَمْدِكَ انْصَرَفْتُ وَبِذَنْبِیْ اِعْتَرَفْتُ ●

(الحزب اعظم للقاری وکنز العمال)

’’اس اللہ کے نام (کی برکت) سے جس کے سوا کوئی معبود نہیں‘ یااللہ! مجھ سے فکر اور غم دور فرما دے‘ یااللہ! میں تیری ہی حمد کے ساتھ چلتا پھرتا ہوں اور اپنے گناہوں کا اعتراف کرتا ہوں۔‘‘

(165) اَللّٰھُمَّ اِلٰھِیْ وَاِلٰهَ اِبْرَاھِیْمَ وَاِسْحٰقَ وَیَعْقُوْبَ وَاِلٰهَ جِبْرَائِیْلَ وَمِیْکَائِیْلَ وَاِسْرَافِیْلَ اَسْاَلُكَ اَنْ تَسْتَجِیْبَ دَعْوَتِیْ فَاَنَا مُضْطَرٌّ وَّتَعْصِمَنِیْ فِیْ دِیْنِیْ فَاِنِّیْ مُبْتَلیً وَّتَنَالَنِیْ بِرَحْمَتِكَ فَاِنِّیْ مُذْنِبٌ وَّتَنْفِیَ عَنِّی الْفَقْرَ فَاِنِّیْ مُتَمَسْکِنٌ ●

(کنز العمال وغیرہ)

’’یااللہ! میرے معبود! اور ابراہیم واسحاق ویعقوب کے معبود‘ اور جبرئیل اور میکائیل اور اسرافیل کے معبود! میں تجھ سے درخواست کرتا ہوں کہ میرے عرض قبول کرلے‘ کہ میں بے قرار ہوں‘ مجھے میرے دین کے باب میں محفوظ رکھ کہ میں بلا میں پڑا ہوں‘ اور اپنی رحمت میرے شامل حال رکھنا کہ میں گھنگار رہوں‘ اور مجھ سے محتاجی دور رکھنا کہ میں بے کس ہوں۔‘‘

(166) اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ بِحَقِّ السَّآئِلِیْنَ عَلَیْكَ فَاِنَّ لِلسَّآئِلِ عَلَیْكَ حَقًّا اَیُّمَا عَبْدٍ اَوْاَمَةٍ مِّنْ اَھْلِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ تَقَبَّلْتَ دَعْوَتَھُمْ

وَاسْتَجَبْتَ دُعَآءَ هُمْ اَنْ تُشْرِكَنَا فِيْ صَالِحِ مَاتَدْعُوْكَ فِيْهِ وَاَنْ تُعَافِيَنَا وَاِيَّاهُمْ وَاَنْ تَقْبَلَ مِنَّا وَمِنْهُمْ وَاَنْ تَجَاوَزَعَنَّا وَعَنْهُمْ فَاِنَّنَا اٰمَنَّا بِمَا اَنْزَلْتَ وَاتَّبَعْنَا الرَّسُوْلَ فَاكْتُبْنَا مَعَ الشَّاهِدِيْنَ ●

(کنز العمال عن ابی سعید الخدری ؓ)

''یااللہ! میں تجھ سے ہر اُس حق سے مانگتا ہوں جو سائلوں کا تجھ پر ہے' کیونکہ بیشک سائلوں کا تجھ پر حق ہے' کہ خشکی اور تری کے جس کسی بھی غلام یا باندی کی دعا تو نے قبول کی ہو تو ہمیں ان اچھی دعاؤں میں شریک کردے جو وہ تجھ سے مانگیں' اور تو انہیں ان اچھی دعاؤں میں شریک کردے جو ہم تجھ سے مانگیں اور یہ کہ تو ہمیں اور انہیں چین دے' اور ہماری اور اُن کی دعائیں قبول کر اور یہ کہ تو ہم سے اور اُن سے درگزر کر' بیشک ہم ایمان لائے اُس پر جو تو نے اُتارا اور ہم نے رسول کی پیروی کی' پس ہمیں بھی شہادت دینے والوں میں لکھ لے۔''

(167) اَللّٰهُمَّ اَعْطِ مُحَمَّدَنِ الْوَسِيْلَةَ وَاجْعَلْ فِي الْمُصْطَفَيْنَ مَحَبَّتَهٗ وَفِي الْاَعْلَيْنَ دَرَجَتَهٗ وَفِي الْمُقَرَّبِيْنَ ذِكْرَهٗ ● (کنز العمال عن ابی امامہ ؓ)

''یااللہ! محمد ﷺ کو مقام وسیلہ عنایت کر' اور آپ کی محبوبیت برگزیدہ لوگوں میں کردے اور آپ کا مرتبہ عالی لوگوں میں اور آپ کا ذکر اہل تقرب میں۔''

(168) اَللّٰهُمَّ اهْدِنِيْ مِنْ عِنْدِكَ وَاَفِضْ عَلَيَّ مِنْ فَضْلِكَ وَاَسْبِغْ عَلَيَّ مِنْ رَّحْمَتِكَ وَاَنْزِلْ عَلَيَّ مِنْ بَرَكَاتِكَ ●

(عمل الیوم واللیلہ لابن السنی عن ابن عباس ؓ)

''یااللہ! مجھے اپنے ہاں سے ہدایت نصیب کر اور مجھے اپنے فضل وکرم سے مستفید کر اور مجھ پر اپنی رحمت کامل کر اور مجھ پر اپنی برکتیں نازل کر۔''

(169) اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ وَارْحَمْنِيْ وَتُبْ عَلَيَّ اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ● (عمل الیوم واللیلہ لابن السنی عن ابن عمر ؓ)

''یااللہ! مجھے بخش دے اور مجھ پر رحم کر اور میری توبہ قبول کر' تو ہی بڑا توبہ قبول کرنے والا اور رحم کرنے والا ہے۔''

(170) اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ تَوْفِيْقَ اَهْلِ الْهُدٰى وَاَعْمَالَ اَهْلِ الْيَقِيْنِ وَمُنَاصَحَةَ اَهْلِ التَّوْبَةِ وَعَزْمَ اَهْلِ الصَّبْرِ وَجِدَّ اَهْلِ الْخَشْيَةِ وَطَلَبَ اَهْلِ الرَّغْبَةِ وَتَعَبُّدَ اَهْلِ الْوَرَعِ وَعِرْفَانَ اَهْلِ الْعِلْمِ حَتّٰى اَلْقَاكَ ●

(الحزب الاعظم للقاری)

''یااللہ! میں تجھ سے توفیق مانگتا ہوں اہل ہدایت کی سی' اور عمل اہل یقین کے سے' اور اخلاص اہل توبہ کا سا' اور ہمت اہل صبر کی سی' اور کوشش اہل خوف کی سی' اور طلب اہل شوق کی سی' اور عبادت اہل تقویٰ کی سی' اور معرفت اہل علم کی سی' تا آں کہ میں تجھ سے مل جاؤں۔''

(171) اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ مَخَافَةً تَحْجُزُنِيْ عَنْ مَّعَاصِيْكَ حَتّٰى اَعْمَلَ بِطَاعَتِكَ عَمَلاً اَسْتَحِقُّ بِهٖ رِضَاكَ وَحَتّٰى اُنَاصِحَكَ بِالتَّوْبَةِ خَوْفًا مِّنْكَ وَحَتّٰى اُخْلِصَ لَكَ النَّصِيْحَةَ حَيَاءً مِنْكَ وَحَتّٰى اَتَوَكَّلَ عَلَيْكَ فِي الْاُمُوْرِ كُلِّهَا وَحُسْنَ ظَنٍّ بِكَ سُبْحَانَ خَالِقِ النُّوْرِ اَللّٰهُمَّ لَا تُهْلِكْنَا فُجَآئَةً وَّلَا تَأْخُذْنَا بَغْتَةً وَّلَا تُغْفِلْنَا عَنْ حَقٍّ وَّلَا وَصِيَّةٍ ● (الحزب الاعظم للقاری)

''یااللہ! میں تجھ سے وہ خوف مانگتا ہوں جو مجھے تیری نافرمانیوں سے روک دے' تاکہ میں تیری طاعت کے ایسے عمل کروں جن سے میں تیری خوشنودی کا مستحق ہوجاؤں' اور تاکہ میں

تجھ سے ڈر کر تیرے سامنے خالص توبہ کروں اور تاکہ تجھ سے شرما کر تیرے روبرو خلوص کو صاف کروں اور تاکہ کُل کاموں میں تجھ پر بھروسہ کروں' اور تیرے ساتھ گمانِ نیک کو طلب کرتا ہوں۔ پاک ہے اے نور کے پیدا کرنے والے! یااللہ! ہم کو ناگہاں ہلاک نہ کرنا اور نہ ہم کو اچانک پکڑنا اور نہ ہمیں کسی حق و ہیبت کی طرف غفلت میں رکھنا۔"

(172) اَللّٰھُمَّ اٰنِسْ وَحْشَتِیْ فِیْ قَبْرِیْ اَللّٰھُمَّ ارْحَمْنِیْ بِالْقُرْاٰنِ الْعَظِیْمِ وَاجْعَلْهُ لِیْ اِمَامًا وَّنُوْرًا وَّهُدًی وَّرَحْمَةً اَللّٰھُمَّ ذَكِّرْنِیْ مِنْهُ مَانَسِیْتُ وَعَلِّمْنِیْ مِنْهُ مَاجَهِلْتُ وَارْزُقْنِیْ تِلَاوَتَهٗ اٰنَآءَ اللَّیْلِ وَاٰنَآءَ النَّهَارِ وَاجْعَلْهُ لِیْ حُجَّةً یَّارَبَّ الْعٰلَمِیْنَ ● (الحزب الاعظم للقاری)

"یااللہ! میری قبر میں وحشت کی جگہ انس پیدا کر دینا' یااللہ! مجھ پر قرآن عظیم کے طفیل میں رحم کرنا' اور اسے میرے حق میں رہبر اور نور اور ہدایت بنا دینا' یااللہ! میں اس میں جو کچھ بھول گیا ہوں وہ مجھے یاد کرا دے اور اس میں جو کچھ میں نہیں جانتا ہوں وہ مجھے سکھا دے اور مجھے ان کی تلاوت دن اور رات کے اوقات میں نصیب کر' اور اسے میرے لیے حجت بنا دے' اے پروردگار عالم!۔"

(173) اَللّٰھُمَّ اَنَا عَبْدُكَ وَابْنُ عَبْدِكَ وَابْنُ اَمَتِكَ نَاصِیَتِیْ بِیَدِكَ اَتَقَلَّبُ بِلِقَآئِكَ وَاُوْمِنُ بِوَعْدِكَ اَمَرْتَنِیْ فَعَصَیْتُ وَنَهَیْتَنِیْ فَاَبَیْتُ هٰذَا مَكَانُ الْعَآئِذِبِكَ مِنَ النَّارِ لَآاِلٰهَ اِلَّآاَنْتَ سُبْحَانَكَ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ فَاغْفِرْلِیْٓ اِنَّهٗ لَایَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّآ اَنْتَ ● (الحزب الاعظم للقاری)

"یااللہ! میں تیرا بندہ ہوں اور بیٹا ہوں تیرے بندہ اور بندی کا' ہمہ تن تیری ہی مٹھی میں ہوں' تیرے قبضہ میں چلتا پھرتا ہوں تیرے ہی ملنے کی تصدیق کرتا ہوں اور تیرے وعدہ پر

یقین رکھتا ہوں' تو نے مجھے حکم دیا لیکن میں نے نافرمانی کی' اور تو نے مجھے روکا تو میں نے اس کا ارتکاب کیا' یہ جگہ دوزخ سے پناہ لینے تیرے ذریعہ سے ہے۔ کوئی معبود نہیں ہے سوا تیرے' تو پاک ہے' میں اپنی جان پر ظلم کیا تو مجھے بخش دے' بیشک کوئی گناہوں کو نہیں بخش سکتا بجز تیرے۔"

(174) اَللّٰھُمَّ لَكَ الْحَمْدُ وَاِلَیْكَ الْمُشْتَكٰی وَبِكَ الْمُسْتَغَاثُ وَاَنْتَ الْمُسْتَعَانُ وَلَاحَوْلَ وَلَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ● (الحزب الاعظم للقاری)

"یااللہ! تجھی کو ہر تعریف سزاوار ہے' اور تجھی سے وہ شکایت چاہیے اور تجھی سے فریاد چاہیے' اور مدد تجھی سے طلب کیے جانے کے قابل ہے اور نہ کوئی بچاؤ (گناہ سے) ہے اور نہ کوئی قوت (عبادت کی) ہے بجز اللہ کے ہاتھ میں۔"

(175) اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ وَبِمُعَافَاتِكَ مِنْ عُقُوْبَتِكَ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْكَ لَآاُحْصِیْ ثَنَآءً عَلَیْكَ اَنْتَ كَمَا اَثْنَیْتَ عَلٰی نَفْسِكَ اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَعُوْذُبِكَ مِنْ اَنْ نَّزِلَّ اَوْ نُزَّلَّ اَوْ نُضِلَّ اَوْ نُضَلَّ اَوْ نَظْلِمَ اَوْ یُظْلَمَ عَلَیْنَا اَوْ نَجْهَلَ اَوْ یُجْهَلَ عَلَیْنَا اَوْ اَضِلَّ اَوْ اُضَلَّ اَعُوْذُبِنُوْرِ وَجْهِكَ الْكَرِیْمِ الَّذِیْٓ اَضَآءَتْ لَهُ السَّمٰوٰتُ وَاَشْرَقَتْ لَهُ الظُّلُمَاتُ وَصَلُحَ عَلَیْهِ اَمْرُ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ اَنْ تُحِلَّ عَلَیَّ غَضَبُكَ وَتُنْزِلَ عَلَیَّ سَخَطَكَ وَلَكَ الْعُتْبٰی حَتّٰی تَرْضٰی وَلَاحَوْلَ وَلَاقُوَّةَ اِلَّابِكَ اَللّٰھُمَّ وَاقِیَةً كَوَاقِیَةِ الْوَلِیْدِ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ الْاَعْمَیَیْنِ السَّیْلِ وَالْبَعِیْرِ الصَّئُوْلِ۔ ● (کنز العمال، عن عبداللہ بن مرحس رضی اللہ عنہ و ابن عمر رضی اللہ عنہ و عائشہ رضی اللہ عنہا)

''یااللہ! میں تیری رضا کی پناہ میں آتا ہوں تیری ناخوشی سے' اور تیرے عفو کی پناہ میں تیرے عذاب سے اور تیرے پناہ میں آتا ہوں خود تجھ سے' میں تیری پوری کرہی نہیں سکتا ہوں تو اسی تعریف کے لائق ہے جو تونے خود اپنی ذات کی کی ہے۔ یااللہ! ہم تیری پناہ میں آتے ہیں اس سے کہ ہم کہیں ڈگ جائیں' یا کسی کو ڈگائیں' یا ہم کسی کو گمراہ کریں یا کوئی ہم پر ظلم کرے' یا ہم جہالت کریں یا کوئی ہم پر جہالت کرے' یا میں گمراہ ہوں یا کوئی مجھے گمراہ کردے' میں تیری ذات گرامی کے نور کی پناہ میں آتا ہوں' جس نے آسمانوں کو روشن کر رکھا ہے اور اس سے ظلمتیں چمک اُٹھی ہیں۔ اور اس سے دنیا اور آخرت کے کام درست ہیں '(پناہ) اس امر سے کہ تو مجھ پر اپنا غصہ اُتارے اور تو مجھ پر اپنی ناراضگی نازل کرے ' اور حق ہے کہ تو ہی منایا جائے یہاں تک کہ تو راضی ہوجائے' اور نہ کوئی بچاؤ (گناہ سے) ہے اور نہ کوئی طاقت (عبادت) کی ہے مگر تیری مدد سے۔ یااللہ! میں نگہبانی چاہتا ہوں بچہ کی سی نگہبانی' یااللہ! میں تیری پناہ میں آتا ہوں وہ اندھی بُرائیوں یعنی سیلاب اور حملہ اور اُونٹ سے۔''

چھٹی منزل بروز پنجشنبه (جُمعرات)

(176) اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْأَلُكَ بِمُحَمَّدٍ نَّبِیِّكَ وَاِبْرَاهِیْمَ خَلِیْلِكَ وَمُوْسٰی نَجِیِّكَ وَعِیْسٰی رُوْحِكَ وَكَلِمَتِكَ وَبِكَلَامِ مُوْسٰی وَاِنْجِیْلِ عِیْسٰی وَزَبُوْرِ دَاوٗدَ وَفُرْقَانِ مُحَمَّدٍ ﷺ وَبِكُلِّ وَحْیٍ اَوْحَیْتَهٗ اَوْقَضَاءٍ قَضَیْتَهٗ اَوْسَائِلٍ اَعْطَیْتَهٗ اَوْ فَقِیْرٍ اَغْنَیْتَهٗ اَوْغَنِیٍّ اَفْقَرْتَهٗ اَوْضَالٍّ هَدَیْتَهٗ وَاَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ الَّذِیْ وَضَعْتَهٗ عَلَی الْاَرْضِ فَاسْتَقَرَّتْ وَعَلَی السَّمٰوٰتِ فَاسْتَقَلَّتْ وَعَلَی الْجِبَالِ فَرَسَتْ وَاَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ الَّذِیْ اِسْتَقَرَّ بِهٖ

عَرْشُكَ وَاَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ الطَّاهِرِ الْمُطَهَّرِ الْمُنَزَّلِ فِیْ كِتَابِكَ مِنْ لَّدُنْكَ وَبِاسْمِكَ الَّذِیْ وَضَعْتَهٗ عَلَی النَّهَارِ فَاسْتَنَارَ وَعَلَی اللَّیْلِ فَاَظْلَمَ وَبِعَظَمَتِكَ وَكِبْرِیَائِكَ وَبِنُوْرِ وَجْهِكَ اَنْ تَرْزُقَنِیَ الْقُرْاٰنَ الْعَظِیْمَ وَتُخَلِّطَهٗ بِلَحْمِیْ وَدَمِیْ وَسَمْعِیْ وَبَصَرِیْ وَتَسْتَعْمِلَ بِهٖ جَسَدِیْ بِحَوْلِكَ وَقُوَّتِكَ فَاِنَّهٗ لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّةَ اِلَّابِكَ اَللّٰھُمَّ لَاتُؤْمِنَّا مَكْرَكَ وَلَاتُنْسِنَا ذِكْرَكَ وَلَاتَهْتِكْ عَنَّا سِتْرَكَ وَلَاتَجْعَلْنَا مِنَ الْغَافِلِیْنَ ●

(جمع الفوائد۔عن ابی بکرؓ)

''یااللہ! میں تجھ سے درخواست کرتا ہوں بہ طفیل محمد (ﷺ) کے جو تیرے نبی ہیں اور بہ طفیل ابراہیم (علیہ السلام) کے جو تیرے خلیل ہیں اور بہ طفیل موسیٰ (علیہ السلام) کے جو تیرے کلیم ہیں اور بہ طفیل عیسیٰ (علیہ السلام) کے جو روح اللہ اور کلمۃ اللہ ہیں اور بہ طفیل کلام حضرت موسیٰ کے اور انجیل حضرت عیسیٰ کے اور زبور حضرت داؤد کے اور فرقان حضرت محمد ﷺ کے اور بہ طفیل ہر وحی کے جسے تو نے بھیجا ہو یا ہر حکم (تکوینی) کے جیسے تو نے جاری کیا ہو' اور بہ طفیل ہر سائل کے جس کو تو نے دیا ہو' اور بہ طفیل ہر محتاج کے جس کو تو نے نگر کیا ہو' اور بہ طفیل ہر تونگر کے جسے تو نے محتاج کر دیا ہو' اور ہر گمراہ کے جسے تو نے ہدایت دے دی ہو' اور میں تجھ سے درخواست کرتا ہوں بہ طفیل تیرے اُس کے جس کو تو نے زمین میں رکھا اور وہ ٹھہر گئی اور آسمانوں پر رکھا تو وہ قرار پکڑ گئے اور پہاڑوں پر رکھا تو وہ جم گئے ' اور درخواست کرتا ہوں میں تجھ سے بہ طفیل اس نام کے جس سے تیرا عرش ٹھہرا ہوا ہے ' اور درخواست کرتا ہوں میں تجھ سے بہ طفیل وہ پاک ہے ستھرا ہے اور تیری کتاب میں تیرے پاس سے نازل ہوا ہے اور بہ طفیل تیرے اس نام کے جسے تو دن پر رکھا تو وہ روشن

ہوگیا اور رات پر رکھا تو وہ اندھیری ہوگئی اور بہ طفیل تیری عظمت اور تیری بڑائی کے اور بہ
طفیل تیرے نور ذات کے کہ تو نے مجھے قرآن عظیم نصیب کرے اور اسے میرے گوشت
میں اور میرے خون میں اور میری شنوائی میں اور میری بینائی میں پیوست کر دے اور اس
پر میرے جسم کو عامل بنا دے اپنی قدرت اور قوت سے' بیشک نہ کوئی بچاؤ (معصیت
سے) ہے اور نہ کوئی قوت (طاعت) ہی کی ہے مگر تیرے ذریعہ سے' یا اللہ! تو ہمیں اپنی
خفیہ گرفت کی طرف بے فکر نہ دے' اور نہ ہمیں اپنی یاد سے غافل ہونے دے' اور نہ ہماری
پردہ دری کر' اور نہ ہمیں غافلوں میں کر۔''

(177) اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ تَعْجِیْلَ عَافِیَتِكَ وَدَفْعَ بَلَائِكَ وَخُرُوْجًا مِّنَ الدُّنْیَا اِلٰی رَحْمَتِكَ یَامَنْ یَّكْفِیْ عَنْ كُلِّ اَحَدٍ وَّلَا یَكْفِیْ مِنْهُ اَحَدٌ یَّا اَحَدَ مَنْ لَّا اَحَدَ لَهٗ وَیَاسَنَدَ مَنْ لَّاسَنَدَ لَهٗ اِنْقَطَعَ الرَّجَاءُ اِلَّا مِنْكَ نَجِّنِیْ مِمَّا اَنَا فِیْهِ وَاَعِنِّیْ عَلٰی مَا اَنَا عَلَیْهِ مِمَّا نَزَلَ بِیْ بِجَاهِ وَجْهِكَ الْكَرِیْمِ وَبِحَقِّ مُحَمَّدٍ عَلَیْكَ اٰمِیْنَ ●

(مستدرک حاکم' عن عائشہ رضی اللہ عنہا۔ کنز العمال عن ابن مسعود رضی اللہ عنہ)

''یا اللہ! میں تجھ سے درخواست کرتا ہوں عافیت عاجل کی' اور دفع بلا کی' اور دنیا سے تیری
رحمت کی جانب منتقل ہونے کی' اے وہ کہ کافی ہے وہ سب کے عوض اور کوئی بھی کافی نہیں
اس کے عوض' اے کس بیکسوں کے! اے سہارا بے سہاروں کے' اُمیدیں منقطع ہو چکی ہیں
مگر تجھ سے' مجھے نجات دے اُس حال سے جس میں کہ میں ہوں اور جو بلا نازل ہو چکی ہے
اُس کے مقابلہ میں میری مدد کر صدقہ اپنی ذات پاک کا اور محمد ﷺ کے اس حق طفیل میں
جو تجھ پر ہے۔ آمین۔''

(178) اَللّٰھُمَّ احْرُسْنِیْ بِعَیْنِكَ الَّتِیْ لَا تَنَامُ وَاكْنُفْنِیْ بِرُكْنِكَ الَّذِیْ لَا یُرَامُ وَارْحَمْنِیْ بِقُدْرَتِكَ عَلَیَّ فَلَا اَهْلِكَ وَاَنْتَ رَجَآئِیْ فَكَمْ مِّنْ نِّعْمَةٍ اَنْعَمْتَ بِهَا عَلَیَّ قَلَّ لَكَ بِهَا شُكْرِیْ وَكَمْ مِّنْ بَلِیَّةٍ ابْتَلَیْتَنِیْ بِهَا قَلَّ لَكَ بِهَا صَبْرِیْ فَیَامَنْ قَلَّ عِنْدَ نِعْمَتِهٖ شُكْرِیْ فَلَمْ یَحْرِمْنِیْ وَیَامَنْ قَلَّ عِنْدَ بَلِیَّتِهٖ صَبْرِیْ فَلَمْ یَخْذُلْنِیْ وَیَامَنْ رَّاٰنِیْ عَلَی الْخَطَایَا فَلَمْ یَفْضَحْنِیْ ●

(کنز العمال عن علی رضی اللہ عنہ)

''یا اللہ! میری نگہبانی کر اپنی اُس آنکھ سے جو کبھی سوتی نہیں اور مجھے اپنی اُس قوت کی
آڑ میں لے لے جس کے پاس کوئی نہیں پھینک سکتا' اور مجھ پر اپنی اس قدرت سے رحم کر جو
تجھ کو مجھ پر حاصل ہے' تا کہ میں ہلاک نہ ہوں' اور تو ہی میرا اُمید گاہ ہے کتنی ہی نعمتیں تو نے
مجھے دیں اور میرا اُن کے لیے شکر کم ہی رہا' اور کتنی ہی مصیبتیں ہیں جن میں تو نے
مبتلا کیا اور میرا صبر اُن پر کم ہی رہا' پس اے وہ کہ اُس کی نعمت کے وقت میرا شکر کم رہا پھر بھی
مجھے محروم نہ کیا اور اے وہ کہ اس کے ابتلا کے وقت میرا صبر کم رہا پھر بھی اس نے میرا ساتھ نہ
چھوڑا' اور اے وہ کہ مجھے گناہوں پر دیکھا پھر بھی مجھے فضیحت نہ کیا!''

(179) یَاذَا الْمَعْرُوْفِ الَّذِیْ لَا یَنْقَضِیْ اَبَدًا وَّیَاذَا النَّعْمَآءِ الَّتِیْ لَا تُحْصٰی اَبَدًا اَسْاَلُكَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبِكَ اَدْرَاُ فِیْ نُحُوْرِ الْاَعْدَآءِ وَالْجَبَابِرَةِ ●

(کنز العمال عن ابی الدرداء رضی اللہ عنہ وعلی رضی اللہ عنہ)

''اے ایسے احسان والے! جس کا احسان کبھی ختم نہ ہو! اور اے ایسے نعمتوں والے کہ جس
کی نعمتیں کبھی شمار نہ ہو سکیں! میں تجھ سے درخواست کرتا ہوں کہ حضرت محمد ﷺ
اور حضرت محمد ﷺ کی آل پر رحمت نازل کر' میں تیرے ہی زور پر بھڑ جاتا ہوں دشمنوں

اورزورآوروں کے مقابلے میں۔''

(180)اَللّٰھُمَّ اَعِنِّیْ عَلٰی دِیْنِیْ بِالدُّنْیَا وَعَلٰی اٰخِرَتِیْ بِالتَّقْوٰی وَاحْفَظْنِیْ فِیْمَاغِبْتُ عَنْهُ وَلَاتَکِلْنِیْ اِلٰی نَفْسِیْ فِیْمَا حَضَرْتُهٗ یَامَنْ لَّاتَضُرُّهُ الذُّنُوْبُ وَلَاتَنْقُصُهُ الْمَغْفِرَةُ هَبْ لِیْ مَالَایَنْقُصُكَ وَاغْفِرْلِیْ مَالَایَضُرُّكَ اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ اَسْاَلُكَ فَرَجًا قَرِیْبًا وَّصَبْرًا جَمِیْلًا وَّرِزْقًا وَّاسِعًا وَّالْعَافِیَةَ مِنْ جَمِیْعِ الْبَلَآءِ وَاَسْاَلُكَ تَمَامَ الْعَافِیَةِ وَاَسْاَلُكَ دَوَامَ الْعَافِیَةِ وَاَسْاَلُكَ الشُّکْرَ عَلَی الْعَافِیَةِ وَاَسْاَلُكَ الْغِنٰی عَنِ النَّاسِ وَلَاحَوْلَ وَلَاقُوَّةَ اِلَّابِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ● (الحزاب الاعظم للقاری)

''یااللہ! میرے دین پر مددگار دنیا کو بنادے اور میری آخرت پر مددگار تقویٰ کو کردے اور تو ہی محافظ رہ میری اُن چیزوں کا جو آنکھوں سے دور ہیں اور اُن چیزوں میں جو میرے پیش نظر ہیں' تو مجھے میرے نفس کے حوالے نہ کر' اے وہ کہ نہ اُسے گناہ نقصان پہنچا سکتے ہیں 'اور نہ اس کے ہاں مغفرت کوئی کمی کرتی ہے! مجھے وہ چیز دے جو تیرے پاس کمی نہیں کرتی معاف کردے مجھے وہ چیز کہ تجھے نقصان نہیں پہنچاتی 'بیشک تو ہی بڑا دینے والا ہے' میں درخواست کرتا ہوں تجھ سے فوری کشائش کی اور صبر جمیل کی اور رزق وسیع کی اور جملہ بلاؤں سے امن کی اور میں مانگتا ہوں تجھ سے پورا چین' اور مانگتا ہوں تجھ سے اس چین کا دوام 'اور میں مانگتا ہوں تجھ سے اُس چین کی توفیق شکر' اور میں مانگتا ہوں تجھ سے مخلوق کی طرف سے بے احتیاجی' اور نہ کوئی بچاؤ (گناہوں سے) اور نہ کوئی قوت ہے (طاعت) کی بجز اللہ بزرگ و برتر کے ذریعہ سے۔''

(181)اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ سَرِیْرَتِیْ خَیْرًا مِّنْ عَلَانِیَتِیْ وَاجْعَلْ عَلَانِیَتِیْ

صَالِحَةً اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ مِنْ صَالِحِ مَاتُؤْتِی النَّاسَ مِنَ الْمَالِ وَالْاَهْلِ وَالْوَلَدِ غَیْرَ ضَآلٍّ وَّلَا مُضِلٍّ ● (ترمذی عن ابن عمر رضی اللہ عنہ)

''یااللہ! میرے باطن کو میرے ظاہر سے بہتر کردے اور میرے ظاہر کو صالح بنادے ۔ یااللہ! میں تجھ سے درخواست کرتا ہوں ان اچھی چیزوں کی جو تو لوگوں کو دیتا ہے' مال ہو یا بیوی بچے میں نہ گمراہ ہوں نہ گمراہ کرنے والا ہوں۔''

(182)اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنَا مِنْ عِبَادِكَ الْمُنْتَخَبِیْنَ الْغُرِّ الْمُحَجَّلِیْنَ الْوَفْدِ الْمُتَقَبَّلِیْنَ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ نَفْسًا بِكَ مُطْمَئِنَّةً تُؤْمِنُ بِلِقَآئِكَ وَتَرْضٰی بِقَضَآئِكَ وَتَقْنَعُ بِعَطَآئِكَ ● (کنز العمال عن ابی الدرده رضی اللہ عنہ)

''یااللہ! ہمیں منتخب بندوں میں سے کرلے' میں تجھ سے ایسا نفس مانگتا ہوں جو تجھ پر اطمینان رکھے اور تیرے ملنے کا یقین رکھے اور تیری مشیت پر راضی رہے اور تیرے عطیہ پر قناعت رکھے۔''

(183)اَللّٰھُمَّ لَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا دَآئِمًا مَّعَ دَوَامِكَ وَلَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا خَالِدًا مَّعَ خُلُوْدِكَ وَلَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا لَّامُنْتَهٰی لَهٗ دُوْنَ مَشِیَّتِكَ وَلَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا لَّایُرِیْدُ قَآئِلُهٗ اِلَّارِضَاكَ وَلَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا عِنْدَ كُلِّ طَرْفَةِ عَیْنٍ وَّتَنَفُّسِ كُلِّ نَفْسٍ اَللّٰھُمَّ اَقْبِلْ بِقَلْبِیْ اِلٰی دِیْنِكَ وَاحْفَظْ مِنْ وَّرَآئِنَا بِرَحْمَتِكَ اَللّٰھُمَّ ثَبِّتْنِیْ اَنْ اَزِلَّ وَاهْدِنِیْ اَنْ اَضِلَّ ●

(کنز العمال عن ابی الدرده رضی اللہ عنہ)

''یااللہ! حمد تیرے ہی لیے ہے ایسی حمد کہ تیرے دوام کے ساتھ وہ بھی دائم رہے' اور تیرے

ہی لیے حمد ہے‘ ایسی حمد کہ اُس کی انتہا تیری مشیئت کے اِدھر نہیں اور تیرے ہی لیے حمد ہے ایسی حمد کہ اس کے قائل کا مقصود تمام تر تیری ہی خوشنودی ہے اور تیرے ہی لیے حمد ہے ایسی حمد جو ہر پلک جھپکانے اور ہر سانس لینے کے ساتھ ہو‘ یا اللہ! میرے دل کو اپنے دین کی طرف متوجہ کردے اور ہماری حفاظت اِدھر اُدھر سے رکھ اپنی رحمت کے ساتھ‘ یا اللہ مجھے ثابت قدم رکھ کہیں ڈگ نہ جائیں اور مجھے ہدایت پر رکھ کہیں گمراہ نہ ہوجاؤں۔“

(184) اَللّٰهُمَّ كَمَا حُلْتَ بَيْنِيْ وَبَيْنَ قَلْبِيْ فَحُلْ بَيْنِيْ وَبَيْنَ الشَّيْطَانِ وَعَمَلِهٖ اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنَا مِنْ فَضْلِكَ وَلَا تَحْرِمْنَا رِزْقَكَ وَبَارِكْ لَنَا فِيْمَا رَزَقْتَنَا وَاجْعَلْ غِنَآءَنَا فِيْ اَنْفُسِنَا وَاجْعَلْ رَغْبَتَنَا فِيْمَا عِنْدَكَ •

(الحزب الاعظم‘ کنز العمال عن ابن عباس رضی اللہ عنہ)

”یا اللہ! تو جس طرح حائل ہے مجھ میں اور میرے دل میں‘ تو حائل رہے مجھ میں اور شیطان اور اس کے کام میں‘ یا اللہ ہمیں اپنے فضل نصیب کر اور ہمیں اپنے رزق سے محروم نہ رکھ‘ اور جو رزق تو نے ہمیں دیا ہے اس میں برکت دے اور ہمارے دلوں کو غنی کردے اور جو کچھ تیرے پاس ہے اس کی طرف ہمیں رغبت نہ دیدے۔“

(185) اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ مِمَّنْ تَوَكَّلَ عَلَيْكَ فَكَفَيْتَهٗ وَاسْتَهْدَاكَ فَهَدَيْتَهٗ وَاسْتَنْصَرَكَ فَنَصَرْتَهٗ •

(کنز العمال عن ابن انس رضی اللہ عنہ)

”یا اللہ! مجھے ان میں کردے جنہوں نے تجھ پر توکل کیا پس تو اُن کے لیے کافی ہوگیا‘ اور انہوں نے تجھ سے ہدایت چاہی سو تو نے انہیں ہدایت دے دی اور انہوں نے تجھ سے مدد چاہی سو تو نے انہیں مدد دے دی۔“

(186) اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ وَسَاوِسَ قَلْبِيْ خَشْيَتَكَ وَذِكْرَكَ وَاجْعَلْ هِمَّتِيْ

وَهَوَايَ فِيْمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰى اَللّٰهُمَّ وَمَا ابْتَلَيْتَنِيْ بِهٖ مِنْ رَّخَآءٍ وَّشِدَّةٍ فَمَسِّكْنِيْ بِسُنَّةِ الْحَقِّ وَشَرِيْعَةِ الْاِسْلَامِ •

(الحزب الاعظم للقاری علیہ الرحمۃ)

”یا اللہ! میرے دل کے وسوسوں کو اپنی خشیت اور اپنی یاد بنادے اور میرے شوق اور ہمت کی چیز کو وہی کردے جسے تو اچھا سمجھتا ہو اور پسند کرتا ہو‘ یا اللہ! تو میرا امتحان نرمی یا سختی غرض جس چیز سے بھی کرے تو مجھے حق اور شریعت اسلام پر جمائے رکھ۔“

(187) اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ تَمَامَ النِّعْمَةِ فِي الْاَشْيَاءِ كُلِّهَا وَالشُّكْرَ لَكَ عَلَيْهَا حَتّٰى تَرْضٰى وَبَعْدَ الرِّضٰى الْخِيَرَةَ فِيْ جَمِيْعِ مَا يَكُوْنُ فِيْهِ الْخِيَرَةُ وَلِجَمِيْعِ مَيْسُوْرِ الْاُمُوْرِ كُلِّهَا لَا بِمَعْسُوْرِهَا يَا كَرِيْمُ •

(کنز العمال عن سعد رضی اللہ عنہ)

”یا اللہ! میں تجھ سے درخواست کرتا ہوں جملہ اشیاء میں نعمت کے پورنے ہونے کی‘ اور اُن پر تیرے شکر کی توفیق پانے کی یہاں تک کہ تو خوش ہوجا‘ اور بعد خوش ہوجانے کے میرے لیے انتخاب کردے تمام ایسی چیزوں میں جن میں انتخاب ہوتا ہے‘ اور انتخاب بھی سب آسان کاموں کا نہ کہ دشوار کاموں کا۔ اے کرم!۔“

(188) اَللّٰهُمَّ فَالِقَ الْاِصْبَاحِ وَجَاعِلَ اللَّيْلِ سَكَنًا وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ حُسْبَانًا قَوِّنِيْ عَلَى الْجِهَادِ فِيْ سَبِيْلِكَ •

(الحزب الاعظم للقاری علیہ الرحمۃ)

”یا اللہ! صبح کے نکالنے والے‘ اور رات کو آرام کا وقت بنانے والے اور سورج اور چاند کو وقت کا مقیاس بنانے والے! مجھے اپنی راہ میں جہاد کی قوت دے۔“

(189) اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ فِيْ بَلَآئِكَ وَصَنِيْعِكَ اِلٰى خَلْقِكَ وَلَكَ الْحَمْدُ فِيْ

بَلَآئِكَ وَصَنِيْعِكَ اِلٰى اَهْلِ بُيُوْتِنَا وَلَكَ الْحَمْدُ فِىْ بَلَآئِكَ وَصَنِيْعِكَ اِلٰى
اَنْفُسِنَا خَآصَّةً وَّلَكَ الْحَمْدُ بِمَا هَدَيْتَنَا وَلَكَ الْحَمْدُ بِمَآ اَكْرَمْتَنَا وَلَكَ
الْحَمْدُ بِمَا سَتَرْتَنَا وَلَكَ الْحَمْدُ بِالْقُرْاٰنِ وَلَكَ الْحَمْدُ بِالْاَهْلِ وَالْمَالِ وَلَكَ
الْحَمْدُ بِالْمُعَافَاتِ وَلَكَ الْحَمْدُ حَتّٰى تَرْضٰى وَلَكَ الْحَمْدُ اِذَا رَضِيْتَ يَآ اَهْلَ
التَّقْوٰى وَاَهْلَ الْمَغْفِرَةِ ● (کنزالعمال عن انس رضی اللہ عنہ)

''یااللہ! تیرے ہی لئے حمد ہے تیرے ابتلا میں اور مخلوق کے ساتھ تیرے برتاؤ میں' اور تیرے ہی لئے حمد ہے تیرے ابتلا میں اور ہمارے گھر والوں کے ساتھ تیرے برتاؤ میں' اور تیرے ہی لئے حمد ہے تیرے ابتلا میں اور خاص ہماری جانوں کے ساتھ تیرے برتاؤ میں' اور تیرے ہی لئے حمد ہے اس پر تو نے ہمیں ہدایت دی اور تیرے ہی لئے حمد ہے اس پر تو نے ہمیں عزت دی اور تیرے ہی لئے حمد ہے کہ تو نے ہماری پردہ پوشی کی' اور تیرے ہی لئے حمد ہے قرآن پر' اور تیرے ہی لئے حمد ہے اہل و مال پر اور تیرے ہی لئے حمد ہے درگزر کرنے پر اور تیرے ہی لئے حمد ہے یہاں تک کہ تو خوش ہو جائے' اور تیرے ہی لئے حمد ہے جب کہ تو خوش ہو جائے' اے وہ کہ جس ذات سے ڈرنا چاہئے اور اے وہ کہ تو ہی مغفرت کر سکتا ہے۔''

(190) اَللّٰهُمَّ وَفِّقْنِىْ لِمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰى مِنَ الْقَوْلِ وَالْعَمَلِ وَالْفِعْلِ
وَالنِّيَّةِ وَالْهُدٰى اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ ● (کنزالعمال عن ابن عمر رضی اللہ عنہ)

''یااللہ! مجھے اس چیز کی توفیق دے جسے تو اچھا سمجھے' خواہ وہ قول ہو یا عمل یا فعل یا نیت یا طریق' بیشک تو ہی ہر چیز پر قادر ہے۔''

(191) اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ خَلِيْلٍ مَّاكِرٍ عَيْنَاهُ تَرَيَانِىْ وَقَلْبُهٗ

يَرْعَانِىْ اِنْ رَّاٰى حَسَنَةً دَفَنَهَا وَاِنْ رَّاٰى سَيِّئَةً اَذَاعَهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَعُوْذُ
بِكَ مِنَ الْبُؤْسِ وَالتَّبَاؤُسِ اللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ اِبْلِيْسَ وَجُنُوْدِهٖ
اللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ النِّسَآءِ اللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ اَنْ
تَصُدَّ عَنِّىْ وَجْهَكَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ كُلِّ عَمَلٍ يُّخْزِيْنِىْ
وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ كُلِّ صَاحِبٍ يُّؤْذِيْنِىْ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ كُلِّ اَمَلٍ يُّلْهِيْنِىْ
وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ كُلِّ فَقْرٍ يُّنْسِيْنِىْ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ كُلِّ غِنًى يُّطْغِيْنِىْ اَللّٰهُمَّ
اِنِّىْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ مَّوْتِ الْهَمِّ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ مَّوْتِ الْغَمِّ ●

(کنزالعمال وغیرہ)

''یااللہ! میں تیرے پناہ میں آتا ہوں مکار دوست سے جس کی آنکھیں تو مجھے دیکھتی ہوں اور اس کا قلب مجھے چرے لیتا ہو' اگر وہ بھلائی دیکھے تو اُسے دبا دے اور بُرائی دیکھے تو اس کا چرچا کرے۔ یااللہ! میں تیری پناہ میں آتا ہوں شدت فقر سے اور شدت محتاجی سے' یااللہ! میں تیری پناہ میں آتا ہوں ابلیس اور اس کے لشکر سے' یااللہ! میں تیری پناہ میں آتا ہوں عورتوں کے فتنہ سے' یااللہ! میں تیری پناہ میں آتا ہوں اس سے کہ تو قیامت کے دن مجھ سے منہ پھیر لے۔ یااللہ! میں تیری پناہ میں آتا ہوں ہر اُس عمل سے جو مجھے رسوا کرے' اور تیری پناہ میں آتا ہوں ہر ایسے ساتھی سے جو مجھے تکلیف دے' اور تیری پناہ میں آتا ہوں ہر ایسے منصوبے سے جو مجھے غافل کر دے' اور تیری پناہ میں آتا ہوں ہر ایسے فقر سے جو مجھے ہول میں ڈال دے' اور تیری پناہ میں آتا ہوں ہر ایسی دولت سے جو میرا دماغ چلا دے' یااللہ! تیری پناہ میں آتا ہوں فکر کی موت سے اور تیری پناہ میں آتا ہوں غم کی موت سے۔''

ساتویں منزل بروز جمعہ

(192) يَارَبِّ يَارَبِّ يَارَبِّ اَللّٰهُمَّ يَا كَبِيْرُ يَاسَمِيْعُ يَابَصِيْرُ يَامَنْ لَّاشَرِيْكَ لَهٗ وَلَاوَزِيْرَ لَهٗ وَيَاخَالِقَ الشَّمْسِ وَالْقَمَرِ الْمُنِيْرِ يَاعِصْمَةَ الْبَآئِسِ الْخَآئِفِ الْمُسْتَجِيْرُ وَيَارَازِقَ الطِّفْلِ الصَّغِيْرِ وَيَاجَابِرَ الْعَظْمِ الْكَسِيْرِ اَدْعُوْكَ دُعَآءَ الْبَآئِسِ الْفَقِيْرِ كَدُعَآءِ الْمُضْطَرِّ الضَّرِيْرِ اَسْاَلُكَ بِمَعَاقِدِ الْعِزِّ مِنْ عَرْشِكَ وَبِمَفَاتِيْحِ الرَّحْمَةِ مِنْ كِتَابِكَ وَبِالْاَسْمَآءِ الثَّمَانِيَةِ الْمَكْتُوْبَةِ عَلٰى قَرْنِ الشَّمْسِ اَنْ تَجْعَلَ الْقُرْاٰنَ رَبِيْعَ قَلْبِيْ وَجَلَآءَ حُزْنِيْ ●

(الحزب الاعظم للقاری علیہ الرحمۃ)

''اے میرے پروردگار! اے میرے پروردگار! اے میرے پروردگار! یا اللہ! اے بڑائی والے' اے سننے والے! اے دیکھنے والے! اے وہ کہ جس کا نہ کوئی شریک ہے اور نہ مشیر' اے آفتاب و ماہتاب روشن کے پیدا کرنے والے' اور اے مصیبت زدہ' ترساں و پناہ جو کہ پناہ' اور اے ننھے بچہ کی روزی پہنچانے والے' اور اے ٹوٹی ہوئی ہڈی کے جوڑنے والے! میں تجھ سے درخواست کرتا ہوں مصیبت زدہ محتاج کی سی درخواست' بے قرار آفت زدہ کی سی درخواست تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے عرش کے بندہائے عزت کے واسطہ سے اور تیری کتاب کی کلید ہائے رحمت کے واسطہ سے اور ان آٹھ ناموں کے واسطہ سے جو رُخِ آفتاب پر لکھے ہوئے ہیں' یہ کہ قرآن پاک کو میرے دل کی بہار اور میرے غم کی کشایش بنا دے۔''

(193) رَبَّنَا اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا كَذَا وَ كَذَا يَامُوْنِسَ كُلِّ وَحِيْدٍ وَّصَاحِبَ كُلِّ فَرِيْدٍ وَّيَاقَرِيْبًا غَيْرَ بَعِيْدٍ وَّيَاشَاهِدًا غَيْرَ غَآئِبٍ وَّيَاغَالِبًا

غَيْرَ مَغْلُوْبٍ يَّاحَيُّ يَاقَيُّوْمُ يَاذَاالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ يَانُوْرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَ يَازَيْنَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ يَاعِمَادَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ يَابَدِيْعَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَيَاقَيَّامَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ يَاذَاالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ يَاصَرِيْخَ الْمُسْتَصْرِخِيْنَ وَمُنْتَهَى الْعَائِذِيْنَ وَالْمُفَرِّجَ عَنِ الْمَكْرُوْبِيْنَ وَالْمُرَوِّحُ عَنِ الْمَغْمُوْمِيْنَ وَمُجِيْبَ دُعَآءِ الْمُضْطَرِّيْنَ وَيَاكَاشِفَ الْمَكْرُوْبِ يَآاِلٰهَ الْعَالَمِيْنَ وَيَآاَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ مَنْزُوْلٌ بِكَ كُلَّ حَاجَةٍ ●

(کنز العمال عن انس رضی اللہ عنہ)

''اے ہمارے پروردگار! ہمیں دنیا میں فلاں فلاں چیز عطا کر' اے غمگسار ہر اکیلے کے' اور اے رفیق ہر تنہا کے' اور اے ایسے قریب جو بعید نہیں' اور اے ایسے حاضر جو غائب نہیں' اور اے ایسے غالب جو مغلوب نہیں اور اے زندہ اور قائم' اے بزرگی اور عظمت والے' اور اے آسمانوں اور زمینوں کے نور' اور اے آسمانوں اور زمینوں کی زینت' اے نظام رکھنے والے آسمانوں اور زمینوں کے' اور اے آسمانوں اور زمین کے تھامنے والے! اور اے آسمانوں اور زمین کے موجد' اور اے آسمانوں اور زمین کے قائم رکھنے والے' اور اے بزرگی اور عظمت والے' اے فریادیوں کے دادرس' اور پناہ مانگنے والوں کی آخری دوڑ! اور بے چینوں کے کشایش دینے والے' اور غمزدوں کے راحت دینے والے' اور بے قراروں کی دعا قبول کرنے والے اور اے صاحب کرب کو شفا دینے والے! اے الہ العالمین' اور اے ارحم الراحمین! تیرے ہی سامنے ہر حاجت پیش ہے۔''

(194) اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ خَلَّاقٌ عَظِيْمٌ اِنَّكَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ اِنَّكَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ اِنَّكَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ الْبَرُّ الْجَوَادُ الْكَرِيْمُ اغْفِرْلِيْ

وَارْحَمْنِيْ وَعَافِنِيْ وَارْزُقْنِيْ وَاسْتُرْنِيْ وَاجْبُرْنِيْ وَارْفَعْنِيْ وَاهْدِنِيْ
وَلَاتُضِلَّنِيْ وَاَدْخِلْنِي الْجَنَّةَ يَاارْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ اِلَيْكَ رَبِّ فَحَبِّبْنِيْ وَفِيْ
نَفْسِيْ لَكَ فَذَلِّلْنِيْ وَفِيْ اَعْيُنِ النَّاسِ فَعَظِّمْنِيْ وَمِنْ سَيِّئِ الْاَخْلَاقِ
فَجَنِّبْنِي اللّٰهُمَّ اِنَّكَ سَاَلْتَنَا مِنْ اَنْفُسِنَا مَالَانَمْلِكُهٗ اِلَّا بِكَ فَاَعْطِنَا
مِنْهَا مَايُرْضِيْكَ عَنَّا ● (کنز العمال عن ابن مسعودؓ،وابی ہریرہؓ)

''یا اللہ! خالقِ اعظم ہے' تو سب کچھ سنتا ہے' سب کچھ جانتا ہے' توغفور ہے' تو رحیم ہے' تو ہی عرشِ عظیم کا مالک ہے' یا اللہ! تو محسن ہے صاحب جود ہے' صاحب کرم ہے' تو مجھے بخش دے اور مجھ پر رحم کر اور مجھے چین دے اور مجھے روزی دے اور میری پردہ پوشی کر اور میرے نقصان کو پورا کر دے اور مجھے بلندی دے اور مجھے ہدایت دے اور مجھے گمراہ نہ کر اور مجھے جنت میں اپنی رحمت سے داخل کر دے' اے ارحم الراحمین' اے میرے پروردگار! مجھے اپنا بنا لے اور میرے دل میں اپنے مقابلہ میں فرماں برداری ڈال دے' اور لوگوں کی نظر میں مجھے معزز کر دے' اور بُرے اخلاق سے مجھے بچا دے' یا اللہ! تو نے ہماری ذات سے اُن اعمال کو طلب کیا ہے جن پر ہم کوئی اختیار بغیر تیری توفیق کے نہیں رکھتے' تو تو ہمیں ان میں اس عمل کی توفیق دے دے جو تجھے ہم سے رضا مند کر دے۔''

(195) اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ اِيْمَانًا دَائِمًا وَّاَسْأَلُكَ قَلْبًا خَاشِعًا وَّاَسْاَلُكَ
يَقِيْناً صَادِقًا وَّاَسْاَلُكَ دِيْنًا قَيِّمًا وَّاَسْاَلُكَ الْعَافِيَةَ مِنْ كُلِّ بَلِيَّةٍ
وَّاَسْاَلُكَ دَوَامَ الْعَافِيَةِ وَاَسْاَلُكَ الشُّكْرَ عَلَى الْعَافِيَةِ وَاَسْاَلُكَ الْغِنٰى
عَنِ النَّاسِ اللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْتَغْفِرُكَ لِمَا تُبْتُ اِلَيْكَ مِنْهُ ثُمَّ عُدْتُّ فِيْهِ

وَاَسْتَغْفِرُكَ لِمَا اَعْطَيْتُكَ مِنْ نَّفْسِيْ ثُمَّ لَمْ اُوْفِ لَكَ بِهٖ وَاَسْتَغْفِرُكَ
لِلنِّعَمِ الَّتِيْ تَقَوَّيْتُ بِهَا عَلٰى مَعْصِيَتِكَ وَاَسْتَغْفِرُكَ لِكُلِّ خَيْرٍ اَرَدْتُّ
بِهٖ وَجْهَكَ فَخَالَطَنِيْ فِيْهِ مَالَيْسَ لَكَ اَللّٰهُمَّ لَاتُخْزِنِيْ فَاِنَّكَ بِيْ عَالِمٌ
وَّلَاتُعَذِّبْنِيْ فَاِنَّكَ عَلَيَّ قَادِرٌ ● (کنز العمال عن علیؓ وابن عمرؓ)

یا اللہ! میں تجھ سے طلب کرتا ہوں ہمیشہ رہنے والا ایمان' اور تجھ سے طلب کرتا ہوں خشوع والا دل' اور تجھ سے طلب کرتا ہوں سچا یقین' اور تجھ سے طلب کرتا ہوں دین مستقیم' اور تجھ سے طلب کرتا ہوں امن کا دوام' اور تجھ سے طلب کرتا ہوں امن پر (توفیق) شکر' اور تجھ سے طلب کرتا ہوں خلق کی طرف سے بے نیازی' یا اللہ! تجھ سے معافی چاہتا ہوں اس گناہ کی جس سے میں نے توبہ کی ہو اور پھر لوٹ کر اس کو کیا ہو' اور تجھ سے معافی چاہتا ہوں اُس عہد کی جو میں نے اپنی جانب سے دیا ہو اور پھر وفا نہ کیا ہو' اور تجھ سے معافی چاہتا ہوں اُن نعمتوں کے بارے میں جن سے میں قوت حاصل کر کے اُسے تیری نافرمانی میں لگایا' اور تجھ سے معافی چاہتا ہوں اُس نیکی کے بارے میں کہ میں نے اس کو خالصۃً تیرے لئے کرنا چاہا پھر اُس میں اُن چیزوں کی آمیزش کر لی جو صرف تیرے لئے نہ تھیں' یا اللہ! مجھے رسوا نہ کرنا بیشک تو مجھے خوب جانتا ہے اور مجھ پر عذاب نہ کرنا بیشک تو مجھ پر اچھی طرح قدرت رکھتا ہے۔''

(196) اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ اَللّٰهُمَّ
اِكْفِنِيْ كُلَّ مُهِمٍّ مِّنْ حَيْثُ شِئْتَ وَمِنْ اَيْنَ شِئْتَ حَسْبِيَ اللهُ لِدِيْنِيْ
حَسْبِيَ اللهُ لِمَا اَهَمَّنِيْ حَسْبِيَ اللهُ لِمَنْ بَغٰى عَلَيَّ حَسْبِيَ اللهُ لِمَنْ كَادَنِيْ بِسُوْءٍ
حَسْبِيَ اللهُ عِنْدَ الْمَوْتِ حَسْبِيَ اللهُ عِنْدَ الْمَسْاَلَةِ فِي الْقَبْرِ حَسْبِيَ اللهُ عِنْدَ

الْمِيْزَانِ حَسْبِيَ اللهُ عِنْدَ الصِّرَاطِ حَسْبِيَ اللهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ● (کنز العمال عن علیؓ وابی ہریرہؓ)

''اے اللہ! ساتوں آسمانوں کے مالک اور عرش عظیم کے مالک' یا اللہ تو میرے لئے ہر مہم میں کافی ہو جا جس طرح تو چاہے اور جس جگہ سے تو چاہے' کافی ہے مجھے یا اللہ میرے دین کے' کافی ہے مجھے اللہ میری دنیا کے لئے' کافی ہے مجھے اللہ میری فکروں کے لیے' کافی ہے مجھے اللہ اُس شخص کے مقابلے کے لئے جو مجھ پر زیادتی کرے' کافی ہے مجھے اللہ اُس شخص کے لیے جو مجھ سے حسد کرتا ہو' کافی ہے مجھے اللہ اُس شخص کے لیے جو مجھے بُرائی کے ساتھ دھوکا دیتا ہے' کافی ہے مجھے اللہ موت کے وقت' کافی ہے مجھے اللہ سوال قبر کے وقت' کافی ہے مجھے اللہ میزان حشر کے پاس' کافی ہے مجھے اللہ صراط (محشر) کے پاس' کافی ہے مجھے وہ اللہ کہ کوئی معبود نہیں سوا اس کے اُسی پر میں نے بھروسہ کیا اور وہی عرش عظیم کا مالک ہے۔''

(197) اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ ثَوَابَ الشَّاكِرِيْنَ وَنُزُلَ الْمُقَرَّبِيْنَ وَمُرَافَقَةَ النَّبِيِّيْنَ وَيَقِيْنَ الصِّدِّيْقِيْنَ وَذِلَّةَ الْمُتَّقِيْنَ وَاِخْبَاتَ الْمُوْقِنِيْنَ حَتّٰى تَوَفَّانِيْ عَلٰى ذٰلِكَ يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ● (الحزب الاعظم للقاریؒ)

''یا اللہ! میں تجھ سے معافی مانگتا ہوں اجر شکر گزاروں کا سا' اور مہمان داری مقربین کی سی' اور رفاقت انبیاء (علیہ السلام) کی' اور اعتقاد صدیقوں کا سا' اور خاکساری اہل تقویٰ کی سی' اور خشوع اہل یقین کا سا' یہاں تک کہ تو اسی عالم میں مجھے اُٹھا لے' اے سب رحم کرنے والوں سے بڑھ کر رحیم۔''

(198) اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ بِنِعْمَتِكَ السَّابِقَةِ عَلَيَّ وَبَلَآئِكَ الْحَسَنِ الَّذِيْ ابْتَلَيْتَنِيْ بِهٖ وَفَضْلِكَ الَّذِيْ فَضَّلْتَ عَلَيَّ اَنْ تُدْخِلَنِي الْجَنَّةَ بِمَنِّكَ

وَفَضْلِكَ وَرَحْمَتِكَ ● (کنز العمال عن ابن مسعودؓ)

''یا اللہ! میں تجھ سے درخواست کرتا ہوں بہ واسطہ اس انعام کے جو سابق میں مجھ پر رہا ہے' اور بواسطہ اس اچھے امتحان کے جو تو نے لیا ہے' اور بہ واسطہ اس فضل کے جو تو نے مجھ پر کیا ہے' اس کی کہ تو مجھے اپنے احسان اور فضل و رحمت سے جنت میں داخل کرے۔''

(199) اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ اِيْمَانًا دَآئِمًا وَّهُدًى قَيِّمًا وَّعِلْمًا نَّافِعًا ●

(کنز العمال عن معاذؓ وانسؓ)

''یا اللہ! میں تجھ سے طلب کرتا ہوں ایمان دائم اور ہدایت مستحکم اور علم نفع بخش۔''

(200) اَللّٰهُمَّ لَا تَجْعَلْ لِّفَاجِرٍ عِنْدِيْ نِعْمَةً اُكَافِيْهِ بِهَا فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ● (کنز العمال عن معاذؓ)

''یا اللہ! کسی بدکار کا مجھ پر احسان نہ ہونے دے کہ مجھے دنیا اور آخرت میں اس کا معاوضہ کرنا پڑا۔''

(201) اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ ذَنْبِيْ وَوَسِّعْ لِيْ خُلُقِيْ وَطَيِّبْ لِيْ كَسْبِيْ وَقَنِّعْنِيْ بِمَا رَزَقْتَنِيْ وَلَا تُذْهِبْ طَلَبِيْ اِلٰى شَيْءٍ صَرَفْتَهٗ عَنِّيْ ● (کنز العمال عن علیؓ)

''یا اللہ! میرے گناہ بخش دے اور میرے اخلاق کو وسیع کر دے اور میری آمدنی کو حلال رکھ اور جو کچھ تو نے مجھے دے رکھا ہے بس اسی پر مجھے قانع کر دے' اور اُس چیز کی طرف میری طلب ہی کو نہ لے جا جو تو نے مجھ سے ہٹالی ہو۔''

(202) اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْتَجِيْرُكَ مِنْ جَمِيْعِ كُلِّ شَيْءٍ خَلَقْتَ وَاَحْتَرِسُ بِكَ مِنْهُنَّ وَاجْعَلْ لِّيْ عِنْدَكَ وَلِيْجَةً وَّاجْعَلْ لِّيْ عِنْدَكَ زُلْفٰى وَحُسْنَ مَاٰبٍ

وَّاجْعَلْنِيْ مِمَّنْ يَّخَافُ مَقَامَكَ وَ وَعِيْدَكَ وَيَرْجُوْا لِقَآءَكَ وَ اجْعَلْنِيْ مِمَّنْ يَّتُوْبُ اِلَيْكَ تَوْبَةً نَّصُوْحًا وَاَسْأَلُكَ عَمَلاً مُّتَقَبَّلاً وَّعِلْمًا نَّجِيْحًا وَّسَعْيًا مَّشْكُوْرًا وَّتِجَارَةً لَّنْ تَبُوْرَ ●

''یااللہ! میں تیری پناہ چاہتا ہوں تمام ان چیزوں سے جوتو نے پیدا کی ہیں' اور اُن سے تیری حفاظت میں آتا ہوں' اور میرے لئے اپنے ہاں دخل پیدا کردے اور میرے لئے اپنے ہاں تقرب اور حسن مراجعت پیدا کردے' اور مجھے ان لوگوں میں سے کردے جو تیرے سامنے کھڑے ہونے سے اور تیری وعید سے ڈرتے ہیں اور تیرے دیدار کی تمنا رکھتے ہیں' اور مجھے ان لوگوں میں سے کردے جو تیری طرف توجہ خالص کے ساتھ رجوع کرتے ہیں' اور تجھ سے طلب رکھتا ہوں عمل مقبول کی اور علم کارآمد کی اور سعی مشکور کی اور تجارت کامیاب کی۔''

(203)اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ فِكَاكَ رَقَبَتِيْ مِنَ النَّارِ اَللّٰھُمَّ اَعِنِّیْ عَلٰی غَمَرَاتِ الْمَوْتِ وَسَكَرَاتِ الْمَوْتِ ● (کتاب الاذکار للنووی۔عن عائشہ رضی اللہ عنہا)

''یااللہ! میں تجھ سے درخواست کرتا ہوں کہ دوزخ سے میری جان بخشی کردی جائے' یااللہ! میری مدد کر موت کی بے ہوشیوں اور سختیوں پر۔''

(204)اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِيْ وَارْحَمْنِيْ وَالْحِقْنِيْ بِالرَّفِيْقِ الْاَعْلٰى ● (کنز العمال)

''یااللہ! مجھے بخش دے اور مجھ پر رحم فرما اور مجھے اعلیٰ رفیقوں کے ساتھ جاملا۔''

(205)اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ اَنْ اُشْرِكَ بِكَ شَيْئًا وَّاَنَا اَعْلَمُ وَاسْتَغْفِرُكَ لِمَا لَا اَعْلَمُ بِهٖ وَاَعُوْذُ بِكَ اَنْ يَّدْعُوَ عَلٰى رَحِمٌ قَطَعْتُهَا اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَنْ يَّمْشِيْ عَلٰى بَطْنِهٖ وَمِنْ شَرِّ مَنْ يَّمْشِيْ عَلٰى

رِجْلَيْنِ وَمِنْ شَرِّ مَنْ يَّمْشِيْ عَلٰى اَرْبَعٍ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ امْرَأَةٍ تُشَيِّبُنِيْ قَبْلَ الْمَشِيْبِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ وَّلَدٍ يَّكُوْنُ عَلَيَّ وَبَالاً وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ مَّالٍ يَّكُوْنُ عَلَيَّ عَذَاباً اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الشَّكِّ فِي الْحَقِّ بَعْدَ الْيَقِيْنِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ يَوْمِ الدِّيْنِ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ مَّوْتِ الْفُجَاءَةِ وَمِنْ لَّدْغِ الْحَيَّةِ وَمِنَ السَّبُعِ وَمِنَ الْغَرَقِ وَمِنَ الْحَرَقِ وَمِنْ اَنْ اَخِرَّ عَلٰى شَيْءٍ وَّمِنَ الْقَتْلِ عِنْدَ فَرَارِ الزَّحْفِ۔ ● (عمل الیوم واللیلۃ لابن السنی۔عن ابی بکر رضی اللہ عنہ)

''یااللہ! میں تیری پناہ میں آتا ہوں اس سے کہ میں تیرے ساتھ کچھ بھی شریک کروں درآں حال یہ کہ اُسے جان رہا ہوں' اور تجھ سے اُس (شرک) کی معافی چاہتا ہوں جسے نہ جانتا ہوں' اور تیری پناہ میں آتا ہوں اس سے کہ مجھے کوئی رشتہ دار بددعا دے جس کی میں نے حق تلفی کی ہو' یااللہ! میں تیری پناہ میں آتا ہوں اُس حیوان کے شر سے جو پیٹ کے بل چلتا ہے اور اُس حیوان کے شر جو دو پیروں سے چلتا ہے' اور اُس حیوان کے شر سے جو چار پیروں سے چلتا ہے۔ یااللہ! میں تیری پناہ میں آتا ہوں ایسی عورت سے جو مجھے بڑھاپے سے قبل ہی بوڑھا کردے' تیری پناہ میں آتا ہوں ایسے اولاد سے جو مجھ پر وبال ہو' اور تیری پناہ میں آتا ہوں ایسے مال سے جو میرے حق میں عذاب ہوجائے' یااللہ! تیری پناہ میں آتا ہوں حق بات میں اعتقاد کے بعد شک لانے سے' اور تیری پناہ میں آتا ہوں شیطان مردود سے' اور تیری پناہ میں آتا ہوں روز جزا کی سختی سے' یااللہ! میں تیری پناہ میں آتا ہوں موت ناگہانی سے' اور سانپ کے کاٹنے سے' اور درندے سے' اور ڈوبنے سے' جل جانے سے' اور اس سے کہ کسی چیز پر گر پڑوں' اور لشکر کے بھاگنے وقت مارنے

جانے سے۔''

ثُمَّ يَقُوْلُ بَعْدَ الْخَتْمِ:

پھر منزل ختم ہونے کے بعد کہے:

وَتَقَبَّلْ هٰذِهِ الدَّعْوَاتِ فِيْ حَقِّ اَشْرَفْ عَلِي وَنُعْمَانِ بِنْ عَبْدُ الْمَنَّانَ وَجَمِيْعِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَصَلَّى اللهُ عَلٰى سَيِّدِ الْكَائِنَاتِ وَاَكْرَمِ الْمَخْلُوْقَاتِ صَلٰوةً تَسْبِقُ الْغَايَاتِ۔

'اور ان دعاؤں کو قبول فرما حضرت مولانا اشرف علی (مصنف کتاب مناجات مقبول) اور نعمان بن عبدالمنان (مرتب کتاب ھذا) کے حق میں اور اُن کے والدین اور جملہ ایمان والوں اور ایمان والیوں کے حق میں' اور حق تعالیٰ رحمت کامل نازل فرمائے سرور کائنات اور بہترین مخلوقات پر ایسی رحمت کہ جس کی کوئی حد و نہایت نہ ہو۔''

تتمہ برائے زیارۃ حرمین شریفین و زیارۃ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

(۱) زیارت مدینہ منورہ

جس خوش نصیب کو مسجد نبوی شریف اور مدینۃ الرّسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی حاضری نصیب ہو، تو خوب آداب کا خیال رکھیں اور صلوٰت وسلام کی کثرت کریں، اکابرین کے ہاں نماز والا درود (ابراھیمی) سب سے افضل ہے،

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ۔

(صحاح ستہ عن کعب بن عجزہ رضی اللہ عنہ)

اسی طرح تشہد والا سلام (اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهٗ) افضل ہے۔ روایت حضرت عبداللہ بن عمرؓ

(مناسک از ملا علی قاری علیہ الرحمۃ، فضائل حج از شیخ الحدیث علیہ الرحمۃ)

مواجہ شریف پہ مندرجہ ذیل آیت ایک دفعہ پڑھنے کے بعد {اِنَّ اللهَ وَمَلٰئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ يٰاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا} (احزاب ایت ۵۶) پھر ۷۰ دفعہ ''صَلَّى اللهُ عَلَيْكَ يَا مُحَمَّدُ'' پڑھے تو ایک فرشتہ کہتا ہے کہ اے شخص اللہ جل شانہ تجھ پر رحمت نازل کرتا ہے اور اس کی ہر حاجت پوری کردی جاتی ہے۔ (**بیھقی، مناسک از ملا علی قاری علیہ الرحمۃ، فضائل حج از شیخ الحدیث علیہ الرحمۃ**) روایت حضرت ابن ابی فُدیکؓ۔

اکابرین نے مدینہ منورہ کے آداب مکہ مکرمہ سے مضاعف (دو چند) لکھے ہیں، اسی طرح حضرت عمر الفاروقؓ اور امام مالکؒ کے ہاں اجر بھی دو چند ہے اور واقعۃً وہاں دونوں مقصود (اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) موجود ہیں، مسجد نبوی شریف کے آداب کا خلاصہ اس شعر کو سمجھ لیا جائے جو کہ قریب قریب ترجمہ اس آیت کریمہ کا ہی {لَا تَرْفَعُوْا اَصْوَاتَكُمْ فَوْقَ صَوْتِ النَّبِيِّ...} سورت الحجرات، آیت ۲ (یعنی اپنی آواز کو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی آواز سے بلند نہ کرو)

''ہے سخت بے ادبی کا اندیشہ یہاں پہ
لو سانس بھی آہستہ کہ یہ دربار نبی ہے''

اسی طرح مدینہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ہر چیز کو انتہائی محبت و رغبت سے دیکھتے رہیں اور کسی چیز پہ

کسی قسم کی ناگواری کے اِظہار سے بچتے رہیں۔

انتہائی دل بستہ گزارش ہے کہ ہمارے بھی سلام اس دربارِ عالی میں پہچانے کا احسان فرماتے رہیں اور مقبول دُعاؤں میں یاد رکھیں، اللہ پاک آپ سب کی حاضری اور ہماری سعی کو قبول فرمائے۔

مسئلہ: مواجہ شریف میں سنت یہ ہے کہ قبلہ کو پشت کر کے قبر اقدس کی طرف منہ کر کے اپنے اور اپنے اہل وعیال اور تمام مسلمانوں کی حوائج اور شفاعت کیلئے دعا کرے۔ (مسند امام ابوحنیفہ) روایت حضرت ابن عمرؓ۔ (مناسک از ملا علی قاریؒ، زبدۃ المناسک از حضرت رشید احمد گنگوہیؒ، المہند علی المفند از حضرت خلیل احمد سہارنپوریؒ)

حضرت علامہ الشیخ زینی احمد دحلان الشافعیؒ ا؎ فرماتے ہیں اور یہی ائمہ اربعہ (چاروں مذاہب) کی رائے ہے، یعنی قبلہ کو پشت کر کے اور قبر اطہر کو منہ دیکر ہاتھ اٹھا کر دعا کرنا۔

(مرآۃ الحرمین از حضرت دحلان الشافعی علیہ الرحمۃ)

ا؎ حضرت علامہ سید احمد بن زین بن احمد دحلان المکی الشافعیؒ۔ سلطنت عثمانیہ کے دور میں حرم مکہ المکرمہ میں مصلیٰ شافعی کے مفتی تھے۔ محرم ۱۳۰۴ھ، ۱۸۸۶ء مدینہ شریف میں وفات ہوئی۔

جو دعائیں مکہ المکرمہ میں معلق رہتی ہیں وہ مواجہت کے سامنے قبول ہوجاتی ہے، دعا سے پہلے قصیدہ بردہ کے یہ دو شعر پڑھیں:

یَارَبِّ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا اَبَدًا عَلٰی حَبِیْبِكَ خَیْرِ الْخَلْقِ کُلِّهِمٖ۔

هُوَ الْحَبِیْبُ الَّذِیْ تُرْجٰی شَفَاعَتُهٗ لِکُلِّ هَوْلٍ مِّنَ الْاَهْوَالِ مُقْتَحِمٖ۔

ترجمہ: (اے پروردگار تو درود وسلام بھیج ہمیشہ ہمیشہ اپنے حبیب پر جو تمام مخلوقات سے بہتر ہیں۔

وہی حبیب ہیں کہ امید کی گئی ہے ان کی شفاعت ہر قسم کی شدت (خطرہ) اور مصیبت میں)

(۲) خواب میں حضور پاک ﷺ کی زیارت کے لئے عمل:

حضرت شیخ شعرانیؒ اپنی کتاب (طبقات الاخیار) میں حضرت محمد بن ابی المواہب الشاذلیؒ سے نقل فرماتے ہوئے لکھا ہے کہ انکو جناب رسول اللہ ﷺ نے اپنی زیارت کیلئے ایک مختصر مگر جامع مندرجہ ذیل عمل ارشاد فرمایا تھا، تو آپ نے مذکورہ عمل کو ۸۰ سے زیادہ افراد کو بتایا، اور اُن سب کو آنجناب ﷺ کی زیارت باسعادت نصیب ہوئی، عمل یہ ہے:

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ (۵ مرتبہ)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ (۵ مرتبہ)

اَللّٰهُمَّ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ اَرِنِیْ وَجْهَ مُحَمَّدٍ حَالًا وَّمَآلًا۔ (۵ مرتبہ)

(۳) حرمین شریفین کی دوبارہ زیارت کیلئے عمل:

(۱) جو شخص ملتزم یا میزاب رحمت یا کعبہ کی کسی جگہ پر انگلی سے لکھے اِنَّ الَّذِیْ فَرَضَ عَلَیْكَ الْقُرْاٰنَ لَرَآدُّكَ اِلٰی مَعَادٍ (القصص، ایت ۸۵)

اور پھر نیچے جن بندوں کے نام لکھے جائیں اللہ تعالیٰ انہیں خانہ کعبہ کی زیارت کے لیے بلائیں گے یہ بات مجرب ہے (در نایاب از مولانا عبداللہ شاہ اباخیل بحوالہ معمولات اکابر دیوبند)

(۲) اگر کوئی شخص مسجد الحرام کے ان دروازوں سے باہر نکلے تو دوبارہ بیت اللہ حاضر ہوگا؛

۱۔ باب العمرہ

۲۔ (پرانا) باب ابراھیم

۳۔ باب الوَداع۔ (منسک الکبیر از علامہ رحمت اللہ سندھی مکیؒ)

نوٹ:

(۱)۔اکابر صحابہ کرامؓ کے ہاں میں ملتزم کی تعین میں اختلاف ہے، ایک جماعت فرماتی ہے کہ یہ حجر اسود اور خانہ کعبہ کے دروازے کے درمیان کی جگہ کا نام ہے جبکہ دوسری جماعت فرماتی ہے کہ یہ رُکنِ یَمانی اور باب مسدود یعنی پرانا بند دروازے کے درمیان واقع ہے۔

(بحر العمیق از قاضی ابن الضیاء المکی الحنفی علیہ الرحمۃ)

(۲)۔ عمل التزام یعنی چمٹ کے دعا کرنا سارے کعبہ پر جائز ہے، کیونکہ فتح مکہ پر سارے صحابہ کرامؓ نے کعبہ پر چمٹ کے دعائیں کی تھیں۔

(۴) حج کی تمنا پوری ہونے کیلئے عمل:

(۱) جب بھی اذان ختم ہو تو مسنون دعا اذان کے بعد تین مرتبہ تلبیہ پڑھیں

''لَبَّيْكَ اَللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ ، لَبَّيْكَ لَاشَرِيْكَ لَكَ لَبَّيْكَ ، اِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ لَاشَرِيْكَ لَكَ۔'' ان شاء اللہ اسباب بن جائیں گے۔ (از والد گرامی)

(۲) جس شخص کو حج کرنے کو جی چاہتا ہو اور بظاہر کوئی اسباب نہ ہو، وہ شخص تین ہزار مرتبہ اس آیت کو عشاء کی نماز کے بعد رو بقبلہ باوضوء ہو کر پڑھے، اور اکیس دن اس عمل کو کر کے چھوڑ دے پھر دوسرے مہینہ میں گیارہ دن کرے تیسرے مہینہ میں سات دن یہی عمل کرے، چوتھے مہینے میں پانچ دن یہ عمل پڑھے، انشاء اللہ ضروری کوئی نہ کوئی حج کا سامان پیدا ہو جائیگا، عمل مجرب ہے مگر خلوص اور محبت شرط ہے۔ اور آیت یہ ہے'' وَالَّذِيْنَ جَاهَدُوْا فِيْنَا لَنَهْدِيَنَّهُمْ سُبُلَنَا وَإِنَّ اللّٰهَ لَمَعَ الْمُحْسِنِيْنَ '' عنکبوت آیت ۶۹۔ (انمول دفینے)

(۳) اگر کسی آدمی کو حج کی تڑپ ہو اور بظاہر اسباب موجود نہ ہوں، تو وہ ہر نماز کے بعد ۳۳

مرتبہ اس دعا کا معمول بنالے انشاء اللہ تمنا پوری ہوگئی ''لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْفَتَّاحُ الْحَلِيْمُ الرَّقِيْبُ الْمَنَّانُ'' (انمول دفینے)

(۴) کثرت سے اس آیت کو پڑھا کریں، ان شاء اللہ اسباب بن جائیں گے ''لَقَدْ صَدَقَ اللّٰهُ رَسُوْلَهُ الرُّؤْيَا بِالْحَقِّ لَتَدْخُلُنَّ الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ إِنْ شَاءَ اللّٰهُ آمِنِيْنَ مُحَلِّقِيْنَ رُءُوْسَكُمْ وَمُقَصِّرِيْنَ لَا تَخَافُوْنَ فَعَلِمَ مَا لَمْ تَعْلَمُوْا فَجَعَلَ مِنْ دُوْنِ ذٰلِكَ فَتْحًا قَرِيْبًا'' (روحانی مجربات از مولانا عمر پالنپوری علیہ الرحمۃ)

چند مفید اضافات

(۱) ہر قسم کی پریشانیوں سے دور ہونے کے لئے عمل:

(أ) حکومتی یا گھریلو یا رزق کی پریشانی ہو یا کسی قسم کی بھی پریشانی ہو تو مندرجہ ذیل وظیفہ کو بتلائے ہوئے ترتیب سے پڑھیں۔

(۱) درود ابراھیمی (۷ مرتبہ) ''اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ''۔

(۲) يَارَزَّاقُ يَاوَهَّابُ يَامُعْطِيُ يَاتَوَّابُ (۱۰۱ مرتبہ)

(۳) كٓهٰيٰعٓصٓ دایاں ہاتھ کی انگلیوں اس طرح پڑھ کر بند کریں

''كٓ'' پڑھ کر خنصر (چھنگلی) کو بند کریں ''هٰ'' پڑھ کر بنصر (چوتھی انگلی) کو بند کریں ''يٰ'' پڑھ کر وسطیٰ (درمیانی انگلی) کو بند کریں ''عٓ'' پڑھ کر سبابہ (شھادت والی انگلی) کو بند

کریں "ص" پڑھ کر ابہام (انگوٹھے) کو بند کریں۔

(۴) حٰمٓ عٓسٓقٓ بایاں ہاتھ کی انگلیوں کو مذکور بالا ترتیب سے ہر حرف پڑھ کر بند کرتے جائیں۔

(۵) {رَبَّنَآ اَنْزِلْ عَلَيْنَا مَآئِدَةً مِّنَ السَّمَآءِ تَكُوْنُ لَنَا عِيْدًا لِّاَوَّلِنَا وَاٰخِرِنَا وَاٰيَةً مِّنْكَ وَارْزُقْنَا وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ}

(۳) مرتبہ۔سورۃ المائدہ آیت ۱۱۴

(۶) {رَبِّ اِنِّيْ لِمَآ اَنْزَلْتَ اِلَيَّ مِنْ خَيْرٍ فَقِيْرٌ} (۳) مرتبہ۔سورۃ القصص آیت ۲۴

(۷) درود ابراھیمی (۷ مرتبہ) "اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ"۔ (ازوالدگرامی)

(ب) حوصلہ شکن یا نازک حالات پیش آئیں تو اللہ تعالیٰ کے حاکم (حکومت کرنے والا) اور حکیم (حکمت والا) ہونے کا مراقبہ کریں، حضرت خواجہ عزیز الحسن مجذوبؒ نے کیا خوب فرمایا:

مالک ہے جو چاہے کرے تصرف   کیا وجہ کسی بھی فکر کی ہے
بیٹھا ہوں میں مطمئن کہ یارب! حاکم بھی ہے تو حکیم بھی ہے۔

اس کے بعد یہ آیت پڑھیں: {قُلْ لَّنْ يُّصِيْبَنَآ اِلَّا مَا كَتَبَ اللّٰهُ لَنَا هُوَ مَوْلٰنَا وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ} سورۃ التوبہ ۵۱۔

اسکے بعد یہ دعا پڑھیں "اَللّٰهُمَّ اَرْضِنِيْ بِقَضَآئِكَ وَاَرْضَ فِيْمَا قُدِّرَ لَهٗ" اور ذیل کے اشعار کو بھی بار بار ورد رکھیں

هُوَ الْحَبِيْبُ الَّذِيْ تُرْجٰى شَفَاعَتُهٗ

لِكُلِّ هَوْلٍ مِّنَ الْاَهْوَالِ مُقْتَحِمِ

ترجمہ: (وہی حبیب ہیں کہ امید کی گئی ہے ان کی شفاعت ہر قسم کی شدت و مصیبت میں)

(ازوالدگرامی)

(۲) ساری مخلوقات کی خیر کیلئے عمل:

یہ دعا کثرت سے پڑھیں: "اَللّٰهُمَّ كُلِّ خَيْرٍ لِكُلِّ مُسْلِمٍ وَّ مُسْلِمَةٍ وَ جَمِيْعِ خَلْقِكَ" (ازوالدگرامی)

(۳) بوڑھاپے میں خوش گوار زندگی ملنے کیلئے عمل:

یہ دعا کثرت سے پڑھیں:

"اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ اَوْسَعَ رِزْقِكَ عَلَيَّ عِنْدَ كِبَرِ سِنِّيْ وَانْقِطَاعُ عُمْرِيْ وَاجْعَلْ خَيْرَ عُمْرِيْ اٰخِرَهٗ وَخَيْرَ عَمَلِيْ خَوَاتِيْمَهٗ وَخَيْرَ اَيَّامِيْ يَوْمَ اَلْقَاكَ فِيْهِ يَا وَلِيَّ الْاِسْلَامِ وَاَهْلِهٖ ثَبِّتْنِيْ بِهٖ حَتّٰى اَلْقَاكَ"۔

ترجمہ: "اے اللہ! تو میری بڑھاپے میں اور اخیر عمر میں زیادہ فراخ روزی مجھے عطا فرما، اور تو میری آخری عمر کو بہترین عمر (کا حصہ) بنادے اور میرے آخری اعمال کو بہتر عمل اور میرا بہترین دن اس دن کو بنادے، جس میں مجھے تجھ سے ملنا نصیب ہو، اے اسلام اور اہل اسلام کے مولیٰ! تو مجھے اسلام پر اس وقت تک ثابت قدم رکھ کہ تیری ملاقات کا شرف مجھے

حاصل ہوجائے''۔(از والدگرامی)

(۴) حُسنِ خاتمہ کے لئے عمل:

(۱/۴) جو شخص ہر نماز کے بعد یہ آیت ایک مرتبہ پڑھنے کی عادت کرلے گا انشاء اللہ اسکا خاتمہ ایمان پر ہوگا۔''رَبَّنَا لاَ تُزِغْ قُلُوبَنَا بَعْدَ إِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِن لَّدُنْكَ رَحْمَةً إِنَّكَ أَنتَ الْوَهَّابُ'' (گنجینہ اسرار از حضرت انور شاہ کشمیری ؒ)

(۲/۴) یہ دعا کثرت سے پڑھیں:''اَللّٰهُمَّ لَقِّنِيْ حُجَّةَ الْاِيْمَانِ عِنْدَ الْمَمَاتِ''

(از والدگرامی)

(۳/۴) جو شخص مغرب کے بعد کی دوسنتوں میں سے پہلی رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ فلق اور دوسری رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ والناس ہمیشہ پڑھا کرے تو اس کا ایمان بھی محفوظ رہے گا اور خاتمہ ایمان پر ہوگا۔ (گنجینہ اسرار از حضرت انور شاہ کشمیری ؒ)

(۴/۴) حفظ ایمان کیلئے؛ دو رکعت بہ نیت حفظ ایمان پڑھے اول رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سات مرتبہ سورہ اخلاص اور ایک مرتبہ سورۂ فلق اور دوسری رکعت میں سات مرتبہ سورۂ اخلاص اور ایک مرتبہ سورۂ ناس پڑھے۔

(مرقع کلیمی بحوالہ فوائد الفوائد، عمل منقول از خواجہ نظام الدین اولیاء دہلوی ؒ)

(۵/۴) ایمان پر خاتمہ کیلئے :اللہ کا نام ''یَآاَحَدُ'' اکتالیس مرتبہ صبح وشام پڑھنا ان شاءاللہ بالیقین خاتمہ بالخیر ہوگا۔ (انمودفینے)

(۶/۴) جس کی آخری عمر ہو اور کوئی نیک عمل نہیں رکھتا ہو تو ''یَآاٰخِرُ'' کی کثرت رکھے ان شاءاللہ عاقبت بخیر ہوگی۔

(تجلیات ربانی واعمال رحمانی معمولات شاہ عبدالحق محدث دہلوی ؒ جواہر خمسہ)

(۷/۴) حسن خاتمہ کیلئے اس دعا کی روزانہ کثرت کی جائے''رَضِيْتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَّبِالْاِسْلَامِ دِيْنًا وَّبِمُحَمَّدٍ ﷺ نَبِيًّا''۔ (منقول از سید احمد شہید بریلوی ؒ بحوالہ کتاب ملہمات احمدیہ از مفتی الہی بخش کاندھلوی ؒ)

(۵) عذاب جہنم سے حفاظت کیلئے:

(۱/۵) جو شخص بعد نماز فجر اور مغرب سات مرتبہ اس دعا کو برابر پڑھتا رہیگا تو اس دن یا رات میں وفات کی صورت میں عذاب جہنم سے حفاظت ہوگی۔''اَللّٰهُمَّ اَجِرْنِيْ مِنَ النَّارِ۔
ترجمہ: اے اللہ پناہ دیجئے مجھے دوزخ سے۔''

(گنجینہ اسرار از حضرت انور شاہ کشمیری ؒ)

(۲/۵) نیز فجر اور مغرب کے بعد سات مرتبہ'' اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ الْجَنَّةَ الْفِرْدَوْسَ '' پڑھنے سے حصول جنت بھی یقینی ہے ان شاءاللہ۔

(گنجینہ اسرار از حضرت انور شاہ کشمیری ؒ)

(۳/۵) جو شخص ان آیتوں کو برابر پڑھنے کا اہتمام کرے گا وہ عذاب جہنم سے محفوظ رہیگا ان شاءاللہ۔''

حٰمٓ تَنْزِيْلُ الْكِتَابِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ۔

حٰمٓ تَنْزِيْلٌ مِّنَ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔

حٰمٓ عٓسٓقٓ۔

حٰمٓ وَالْكِتَابِ الْمُبِيْنِ اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ فِيْ لَيْلَةٍ مُّبٰرَكَةٍ اِنَّا كُنَّا مُنْذِرِيْنَ

حٰمٓ تَنْزِيْلُ الْكِتَابِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ''

(اعمال قرآنی از حضرت تھانوی ؒ، گنجینہ اسرار از حضرت انور شاہ کشمیری ؒ)

(۶) برائے شفاعت:

ہر نماز کے بعد اس آیت کو پڑھنے کا معمول آنحضور ﷺ کی شفاعت نصیب ہونے کا قوی ذریعہ ہے۔ ”لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُولٌ مِّنْ أَنفُسِكُمْ عَزِيزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيصٌ عَلَيْكُم بِالْمُؤْمِنِينَ رَءُوفٌ رَّحِيمٌ فَإِن تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَآ إِلٰهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ“

(گنجینہ اسرار از حضرت انور شاہ کشمیری ؒ)

فائدہ: مذکورہ بالا دونوں آیتوں کو اگر کوئی دن میں پڑھ لے تو رات تک موت نہیں آئیگی اور رات کو کوئی پڑھ لے تو صبح تک موت نہیں آئیگی۔ مجرب ہے۔

(مجربات دیربی، مجربات سنوسی)

(۷) حاسدین کے حسد و شر سے حفاظت کیلئے:

بعد نماز فجر و مغرب تین مرتبہ اس آیت کو پڑھ کر دونوں ہاتھ پر دم کر کے پورے جسم پر پھیر لئے جائیں، حاسدین کے شر سے مکمل حفاظت ہوگی انشاء اللہ۔ ”قُلْ إِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيهِ مَن يَشَآءُ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيمٌ“

(گنجینہ اسرار از حضرت انور شاہ کشمیری ؒ)

(۸) دشمنوں سے حفاظت کیلئے:

(۸/۱) بعد نماز ظہر اول و آخر تین مرتبہ درود شریف پڑھ کر سورۂ قریش ایک مرتبہ پڑھے ”لِإِيلَافِ قُرَيْشٍ إِيلَافِهِمْ رِحْلَةَ الشِّتَآءِ وَالصَّيْفِ فَلْيَعْبُدُوا رَبَّ هٰذَا الْبَيْتِ الَّذِي أَطْعَمَهُم مِّن جُوعٍ وَّآمَنَهُم مِّنْ خَوْفٍ“ اور ”آمَنَهُم

مِّنْ خَوْفٍ“ پر اپنی انگشت شہادت کی اس یقین کے ساتھ کہ دشمن کے دل پر ضرب لگا رہا ہوں، انگشت شہادت کو زور سے حرکت دے، یہ عمل اکسیر و تیر بہدف ہے۔

(گنجینہ اسرار از حضرت انور شاہ کشمیری ؒ)

(۸/۲) اگر کوئی خوفناک اطلاع یا دشمنوں کی جانب سے دھمکی پہونچے تو تین مرتبہ ”حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ نِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ النَّصِيرُ“ پڑھنے سے دشمن کوئی ایذاء نہیں پہونچا سکیں گے۔ (گنجینہ اسرار از حضرت انور شاہ کشمیری ؒ)

(۸/۳) درج ذیل عمل برائے حفاظت جان و مال کیلئے تیر بہدف، مشائخ کا آزمودہ ہے، اس سے مکمل حفاظت حاصل ہوتی ہے، سحر جادو، قزاق، حملہ آور، چور، ڈاکو وغیرہ کے ہر نقصان سے محفوظ ہو جاتا ہے۔

بعد نماز فجر اور بعد نماز مغرب پڑھا جائے، اول و آخر تین تین مرتبہ درود شریف پڑھے۔

پہلے: یہ آیت ”أَلَمْ تَرَ إِلَى الْمَلَإِ مِن بَنِي إِسْرَآئِيلَ مِن بَعْدِ مُوسٰى إِذْ قَالُوا لِنَبِيٍّ لَّهُمُ ابْعَثْ لَنَا مَلِكًا نُّقَاتِلْ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ قَالَ هَلْ عَسَيْتُمْ إِن كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِتَالُ أَلَّا تُقَاتِلُوا قَالُوا وَمَا لَنَآ أَلَّا نُقَاتِلَ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ وَقَدْ أُخْرِجْنَا مِن دِيَارِنَا وَأَبْنَآئِنَا فَلَمَّا كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقِتَالُ تَوَلَّوْا إِلَّا قَلِيلًا مِّنْهُمْ وَاللّٰهُ عَلِيمٌ بِالظَّالِمِينَ“ ایک مرتبہ پڑھ کر اپنی داہنی جانب دم کریں۔

پھر ”لَقَدْ سَمِعَ اللّٰهُ قَوْلَ الَّذِينَ قَالُوا إِنَّ اللّٰهَ فَقِيرٌ وَنَحْنُ أَغْنِيَآءُ سَنَكْتُبُ مَا قَالُوا وَقَتْلَهُمُ الْأَنبِيَآءَ بِغَيْرِ حَقٍّ وَّنَقُولُ ذُوقُوا عَذَابَ الْحَرِيقِ“ ایک مرتبہ پڑھ کر اپنے سامنے دم کریں۔

پھر ''أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِيْنَ قِيْلَ لَهُمْ كُفُّوْا أَيْدِيَكُمْ وَأَقِيْمُوا الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ فَلَمَّا كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقِتَالُ إِذَا فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ يَخْشَوْنَ النَّاسَ كَخَشْيَةِ اللهِ أَوْ أَشَدَّ خَشْيَةً وَقَالُوْا رَبَّنَا لِمَ كَتَبْتَ عَلَيْنَا الْقِتَالَ لَوْلَا أَخَّرْتَنَا إِلَى أَجَلٍ قَرِيْبٍ قُلْ مَتَاعُ الدُّنْيَا قَلِيْلٌ وَالآخِرَةُ خَيْرٌ لِّمَنِ اتَّقَى وَلَا تُظْلَمُوْنَ فَتِيْلًا'' ایک مرتبہ پڑھ کر اپنی بائیں جانب دم کریں۔

پھر ''وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَأَ ابْنَيْ آدَمَ بِالْحَقِّ إِذْ قَرَّبَا قُرْبَانًا فَتُقُبِّلَ مِنْ أَحَدِهِمَا وَلَمْ يُتَقَبَّلْ مِنَ الْآخَرِ قَالَ لَأَقْتُلَنَّكَ قَالَ إِنَّمَا يَتَقَبَّلُ اللهُ مِنَ الْمُتَّقِيْنَ'' ایک مرتبہ پڑھ کر آسمان کیطرف دم کریں۔

پھر ''إِنَّ رَبَّكَ يَعْلَمُ أَنَّكَ تَقُوْمُ أَدْنٰى مِن ثُلُثَيِ اللَّيْلِ وَنِصْفَهُ وَثُلُثَهُ وَطَائِفَةٌ مِّنَ الَّذِيْنَ مَعَكَ وَاللهُ يُقَدِّرُ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ عَلِمَ أَن لَّنْ تُحْصُوْهُ فَتَابَ عَلَيْكُمْ فَاقْرَؤُوْا مَا تَيَسَّرَ مِنَ الْقُرْآنِ عَلِمَ أَنْ سَيَكُوْنُ مِنكُم مَّرْضٰى وَآخَرُوْنَ يَضْرِبُوْنَ فِي الْأَرْضِ يَبْتَغُوْنَ مِنْ فَضْلِ اللهِ وَآخَرُوْنَ يُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللهِ فَاقْرَؤُوْا مَا تَيَسَّرَ مِنْهُ وَأَقِيْمُوا الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ وَأَقْرِضُوا اللهَ قَرْضًا حَسَنًا وَمَا تُقَدِّمُوْا لِأَنفُسِكُم مِّنْ خَيْرٍ تَجِدُوْهُ عِنْدَ اللهِ هُوَ خَيْرًا وَّأَعْظَمَ أَجْرًا وَّاسْتَغْفِرُوا اللهَ إِنَّ اللهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ'' ایک مرتبہ پڑھ کر اپنی پشت کی جانب دم کریں۔

(گنجینہ اسرار از حضرت انور شاہ کشمیریؒ)

(۹) چوروں سے حفاظت کیلئے:

بعد نماز عشاء اول و آخر درود شریف تین مرتبہ پڑھے پھر ''قُلِ ادْعُوا اللهَ أَوِ ادْعُوا الرَّحْمٰنَ أَيًّا مَّا تَدْعُوْا فَلَهُ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنٰى وَلَا تَجْهَرْ بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافِتْ بِهَا وَابْتَغِ بَيْنَ ذٰلِكَ سَبِيْلًا وَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ يَكُنْ لَّهُ شَرِيْكٌ فِي الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَّهُ وَلِيٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِيْرًا'' اس کے بعد تین مرتبہ ''اللہ اکبر'' پڑھے، دونوں ہتھیلیوں پر دم کر کے مشرق مغرب شمال جنوب، ہر چہار جانب تالیاں بجائے اور اگر انہی آیات کو تعویذ بنا کر اپنے سامان یا دوکان و مکان وغیرہ میں رکھ دے تو نہ چور آئیں گے نہ چوری ہوگی ان شاء اللہ مسلسل طور پر آزمودہ ہے۔ (گنجینہ اسرار از حضرت انور شاہ کشمیریؒ)

(۱۰) بے گھر والوں کو ذاتی گھر ملنے کے لئے یا گھر والے کو اس سے اچھا گھر ملنے کے لئے عمل

(۱/۱۰) اس آیت کو مقصد حاصل ہونے تک مداومت سے پڑھیں:

{رَبِّ أَنْزِلْنِيْ مُنْزَلًا مُّبَارَكًا وَّأَنْتَ خَيْرُ الْمُنْزِلِيْنَ} سورۃ المؤمنون ایت ۲۹، سپارہ:۱۸۔(از والد گرامی)۔

(۲/۱۰) کیسی بھی ضرورت ہو ان شاء اللہ پوری ہوگی، خصوصاً ذاتی مکان حاصل کرنے کیلئے روزانہ ''يَا مَالِكُ'' سو مرتبہ ''يَا كَرِيْمُ'' سو مرتبہ ''يَا مُغْنِيْ'' سو مرتبہ ''يَا صَمَدُ'' سو مرتبہ ضرورت پوری ہونے تک مسلسل پڑھیں، ان شاء اللہ بہت جلد مراد پوری ہوگی، قضائے حاجات کیلئے انتہائی مجرب ہے۔ (انمول دفینے)

(۳/۱۰) ذاتی گھر کے حصول کیلئے: ''إِنَّ وَلِيِّيَ اللهُ الَّذِيْ نَزَّلَ الْكِتَابَ وَهُوَ

"يَتَوَلَّى الصّٰلِحِيْنَ" غیب سے رزق حاصل کرنے کیلئے یہ آیت بہت اثر رکھتی ہے اور انتظام شہر اور گھر کے واسطے خصوصاً مفید ہے۔ اگر پڑھنے والے کو نماز میں حلاوت ملتی ہے تو صلوٰۃ التسبیح کی طرح پڑھے اور جو ذکر میں بہت حلاوت حاصل ہوتی ہے چھیالیس مرتبہ بعد ہر نماز کے پڑھا کرے۔ (کمالات عزیزی از مولانا شاہ عبدالعزیز محدث دہلوی ؒ)

(۱۱) نیا گھر میں داخل ہو تو پڑھنے کی دعا

{رَبِّ اَدْخِلْنِيْ مُدْخَلَ صِدْقٍ وَّاَخْرِجْنِيْ مُخْرَجَ صِدْقٍ وَّاجْعَلْ لِّيْ مِنْ لَّدُنْكَ سُلْطٰنًا نَّصِيْرًا} سورۃ الاسراء (بنی اسرائیل) آیت ۸۱، سپارہ: ۱۵۔ (از والد گرامی)

(۱۲)۔ بارہ تسبیح پڑھنے کا طریقہ

(دو زانوں بیٹھ کے)

اس ترتیب سے پڑھیں:

۱۰ دفعہ درود شریف۔

۱۰ دفعہ استغفار پڑھیں، اور یہ دعا پڑھیں: "اَللّٰهُمَّ طَهِّرْ قَلْبِيْ عَنْ غَيْرِكَ وَنَوِّرْ قَلْبِيْ بِنُوْرِ مَعْرِفَتِكَ"۔

"يَا اللّٰهُ" ۳ مرتبہ۔

"أَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ"۔

"لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ" ۳ مرتبہ۔

(لَا اِلٰهَ) کو اس تصور سے پڑھے کہ سارے گند کو باہر نکال رہا ہوں اپنے وجود اور قبر سے بھی گند اور تاریکی نکال کر پس پشت ڈال رہا ہوں۔

(اِلَّا اللّٰهُ) میں یہ تصور کرے کہ سر سے لیکر پاؤں تک نور کو داخل کر رہا ہوں، نیز قبر میں بھی داخل کر رہا ہوں۔

پے در پے ۹ دفعہ "لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ" کو اسی استحضار کے ساتھ پڑھیں، اور دسویں دفعہ "مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ" ملا کر پڑھیں، تھوڑی دیر یہ سوچے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا کامل اطاعت، کامل اتباع حاصل ہو رہی ہے، اسی طرح ۲۰۰ کے عدد کو مکمل کریں۔

(اب چار زانوں بیٹھ کے)

(اِلَّا اللّٰهُ) ۴۰۰ دفعہ پڑھیں اس تصور سے کہ اللہ تعالیٰ کے نور اور محبت داخل کر رہا ہوں۔

۶۰۰ دفعہ اللّٰهُ اللّٰه کو اس تصور سے پڑھیں کہ جسم کے ایک ایک ذرہ سے اللہ اللہ کی اواز آرہی ہے۔

اسم ذات (اللہ) ۱۰۰ دفعہ اس تصور سے کریں کہ سارے کائنات کی جتنی چیزیں ہیں سب میرے ساتھ مل کر اللہ اللہ کر رہے ہیں۔ اسکے بعد یہ دعا پڑھیں:

"اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ فِيْ قَلْبِيْ نُوْرًا وَّفِيْ بَصَرِيْ نُوْرًا وَّفِيْ سَمْعِيْ نُوْرًا وَّعَنْ يَّمِيْنِيْ نُوْرًا وَّعَنْ شِمَالِيْ نُوْرًا وَّخَلْفِيْ نُوْرًا وَّمِنْ اَمَامِيْ نُوْرًا وَّاجْعَلْ لِّيْ نُوْرًا وَّفِيْ عَصَبِيْ نُوْرًا وَّفِيْ لَحْمِيْ نُوْرًا وَّفِيْ دَمِيْ نُوْرًا وَّفِيْ شَعْرِيْ نُوْرًا وَّفِيْ بَشَرِيْ نُوْرًا وَّفِيْ لِسَانِيْ نُوْرًا وَّفِيْ نَفْسِيْ نُوْرًا وَّاَعْظِمْ لِيْ نُوْرًا وَّاجْعَلْنِيْ نُوْرًا وَّاجْعَلْ مِنْ فَوْقِيْ نُوْرًا وَّمِنْ تَحْتِيْ نُوْرًا اَللّٰهُمَّ اَعْطِنِيْ نُوْرًا"

(بخاری، مسلم۔ روایت حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ)

ترجمہ: ے اللہ! میرے دل میں نور پیدا فرما اور میری بینائی میں نور پیدا فرما اور میری شنوائی میں نور پیدا فرما اور میرے دائیں نور پیدا فرما اور میرے بائیں نور پیدا فرما اور

میرے پیچھے نور پیدا فرما اور میرے آگے نور پیدا فرما اور مجھے پورا منور فرما اور نور پیدا فرما میرے روئیں روئیں میں اور میرے گوشت و پوست میں اور میری رگوں میں دوڑنے والے خون میں اور میری ہڈیوں میں اور میرے بالوں میں اور میری کھال میں اور میری نفس (روح) کو منور فرما، اے اللہ! میرے نور کو بڑھا اور میرے اوپر اور نیچے مجھے نور عطا فرما اور نور کو میرا اور میرے ساتھ کر دے''۔

یہ دعا پڑھتے وقت سر سے لیکر پاؤں تک اللہ تعالیٰ کی نور اور محبت داخل ہونے کی تصور کریں:

''اَللّٰهُمَّ اَسْأَلُكَ حُبَّكَ وَحُبَّ مَنْ يُّحِبُّكَ وَحُبَّ عَمَلٍ يُّقَرِّبُ اِلٰى حُبِّكَ اللّٰهُمَّ اجْعَلْ حُبَّكَ اَحَبَّ اِلَيَّ مِنْ نَّفْسِيْ وَاَهْلِيْ وَمِنَ الْمَآءِ الْبَارِدِ اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِيْ حُبَّكَ وَحُبَّ مَنْ يَّنْفَعُنِيْ حُبُّهٗ عِنْدَكَ اللّٰهُمَّ فَكَمَا رَزَقْتَنِيْ مِمَّا اُحِبُّ فَاجْعَلْهُ قُوَّةً لِّيْ فِيْمَا تُحِبُّ اللّٰهُمَّ وَمَا زَوَيْتَ عَنِّيْ مِمَّا اُحِبُّ فَاجْعَلْهُ فَرَاغًا لِّيْ فِيْمَا تُحِبُّ''

(ترمذی۔ روایت حضرت عبداللہ بن یزید الانصاری رضی اللہ عنہ)

<u>ترجمہ</u> ''اے اللہ! تجھ سے تیری محبت مانگتا ہوں، اور اس شخص کی محبت (بھی) جو تجھ سے محبت رکھتا ہے اور اس عمل کی (بھی) محبت جو تیری محبت کے قریب کر دے، اے اللہ! اپنی محبت مجھے پیاری کر دے، میری جان سے اور میرے گھر والوں سے اور سرد پانی سے بھی بڑھ کر۔ اے اللہ! مجھے اپنی محبت نصیب کر اور اس شخص کی بھی محبت جس کی محبت تیرے نزدیک میرے حق میں نافع ہو۔ یا اللہ! جس طرح تو نے مجھے وہ دیا ہے جو مجھے پسند ہے، اُسے میرے معین بھی اس کام میں بنا دے جو تجھے پسند ہے۔ یا اللہ! جو کچھ تو نے دور رکھا ہے، مجھ سے اُن چیزوں میں سے جو مجھ کو پسند ہیں تو اُسے میرے حق میں ان چیزوں کے لیے موجب فراغ بنا دے جو تجھے پسند ہیں۔''

آخر میں ۱۰ دفعہ درود شریف، اور ۱۰ دفعہ استغفار پڑھیں، پھر یہ دعا پڑھیں: ''اَللّٰهُمَّ اٰتِ نَفْسِيْ تَقْوٰهَا وَزَكِّهَا اَنْتَ خَيْرُ مَنْ زَكّٰهَا اَنْتَ وَلِيُّهَا وَمَوْلَاهَا ● اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْأَلُكَ الْهُدٰى وَالتُّقٰى وَالْعَفَافَ وَالْغِنٰى = اَللّٰهُمَّ اَغْنِنِيْ بِالْعِلْمِ وَزَيِّنِّيْ بِالْحِلْمِ وَاَكْرِمْنِيْ بِالتَّقْوٰى وَجَمِّلْنِيْ بِالْعَافِيَةِ''

(مسلم روایت حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ، عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ، جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ)

<u>ترجمہ</u> ''یا اللہ! میرے نفس کو اس کی پرہیزگاری عطا کر اور اسے پاک کر دے تو ہی اس کو سب سے بہتر پاک کرنے والا ہے۔ اور تو ہی اس کا مالک اور آقا ہے۔ اے اللہ! میں مانگتا ہوں تجھ سے ہدایت اور پرہیزگاری اور پارسائی اور سیر چشمی۔ اے اللہ! مجھے مدد دے، علم دے کر اور مجھے آراستہ کر وقار دے کر، اور مجھے بزرگی دے تقویٰ دے کر، اور مجھے جمال دے امن چین دے کر''

(از والد گرامی)

<u>فائدہ:</u> بندوں پر اللہ تعالیٰ کے دو حق ہیں:

(۱) حق عظمت (۲) حق محبت

فرائض حقِ عظمت ہے، اس کے ساتھ کوئی شریک نہیں کر سکتا، مثلاً لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ حقِ عظمت کا تقاضا خوف ہے اور فرائض حق عظمت اس لئے ہے کہ فرائض کو چھوڑنے سے عذاب ہوتا ہے۔

نوافل حقِ محبت ہے، اور محبت کا تقاضا یہ ہے کہ محبوب سے زیادہ سے زیادہ قریب ہونے کی کوشش کریں اور وہ قریب ہونے کا ذریعہ نوافل ہے لہٰذا نوافل حق محبت ہوا، حق محبت تقسیم

ہونے کو پسند کرتا ہے، مثلاً ”اَللّٰھُمَّ اَغْفِرْلِیْ وَلِلْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ الْمُسْلِمَاتِ“ پڑھے گا تو جتنے مسلمان ہوتے ہیں اس کے عدد کے مطابق اجر ملے گا، اس میں جتنی نیت بڑی ہوتی ہے اتنا اجر زیادہ ہوتا ہے، ارشاد فرمایا نِیَّۃُ الْمُؤْمِنِ خَیْرٌ مِّنْ عَمَلِہٖ (مؤمن کی نیت اس کے عمل سے بہتر ہے) جتنی نفلی عبادات میں مسلمانوں کو شامل کرے گا اتنا نور پھیلے گا۔ (از والد گرامی)

(۱۳) اَسماءالنبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی مَنْ اِسْمُہٗ سَیِّدُنَا

(اے اللہ درود اور سلام بھیج اور برکت دے ان پر جن کا نام ہمارے سردار)

مُحَمَّدٌ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تعریف والا	اَحْمَدُ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سب سے زیادہ حمد کرنیوالا	حَامِدٌ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سراہنے والا	مَحْمُوْدٌ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سراہا گیا
قَاسِمٌ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بانٹنے والا	عَاقِبٌ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سب نبیوں سے پیچھے آنیوالا	فَاتِحٌ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کھولنے والا	شَاھِدٌ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم گواہی دینے والا
حَاشِرٌ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اٹھنے والا	رَشِیْدٌ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نیک	مَشْھُوْدٌ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم گواہی دیا گیا	بَشِیْرٌ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خوشخبری دینے والا

نَذِیْرٌ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ڈرانے والا	دَاعٍ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اللہ کیطرف بلانے والا	شَافٍ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم شفاء دینے والا	ھَادٍ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم راہ نما
مَھْدٍ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہدایت والا	مَاحٍ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کفر کے مٹانے والا	مُنْجٍ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نجات دلانیوالا	نَاہٍ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم منع کرنے والا
رَسُوْلٌ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رسول، پیغمبر	نَبِيٌّ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نبی، پیغمبر	اُمِّیٌّ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بن لکھے پڑھے	تِھَامِیٌّ ۱؎ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مکہ کے رہنے والا
ھَاشِمِیٌّ ۲؎ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہاشمی خاندان والا	اَبْطَحِیٌّ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وادی ابطح کا رہنے والا ۳؎	عَزِیْزٌ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم غالب	حَرِیْصٌ عَلَیْکُمْ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لوگوں کے ایمان کیلئے حرص کرنیوالا
رَؤُوْفٌ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نرم دل، شفیق	رَحِیْمٌ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رحم والا، مہربان	طٰہٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم طالب شفاعت اور ہادی شریعت	مُجْتَبٰی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم چنا ہوا
طٰسٓ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم طٰسٓ	مُرْتَضٰی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم برگزیدہ	حٰمٓ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حٰمٓ	مُصْطَفٰی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم چنا ہوا
یٰسٓ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سردار بشر کے	اَوْلٰی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بہتر	مُزَّمِّلٌ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کملی والا	وَلِیٌّ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خدا کا دوست

مُدَّثِرْ ﷺ چادراوڑھنے والا	مَتِیْنٌ ﷺ مظبوط/استوار	مُصَدِّقٌ ﷺ سچ بولنے والا	طَیِّبٌ ﷺ پاکیزہ
نَاصِرٌ ﷺ مدد دینے والا	مَنْصُوْرٌ ﷺ مدد دیا گیا	مِصْبَاحٌ ﷺ چراغ	آمِرٌ ﷺ حکم دینے والا
حِجَازِیٌّ ﷺ حجاز کا رہنے والا [4]	نِزَارِیٌّ ﷺ نزار کی اولاد سے [5]	قُرَشِیٌّ ﷺ قریشی قبیلہ سے	مُضَرِیٌّ ﷺ مضر کی اولاد سے [6]
نَبِیُّ التَّوْبَةِ ﷺ نبی قبول توبہ کے	حَافِظٌ ﷺ یاد رکھنے والا	کَامِلٌ ﷺ پیدائش اور اخلاق میں پورے۔	صَادِقٌ ﷺ سچا
اَمِیْنٌ ﷺ امانتدار	عَبْدُ اللّٰهِ ﷺ اللہ کے بندے	کَلِیْمُ اللّٰهِ ﷺ اللہ سے کلام کرنیوالا	حَبِیْبُ اللّٰهِ ﷺ اللہ کے پیارے
نَجِیُّ اللّٰهِ ﷺ اللہ کا رازدار	صَفِیُّ اللّٰهِ ﷺ چنے ہوئے اللہ کے	خَاتَمُ الْأَنْبِیَاءِ ﷺ آخر پیغمبروں کے	حَسِیْبٌ ﷺ کافی

مُجِیْبٌ ﷺ قبول کرنیوالا	شَکُوْرٌ ﷺ شکرگزار	مُقْتَصِدٌ ﷺ میانہ روی سے چلنے والا	رَسُوْلُ الرَّحْمَةِ ﷺ مہربانی والا رسول
قَوِیٌّ ﷺ طاقت والا	حَفِیٌّ ﷺ خبر رکھنے والا	مَأْمُوْنٌ ﷺ امن والا	مَعْلُوْمٌ ﷺ علم والا
حَقٌّ ﷺ سراپا حق	مُبِیْنٌ ﷺ ظاہر	مُطِیْعٌ ﷺ تابعدار	رَسُوْلُ الرَّاحَةِ ﷺ راحت والا رسول
اَوَّلٌ ﷺ سب سے پہلا	اٰخِرٌ ﷺ پچھلا	ظَاهِرٌ ﷺ آشکار	بَاطِنٌ ﷺ پوشیدہ
نَبِیُّ الرَّحْمَةِ ﷺ مہربانی والا نبی	یَتِیْمٌ ﷺ یتیم	کَرِیْمٌ ﷺ کرم کرنیوالا	حَکِیْمٌ ﷺ حکمت والا

خَاتِمُ الرُّسُلِ ﷺ رسولوں کوختم کرنیوالا	سَيِّدُ ﷺ سردارسب کے	مُّنِيْرُ ﷺ روشن	مُّحَرَّمُ ﷺ قابل عزت
مُّكَرَّمُ ﷺ عزت والا	مُّبَشِّرُ ﷺ خوشخبری سنانے والا	مُّذَكِّرُ ﷺ نصیحت کرنے والا	مُّطَهَّرُ ﷺ پاک کئے گئے ہر عیب سے
قَرِيْبُ ﷺ قریب	خَلِيْلُ ﷺ دوست جانی	مَّدْعُوٌّ ﷺ دعوت دیا ہوا	جَوَّادُ ﷺ سخی
خَاتِمُ ﷺ خاتم کرنیوالا	عَادِلُ ﷺ عدل کرنیوالا	شَهِيْرُ ﷺ شہرت والا	شَهِيْدُ ﷺ گواہ

رَسُوْلُ الْمَلَاحِمِ ﷺ جنگجو نبی

اسکے بعد یہ دعا پڑھے:

"اَللّٰهُمَّ يَارَبِّ بِجَاهِ نَبِيِّكَ الْمُصْطَفٰى وَرَسُوْلِكَ الْمُرْتَضٰى طَهِّرْ قُلُوْبَنَا مِنْ كُلِّ وَصْفٍ يُّبَاعِدُنَا عَنْ مُّشَاهَدَتِكَ وَمُحَبَّتِكَ وَاَمِتْنَا عَلَى السُّنَّةِ وَالْجَمَاعَةِ وَالشَّوْقِ اِلٰى لِقَآئِكَ يَاذَا الْجَلَالِ وَ الْاِكْرَامِ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا وَّالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ"

(دلائل الخیرات)

ترجمہ: اے پروردگار بتصدیق حرمت اپنے نبی برگزیدہ کے اور اپنے رسول پسندیدہ کے پاک کردے ہمارے دلوں کو ان سب خصلتوں سے جو دور پھینکیں ہم کو تیرے دیدار سے اور تیری محبت سے اور موت دے تو ہم لوگوں کو (اہل) سنت والجماعت کے طریقہ پر اور اپنے دیدار کے شوق پر اے صاحب بزرگی اور بخشش اور درود وسلام بھیجے اللہ ہمارے سردار اور ہمارے مولا محمد پر اور ان کی آل اور اصحاب پر اور سب تعریف واسطے اللہ کہ جو پروردگار تمام عالم کا ہے۔

(نوٹ): مصنف نے آخر کتاب ہذا میں کچھ آنحضرت ﷺ کے ناموں پر تاریخی روشنی ڈالی ہے، نیز دیگر متعدد تاریخی فوائد وحقائق بھی شامل کی ہے۔ (نعمان)

(۱۴) برائے ترقی روحانی:

ایک مفید عمل برائے روحانی ترقی کیلئے، منقول از قبلہ عالم حضرت خواجہ نور محمد مہارویؒ چشتی (پیرومرشد خواجہ شاہ سلیمان تونسویؒ)؛ "سالک "يَا اَحْمَدُ" دائیں طرف اور "يَا مُحَمَّدُ" بائیں طرف ضرب لگا کر کہے۔ اپنے دل پر "يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ" کہہ کر ضرب لگائے اور ایک ضرب اسم ذات "يَا اَللّٰهُ" سے لگائے"۔ (مناقب المحبوبین' ص: ۲۶۱' از حاجی نجم الدین سلیمانی ناگوری علیہ الرحمۃ خلیفہ خواجہ شاہ سلیمان تونسوی علیہ الرحمۃ چشتی)

(۱۵) ذکر برائے کشف روح آنحضرت ﷺ:

عمل منقول از سید طائفہ حضرت امداد اللہ مہاجر مکیؒ؛ آنحضرت ﷺ کی صورت مثالیہ کا تصور کر کے درود شریف پڑھے اور داہنی طرف "يَا اَحْمَدُ" اور بائیں طرف "يَا مُحَمَّدُ" اور "يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ" ایک ہزار مرتبہ پڑھے انشاء اللہ بیداری یا خواب میں زیارت ہوگی۔

(ضیاء القلوب (ص ۴۵) از حاجی امداد اللہ مہاجر مکی علیہ الرحمۃ)

(۱۶) برائے کشف قبور (میت کا حال معلوم کرنے واسطہ):

(۱/۱۶) عمل منقول از سید طائفہ حضرت امداد اللہ مہاجر مکیؒ: پہلے اکیس مرتبہ "یَارَبُّ" کہے اور آسمان کی طرف "یَارُوْحُ" اور قبر پر "یَارُوْحُ" اور دل پر "یَارُوْحُ الرُّوْحِ" کی ضرب لگائے۔ انشاء اللہ خواب یا بیداری میں میت کا حال معلوم ہوجائے گا۔

دوسرا طریقہ: پہلے قبر کے پاس بیٹھ کر میت پر فاتحہ پڑھے اور پھر آسمان کی طرف "اِکْشِفْ لِیْ یَانُوْرُ" اور دل پر "اِکْشِفْ لِیْ یَانُوْرُ" اور قبر پر "عَنْ حَالِہٖ" کی ضرب لگائے اور قلب کی طرف متوجہ ہو۔ **(ضیاء القلوب (ص ۴۵) از حاجی امداد اللہ مہاجر مکیؒ)**

(۲/۱۶) عمل منقول از حضرت حسن بصریؒ: وتر نماز کے بعد چار رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ تکاثر پڑھے، اور پھر بستر پر یہ کلمات پڑھتا ہوا سوجائے "اَللّٰھُمَّ اَرِنِیْ فُلَانًا عَلٰی حَالَۃِ الَّتِیْ ھُوَ عَلَیْھَا" فلان کی جگہ اس کا نام لے، چناچہ خواب میں جس کی ملاقات کا خواہش مند ہے اس کی زیارت ہوگی۔ **(مجربات دیربیؒ، جواھر خمسہ)**

(۱۷) برائے کشف ارواح اور ملائکہ (فرشتہ):

عمل منقول از سید طائفہ حضرت امداد اللہ مہاجر مکیؒ: سالک داہنے طرف "سُبُّوْحٌ" اور بائیں طرف "قُدُّوْسٌ" اور آسمان کی طرف "رَبُّ الْمَلٰٓئِکَۃِ" کہے اور دل پر "وَالرُّوْحُ" کی ہزار مرتبہ ضرب لگائے اور مقصود کی طرف متوجہ ہوجائے تو جس روح سے ملاقات کرنی مقصود ہوگی وہ بیداری یا خواب میں ملاقات کرے گی، دو ہزار ضربیں لگانے سے مقصود جلد حاصل ہوگا۔ **(ضیاء القلوب (ص ۴۴) از حاجی امداد اللہ مہاجر مکیؒ)**

(۱۸) غم، پریشانی اور قرض سے نجات کیلئے:

(۱/۱۸) بعد نماز عشاء یا بعد نماز فجر اول و آخر درود شریف تین مرتبہ، اور ایک مرتبہ سورۂ الم

نشرح "اَلَمْ نَشْرَحْ لَکَ صَدْرَکَ وَوَضَعْنَا عَنْکَ وِزْرَکَ الَّذِیْ اَنْقَضَ ظَھْرَکَ وَرَفَعْنَا لَکَ ذِکْرَکَ فَاِنَّ مَعَ الْعُسْرِ یُسْرًا اِنَّ مَعَ الْعُسْرِ یُسْرًا فَاِذَا فَرَغْتَ فَانْصَبْ وَاِلٰی رَبِّکَ فَارْغَبْ"

اور یہ آیات "وَوَضَعْنَا عَنْکَ وِزْرَکَ الَّذِیْ اَنْقَضَ ظَھْرَکَ" کو اکیس مرتبہ پڑھنا، ہر غم ہر پریشانی سے قرض وغیرہ کی ادائیگی کے لئے مفید ترین ہے، پڑھتے ہوئے اپنی ہر پریشانی کا تصور کرتے رہیں۔ **(گنجینہ اسرار از حضرت علامہ انور شاہ کشمیریؒ)**

(۲/۱۸) ہر رنج وغم کو دور کرنے کیلئے عشاء کی نماز کے بعد ایک سو ایک مرتبہ اس آیت کو پڑھنا رنج وغم سے خلاصی دے "وَاُفَوِّضُ اَمْرِیْٓ اِلَی اللّٰہِ اِنَّ اللّٰہَ بَصِیْرٌ بِالْعِبَادِ"

(روحانی مجربات از مولانا عمر پالنپوریؒ)

(۳/۱۸) جو شخص ہم وغم اور افکار اور وساوس میں مبتلا ہو تو اللہ کے نام "یَافَعَّالُ" کی کثرت کرے۔ **(اعمال قرانی از حضرت تھانویؒ)**

(۴/۱۸) سورۂ نوح کا پڑھنا ہر قسم کی حاجت روائی اور غم اور ھم کے دفع ہونے کیلئے نافع ہے۔ **(اعمال قرانی از حضرت تھانویؒ)**

(۵/۱۸) "یَاذَا الْجَلَالِ وَ الْاِکْرَامِ" جس شخص کو کسی وجہ بہت زیادہ غم ہو اس کیلئے اس اللہ کے نام کو پانچ سو مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے پلانا اکسیر ہے۔ **(انمول دفینے)**

(۶/۱۸) "یَابَدِیْعُ" ایک ہزار مرتبہ روز پڑھنا ہر ایک مرض ہر ایک طرح کے غم کو دور کرتا ہے۔ **(انمول دفینے)**

(۷/۱۸) "یَابَاقِیْ" ایک ہزار مرتبہ جمعہ کی رات کو پڑھنا سارے رنج وغم دور کرنے کیلئے مجرب ہے۔ **(انمول دفینے)**

(۸/۱۸)''یَامُقْسِطُ''اگر کوئی شخص کسی رنج وغم میں مبتلا ہوتو تین ہزار مرتبہ پڑھے، انشاء اللہ غم دور ہو جائیں اور خوشی حاصل ہو۔ (انمول دفینے)

(۹/۱۸)''یَاوَارِثُ''اگر کوئی شخص سورج نکلنے کے وقت اس نام کو ایک سو مرتبہ پڑھے اور اس عمل کو روز کرتا رہے دنیا میں کوئی بڑا غم اسے نہ پہنچے۔ (انمول دفینے)

(۱۰/۱۸) غمگین شخص کو سورۂ طلاق کا ایک مرتبہ تلاوت کرنا دل سے غم کو دور کرتا ہے۔

(از مولانا عاشق الٰہی میرٹھی خلیفہ حضرت مولانا رشید احمد گنگوہی ؒ)

(۱۹) اگر نیک شہرت مطلوب:

اگر کسی کو نیک شہرت مطلوب ہوتو بعد نماز عشاء یا بعد نماز فجر اول وآخر درود شریف تین مرتبہ، اور ایک مرتبہ سورۂ الم نشرح ''أَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ وَوَضَعْنَا عَنْكَ وِزْرَكَ الَّذِيْ أَنقَضَ ظَهْرَكَ وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ فَإِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا إِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا فَإِذَا فَرَغْتَ فَانصَبْ وَإِلَىٰ رَبِّكَ فَارْغَبْ''

اور یہ آیت ''وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ'' کو اکیس مرتبہ پڑھنا، اور اپنے مقصد کا تصور کرنا بہت فائدہ مند ہے۔ (گنجینہ اسرار از حضرت علامہ انور شاہ کشمیری ؒ)

(۲۰) خلاصی مشکلات کیلئے:

(۱/۲۰) اگر کوئی مشکلات میں الجھا ہوا ہو اور ان سے مکمل نجات مطلوب ہو، تو بعد نماز عشاء یا بعد نماز فجر اول وآخر درود شریف تین مرتبہ، اور ایک مرتبہ سورۂ الم نشرح ''أَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ وَوَضَعْنَا عَنْكَ وِزْرَكَ الَّذِيْ أَنقَضَ ظَهْرَكَ وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ فَإِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا إِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا فَإِذَا فَرَغْتَ فَانصَبْ وَإِلَىٰ رَبِّكَ فَارْغَبْ''

اور یہ آیات ''فَإِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا إِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا'' کو اکیس مرتبہ پڑھے، اور اپنی پریشانی کا تصور اور اس کا حل کا یقین ذہن میں رکھے۔

اور اگر بہت جلد حل چاہتا ہو تو اکیس مرتبہ اس کا اضافہ بہت مفید ہوگا ''فَسَهِّلْ يَا إِلٰهِيْ كُلَّ صَعْبٍ بِحُرْمَةِ سَيِّدِ الْأَبْرَارِ سَهِّلْ'' ترجمہ (الٰہی! ہر مشکل آسان فرما جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے واسطے)''

اور اگر مزید عجلت حل مشکلات چاہتا ہو تو اکیس مرتبہ اس دعا کا اضافہ کرے ''اَللّٰهُمَّ الْطُفْ بِيْ فِيْ تَيْسِيْرِ كُلِّ عَسِيْرٍ فَإِنَّ تَيْسِيْرَ كُلِّ عَسِيْرٍ عَلَيْكَ يَسِيْرٌ''

ترجمہ ''یا اللہ! ہر دشواری کو آسان کر کے مجھ پر فضل وکرم کر دے تیرے لیے ہر دشواری کو آسان کر دینا آسان ہی ہے'' ۔ (گنجینہ اسرار از حضرت علامہ انور شاہ کشمیری ؒ)

(۲/۲۰) اگر کسی شخص کو دنیا دار برا کہتے ہوں یا عورت کو اس کا خاوند یا ساس، سسر وغیرہ برا کہتے ہوں اور طعنے دیتے ہوں تو وہ ایک سو سات مرتبہ ان دونوں آیتوں کو ایک مجلس میں صبح کی نماز کے بعد اکیس روز تک پڑھے۔ ''وَلَا يَلْتَفِتْ مِنكُمْ أَحَدٌ وَامْضُوْا حَيْثُ تُؤْمَرُوْنَ. وَقَضَيْنَا إِلَيْهِ ذٰلِكَ الْأَمْرَ أَنَّ دَابِرَ هٰؤُلَاءِ مَقْطُوْعٌ مُّصْبِحِيْنَ'' یہ آیت جلالی ہے۔ احتیاط شرط ہے سخت ضرورت کے وقت عمل میں لانا چاہیے تھوڑی سی بات میں اس عمل کو کرنا مناسب نہیں۔ (انمول دفینے)

(۳/۲۰) مشکلات کو آسان اور حل کرنے کی مسنون دعا:

''اَللّٰهُمَّ لَا سَهْلَ إِلَّا مَا جَعَلْتَهٗ سَهْلًا وَّأَنْتَ تَجْعَلُ الْحُزْنَ سَهْلًا إِنْ

شِئْتَ" ترجمہ: "اے اللہ! کوئی آسان نہیں مگر جسے تو آسان بنادے، اور ہر سختی جب چاہے آسان بنادیتا ہے" (ابن حبان، بیہقی، ابن سنی، حاکم، دیلمی، قنبعی) روایت حضرت انسؓ

(۲۱) روشن اور تابناک مستقبل کیلئے عمل:

اگر کوئی شخص آنے والے وقت کو ماضی کے مقابل زیادہ تابناک وروشن چاہتا ہو، تو بعد فجر یا بعد نماز عشاء اول وآخر درود شریف تین مرتبہ سورۂ والضحیٰ کو ایک مرتبہ پڑھے (وَالضُّحٰى وَاللَّيْلِ إِذَا سَجٰى مَا وَدَّعَكَ رَبُّكَ وَمَا قَلٰى وَلَلْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لَّكَ مِنَ الْأُولٰى وَلَسَوْفَ يُعْطِيْكَ رَبُّكَ فَتَرْضٰى أَلَمْ يَجِدْكَ يَتِيْمًا فَاٰوٰى وَوَجَدَكَ ضَالًّا فَهَدٰى وَوَجَدَكَ عَائِلًا فَأَغْنٰى فَأَمَّا الْيَتِيْمَ فَلَا تَقْهَرْ وَأَمَّا السَّائِلَ فَلَا تَنْهَرْ وَأَمَّا بِنِعْمَةِ رَبِّكَ فَحَدِّثْ) اور اس آیت "وَلَلْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لَّكَ مِنَ الْأُولٰى" کو اکیس مرتبہ پڑھے۔

(گنجینہ اسرار از حضرت علامہ انور شاہ کشمیری ؒ)

(۲۲) دنیا اور دین کی ہر خیر طلب کیلئے:

اگر کوئی شخص دنیا اور دین کی ہر خیر کی طلب رکھے، تو بعد فجر یا بعد نماز عشاء اول وآخر درود شریف تین تین مرتبہ اور سورۂ والضحیٰ کو ایک مرتبہ پڑھے (وَالضُّحٰى وَاللَّيْلِ إِذَا سَجٰى مَا وَدَّعَكَ رَبُّكَ وَمَا قَلٰى وَلَلْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لَّكَ مِنَ الْأُولٰى وَلَسَوْفَ يُعْطِيْكَ رَبُّكَ فَتَرْضٰى أَلَمْ يَجِدْكَ يَتِيْمًا فَاٰوٰى وَوَجَدَكَ ضَالًّا فَهَدٰى وَوَجَدَكَ عَائِلًا فَأَغْنٰى فَأَمَّا الْيَتِيْمَ فَلَا تَقْهَرْ وَأَمَّا السَّائِلَ فَلَا تَنْهَرْ وَأَمَّا بِنِعْمَةِ رَبِّكَ فَحَدِّثْ) اور اس آیت "وَلَسَوْفَ يُعْطِيْكَ رَبُّكَ فَتَرْضٰى" کو اکیس

مرتبہ پڑھے۔ (گنجینہ اسرار از حضرت علامہ انور شاہ کشمیری ؒ)

(۲۳) ہدایت کیلئے:

(۲۳/۱) اگر کوئی غلط راستہ پر چل پڑا یا غیر شرعی زندگی اختیار کرلی اور اسے سیدھی راہ پر لانا ہو، تو بعد فجر یا بعد نماز عشاء اول وآخر درود شریف تین تین مرتبہ اور سورۂ والضحیٰ کو ایک مرتبہ پڑھے (وَالضُّحٰى وَاللَّيْلِ إِذَا سَجٰى مَا وَدَّعَكَ رَبُّكَ وَمَا قَلٰى وَلَلْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لَّكَ مِنَ الْأُولٰى وَلَسَوْفَ يُعْطِيْكَ رَبُّكَ فَتَرْضٰى أَلَمْ يَجِدْكَ يَتِيْمًا فَاٰوٰى وَوَجَدَكَ ضَالًّا فَهَدٰى وَوَجَدَكَ عَائِلًا فَأَغْنٰى فَأَمَّا الْيَتِيْمَ فَلَا تَقْهَرْ وَأَمَّا السَّائِلَ فَلَا تَنْهَرْ وَأَمَّا بِنِعْمَةِ رَبِّكَ فَحَدِّثْ) ۔لیکن اس آیت کو "وَوَجَدَكَ ضَالًّا فَهَدٰى" اکیس مرتبہ پڑھے مٹھائی یا پانی پر دم کرکے استعمال کرایا جائے۔ (گنجینہ اسرار از حضرت علامہ انور شاہ کشمیری ؒ)

(۲۳/۲) جو شخص اس آیت "رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ أَزْوَاجِنَا وَذُرِّيّٰتِنَا قُرَّةَ أَعْيُنٍ وَاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِيْنَ إِمَامًا" (سورہ فرقان آیت ۷۴) ہر نماز کے بعد ایک مرتبہ پڑھ لیا کرے تو اسکی اولاد اور بیوی دین دار ہوجائے۔ (اعمال قرانی از حضرت تھانوی ؒ)

(۲۳/۳) جس کے والدین بے دین یا گمراہ ہوں تو وہ اکیس مرتبہ روزانہ یہ آیت "يٰٓأَبَتِ إِنِّيْ قَدْ جَآءَنِيْ مِنَ الْعِلْمِ مَا لَمْ يَأْتِكَ فَاتَّبِعْنِيْٓ أَهْدِكَ صِرَاطًا سَوِيًّا" (سورہ مریم آیت ۴۳) پڑھ کر انکے کھانے پینے کی چیزوں پر دم کردیا کرے۔ ان شاء اللہ دیندار ہوجائینگے۔ (انمول دفینے)

(۲۳/۴) اگر کوئی سیدھی راہ سے بھٹک جائے اور اچھائی برائی کی تمیز نہ رہے تو ۱۳۱ مرتبہ

اس آیت کو پڑھ کر پانی میں دم کرکے پلاتے رہیں۔ ''وَهَدَيْنَاهُمَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ''۔ (روحانی مجربات از مولانا عمر پالنپوری علیہ الرحمۃ)

(۵/۲۳) جو سیدھی راہ سے بھٹک گیا ہو یا برے افعال میں پڑ گیا ہو یا اللہ کی یاد سے غافل ہوگیا ہو تو اس آیت کو روزانہ ایک سو ایک مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کرکے اسے پلائیں ''وَأَهْدِيَكَ إِلَىٰ رَبِّكَ فَتَخْشَىٰ''۔ (روحانی مجربات از مولانا عمر پالنپوری علیہ الرحمۃ)

(۶/۲۳) کوئی شخص دین سے غافل ہو اور سیدھے راستہ سے بھٹکا ہو یا برے افعال میں پڑ گیا ہو تو یہ آیت کو پانی پر ایک سو ایک مرتبہ پڑھ کر دم کریں اور پلائیں ''أُولَٰئِكَ عَلَىٰ هُدًى مِّن رَّبِّهِمْ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ'' (روحانی مجربات از مولانا عمر پالنپوری علیہ الرحمۃ)

(۷/۲۳) اگر کوئی شخص چاہے کہ مجھے نیک اعمال کی توفیق ہو، یا نیک ہدایت یافتہ ہوجائے یا کوئی شخص کسی اپنے عزیز یا قریب کو راہ راست پر لانے کی تمنا کرتا ہو وہ شخص ان مبارک آیتوں کو ایک سو پچیس مرتبہ پڑھ کر کسی چیز پر دم کرکے کھلائے اور تین روز تک اسی طرح کرے انشاء اللہ مقصود حاصل ہوگا۔ ''كَلَّا إِنَّهُ تَذْكِرَةٌ فَمَن شَاءَ ذَكَرَهُ وَمَا يَذْكُرُونَ إِلَّا أَن يَشَاءَ اللَّهُ هُوَ أَهْلُ التَّقْوَىٰ وَأَهْلُ الْمَغْفِرَةِ''

(در النظیم از امام یافعی علیہ الرحمۃ)

(۸/۲۳) برائے مسلمان شد: کسی غیر مسلم کو اگر پانی میں پوری سورۂ الم نشرح دم کرکے پلاتے رہیں تو وہ انشاء اللہ مسلمان ہوجائیگا۔ (کتاب التعویذات)

حضرت امام علی بن ابی بکر بن عبدالرحمٰن السقاف یمنیؒ نے فرمایا ہے کہ اگر کافر 'کتاب احیا علوم الدین' مصنفہ امام غزالیؒ کی ورق گردانی کرے تو وہ مسلمان ہوجائے۔ اور اس میں پوشیدہ راز یہ ہے کہ یہ کتاب مقناطیس کی مانند ہے کہ دل کو اپنی طرف جذب کرتی ہے۔

باعلویؒ فرماتے ہیں کہ جاہل، گمراہ یا بے دین شخص کے لئے بھی مجرب ہے۔

(تعریف الاحیاء بفضائل الاحیاء از امام عبدالقادر بن عبداللہ عیدروس باعلوی علیہ الرحمۃ)

(۹/۲۳) ''الَّذِي خَلَقَنِي فَهُوَ يَهْدِينِ وَالَّذِي هُوَ يُطْعِمُنِي وَيَسْقِينِ وَإِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِينِ وَالَّذِي يُمِيتُنِي ثُمَّ يُحْيِينِ وَالَّذِي أَطْمَعُ أَن يَغْفِرَ لِي خَطِيئَتِي يَوْمَ الدِّينِ رَبِّ هَبْ لِي حُكْمًا وَأَلْحِقْنِي بِالصَّالِحِينَ وَاجْعَل لِّي لِسَانَ صِدْقٍ فِي الْآخِرِينَ وَاجْعَلْنِي مِن وَرَثَةِ جَنَّةِ النَّعِيمِ وَاغْفِرْ لِأَبِي إِنَّهُ كَانَ مِنَ الضَّالِّينَ وَلَا تُخْزِنِي يَوْمَ يُبْعَثُونَ يَوْمَ لَا يَنفَعُ مَالٌ وَلَا بَنُونَ إِلَّا مَنْ أَتَى اللَّهَ بِقَلْبٍ سَلِيمٍ'' یہ آیات بھوک پیاس کے بجھانے کیلئے اور گمراہ کی راہ یابی اور زوال وحشت اور بھاگنے یا سفر میں نہ تھکنے کے واسطے پڑھی جاتی ہیں۔ وضو یا تیمم کرکے دو رکعت نماز ادا کرے بعد فراغت سات بار یا اکیس بار یا اٹھائیس بار پڑھے مراد حاصل ہوگی۔ (در النظیم از امام یافعی علیہ الرحمۃ)

(۲۴) برائے سلامتی دین، دنیا، عزت، آبرو اور مال کیلئے

بعد نماز عشاء اول و آخر درود شریف تین مرتبہ اور ایک مرتبہ سورۂ قدر ''إِنَّا أَنزَلْنَاهُ فِي لَيْلَةِ الْقَدْرِ وَمَا أَدْرَاكَ مَا لَيْلَةُ الْقَدْرِ لَيْلَةُ الْقَدْرِ خَيْرٌ مِّنْ أَلْفِ شَهْرٍ تَنَزَّلُ الْمَلَائِكَةُ وَالرُّوحُ فِيهَا بِإِذْنِ رَبِّهِم مِّن كُلِّ أَمْرٍ سَلَامٌ هِيَ حَتَّىٰ مَطْلَعِ الْفَجْرِ'' اور اس آخری آیت ''سَلَامٌ هِيَ حَتَّىٰ مَطْلَعِ الْفَجْرِ'' کو اکتالیس مرتبہ پڑھے۔ (گنجینہ اسرار از حضرت علامہ انور شاہ کشمیری علیہ الرحمۃ)

(۲۵) مال دنیا حاصل کرنے کیلئے:

اگر مال دنیا مطلوب ہو، تو بعد فجر یا بعد نماز عشاء اول و آخر درود شریف تین تین مرتبہ اور سورۃ والضحیٰ کو ایک مرتبہ پڑھے (وَالضُّحٰى وَاللَّيْلِ إِذَا سَجٰى مَا وَدَّعَكَ رَبُّكَ وَمَا قَلٰى وَلَلْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لَّكَ مِنَ الْأُولٰى وَلَسَوْفَ يُعْطِيْكَ رَبُّكَ فَتَرْضٰى أَلَمْ يَجِدْكَ يَتِيْمًا فَآوٰى وَوَجَدَكَ ضَالًّا فَهَدٰى وَوَجَدَكَ عَائِلًا فَأَغْنٰى فَأَمَّا الْيَتِيْمَ فَلَا تَقْهَرْ وَأَمَّا السَّائِلَ فَلَا تَنْهَرْ وَأَمَّا بِنِعْمَةِ رَبِّكَ فَحَدِّثْ)
اور اس آیت "وَوَجَدَكَ عَائِلًا فَأَغْنٰى" کو اکیس مرتبہ پڑھے۔

(گنجینہ اسرار از حضرت علامہ انور شاہ کشمیری علیہ الرحمۃ)

(۲۶) تمام غموں سے نجات کیلئے درود:

اس درود کو کثرت سے پڑھیں: "اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَيْهِ وَسَلِّمْ وَاَذْهِبْ عَنِّي الْهَمَّ وَالْحُزْنَ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ" (از والد گرامی)

ترجمہ: اے اللہ درود اور سلام بھیج ہمارے سردار محمد پر اور میری دنیا اور آخرت کے غم اور ہریشانی کو دور فرما۔

(۲۷) بازیابی اغواہ شدہ کیلئے:

عمل منقول از حضرت شیخ الاسلام حسین احمد مدنیؒ: صبح و شام ایک سو انیس (۱۱۹) مرتبہ یا حَفِيْظُ اور ایک سو انیس (۱۱۹) مرتبہ یہ آیت پڑھ کر اغواہ شدہ کے بازیابی کی دعا کرے تو انشاء اللہ وہ بخیر واپس آجائیگا۔ آیت یہ ہے "يَا بُنَيَّ إِنَّهَا إِن تَكُ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ فَتَكُنْ فِي صَخْرَةٍ أَوْ فِي السَّمَاوَاتِ أَوْ فِي الْأَرْضِ يَأْتِ بِهَا اللّٰهُ"

(۲۸) برائے ملاقات حضرت خضر علیہ السلام کیلئے:

(۲۸/۱) عمل منقول از خواجہ نظام الدین اولیاء دہلویؒ از کتاب کتاب فوائد الفوائد، اور خواجہ شاہ کلیم اللہ جہان آبادی دہلویؒ (جو کہ گیارہوں صدی ہجری میں چشتیہ سلسلہ کے مجدد ہیں)۔ فرمایا: ظہر کی نماز سے فارغ ہو کر دس رکعت نفل ادا کرے اور ان میں آخر قرآن کی دس سورتیں پڑھے اور جو شخص اس کا التزام کرے اسکی حضرت خضر علیہ السلام سے ملاقات ہو۔ (فوائد الفوائد ۱۹ مجلس، مرقع کلیمی۔ ص ۲۲۔ از خواجہ کلیم اللہ جہان آبادیؒ)

(۲۸/۲) ہر شب کو اکتالیس مرتبہ یہ دعا پڑھنے اور مداومت کرنے سے حضرت خضر علیہ السلام سے ملاقات حاصل ہوگی "يَا كَبِيْرُ اَنْتَ الَّذِيْ لَا تَهْتَدِي الْعُقُوْلُ بِوَصْفِ عَظْمَتِهٖ" ترجمہ: اے بزرگ! تو ہی وہ (اللہ ہے) کہ راستہ نہیں پاتے عقلیں جس کی بزرگی کے بیان میں"۔ **(جواہر خمسہ)**

(۲۸/۳) جو شخص روزانہ تنہائی میں ہزار مرتبہ "یَا رَزَّاقُ" پڑھا کرے تو حضرت خضر علیہ السلام سے ملاقات حاصل ہوگی مگر اکل حلال شرط ہے۔ **(تجلیات ربانی و اعمال رحمانی معمولات شاہ عبدالحق محدث دہلوی علیہ الرحمۃ، جواہر خمسہ)**

(۲۹) رضائے والدین کیلئے

(۲۹/۱) رضاء والدین کیلئے دو رکعت پڑھے اور ہر رکعت میں چار قل پڑھے۔ (مرقع کلیمی)

(۲/۹۲) یہ آیت کثرت سے والدین کیلئے زندگی میں اور فوت گی کے بعد بھی مداومت سے پڑھتا رہے "رَبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيَانِيْ صَغِيْرًا"

(۳/۹۲) اگر کوئی شخص یہ چاہے کہ والدین اور سارے جہان کے بزرگوں اور حق

داروں کے حق سے جبکہ وہ انتقال کر گئے ہوں، بری ہوجائے تو اس آیت کو روزانہ سات مرتبہ پڑھے ''رَبَّنَا اغْفِرْ لِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ يَوْمَ يَقُوْمُ الْحِسَابُ''
ان شاءاللہ قیامت کے دن سب کے حقوق سے فارغ ہوکر قبر سے اٹھایا جائیگا۔

(انمول دفینے)

(۳۰) برائے خوش گزراں:

جوکوئی صبح کے وقت ہرروز سو دفعہ کلمہ (لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ) پڑھ لیا کرے بے اسباب خوش گزران کرے۔___(مرقع کلیمی۔ص ۲۲۔از خواجہ کلیم اللہ جہان آبادی علیہ الرحمۃ)

(۳۱) برائے دفع کنجوسی:

(۱/۳۱) اگر کسی بخیل (کنجوس) کو دیکھے کہ اپنے اہل وعیال کو خرچہ کم دیتا ہے تو اس کے کپڑے پر (بغیر روشنائی کے) یہ آیتیں لکھے'' لَن تَنَالُوا الْبِرَّ حَتّٰى تُنفِقُوا مِمَّا تُحِبُّونَ وَمَا تُنفِقُوا مِن شَيْءٍ فَإِنَّ اللّٰهَ بِهِ عَلِيمٌ كُلُّ الطَّعَامِ كَانَ حِلًّا لِّبَنِي إِسْرَائِيلَ إِلَّا مَا حَرَّمَ إِسْرَائِيلُ عَلَىٰ نَفْسِهِ مِن قَبْلِ أَن تُنَزَّلَ التَّوْرَاةُ قُلْ فَأْتُوا بِالتَّوْرَاةِ فَاتْلُوهَا إِن كُنتُمْ صَادِقِينَ''۔
تو وہ اپنے نفس کو آرام سے رکھے گا اور اچھی طرح خرچ بھی کریگا۔

(مرقع کلیمی۔ص ۱۲۴۔از خواجہ کلیم اللہ جہان آبادی علیہ الرحمۃ)

(۲/۳۱) اللہ کا نام ''یَابَرُّ'' کی کثرت سے پڑھنے والا نیک طبیعت، سخی، نیک خصلت ہر ایک سے اچھا سلوک کرنے والا ہوتا ہے۔ (انمول دفینے)

(۳/۳۱) کنجوسی ختم کرنے کیلئے: اگر کسی شخص کے ماں باپ کنجوس ہوں یا کسی عورت کا خاوند کنجوس ہو تو وہ ایک ہزار مرتبہ ''یَا کَرِیْمُ'' پڑھ کر دم کر کے پلائے۔ (انمول دفینے)

(۳۲) برائے دفع جھوٹ:

(۱/۳۲) جو شخص صدق مقال یعنی سچی زبان والا ہونا چاہے وہ یہ اللہ کے نام ''یَامُبْدِئُ'' کو ایک ہزار مرتبہ روزانہ پڑھے، ان شاءاللہ ضرور صادق القول ہوجائیگا۔ (انمول دفینے)

(۲/۳۲) جو شخص صبح صادق کے بعد یا آدھی رات کو سجدہ کرے اور ایک سو پندرہ مرتبہ ''یَاصَمَدُ'' پڑھے، زبان کا سچا ہوجائیگا، حالت نہایت درست ہوجائیگی۔ (انمول دفینے)

(۳/۳۲) آیت ''لَا يُؤَاخِذُكُمُ اللّٰهُ بِاللَّغْوِ فِي أَيْمَانِكُمْ وَلَٰكِن يُؤَاخِذُكُم بِمَا كَسَبَتْ قُلُوبُكُمْ وَاللّٰهُ غَفُورٌ حَلِيمٌ'' شہد پر دم کر کے بکثرت جھوٹے شخص کو پانی میں پلایا جائے انشاءاللہ جھوٹ کی عادت جاتی رہیگی۔

(اعمال قرانی از حضرت تھانوی علیہ الرحمۃ)

(۴/۳۲) اگر سچ بولنے کی ہمت وعزم کیا جاوے تو سورۃ القدر (انا انزلنہ فی لیلۃ القدر) کی بکثرت پڑھے تو کوئی امر ناگوار اس سے سرزد نہ ہو۔ (اعمال قرانی از حضرت تھانوی علیہ الرحمۃ)

(۳۳) برائے دفع لالچ:

جو شخص لالچ کی آفت میں مبتلا ہو وہ صبح کی نماز کے بعد سو مرتبہ سر پر ہاتھ رکھ کر پھر سو مرتبہ دل پر ہاتھ رکھ کر اس نام کو پڑھے ''یَاغَنِیُّ''، ان شاءاللہ لالچ نفسانی بالکل زائل ہوجائیگی اور نہایت فیاض ہوجائیگا۔ (انمول دفینے)

(۳۴) برائے دفع غصہ:

(۱/۳۴) اگر غصہ آئے تو کھڑا ہو تو بیٹھ جائے، بیٹھا ہو تو کھڑا ہوجائے، ورنہ جگہ تبدیل کردے اگر عمر میں خود چھوٹا ہو ورنہ اگر وہ عمر میں بڑا ہو تو جس پر غصہ ہوا اسکو دور کردے۔
نیز غصہ کی حالت میں پانی پینا یا پھر وضوء کر لینا یا پھر غسل کر لینا غصہ ختم کر دیتا ہے۔اور اگر

پھر بھی نہ جائے تو نفل نماز میں مصروف ہوجائے یا درود شریف کا ورد کرنے لگ جائے۔

(۲/۳۴) برائے دفع غصہ: أَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ۔ صبح وشام دس مرتبہ پڑھا کریں۔

(۳/۳۴) جس شخص کے مزاج میں غصہ بہت زیادہ ہو تو یہ اللہ کا نام ''یَاعَفُوُّ'' سو مرتبہ کسی کھانے پینے کی چیز پر دم کر کے کھلائیں۔ (انمول دفینے)

(۴/۳۴) اپنے غصہ کے وقت یا دوسرے شخص کے غصہ کے وقت دس بار ''یَارَؤُفُ'' پڑھے اور دس بار درود شریف تو غصہ سکون ہوجائے۔ (اعمال قرانی از حضرت تھانوی ؒ)

(۵/۳۴) یہ آیت ''وَلَهٗ مَا سَكَنَ فِي اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ'' برائے تسکین غیظ وغضب (غصہ) اور دفع تشنگی (پیاس) اور رنج کیلئے ہے، جو شخص نہایت طیش اور غصے کیوجہ سے بے قرار ہو تو اس حالت میں اگر بیٹھا ہوا ہو تو کھڑا ہوجائے اور اگر کھڑا ہے تو بیٹھ جائے اور اس آیت کو بکثرت پڑھے، اُس کا غصہ جاتا رہیگا۔

(اعمال قرانی از حضرت تھانوی ؒ در النظیم از امام یافعی)

(۶/۳۴) اگر کوئی شخص غصہ میں آپے باہر ہوجاتا ہے تو ایک سو ایک مرتبہ اس آیت کسی میٹھی چیز ہر دم کر کے استعمال کریں۔ ''وَالْكٰظِمِيْنَ الْغَيْظَ وَالْعَافِيْنَ عَنِ النَّاسِ وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ'' (مجربات روحانی از مولانا عمر پالنپوری ؒ)

(۷/۳۴) غصہ کرنے والا یا ضدی شخص اس آیت کی مداومت کرے تو یا عادت ختم ہوجائے ''قُلْنَا يَا نَارُ كُوْنِي بَرْدًا وَسَلَامًا عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ''

(مجربات روحانی از مولانا عمر پالنپوری ؒ)

(۸/۳۴) غصہ دور کرنے کیلئے: ایک چھری پر اسماءِ ذیل اور آیت ''حَقٌّ حَيٌّ بَارٌّ

حَسِيْبٌ حَفِيْظٌ حَكِيْمٌ قُلْنَا يَا نَارُ كُوْنِي بَرْدًا وَسَلَامًا عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ'' لکھ کر آگ پر گرم کر کے پانی میں بجھا کر پلائیں۔ (خزینہ اسرار)

(۹/۳۴) غصہ دور کرنے کیلئے: روٹی کے ٹکڑے پر سورۂ الم نشرح لکھ کر اس کو کھلائیں تو بھی ان شاء اللہ غصہ جاتا رہیگا۔ (خزینہ اسرار)

(۱۰/۳۴) اللہ کا نام ''یَاقَادِرُ'' کی مداومت کرنے والا اپنے نفس پر قادر ہوگا اور اسے کبھی بیجا غصہ نہ آئیگا، اس کا نفس وشیطان ہمیشہ مغلوب رہے گا۔ (انمول دفینے)

(۳۵) برائے دفع اسراف (فضول خرچ) ومعاصی:

(۱/۳۵) اللہ کا نام ''یَامُمِيْتُ'' کی کثرت کرنا جس کسی کو عادت اسراف (فضول خرچ) کی ہوگئی ہو یا نفس طاعت پر آمادہ نہ ہوتا ہو۔ (اعمال قرانی از حضرت تھانوی ؒ)

(۲/۳۵) جو شخص ہمیشہ یہ آیت پڑھتا رہے گا اس کا مال بیہودہ موقع میں صرف نہ ہو جیسے شراب خوری، جوا بازی، بدکاری، لہولعب وغیرہ ''يَا أَيُّهَا الَّذِيْنَ آمَنُوْا إِنَّمَا الْخَمْرُ وَالْمَيْسِرُ وَالْأَنْصَابُ وَالْأَزْلَامُ رِجْسٌ مِّنْ عَمَلِ الشَّيْطَانِ فَاجْتَنِبُوْهُ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ إِنَّمَا يُرِيْدُ الشَّيْطَانُ أَنْ يُّوْقِعَ بَيْنَكُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَاءَ فِي الْخَمْرِ وَالْمَيْسِرِ وَيَصُدَّكُمْ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ وَعَنِ الصَّلٰوةِ فَهَلْ أَنْتُمْ مُّنْتَهُوْنَ'' (سورۂ مائدہ ۹۰،۹۱)

(اعمال قرانی از حضرت تھانوی ؒ)

(۳۶) برائے درستگی مزاج:

اگر کسی شخص کا مزاج خراب ہو اور وہ خود اپنے مزاج کو درست کرنا چاہے تو تین سو دفعہ صبح وشام اللہ کا نام ''یَارَؤُفُ'' پڑھے ان شاء اللہ مزاج درست ہوجائیگا۔ (انمول دفینے)

(۳۷): برائے دفع شراب خوری وسود خوری

(۱/۳۷) یہ آیت پڑھ کر ایسے شخص کے استعمال میں لاتے رہیں

”حُرِّمَتْ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةُ وَالدَّمُ وَلَحْمُ الْخِنْزِيرِ وَمَا أُهِلَّ لِغَيْرِ اللهِ بِهِ وَالْمُنْخَنِقَةُ وَالْمَوْقُوذَةُ وَالْمُتَرَدِّيَةُ وَالنَّطِيحَةُ وَمَا أَكَلَ السَّبُعُ إِلاَّ مَا ذَكَّيْتُمْ وَمَا ذُبِحَ عَلَى النُّصُبِ وَأَن تَسْتَقْسِمُوا بِالأَزْلاَمِ ذَلِكُمْ فِسْقٌ الْيَوْمَ يَئِسَ الَّذِينَ كَفَرُوا مِن دِينِكُمْ فَلاَ تَخْشَوْهُمْ وَاخْشَوْنِ الْيَوْمَ أَكْمَلْتُ لَكُمْ دِينَكُمْ وَأَتْمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِي وَرَضِيتُ لَكُمُ الإِسْلاَمَ دِيناً“

(۲/۳۷) جو شخص نفس اور شیطان کے جال میں پھنس گیا اور شراب خوری اور حرام کاری میں مبتلا رہتا ہو پھر وہ شخص اس بلا سے بچنا چاہے تو گیارہ سو مرتبہ اس اللہ کے نام ”یَابَرُّ“ کو باوضو روبقبلہ ہو کر گیارہ دن تک پڑھے۔ (انمول دفینے)

(۳/۳۷) فاسق، فاجر، شرابی، افیونی، جواری، زانی وغیرہ ان آیتوں کو رات باوضو سو مرتبہ پڑھے تو انشاء اللہ سارے گناہ اور ناپاک خصلتیں چھوٹ جائیں، نیز ہر ایک آفت مصیبت کیلئے ان آیتوں کا پڑھنا مفید ہے اور اسی طرح سات دن تک تین ہزار مرتبہ روزانہ ان آیتوں کا پڑھنا اسم اعظم کی تاثیر پیدا کرتا ہے۔

”لَقَدْ جَاءَكُمْ رَسُولٌ مِّنْ أَنفُسِكُمْ عَزِيزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيصٌ عَلَيْكُم بِالْمُؤْمِنِينَ رَؤُوفٌ رَّحِيمٌ فَإِن تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللهُ لاَ إِلَهَ إِلاَّ هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ“ (انمول دفینے)

(۳۸) سگریٹ بیڑی تمباکو نوشی یا دیگر منشیات چھڑانے کیلئے

(۱/۳۸) عمل منقول از مولانا عبدالغفور عباسی نقشبندی مدنیؒ ؛ جب کوئی شخص سگریٹ، بیڑی (یا تمباکو نوشی) کی عادت کو ترک کرنے کی کوشش کے باوجود نہ چھوڑے تو نمک میں مندرجہ ذیل دعائیں پڑھ کر استعمال میں لائیں؛

سورۂ فاتحہ، آیت الکرسی، آخری تین قل ہر ایک تین مرتبہ پڑھے۔

”اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللهِ التَّآمَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ“ تین مرتبہ۔

”اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللهِ التَّآمَّاتِ مِنْ غَضَبِهٖ وَعِقَابِهٖ وَشَرِّ عِبَادِهٖ وَمِنْ هَمَزَاتِ الشَّيَاطِيْنِ وَاَنْ يَّحْضُرُوْنَ“ تین مرتبہ۔

”بِسْمِ اللهِ الَّذِىْ لَا يَضُرُّ مَعَ اِسْمِهٖ شَيْءٌ فِى الْاَرْضِ وَلَا فِى السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ“ تین مرتبہ۔

”اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ طِبِّ الْقُلُوْبِ وَدَوَائِهَا وَعَافِيَةِ الْاَبْدَانِ وَشِفَائِهَا وَنُوْرِ الْاَبْصَارِ وَضِيَائِهَا وَرُوْحِ الْاَرْوَاحِ وَسِرِّ بَقَائِهَا وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ“ تین مرتبہ۔ (اعمال رحمانی)

(۲/۳۸) فاسق، فاجر، شرابی، افیونی، جواری، زانی وغیرہ ان آیتوں کو رات باوضو سو مرتبہ پڑھے تو انشاء اللہ سارے گناہ اور ناپاک خصلتیں چھوٹ جائیں، نیز ہر ایک آفت مصیبت کیلئے ان آیتوں کا پڑھنا مفید ہے اور اسی طرح سات دن تک تین ہزار مرتبہ روزانہ ان آیتوں کا پڑھنا اسم اعظم کی تاثیر پیدا کرتا ہے۔

”لَقَدْ جَاءَكُمْ رَسُولٌ مِّنْ أَنفُسِكُمْ عَزِيزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيصٌ

عَلَيْكُم بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَؤُوفٌ رَّحِيْمٌ فَإِن تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللهُ لاَ إِلٰهَ إِلاَّ هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ " (انمول دفینے)

(۳/۳۸) بعض اکابرین نے فرمایا ہے اللہ کا نام "يَاقَابِضُ" پڑھنا نشے جیسی قابل لعنت برائیوں سے بچانے میں اکسیر کی حیثیت رکھتا ہے، مثلاً اگر کسی کو شراب، افیون، گانجہ وغیرہ کی عادت پڑی ہوئی تو گھر کا کوئی فرد اس اسم مبارک کو ۵۴۱۸ مرتبہ پڑھکر پانی پر دم کرکے اس کو پلائے یا اگر پلا نہ سکے تو نشے کے عادی کے کپڑوں پر اس پانی کی چھینٹیں دے تو اس کی نشے کی عادت چھوٹ جائیگی۔ اس عمل کو لگاتار اکتالیس دن تک کرنا چاہئے۔

(اسمائے الحسنیٰ از مولانا حسن ہاشمی دیوبندی)

(۳۹) بری صحبت سے نجات کیلئے

بری صحبت یا برے لوگوں کی چنگل میں پھنس جانے والا شخص اگر ان لوگوں سے نجات حاصل کرنا چاہتا ہو اور وہ لوگ اس کا پیچھا نہ چھوڑتے ہوں اور اسے یہ ڈر ہو کہ اگر میں یکطرفہ علیحدگی اختیار کی تو وہ لوگ مجھے کوئی نقصان پہنچائیں گے تو ایسا شخص سورۃ الکافرون صبح وشام ایک سو بار اور ہر نماز کے بعد سات مرتبہ پڑھنے کا معمول رکھے۔ لیکن جب یہ پڑھے "لَكُمْ دِيْنُكُمْ" تو ان برے لوگوں کا ذھن میں تصور رکھیں جن سے نجات حاصل کرنا چاہتے ہیں۔ (جامع الوظائف)

(۴۰) لمبی عمر اور نیک عملوں کی توفیق کیلئے:

(۱/۴۰) جو کوئی چاہے کہ میری عمر میں برکت ہو، نیک عملوں کی توفیق نصیب ہو تو روزانہ پانچ سو مرتبہ یہ آیت پڑھیں " تَبَارَكَ الَّذِيْ بِيَدِهِ الْمُلْكُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ" (در النظیم از امام یافعی رحمۃ اللہ علیہ)

(۲/۴۰) اگر کوئی شخص چاہے کہ مجھے نیک عملوں کی توفیق، نیک ہدایت ہو جائے یا کوئی شخص کسی عزیز یا قریب کو راہ راست پر لانے کیلئے ان آیت کو ایک سو پچیس مرتبہ پڑھ کر کسی چیز پر دم کر کے کھلائے اور تین روز تک اسی طرح کرے ان شاء اللہ مقصود حاصل ہوگا۔ "كَلَّا إِنَّهُ تَذْكِرَةٌ فَمَنْ شَاءَ ذَكَرَهُ وَمَا يَذْكُرُوْنَ إِلَّا أَنْ يَّشَاءَ اللهُ هُوَ أَهْلُ التَّقْوٰى وَأَهْلُ الْمَغْفِرَةِ"۔ (در النظیم از امام یافعی رحمۃ اللہ علیہ)

(۳/۴۰) برائے تالیف قلوب مردم و درازی عمر و حفاظت از جمیع بلاء: یہ دعا پڑھا کریں "اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ مَحْبُوْبًا فِيْ قُلُوْبِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَبَلِّغْنِيْ إِلٰى مِائَةٍ وَعِشْرِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَاأَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ"۔ ترجمہ: اے اللہ! مجھے اہل ایمان والوں کے دلوں میں محبوب کر اور مجھے ایک سو بیس سال تک پہنچا اپنی رحم اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے"۔ (بیاض محمدی از شیخ محمد محدث تھانوی رحمۃ اللہ علیہ)

(۴/۴۰) اعمال خیر میں مشغولیت کیلئے: جمعرات کی شب میں نصف رات کے بعد باوضو دو رکعت نماز پڑھے پھر یہ آیات شیشے کے برتن پر عرق گلاب و زعفران سے لکھکر برتن کو پانی سے دھوئے پھر ان آیات کو سات مرتبہ پڑھ کر اس پانی پر دم کر لے۔ پھر بعد نماز صبح ایک مرتبہ سورۂ الم نشرح پڑھ کر اس پانی پر دم کرے اور اسے پی جائے، پھر اعمال صالحہ کی توفیق کی دعا کرے۔ آیت یہ ہی "قُلِ ادْعُوا اللهَ أَوِ ادْعُوا الرَّحْمٰنَ أَيًّا مَّا تَدْعُوْا فَلَهُ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنٰى وَلَا تَجْهَرْ بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافِتْ بِهَا وَابْتَغِ بَيْنَ ذٰلِكَ سَبِيْلًا وَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَلَمْ يَكُنْ لَّهُ شَرِيْكٌ فِي الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَّهُ وَلِيٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِيْرًا"۔

(گنجینہ اسرار از حضرت علامہ انور شاہ کشمیری رحمۃ اللہ علیہ)

(۵/۴۰) روزانہ اس درود کا پڑھنا والے کے اللہ تعالیٰ اس کے اوقات میں عطا فرماتے اور فضول کاموں میں صرف ہونے بچاتے ہیں، اور اس کی برکت سے اس کا زیادہ وقت دین کی خدمت اور آخرت کی تیاری میں صرف کراتے ہیں ''اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کُلَّمَا ذَکَرَہُ الذَّاکِرُوْنَ وَکُلَّمَا سَھَا عَنْہُ الْغَافِلُوْنَ وَ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ''۔ (جامع الوظائف)

(۶/۴۰) عبادات اور طاعات کی طرف رغبت پیدا کرنے کیلئے: ''بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ'' اکتالیس مرتبہ روزانہ پڑھیں۔

(عمل منقول از سید احمد شہید بریلوی رحمۃ اللہ علیہ بحوالہ کتاب ملہمات احمدیہ از مفتی الٰہی بخش کاندھلوی رحمۃ اللہ علیہ)

(۷/۴۰) اللہ کا نام ''یَاحَیُّ'' ستر مرتبہ روز پڑھنے سے عمر میں برکت ہوتی ہے۔

(انمول دفینے)

(۸/۴۰) ہر مہینہ کے شروع چاند میں ایک مجلس میں بیٹھ کر اکتالیس ہزار مرتبہ ''یَاوَارِثُ'' پڑھنا، خدا کے فضل سے عمر دراز کرتا ہے، بلکہ وہ سارے خاندان اپنے سارے ہم عمروں میں بڑی عمر والا ہوگا۔ (انمول دفینے)

(۴۱) صبر وقناعت و اخلاق حسنہ کیلئے

(۱/۴۱) جو شخص ان آیات کو طلوع آفتاب سے پہلے اپنی داہنی ہتھیلی پر لکھ کر زبان سے چاٹ لے اور نگل جاوے متواتر سات روز تک اسی طرح کرے اللہ تعالیٰ اس کو عفو اور عافیت اور قناعت اور صبر اور رقت قلب (نرم دلی) اور ہمدردی اہل اسلام عطا فرمائیں گے۔

''وَلِلّٰہِ مُلْکُ السَّمَاوَاتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَیْنَھُمَا وَاِلَیْہِ الْمَصِیْرُ یَا اَھْلَ

الْکِتَابِ قَدْ جَاءَ کُمْ رَسُوْلُنَا یُبَیِّنُ لَکُمْ عَلٰی فَتْرَۃٍ مِّنَ الرُّسُلِ اَنْ تَقُوْلُوْا مَا جَاءَنَا مِنْ بَشِیْرٍ وَّلَا نَذِیْرٍ فَقَدْ جَاءَ کُمْ بَشِیْرٌ وَّنَذِیْرٌ وَاللّٰہُ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ وَاِذْ قَالَ مُوْسٰی لِقَوْمِہٖ یَا قَوْمِ اذْکُرُوْا نِعْمَۃَ اللّٰہِ عَلَیْکُمْ اِذْ جَعَلَ فِیْکُمْ اَنْبِیَاءَ وَجَعَلَکُمْ مُّلُوْکًا وَّاٰتَاکُمْ مَّا لَمْ یُؤْتِ اَحَدًا مِّنَ الْعَالَمِیْنَ یَا قَوْمِ ادْخُلُوا الْاَرْضَ الْمُقَدَّسَۃَ الَّتِیْ کَتَبَ اللّٰہُ لَکُمْ وَلَا تَرْتَدُّوْا عَلٰی اَدْبَارِکُمْ فَتَنْقَلِبُوْا خَاسِرِیْنَ'' (اعمال قرآنی از حضرت تھانوی رحمۃ اللہ علیہ)

(۲/۴۱) سورۂ قیامہ کو پانی میں دم کر کے پلانا دل کو نرم اور خشوع پیدا کرتا ہے۔

(اعمال قرآنی از حضرت تھانوی رحمۃ اللہ علیہ)

(۳/۴۱) ظہر کی نماز کے بعد سورۂ صف پڑھنا دل کو نورانی کرتا ہے۔

(در النظیم از امام یافعی رحمۃ اللہ علیہ)

(۴۲) نیک اعمال پر استقامت کیلئے:

جو کوئی نیک کام اور اعمال میں مداومت نہ رکھتا ہو یا مشکل ہوتی ہو یا کبھی دل نہ لگتا ہو تو یہ آیت روزانہ سیب پر قلم سے لکھ کر کھائے، اس سے اعمال خیر پر مداومت اور استقامت حاصل ہوگی ہے: ''قُلْ کُلٌّ مُّتَرَبِّصٌ فَتَرَبَّصُوْا فَسَتَعْلَمُوْنَ مَنْ اَصْحَابُ الصِّرَاطِ السَّوِیِّ وَمَنِ اھْتَدٰی''۔

(خواص القران منافع سور القران العظیم از حکیم فاضل التمیمی رحمۃ اللہ علیہ)

(۴۳) پندرہ شعبان المبارک کی دُعائے ''شب براءت'':

مشائخ سے اس سلسلہ میں ایک دُعا منقول ہے جو پندرھویں شعبان کو کی جاتی ہے مولانا سید عبدالحئی سابق ناظم ندوۃ العلماء لکھنو (والد بزرگوار حضرت مولانا سید ابوالحسن علی

ندوی) نے اس پر کچھ روشنی ڈالی ہے ۔وہ لکھتے ہیں :''شعبان کی پندرھویں شب کو نماز پڑھنااور دِن کوروزہ رکھنا مسنون ہے ۔حدیث میں آیا کہ اللہ تعالیٰ اس مبارک شب میں آسمان دُنیا سے غروب سے صبح صادق تک تجلّی فرماتا ہے اور ارشادفرماتا ہے کہ جوشخص اپنے گناہوں کو بخشوانا چاہتا ہے' وہ آئے اُس کے گناہوں کو بخش دوں گا۔جوشخص رزق حاصل کرنا چاہتا ہے میں اس کو روزی دوں گا۔ جوکسی مصیبت میں مبتلا ہواُس کو دُور کروں گا۔بزرگوں سے ثابت ہے کہ شب برأت کونماز مغرب کے بعد سورہ یٰسین تین بار پڑھتے اوّل بار عمر درازی کی نیت سے' دوسری بار بلاؤں کو دفع کرنے کے واسطے' تیسری بار اللہ کے سوا کسی اورکا محتاج نہ ہونے کے لئے' اور ہر بار سورہ یٰسین کے بعد درج ذیل دُعا ایک بار پڑھتے ہیں ۔اس دعا کی برکت سے اللہ تعالیٰ اُن کی حاجت رُوائی فرماتا ہے اور سال بھر تک تمام مصیبتوں سے محفوظ رکھتا ہے ۔مجھ کو مشائخ سے دعا پہنچی ہے میں تمام مسلمانوں کوجواس کے پڑھنے کے خواہشمند ہوں ۔اجازت دیتا ہوں ۔

(بحواله مولاناسيدنفيس الحسينى عليه الرحمه)

دُعاء:

اَللّٰهُمَّ يَاذَاالْمَنِّ وَلَايُمَنُّ عَلَيْكَ يَاذَاالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ يَاذَاالطَّوْلِ وَالْاِنْعَامِ لَآاِلٰهَ اِلَّااَنْتَ ظَهْرَ اللَّاجِئِيْنَ وَجَارَ الْمُسْتَجِيْرِيْنَ وَاَمَانَ الْخَائِفِيْنَ اَللّٰهُمَّ اِنْ كُنْتَ كَتَبْتَنِيْ عِنْدَكَ فِيْ اُمِّ الْكِتَابِ شَقِيًّا اَوْمَحْرُوْمًا اَوْمَطْرُوْدًا اَوْ مُقْتَرًا عَلَيَّ فِي الرِّزْقِ فَامْحُ اَللّٰهُمَّ شَقَاوَتِيْ وَحِرْمَانِيْ وَطَرْدِيْ وَاِقْتِتَارَ رِزْقِيْ وَاَثْبِتْنِيْ عِنْدَكَ فِيْ اُمِّ الْكِتَابِ سَعِيْدًا مَّرْزُوْقًا مُّوَفَقًالِّلْخَيْرَاتِ فَاِنَّكَ قُلْتَ وَقُوْلُكَ الْحَقُّ فِيْ كِتَابِكَ

الْمُنَزَّلِ عَلٰى لِسَانِ نَبِيِّكَ الْمُرْسَلِ يَمْحُوا اللّٰهُ مَايَشَآءُ وَيُثْبِتُ وَعِنْدَهٗ اُمُّ الْكِتَابِ اِلٰهِيْ بِالتَّجَلِّيْ الْاَعْظَمِ فِيْ لَيْلَةِ النِّصْفِ مِنْ شَعْبَانَ الْمُكَرَّمِ الَّتِيْ يُفْرَقُ فِيْهَا كُلُّ اَمْرٍ حَكِيْمٍ وَيُبْرَمُ اَنْ تَكْشِفَ عَنَّامِنَ الْبَلَآءِ مَانَعْلَمُ وَمَالَانَعْلَمُ وَمَآاَنْتَ بِهٖ اَعْلَمُ اِنَّكَ اَنْتَ الْاَعَزُّ الْاَكْرَمُ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ۔

ترجمہ ''اے اللہ !اے احسان فرمانے والے' تجھ پر احسان نہیں کیا جاتا اے عزت اور بزرگی والے' اے قدرت اور انعام والے تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو پناہ لینے والوں اور امان طلب کرنے والوں اور ڈرے ہووں کی پناہ' اے اللہ اگر تونے اپنے کتاب تقدیر میں میرا بدبخت ہونا یا نامُراد یا مُردُود ہونا یا میرے رزق کا تنگ ہونا لکھا ہے تو اے اللہ اپنے فضل سے میری بدبختی اور میری محرومی اور میری نامرادی اور میرے رزق کی تنگی کے فیصلے کو مٹادے اور اپنی کتاب میں میرے لیے نیک بخت ہونے' کشادہ رزق پانے اور نیکیوں کی توفیق پانے کا فیصلہ لکھ دے' کیونکہ تونے اپنے بھیجے ہوئے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پرنازل کردہ کتاب میں فرمایا ہے اور تو سچ ہی فرماتا ہے اللہ جو چاہتا ہے مٹادیتا اور جو چاہتا ہے لکھ دیتا ہے اور اُسی کے پاس کتاب تقدیر ہے' اے اللہ! تجھ سے اُس کی تجلّی کے واسطے سے (سوال کرتا ہوں) جوشعبان کی پندرھویں رات میں (جس میں ہر حکمت والے معاملے کا فیصلہ کیا جاتا ہے) نازل ہوتی ہے کہ ہم سے ہر مصیبت ٹال دے جو ہم جانتے ہیں اور جو ہم نہیں جانتے اور جس کو تو زیادہ جانتا ہے' بیشک تو ہی عزت اور بزرگی والا ہے اور درود وسلام ہو ہمارے آقا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی آل اور اصحاب پر۔''

(۴۴) شب قدر کی دعا

یہ سال کی سب سے افضل ترین رات ہے اور ہر عمل خیر اس رات میں ہزار گناہ بڑھ جاتا ہے۔ **(شامی، فتاوی عالمگیری بحواله معراج الدرایه)**

حضرت عائشہؓ نے رسول اللہ ﷺ سے دریافت کیا کہ میں شب قدر میں کونسی دعا مانگوں؟ تو جناب رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ''اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ عَفُوٌّ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّیْ''۔ ترجمہ ''اے اللہ! بے شک تو بہت معاف کرنے والا ہے، معاف کرنے کو پسند بھی کرتا ہے، پس تو مجھے بھی معاف فرمادے'' **(ابن ابی شیبه، احمد، ترمذی، نسائی، ابن ماجه، ابن سنی، طبرانی، حاکم، شعب، سنن صغیر بیهقی، طبرانی اوسط، بغوی، ثعلبی، مسند شهاب قضاعی، مسند اسحق بن راهویه، ابویعلیٰ)**۔ امام نوویؒ نے فرمایا شب قدر میں مذکورہ بالا دعا کی کثرت مستحب ہے۔ **(اذکار نووی رحمہ اللہ)**

امام بیہقیؒ نے کتاب شعب الایمان (۳۴۲۹) اور کتاب فضائل اوقات (ص ۲۵۹) اور امام المالینیؒ نے اپنی جامع میں ابوعثمان سعید بن اسماعیل الحیری نیشاپوریؒ سے یہ اضافہ کیا ہے؛ کہ عفو طلب کیا کرو اللہ تعالی سے ہر وقت اور بالخصوص شب قدر میں ''عَفْوَكَ يَاعَفُوُّ فِی الْمَحْيَا وَفِی الْمَمَاتِ عَفْوَكَ وَفِی الْقُبُوْرِ عَفْوَكَ وَعِنْدَ النُّشُوْرِ عَفْوَكَ وَعِنْدَ تَطَايُرِ الصُّحُفِ عَفْوَكَ وَفِی الْقِيَامَةِ عَفْوَكَ وَفِی مُنَاقَشَةِ الْحِسَابِ عَفْوَكَ وَعِنْدَ الْمَمَرِّ عَلَى الصِّرَاطِ عَفْوَكَ وَعِنْدَ الْمِيْزَانِ عَفْوَكَ وَفِی جَمِيْعِ الْاَحْوَالِ عَفْوَكَ يَاعَفُوُّ عَفْوَكَ'' ترجمہ: معافی مانگتا ہوں اے معاف کرنے والے اپنی زندگی میں اور مرنے کے بعد اے معاف کرنے والے اور قبر میں (معافی مانگتا ہوں) اے معاف کرنے والے اور زندہ ہونے والے دن بعد از مرگ

میں (معافی مانگتا ہوں) اے معاف کرنے والے اور جس وقت صحیفہ اعمال اڑنے لگے میں (معافی مانگتا ہوں) اے معاف کرنے والے اور قیامت والے دن میں (معافی مانگتا ہوں) اے معاف کرنے والے اور حساب کے پوچھ تاچھ وقت میں (معافی مانگتا ہوں) اے معاف کرنے والے اور پُل صراط پہ گزرتے وقت میں (معافی مانگتا ہوں) اے معاف کرنے والے اور میزان 'ترازو' کے پاس میں (معافی مانگتا ہوں) اے معاف کرنے والے اور ہر وقت میں (معافی مانگتا ہوں) اے معاف کرنے والے اے معاف کرنے والے''

بیہقیؒ نے فرمایا کہ امام بزگوار کو بعد از وفات خواب میں دیکھا تو فرمایا اسی دعا ''عفوک یاعفو'' کی بدولت بخشش ہوئی۔

حضرت انسؓ نے رسول اللہ ﷺ سے روایت فرمائی ہے کہ جس نے پورا رمضان مغرب اور عشاء کی نماز باجماعت پڑھی تو اس نے شب قدر میں بخوبی حصہ لیا۔

(فضائل اوقات، سنن صغیر از بیهقی)

حضرت علیؓ اور حضرت ابوہریرہؓ نے رسول اللہ ﷺ سے روایت فرمائی ہے کہ جس نے رمضان میں عشاء کی نماز باجماعت پڑھی اس کے حصہ شب قدر آ گئی ہے۔

(ابن خزیمة، فضائل اوقات بیهقی)

مؤطا امام مالکؒ، مصنف ابن ابی شیبہؒ، ابن زنجویہؒ اور بیہقیؒ نے حضرت سعید ابن المسیبؒ سے نقل کیا ہے کہ جس نے شب قدر والی عشاء کی نماز کو باجماعت پڑھا تو اس نے بخوبی حصہ پایا۔
حضرت عبداللہ بن عامر بن ربیعہؓ نے رسول اللہ ﷺ سے روایت فرمائی ہے کہ جس نے شب قدر والی مغرب اور عشاء کی نماز کو باجماعت پڑھا تو اس نے بخوبی شب قدر میں حصہ ڈالا۔ **(تفسیر ثعلبی، تفسیر قرطبی)**

حضرت انسؓ نے رسول اللہ ﷺ سے روایت فرمائی ہے کہ جس نے شب قدر والی عشاء اور فجر کی نمازوں باجماعت پڑھی تو اس نے بخوب شب قدر کا فائدہ آٹھایا۔ (خطیب بغدادی)
اوراسی طرح امام شافعیؒ کا قول ہے کہ عشاء کی نماز کے ساتھ صبح کی نماز کی نیت کر لے تو اس کے حصہ میں شب قدر بخوبی آئے۔ (مجموع نوویؒ، شرح مؤطا زرقانیؒ، فیض قدیر از مناویؒ، اوجز المسالک از شیخ الحدیث زکریاؒ)

نوٹ: باجماعت نماز کا حکم اور اسکی فضیلت فقط مردوں کیلئے ہے، عورتوں کیلئے گھر میں تنہا نماز پڑھنا افضل، خواہ حرمین میں یا کسی بھی وقت، یا جگہ کی جماعت عورتوں کیلئے فضیلت نہیں بلکہ کراہت رکھتی ہے۔

(۴۵) چہل مسنون درود شریف

سَلٰمٌ عَلٰى عِبَادِهِ الَّذِيْنَ اصْطَفٰى سَلٰمٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ۔ (القرآن)

ماثورہ صلوٰۃ وسلام کی چالیس مسنون صیغے:

(1) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاَنْزِلْهُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ (طبرانی)

(2) اَللّٰهُمَّ رَبَّ هٰذِهِ الدَّعْوَةِ الْقَآئِمَةِ وَالصَّلٰوةِ النَّافِعَةِ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّارْضَ عَنِّيْ رِضًا لَّا تَسْخَطُ بَعْدَهٗ اَبَدًا (مسند احمد)

(3) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ وَصَلِّ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ (ابن ماجه)

(4) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ وَارْحَمْ مُحَمَّدًا وَّاٰلَ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ وَبَارَكْتَ وَرَحِمْتَ عَلٰى

اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ (بیهقی)

(5) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ (بخاری)

(6) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ۔ (مسلم)

(7) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ (ابن ماجه)

(8) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ وَ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ۔ (نسائی)

(9) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ۔ (ابوداؤد)

(10) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ
اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى
اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ- (ابوداؤد)

(11) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اٰلِ
اِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ
فِي الْعَالَمِيْنَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ- (مسلم)

(12) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اٰلِ
اِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اٰلِ
اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ (ابوداؤد)

(13) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اٰلِ
اِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اٰلِ
اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ- (مسلم)

(14) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ وَاَزْوَاجِهٖ اُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِيْنَ
وَذُرِّيَّتِهٖ وَاَهْلِ بَيْتِهٖ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ-
(ابوداؤد)

(15) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ
وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى

اِبْرَاهِيْمَ وَتَرَحَّمْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا تَرَحَّمْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ
وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ - (طبرانی)

(16) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ
وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ
مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ اَللّٰهُمَّ تَرَحَّمْ عَلٰى مُحَمَّدٍ
وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا تَرَحَّمْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ
مَّجِيْدٌ ۔اَللّٰهُمَّ تَحَنَّنْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا تَحَنَّنْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ
وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ،اَللّٰهُمَّ سَلِّمْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ
مُحَمَّدٍ كَمَا سَلَّمْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ -
(سعایہ)

(17) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ عَلٰى مُحَمَّدٍ
وَعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ وَارْحَمْ مُّحَمَّدًا وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ وَبَارَكْتَ وَتَرَحَّمْتَ
عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ فِي الْعٰلَمِيْنَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ (سعایہ)

(18) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ
وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ،اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ
مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ (صحاح ستہ)

(19) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اٰلِ

اِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ
اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ (نسائی،ابن ماجه)

(20) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ
عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدِ نِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى
اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ (نسائی)

(21) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِ
مُحَمَّدٍ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تَكُوْنُ لَكَ رِضًى وَّلَهٗ
جَزَآءً وَّلِحَقِّهٖ اَدَآءً وَّاَعْطِهِ الْوَسِيْلَةَ وَالْفَضِيْلَةَ وَالْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ الَّذِيْ
وَعَدْتَّهٗ وَاجْزِهٖ عَنَّا مَا هُوَ اَهْلُهٗ وَاجْزِهٖ اَفْضَلَ مَا جَازَيْتَ نَبِيًّا عَنْ قَوْمِهٖ
وَرَسُوْلًا عَنْ اُمَّتِهٖ وَصَلِّ عَلٰى جَمِيْعِ اِخْوَانِهٖ مِنَ النَّبِيِّيْنَ وَالصَّالِحِيْنَ
يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ (ابن ابی عاصم،قول البدیع)

(22) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ
عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى
اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ
(بیهقی،مسند احمد،مستدرک حاکم)

(23) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اَهْلِ بَيْتِهٖ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ
اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَيْنَا مَعَهُمْ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى

اَهْلِ بَيْتِهٖ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ
عَلَيْنَا مَعَهُمْ صَلَوَاتُ اللهِ وَصَلَوَاتُ الْمُؤْمِنِيْنَ عَلٰى مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ
الْاُمِّيِّ (دارقطنی)

(24) اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ صَلَوَاتِكَ وَبَرَكَاتِكَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ
كَمَا جَعَلْتَهَا عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَاٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ وَبَارِكْ عَلٰى
مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَاٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ
حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ (ابن ابی عاصم)

(25) وَصَلَّى اللهُ عَلَى النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ (نسائی)

صِيَغُ السَّلَامِ

(26) اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ
وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهٗ اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللهِ الصَّالِحِيْنَ ۔ اَشْهَدُ
اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ۔ (بخاری،ونسائی)

(27) اَلتَّحِيَّاتُ الطَّيِّبَاتُ الصَّلَوَاتُ لِلّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ
وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهٗ۔ اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللهِ الصَّالِحِيْنَ۔ اَشْهَدُ
اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ۔ (مسلم،نسائی)

(28) اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ الطَّيِّبَاتُ الصَّلَوَاتُ لِلّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ
وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهٗ۔ اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللهِ الصَّالِحِيْنَ۔ اَشْهَدُ

اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ

(نسائی)

(29) اَلتَّحِيَّاتُ الْمُبَارَكَاتُ الصَّلَوَاتُ الطَّيِّبَاتُ لِلّٰهِ سَلَامٌ ، عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ سَلَامٌ ، عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ ۔ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ۔ (نسائی)

(30) بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ۔ اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ ۔ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ اَسْاَلُ اللّٰهَ الْجَنَّةَ وَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ النَّارِ۔ (نسائی)

(31) اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ الزَّاكِيَاتُ لِلّٰهِ الطَّيِّبَاتُ الصَّلَوَاتُ لِلّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُه۔ اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ۔ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ

(مؤطا امام مالک علیہ الرحمۃ)

(32) بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ خَيْرِ الْاَسْمَآءِ اَلتَّحِيَّاتُ الطَّيِّبَاتُ الصَّلَوَاتُ لِلّٰهِ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ اَرْسَلَهٗ بِالْحَقِّ بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا وَّاَنَّ السَّاعَةَ اٰتِيَةٌ ، لَّا رَيْبَ فِيْهَا اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ۔ اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ۔ (معجم طبرانی)

(33) اَلتَّحِيَّاتُ الطَّيِّبَاتُ وَالصَّلَوَاتُ وَالْمُلْكُ لِلّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُه۔ (ابوداؤد)

(34) بِسْمِ اللّٰهِ اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ الصَّلَوَاتُ لِلّٰهِ الزَّاكِيَاتُ لِلّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَى النَّبِيِّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ۔ شَهِدْتُّ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ شَهِدْتُّ اَنَّ مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللّٰهِ۔

(مؤطا امام مالک علیہ الرحمۃ)

(35) اَلتَّحِيَّاتُ الطَّيِّبَاتُ الصَّلَوَاتُ الزَّاكِيَاتُ لِلّٰهِ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ۔

(مؤطا امام مالک علیہ الرحمۃ)

(36) اَلتَّحِيَّاتُ الطَّيِّبَاتُ الصَّلَوَاتُ الزَّاكِيَاتُ لِلّٰهِ، اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُ اللّٰهِ وَرَسُوْلُهٗ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ۔

(مؤطا امام مالک علیہ الرحمۃ)

(37) اَلتَّحِيَّاتُ الصَّلَوَاتُ لِلّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ۔ (طحاوی)

(38) اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ الصَّلَوَاتُ الطَّيِّبَاتُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ، اَشْهَدُ

اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ۔ (ابوداؤد)

(39) اَلتَّحِیَّاتُ الْمُبَارَکَاتُ الصَّلَوَاتُ الطَّیِّبَاتُ لِلّٰہِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ اَیُّھَا النَّبِیُّ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ اَلسَّلَامُ عَلَیْنَا وَعَلٰی عِبَادِ اللّٰہِ الصَّالِحِیْنَ۔ اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰہِ۔ (مسلم)

(40) بِسْمِ اللّٰہِ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰہِ (مستدرک حاکم)

(۴۱) درود سلطان محمود غزنویؒ:

یہ درود سلطان محمود غزنویؒ کی طرف منسوب ہے، جن کا روزانہ تین لاکھ درود شریف پڑھنے کا معمول تھا، جس وجہ سے امور سلطنت کو بخوبی سرانجام دینے کیلئے وقت بہت کم ملتا تھا، ایک رات حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے سلطان محمود غزنویؒ کو خواب میں زیارت ہوئی اور یہ درود سکھایا اور فرمایا فجر کے بعد تین دفعہ پڑھ لیا کرو تو وہ تین لاکھ درود کا ثواب ملے گا۔ سلطان نے یہ درود عام کردیا اور دوسرے مسلمانوں کو اس کی تلقین فرمائی۔

(ھدیہ السنیہ فی صلوۃ علیٰ خیر البریہ للحداد علیہ رحمۃ اللہ)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ رَحْمَۃِ اللّٰہِ۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ فَضْلِ اللّٰہِ۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ خَلْقِ اللّٰہِ۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَا فِیْ عِلْمِ اللّٰہِ۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ کَلِمَاتِ اللّٰہِ۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ کَرَمِ اللّٰہِ۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ

بِعَدَدِ حُرُوْفِ کَلَامِ اللّٰہِ۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ قَطْرِ الْاَمْطَارِ۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَرَقِ الْاَشْجَارِ۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ رَمْلِ الْقِفَارِ۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَا خُلِقَ فِی الْبِحَارِ۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ الْحُبُوْبِ وَالثِّمَارِ۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ الَّیْلِ وَ النَّھَارِ۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَا اَظْلَمَ عَلَیْہِ الَّیْلُ وَاَشْرَقَ عَلَیْہِ النَّھَارِ۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَنْ صَلّٰی عَلَیْہِ۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَنْ لَّمْ یُصَلِّ عَلَیْہِ۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ اَنْفَاسِ الْخَلَائِقِ۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ نُجُوْمِ السَّمٰوٰتِ۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ کُلِّ شَیْءٍ فِی الدُّنْیَا وَ الْاٰخِرَۃِ۔ صَلَوَاتُ اللّٰہِ تَعَالٰی وَمَلَائِکَتِہٖ وَاَنْبِیَائِہٖ وَرُسُلِہٖ وَجَمِیْعِ خَلْقِہٖ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ وَاِمَامِ الْمُتَّقِیْنَ وَقَائِدِ الْغُرِّ الْمُحَجَّلِیْنَ وَشَفِیْعِ الْمُذْنِبِیْنَ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَاَزْوَاجِہٖ وَذُرِّیَّتِہٖ وَاَھْلِ بَیْتِہٖ وَالْاَئِمَّۃِ الْمَاضِیْنَ وَالْمَشَائِخِ الْمُتَقَدِّمِیْنَ وَالشُّھَدَاءِ وَالصَّالِحِیْنَ وَاَھْلِ

طَاعَتِكَ اَجْمَعِيْنَ مِنْ اَهْلِ السَّمٰوٰتِ وَاَهْلِ الْاَرْضِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَآاَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ وَيَآاَكْرَمَ الْاَكْرَمِيْنَ وَالْحَمْدُلِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ۔

ہدایات برائے منتہی حضرات

منتہی (جو حضرات سلوک کے مقامات مکمل کر لیے ہوں یہ قرب تکمیل کے ہوں) روزانہ حرمین شریفین کے قیام کے دوران ساتوں منزلیں (مناجات مقبول) پڑھنے کی کوشش کریں کیونکہ یہ قبولیت کے اعلیٰ ترین مقامات ہیں، اسی طرح دیگر خاص مواقع جیسے؛ شب برٔات، رمضان مبارک کا آخری عشرہ اور عیدین کی راتوں، میں بھی ساتوں منزلیں پڑھنے کی کوشش کریں۔

اچھی زندگی گزارنے کا دستورالعمل

● دینی و دنیوی مضرتوں پر نظر کر کے ان امور سے خصوصیت کے ساتھ احتیاط رکھنے کا مشورہ دیتا ہوں؛

(۱) شہوت وغضب (غصہ) کے مقتضا پر عمل نہ کریں۔

(۲) تعجیل (جلد بازی) نہایت بُری چیز ہے۔

(۳) بے مشورہ کوئی کام نہ کریں (اپنے بڑوں سے ہمیشہ مشورہ کریں)۔

(۴) غیبت قطعاً چھوڑ دیں۔

(۵) کثرت کلام اگرچہ مباح کے ساتھ ہو، اور کثرت اختلاط خلق (لوگوں سے میل جول) بلا ضرورت شدیدہ و بلا مصلحت مطلوبہ اور خصوصاً جبکہ دوستی کے درجہ تک پہنچ جائے، پھر خصوص ہر کس و ناکس کو راز دار بھی بنا لیا جائے نہایت مضر چیز ہے۔

(۶) بدون پوری رغبت کے کھانا ہرگز نہیں کھائیں۔

(۷) بدون سخت تقاضا کے ہم بستر نہ ہوں۔

(۸) بدون سخت حاجت کے قرض نہ لیں۔

(۹) فضول خرچی کے پاس نہ جائیں۔

(۱۰) غیر ضروری سامان جمع نہ کریں۔

(۱۱) سخت مزاجی وتندخُوئی کی عادت نہ کریں، رفق (رحم دلی) اور ضبط وتحمل کو اپنا شعار بنائیں۔

(۱۲) ریاء وتکلف سے بہت بچیں، اقوال وافعال میں بھی، طعام ولباس میں بھی۔

(۱۳) مقتدا کو چاہیئے کہ امراء سے نہ بدخلقی کریں، اور نہ زیادہ اختلاط کرے، اور نہ ان کو حتی الامکان مقصود بنائے، بالخصوص دنیاوی نفع حاصل کرنے کے لیے۔

(۱۴) معاملات کی صفائی دیانت سے بھی زیادہ مہتم بالشان سمجھیں۔

(۱۵) روایات وحکایات میں بے انتہا احتیاط کریں، اس میں بڑے بڑے دیندار اور فہیم لوگ بے احتیاطی کرتے ہیں، خواہ سمجھنے میں یا نقل کرنے میں۔

(۱۶) بلا ضرورت بالکلیہ اور ضرورت میں بلا اجازت وتجویز طبیب حاذق شفیق کے کسی قسم کی دوا ہرگز نہ کریں۔

(۱۷) زبان کی غایت (آخری درجہ) ہر قسم کی معصیت ولایعنی (فضول گوئی) سے احتیاط رکھیں۔

(۱۸) حق پرست رہیں، اپنے قول پر جمود (اصرار) نہ کریں۔

(۱۹) (بلاوجہ) تعلقات نہ بڑھائیں۔

(۲۰) کسی کے دنیوی معاملہ میں دخل نہ دیں۔

(۲۱) حتی الامکان دنیا ومافیہا سے جی نہ لگائیں اور کسی وقت بھی فکر آخرت سے غافل نہ ہوں۔

(۲۲) ہمیشہ ایسی حالت میں رہیں کہ اگر اسی وقت پیام اجل آجائے تو کوئی فکر اس تمنا (پورا ہونے) کی مقتضیٰ نہ ہو ''لَوْلَآ أَخَّرْتَنِي إِلَىٰٓ أَجَلٍ قَرِيبٍ فَأَصَّدَّقَ وَأَكُن مِّنَ الصَّالِحِينَ'' (سورت المنافقون آیت ۱۰، ترجمہ: اے میرے پروردگار تو نے مجھے تھوڑے دیر کے لیے مہلت کیوں نہ دے دی کہ میں خوب صدقہ کرتا اور نیک لوگوں میں شامل ہو جاتا) اور ہر وقت یہ سمجھیں کہ شاید ہمیں نفس نفس واپس بودا (آخری سانس ہو) اور علی الدوام (ہمیشہ) دن کے گناہوں سے قبل رات کے اور رات کے گناہوں سے قبل دن کے گناہوں کیلئے استغفار کرتے رہیں اور حتیٰ الوسع حقوق العباد سے سبکدوش رہیں۔

(۲۳) خاتمہ بالخیر ہونے کو تمام نعمتوں سے افضل واکمل اعتقاد رکھیں اور ہمیشہ خصوصاً پانچوں نمازوں کے بعد نہایت لجاجت وتضرع (گڑگڑا کر) سے اس کی دعا کیا کریں اور ایمان حاصل پر شکر کیا کریں حسب وعدہ ''لَئِن شَكَرْتُمْ لَأَزِيدَنَّكُمْ'' (ابراھیم آیت ۷، ترجمہ: اگر شکر گزار بنوگے تو تم کو اور زیادہ موقع دوں گا) یہ بھی اعظم اسباب ختم بالخیر سے ہے۔ (اللہ تعالیٰ سے اجر کثیر کی امید رکھیں)

(از حکیم الامت حضرت مولانا اشرف علی تھانویؒ) اکابر کی عبرت انگیز وصایا، (انفاس عیسیٰ ج:۲)۔

<u>دعا کی فضیلت:</u> نبی اکرم ﷺ نے فرمایا کہ ''دعا عبادت کا مغز ہے'' (ترمذی)، اور فرمایا ''اللہ کے ہاں کوئی عمل دعا سے بڑھ کر باوقعت نہیں'' (ترمذی، ابن ماجہ)، نیز

حدیث میں ہے ''دعا مؤمن کا ہتھیار، دین کا ستون اور آسمان وزمین کا نور ہے'' (حاکم)۔

<u>دعا کی قبولیت کا مطلب:</u> احادیث کی نظر سے (۱) جو دعا کی تھی وہ مقبول ہوگی

(۲) دعا کے بدلے آخرت میں نیکیاں ذخیرہ کر دی جاتی ہے۔

(۳) دعا کے بدلہ گناہ مٹا دئے جاتے ہیں یا

(۴) کوئی مصیبت ٹال دی جاتی ہے۔ (احمد، حاکم)

اس طرح دعا کرنے کا کوئی نہ کوئی اثر وفائدہ ضرور حاصل ہوتا ہے۔ (کتاب شعور دعا از حاجی صدیق احمد لیمبلیا بی ائی بی کالونی کراچی، خلیفہ والدگرامی)

<u>ارکان دعا:</u> (۱) اخلاص (۲) یقین کامل (۳) حضور قلب (۴) عجز واخفاء (۵) اخوت ورضا۔ **(کتاب شعور دعا از حاجی صدیق احمد لیمبلیا بی ائی بی کالونی کراچی، خلیفہ والدگرامی)۔**

<u>تَتِمَّہ</u>

''اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ ذُنُوْبَنَا وَاسْتُرْ عُيُوْبَنَا وَاشْرَحْ صُدُوْرَنَا وَاحْفَظْ قُلُوْبَنَا وَنَوِّرْ قُلُوْبَنَا وَيَسِّرْ اُمُوْرَنَا وَحَصِّلْ مُرَادَنَا وَتَمِّمْ تَقْصِيْرَنَا اَللّٰهُمَّ نَجِّنَا مِمَّا نَخَافُ يَاخَفِيَّ الْاَلْطَافِ''

<u>ترجمہ:</u> یا اللہ ہمارے گناہوں کو بخش دے، اور ہمارے عیوب کو ڈھانپے رہے، اور ہمارے سینوں کو کھول دے، اور ہمارے دلوں کو محفوظ اور روشن کر دے، اور ہمارے معاملات کو آسان کر دے، اور ہماری مرادیں عطا کر دے اور ہمارے کوتاہیوں کو پورا کر دے۔ یا اللہ ہمیں ہر اُس چیز سے نجات دے جس سے ہمیں ڈر معلوم ہوتا ہے، اے لطف وکرم کے دُھن میں لگے رہنے والے۔ (دعا از معمولات خاص شاہ محمد شفیع بجنوری لکھنویؒ)

حاشیہ وشرح بعض اسماء النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مع فوائد وآثار:

۱ـ :[تِہامی]: اسکی نسبت تہامہ سے ہے جو کہ مکہ المکرمہ کے ناموں سے ہے (شرح مواہب اللدنیہ از زرقانیؒ) علامہ صالحیؒ نے لکھا کہ تہامہ سے مراد وہ زمین جونجد کا نچلا علاقہ حجاز کے شہروں کی طرف ہے، اور اسکا نام تہامہ اس لئے پڑ گیا کیونکہ اسکی ہوا بدل جاتی ہے۔ (سبل الھدیٰ والرشاد از الصالحی علیہ الرحمۃ)

۲ـ :[ھاشمی]: آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا خانوادہ اپنے پردادا حضرت ہاشم بن عبدمناف کی نسبت سے خاندان ہاشمی کے نام سے معروف ہے آپکوعرب خوبصورتی کی وجہ سے بدر (چودھویں کا چاند) پکارا کرتے تھے، ہاشم کا اصل نام عمرو تھا مگر چونکہ آپ ثرید (ثوبت) جو کہ شوربہ، گوشت اور اس میں روٹیاں توڑ کر سالن میں بھگو کر حاجیوں اور اہل مکہ کی ہمیشہ دعوت عام کا اہتمام کیا کرتے تھے اور آپکا دسترخوان سالوں سال لگا رہتا تھا حتی کے چرند وپرند بھی محروم نہ رہتے، اس لئے انکا نام ہاشم مشہور ہوگیا؛ اور ہاشم کا مطلب روٹیاں توڑ کر ثرید میں پیش کرنے والا، اور ثرید کھانے کو سب سے پہلے ایجاد پیغمبر حضرت ابراھیم علیہ السلام نے کیا اور عرب میں ہاشم نے اس سنت کو دوبارہ زندہ اور متعارف کروایا اور یہ کھانا ہمارے رسول پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو بہت محبوب تھا، اور وہ اپنی سب سے محبوب بیگم حضرت عائشہؓ کو اس کھانے سے تشبیہ فرمایا کرتے تھے۔ (سبل الھدیٰ والرشاد از الصالحیؒ، سیرۃ الحلبیہ از نور الدین حلبیؒ)۔ بحمدہ تعالی ہمارا آبائی علاقہ کلاچی ضلع ڈیرہ اسماعیل خان، آج تک اس مسنون کھانے کی وجہ مشہور ہے اور اسکو علاقائی زبان میں ثوبت کہتے ہیں۔ اور دوران قیام مکہ المکرمہ وغیرہ ہمارے ہاں بھی اس کھانے کا اپنے اور مہمانوں کو پیش کرنے کا خصوصی اہتمام کیا جاتا، اور یہ کھانا ایک بڑی تھال میں پیش کیا جاتا ہے جو کہ سنت کی مشابہت اور عدم تکلف پر مبنی ہے جس میں ہر خاص و عام ایک ہی دسترخوان میں ایک ہی

تھال (پلیٹ) میں تناول کرسکتا۔ اللہ قبول اور دائم فرمائیں۔ آمین

جناب ہاشم ۴۸۰ عیسوی میں شام کے شہر [غزہ] موجودہ فلسطین میں انتقال کیا، آپکی مزار مسجد السید ہاشم، موجودہ محلہ الدَرَج، غزہ شہر کے وسطی علاقہ میں واقع ہے، ترک 'اسلامی سلطنت عثمانیہ' کے بادشاہ سلطان عبدالمجید نے ۱۸۵۵ء میں آپکا مزار اور مسجد مفتی احناف کے کہنے پر دوبارہ تعمیر کیا تھا۔ حضرت عبدالمطلب انکے سب سے چھوٹے فرزند تھے اور والد کی وفات کے وقت آپ پیٹ میں تھے، اور مدینہ منورہ میں ننھیال ''بنی نجار'' میں پیدا ہوئے، آپکے چچا مطلب جب پہلی بار مکہ واپس لائے تو مکہ والوں نے انکو عبدالمطلب سے مشہور کردیا یعنی ''مطلب کا غلام یا بچہ'' ورنہ اصل نام آپکا [شَیْبَہ] تھا۔ رضی اللہ عنہم اجمعین

۳ـ [ابطحی] ابطح کا تاریخی پس منظر: کعبۃ اللہ کا محل وقوع بارانی ندی [وادی مکہ] جس کو قرآن میں (وادی غیر ذی زرع) یعنی 'بن کھیتی زمین' کے نام سے موسوم کیا ہے، اور اسے وادی ابراھیمؑ بھی کہا جاتا ہے، یہ اس درمیان واقع محل ہے، اور اس ندی کی بالائی شاخ کو [وادی اَبطح] کہا جاتا ہے، جس کی شروع منیٰ کے مقام عقبہ 'وادی محصب' سے ہوتی ہے، اور یہ بالائی مکہ کے علاقوں کو محیط کرتے ہوئے مثلاً شبیر غیناء، جبل طارق، جبل حراء، ملاوی، ربع اُزاخر، معابدہ، معلیٰ، حجون اور شعب عامر، شعب بنی ہاشم، شعب علی، مدعیٰ سوق اللیل سے ہوتی ہوئے جبل ابی قبیس سے وادی ابراھیم الخلیل (مسفلہ) جو کہ زرین (نشیب) مکہ کہلاتی ہے سے جاملتی ہے، اور پھر کُدَی کیطرف جاتی ہے، اور یہ ۴۵ کلومیٹر طویل تاریخی ندی حدیبیہ سے ۱۳ کلومیٹر جنوب کی مسافت میں 'روضہ ام الھشیم' میں جاکر ایک اور بڑے تاریخی نالہ 'وادی عُرَنَہ' میں جو کہ طائف وادی نعمان سے عرفات اور پھر مکہ کے باہر ہی باہر متعدد علاقوں کو محیط کرتے ہوئے وادی ابراھیم

سے جاملتی جاتی ہے اور یوں یہ دو عظیم وادیاں سمندر جدہ سے ۳۰ میل جنوب میں [الشُعیبَہ] کے قریب جیسے (بحر مکہ) بھی کہتے ہیں، سمندر [بحر احمر] میں ختم پزید ہوتی ہے۔

وادی ابطح میں کعبۃ کو سیلابی خطرات سے حفاظت کے لئے حضرت عمرؓ نے ایک بند بھی بنایا تھا جو کہ [سَدِّ رَدَم] کے نام سے مشہور تھا، اور مروہ کے قریب تھا۔

چونکہ قریش اپنی رہائش کے اعتبار سے قبائلی تقسیم دو قسم کے کیا کرتے تھے، (اور یہ تقسیم ہاشم کے دادا قصی بن کلاب نے کی تھی جب انہوں نے مکہ کو خزاعہ قبیلہ [جن کا وجود یہاں قبیلہ جرھم جو کہ حضرت اسماعیل علیہ السلام کا سسرال تھا اور زمزم کے ظہور کے بعد سب سے پہلے مکہ میں آباد ہوے، اور انسے ہی حضرت اسماعیلؑ نے عربی سیکھی اور ان میں ہی پلے اور بڑے ہوئے، اور یہاں (مکہ) کے لوگوں اور یمن والوں میں آپ علیہ السلام پیغمبر خدا بن کے مبعوث ہوئے) پس قبیلہ جرھم کے اخراج کے بعد قبیلہ خزاعہ کا وجود آیا، اور پھر انہیں کے ذمہ بیت اللہ کی تمام تر ذمہ داریاں لازم آئیں، اس قبیلہ کے سربراہ کا نام 'عمرو بن لُحی' تھے جس نے اہل عرب اور بالخصوص دیار حرم اور اسکے اطراف سب سے پہلے شرک یعنی بت پرستی تعارف کرایا، پس وہ شام سے ھبل نامی ایک بت مکہ لائے، اور اسکو کعبۃ اللہ میں نصب کر دیا، ورنہ اس سے پہلے تمام اہل جزیرۃ عرب توحید پرست تھے اور حضرت ابراھیم علیہ السلام یا حضرت اسماعیلؑ کے دین پر عبادت کیا کرتے تھے] قبیلہ بنو خزاعہ کا تین سو سالہ مکہ پر قائم حکومت رتسلط بذریعہ جنگ کر کے سب سے پہلے قصی بن کلاب جو کہ حضور پاک ﷺ کے چوتھے دادا ہیں، انہوں آزاد کروایا، اور واپس قبیلہ قریش کو حرم شریف کے اطراف جمع اور آباد کیا (اسی وجہ سے انکو قریش بھی کہتے ہیں، اور قرش عربی لغت میں افتراق کے بعد واپس ایک جگہ جمع ہونے کو بھی کہتے ہیں پس قبیلہ قریش کہلائے یعنی یکجاہ جمع

ہوئے۔ اسکے علاوہ لفظ قریش کے پندرہ اور معانی بھی ہیں) اور بیت اللہ شریف کے مکمل انتظام سنبھالا اور کعبۃ کی دوبارہ تعمیر کی (السدانة والعمارہ) نیز زمزم کی مفت فراہمی جس کو سقایت کہتے ہیں (السقایه) وخدمت حجاج جس کو (الرفاده) کہتے ہیں، جس میں موسم حج میں حجاج کرام کا مفت قیام وطعام اور میزبانی پر مشتمل تھا، نیز قانون دانی اور مشاورت کیلئے (دار الندوہ) مجلس شوریٰ (اسمبلی) قائم کی، ایضاً (لواء الحرب) یعنی سپہ سالاری بھی اپنے ذمہ لی، اور یہ سب امور اپنے قبیلہ [قریش] کے سپرد کی، اور مکہ کو ایک مکمل ریاست یا امارت کی شکل دی) پس اس تقسیم کے مطابق؛ (۱) قریش البطاح' وہ جو وادی ابطح اور جبل ابی قبیس اور جبل قیقعان کے درمیان آباد تھے اور یہ معزز ترین قریشی کنبہ سمجھا جاتا، اور جو وادی ابطح سے باہر آباد ہوئے انکو (۲) 'قریش الظواہر' کہلائے۔ اور حضور ﷺ کے دادا حضرت عبدالمطلب کو سید الأبطح (یعنی وادی الابطح کا سردار) کے لقب سے مشہور تھے، اور ایسے ہی لقب انکے والد ہاشم کا بھی تھا، پس آنجناب ﷺ ان سب کے بہترین جانشین ہوئے، اور آپکا یہ نام 'ابطحی' ہوا۔ اللھم صلِّ وسلم وبارک علیہ۔

۴۔ [حِجازی] اسکی نسبت حجاز کی طرف ہے۔ حجاز مکہ، مدینہ اور طائف اور انکے ارد گرد علاقوں کو کہا جاتا ہے کیونکہ وہ نجد اور تھامہ کے درمیان ایک قدرتی رکاوٹ ہے۔ (قاموس المحیط از مجد الدین فیروز ابادیؒ)

۵۔ [نِزَاری] جناب نزار حضور ﷺ کے اٹھارہویں (۱۸) دادا ہیں۔ اپکی ولادت تقریبا ۵۵۰ سال قبل المسیح کی ہے۔ اپکے والد معد بن عدنان ہیں۔

سہیلی نے روض الانف شرح ابن ھشام میں لکھا کہ پیدائش کے وقت آپکی آنکھوں کے درمیان سے نور نبوت محمدی روشن ہوا، تو آپکے والد [معد بن عدنان] یہ دیکھ کر بے حد خوش ہوے، اور ایک ہزار اونٹ نحر کیا، اور دعوت کی، اور فرمایا یہ دعوت اس خوشی کی نسبت بہت کم

ہے، چناچہ ''نَزَر'' عربی لغت میں تھوڑی مختصر چیز کو کہتے ہیں۔ یعنی نور محمدی کا اپنے نومولود بیٹے میں ظاہر ہونا یہ ایک ہزار اونٹ کو ذبح کرنے کی نسبت نہایت کم چیز تھی، پس آپکا نام [نزار] پڑ گیا۔ تاریخ الخمیس میں لکھا ہے کہ آپ اپنے زمانہ کے سب سے خوبصورت اور عقلمند شخص تھے۔ تاریخ الخمیس میں وفا الوفاء کے حوالہ سے لکھا ہے کہ آپ کی قبر [ذات الجیش] میں واقع ہے (جو کہ میقات ذوالحلیفہ سے جنوب مغرب کیجانب ایک میل دور ہے، اور مسجد نبوی سے ۲۰ کیلومٹر بعید ہے، موجودہ طریق مکہ قدیم میں واقع ہے)۔

آپکے والد حضرت [معد بن عدنان] نے حرم مکہ کی نشانیاں دوبارہ نمایاں کی جو کہ بابل کے بادشاہ [بخُتُ نَصر] کے شام اور جزیرہ عرب پر حملوں جو کہ بنی اسرائیل کے انبیاء کی قتل کے بدلہ کی غرض سے تھا، پس مکہ کی کئی نشانیاں مٹ گئی تہی، چناچہ آپ نے تلف وضائع شدہ نشانیاں دوبارہ عیاں کی، اور آپ نے متعدد بنی اسرائیل کے انبیاء کے ہمراہ حج کیا، اور مکہ اور اسکے اطراف کو دوبارہ آباد کیا، چنانچہ آپ کی نسل یہاں بڑی پیمانہ میں آباد ہوئی اور آپ نے اپنے بیٹوں میں جزیرہ عرب کے کئی علاقے تقسیم کر لیئے تھے، چناچہ بیٹے 'نزار' اور پوتے 'مضر' کو حرم شریف سے سروات تک وسیع علاقہ حصہ میں آیا۔ ابن الکلبی نے آپ کی نسب پر پوری کتاب لکھی ہے جسکا نام [نسب معد والیمن الکبیر]۔

حضرت معد کا بنی اسرائیل کے پیغمبر 'ارمیا' علیہ السلام سے (جو کہ حضرت شیعا علیہ السلام اور حضرت عزیر علیہ السلام کے بعد پیغمبر مبعوث ہوئے تھے) خصوصی تعلق تھا، پس بادشاہ بخت نصر کے حملوں کے وقت آپ (معد) کی عمر بارہ سال کی تھی، پیغمبر ارمیا علیہ السلام کو وحی الہی نازل ہوئی کہ معد کو مکہ سے براق کے ذریعہ ارض شام کے شہر حران لے جاؤ تا کہ اسے کہیں بادشاہ بخت نصر کی جنگی یلغار سے نقصان نہ پہنچے، کیونکہ اسکی صلب نسل سے پیغمبر آخر زماں حضرت محمد ﷺ پیدا ہونگے، پس معد کو حضرت ارمیا علیہ السلام اپنے ہمراہ شام لے گئے

، اور جب بادشاہ بخت نصر مر گیا تو معد نے متعدد بنی سرائیل کے انبیاء کے ہمراہ شام سے دوبارہ مکہ کیطرف رخ کیا اور حج کیا اور واپس آباد ہوگئے۔ (عینی شرح بخاری، بہجۃ النفوس والاسرار تاریخ مدینہ از عفیف الدین المرجانیؒ، تاریخ طبری، تاریخ المنتظم از ابن الجوزیؒ، جامع الاثار فی مولد النبی المختار از ابن ناصر الدین دمشقیؒ)

۶۔ [مُضَرِی] جناب مضر حضور ﷺ کے ستراہویں (۱۷) دادا ہیں اور 'نزار' کے بیٹے ہیں۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ کسی بات پہ اختلاف ہو تو [مضر] کے فیصلہ کو اختیار کرو کیونکہ حق اسکے ساتھ ہوتا ہے (عمدۃ القاری شرح بخاری از عینیؒ)؛ آپ اپنے آباء واجداد کی طرح دین ابراھیم پر تھے (عمدۃ القاری از عینیؒ)۔ ابن دحیہ کہتے ہیں کہ آپ حسن و جمال اور سفید رنگت کی وجہ سے [مضر] کھلائے (فیض القدیر از مناویؒ) اور جو کوئی آپ کو دیکھتا فوراً محبت کر لیتا (تاریخ الخمیس)، آپ علم، حکمت و دانائی سے مشہور تھے چناچہ لوگ فیض یابی کے واسطہ دور دراز علاقوں سے قصد کیا کرتے تھے (فتح الباری از ابن حجر) حضور ﷺ نے فرمایا کہ اللہ نے مخلوقات بنائی اور اسمیں سے بنی ادم کو چنا اور پھر بنی ادم سے عرب کو چنا، اور عرب سے مضر کو چنا، اور مضر سے قریش کو چنا اور قریش سے بنی ہاشم کو چنا اور مجھے بنی ہاشم سے چنا) (مستدرک حاکم بروایت حضرت ابن عمرؓ)۔ رجب کے مہینہ کو [رجب مضر] بھی کھلاتے ہیں، کیونکہ انہوں نے اسکو اَشہرِ حُرُم میں (وہ مہینے جس میں جنگ و قتال کی ممانعت تھی) شامل کیا اور ہمارے نبی پاک ﷺ نے اسکو برقرار رکھا اور حجت الوداع کے خطبہ میں اس ماہ (رجب) کو انکے نام سے منسوب کیا (بخاری و مسلم)۔ پس اسی بات سے انکا اعلیٰ مقام کا اندازہ لگایا جاسکتا ہے۔ ابن خلدون نے عربی زبان کو لغۃ المضریہ (یعنی مضر کی لغت) کھلایا ہے۔ ابن ابی داؤد نے کتاب المصاحف میں صحابی عبداللہ بن فضالہؓ سے روایت کی ہے کہ حضرت عمرؓ نے اپنے زمانہ میں قرآن کی جمع و تدوین

کرتے وقت اس کمیٹی سے فرمایا تھا کہ قرآن اہل مضر کی زبان میں اور مضر سے تعلق رکھنے والے شخص پر نازل ہوا ہے، پس دوران کتابت اگر لغت میں کوئی اختلاف آئے تو اہل مضر والی لغت کو اختیار کرنا۔

وفا الوفاء میں علامہ السمھودیؒ نے ابوعبید البکریؒ سے نقل کیا ہے کہ آپ کی قبر [روحاء] (مدینہ منورہ سے ۳۲ میل دور، بدر والے راستہ) میں واقع ہے۔ علامہ نورالدین حلبیؒ نے 'سیرۃ الحلبیہ' میں لکھا ہے کہ آپ کی قبر کو زیارت کی جاتی ہے۔

(اِلٰهِیْ نَجِّنِیْ مِنْ کُلِّ ضِیْقٍ بِجَاهِ الْمُصْطَفٰی مَوْلَی الْجَمِیْعِ وَّهَبْ لِیْ فِیْ مَدِیْنَتِیْهٖ قَرَارًا بِاِیْمَانٍ وَدَفْنٍ بِالْبَقِیْعِ) (مظاہر حق)

ترجمہ: الٰہی مجھے ہر مصیبت سے نجات دے حضور پاک کے صدقہ۔ انکے شہر مدینہ میں قیام کی جگہ دے ایمان کے ساتھ اور جنت بقیع میں قبر کی جگہ دے۔

وَصَلَّی اللّٰهُ عَلٰی سَیِّدِ الْاَوَّلِیْنَ وَالْاٰخِرِیْنَ وَاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَمَنْ تَبِعَهُمْ بِاِحْسَانٍ اِلٰی یَوْمِ الدِّیْنِ، اٰمِیْنَ بِرَحْمَتِكَ یَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ۔

{اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ بِنِعْمَتِهٖ تَتِمُّ الصَّالِحَاتُ}

پہلا ایڈیشن: جمعرات ۸ ر ستمبر ۲۰۰۵ء، ۳ شعبان ۱۴۲۶ھ بمقام مکہ المکرمہ

دوسرا ایڈیشن؛ بدھ ۲۹ ر اگست ۲۰۰۷ء ، ۱۶ شعبان ۱۴۲۸ھ بمقام مکہ المکرمہ

تیسرا ایڈیشن: جمعہ ۵ ر جون ۲۰۲۰ء ، ۱۳ شوال ۱۴۴۱ھ بمقام کراچی

□

مآخذ و مراجع

سند	تفصیل	المتوفیٰ
القرآن الکریم	تنزیل من رب العالمین	تاریخ نزول ۶۱۱ء
صحیح بخاری ،الادب المفرد، کتاب خلق افعال العباد	الامام ابوعبد اللہ محمد بن اسماعیل بن ابراھیم بن المغیرہ بن بردزیہ السمرقندی البخاری الشافعیؒ	۲۵۶ھ ، ۸۷۰ء
صحیح مسلم ،طبقات التابعین ،کتاب الاخوۃ والاخوات	الامام ابو الحسین مسلم بن حجاج بن مسلم القشیری النیشاپوری الشافعیؒ	۲۶۱ھ ، ۸۷۵ء
سنن ابن ماجہ	الامام ابو عبد اللہ محمد بن یزید بن ماجہ الربعی القزوینی الشافعیؒ	۲۷۳ھ ، ۸۸۶ء
سنن ابوداؤد	الامام ابوداؤد سلیمان بن اشعث بن اسحاق بن بشیر بن شداد بن عمر الازدی السجستانی الحنبلیؒ	۲۷۵ھ ، ۸۸۸ء
جامع ترمذی، شمائل الترمذی	الامام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ بن موسیٰ بن الضحاک السلمی الضریر البوغی الترمذی الشافعیؒ	۲۷۹ھ ، ۸۹۲ء

سنن النسائی، عمل الیوم واللیلہ، تفسیر النسائی	الامام ابوعبدالرحمٰن احمد بن علی بن شعیب بن علی بن سنان بن بحر بن دینار الخراسانی النسائی الشافعیؒ	۳۰۳ھ ، ۹۱۵ء
مسند الامام ابوحنیفہ، الفقہ الاکبر	الامام الاعظم ابو حنیفہ النعمان بن ثابت بن زوطیٰ بن کاوس بن ھرمز بن مرزبان بن بھرام بن مھرکز بن اردربان بن ازرحود بن بردفیروزؑ بن سیدوس بن کودبو بن کردبو الفارسی ثم الکوفی ثم البغدادیؓ	۱۵۰ھ ، ۷۶۷ء
موطأ امام مالک، المدوانہ الکبریٰ، تفسیر غریب القرآن	الامام ابو عبد اللہ مالک بن انس بن مالک بن ابی عامرؓ بن حارث الحمیری الیمنی ثم المدنیؒ	۱۷۹ھ ، ۷۹۶ء
مسند عبداللہ ابن مبارک، کتاب الزھد، کتاب الجھاد	الامام ابوعبدالرحمن عبداللہ بن مبارک بن واضح الحنظلی التمیمی المروزی الحنفیؒ	۱۸۱ھ ، ۷۹۷ء

کتاب الزھد، تفسیر وکیع بن الجراح	الامام ابوسفیان وکیع بن جراح بن ملیح بن عدی بن فرس بن سفیان بن الحارث بن عمرو بن عبید بن رؤاس الرؤاسی الکوفی الحنفیؒ	۱۹۷ھ ، ۸۱۲ء
مسند الشافعی، احکام القران، کتاب الام	الامام ابوعبداللہ محمد بن ادریس بن عباس بن عثمان بن شافع بن سائب بن عبداللہ بن عبد بن یزید بن المطلب بن عبدالمناف القرشیؒ	۲۰۴ھ ، ۸۲۰ء
مصنف عبدالرزاق، تفسیر عبدالرزاق	الامام ابوبکر عبدالرزاق بن ھمام بن نافع الصنعائی الحمیری الحنفیؒ	۲۱۱ھ ، ۸۲۶ء
سنن سعید بن منصور، تفسیر سعید بن منصور	الامام ابوعثمان سعید بن منصور بن شعبہ الخراسانی ثم البلخی ثم المکی الحنفیؒ	۲۲۷ھ ، ۸۴۲ء
مصنف ابن ابی شیبہ، مسند، تفسیر، کتاب ادب، الایمان	الامام ابو بکر عبداللہ بن محمد بن ابی شیبہ ابراھیم بن عثمان بن خواستی بن ابی بسکر العبسی الکوفی الشافعیؒ	۲۳۵ھ ، ۸۴۹ء

مسند احمد، کتاب الزہد	الامام ابو عبداللہ احمد بن حنبل بن ہلال بن اسد الذہلی الشیبانی المروزی ثم البغدادیؒ	۲۴۱ھ	۸۵۵ء
مسند عبد بن حمید، تفسیر عبد بن حمید	الامام ابو محمد عبد الحمید بن حمید بن نصر الکسی الشافعیؒ	۲۴۹ھ	۸۶۳ء
سنن الدارمی	الامام ابو محمد عبداللہ بن عبد الرحمن بن بہرام بن الفضل التمیمی الدارمی السمرقندی الشافعیؒ	۲۵۵ھ	۸۶۸ء
مسند البزار	الامام ابو بکر احمد بن عمرو بن عبد الخالق البزار البصری ثم الرملی الشافعیؒ	۲۹۲ھ	۹۰۴ء
مسند ابو یعلی	الامام ابو یعلی احمد بن علی بن المثنی بن یحییٰ بن عیسیٰ بن ہلال التمیمی الموصلی الحنفیؒ	۳۰۷ھ	۹۱۹ء
صحیح ابن خزیمہ	الامام ابو بکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ بن المغیرہ السلمی النیشاپوری الشافعیؒ	۳۱۱ھ	۹۲۳ء
عمل الیوم واللیلہ ابن سنی	الامام ابو بکر احمد بن محمد بن مروان الدینوری الشافعیؒ المعروف بابن السنی	۳۳۰ھ	۹۴۱ء

صحیح ابن حبان، کتاب الثقات	الامام ابو حاتم محمد بن حبان بن احمد بن حبان بن معاذ بن معبد بن سہید بن ہدیہ بن مرہ بن سعد بن تمیم التمیمی الدارمی البستی الشافعیؒ المعروف بابن حبان	۳۵۴ھ	۹۶۵ء
معجم الطبرانی، کتاب الدعاء	الامام ابو القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب بن مطیر اللخمی الطبرانی الشافعیؒ	۳۶۰ھ	۹۷۰ء
سنن الدارقطنی، العلل الدارقطنی	الامام ابو الحسن علی بن عمر بن احمد بن مہدی بن مسعود بن نعمان بن دینار الدارقطنی البغدادی الشافعیؒ	۳۸۵ھ	۹۹۵ء
مستدرک حاکم، تاریخ نیشاپور	الامام ابو عبد اللہ محمد بن عبداللہ بن حمدویہ ابن نعیم بن الحکم بن الضبی النیشاپوری الشافعیؒ المعروف بالحاکم	۴۰۵ھ	۱۰۱۴ء

سنن ابن مردویہ، تفسیر ابن مردویہ	الامام ابوبکر احمد بن محمد بن موسیٰ بن مردویہ بن فورک بن موسیٰ بن جعفر الاصبہانی الشافعیؒ المعروف بابن مردویہ	۴۱۰ھ ، ۱۰۱۹ء
سنن البیہقی، شعب الایمان، کتاب الدعوات، کتاب الاداب، کتاب الاسماء والصفات، کتاب البعث والنشور، کتاب الزہد الکبیر، کتاب دلائل النبوۃ	الامام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بن موسیٰ الخسرو جودری الخراسانی البیہقی الشافعیؒ	۴۵۸ھ ، ۱۰۶۵ء
مسند الفردوس	الامام ابوشجاع شیرویہ بن شہرداد بن شیرویہ بن بناخسرہ الدیلمی الہمذانی الحنفیؒ	۵۰۹ھ ، ۱۱۱۵ء
کتاب الاذکار، شرح مسلم، ریاض الصالحین	الامام ابوزکریا محی الدین یحییٰ بن شرف بن مری حسن بن حسین بن محمد جمعہ بن حزام الحازمي النووی ثم الدمشقی الشافعیؒ	۶۷۶ھ ، ۱۲۷۷ء

الکلم الطیب	ابوالعباس احمد بن عبدالحلیم بن عبدالسلام بن عبداللہ تقی الدین ابن تیمیہ الحرانی الدمشقی الحنبلیؒ	۷۲۸ھ ، ۱۴۲۴ء
مشکوٰۃ المصابیح	الامام ابو عبداللہ ولی الدین محمد بن عبداللہ خطیب العمری التبریزی الشافعیؒ	۷۴۱ھ ، ۱۳۴۰ء
زاد المعاد فی ہدی خیر العباد، مدارج السالکین	الامام ابوعبداللہ محمد بن ابی بکر بن ایوب بن سعد بن جزیر الزرعی ثم الدمشقی الحنبلیؒ المعروف بابن القیم الجوزیہ	۷۵۱ھ ، ۱۳۵۰ء
مجمع الزوائد ومنبع الفوائد	الامام ابوالحسن نورالدین علی بن ابی بکر بن سلیمان الہیثمی القاہری الشافعیؒ	۸۰۷ھ ، ۱۴۰۴ء
حصن حصین	الامام محمد بن محمد بن محمد بن علی بن یوسف ابوالخیر شمس الدین العمری الجزری الشافعیؒ	۸۳۳ھ ، ۱۴۲۹ء

جمع الجوامع،تفسیر الدر منثور،جامع صغیر،داعی الفلاح	الامام جلال الدین عبد الرحمٰن بن ابو بکر بن محمد بن سابق الدین الخضیری السیوطی الشافعیؒ	۹۱۱ھ ، ۱۵۰۵ء
کنز العمال فی سنن والاقوال والافعال	علّامہ محدث علی متقی بن حسام الدین بن عبد الملک بن قاضی خان برہانپوری چشتی الحنفی مہاجر مکیؒ المعروف بالمتقی الہندی	۹۷۵ھ ، ۱۵۶۷ء
احکام القرآن،اثار معانی القرآن،مشکل الاثار	امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلمہ بن مسلمہ بن عبد الملک الازدی الحجری الطحاوی الشافعی ثم الحنفیؒ	۳۲۱ھ ، ۹۳۳ء
تفسیر الطبری،تاریخ الطبری	الامام ابوجعفر محمد بن جریر بن یزید بن کثیر بن غالب الاملی الطبری ثم البغدادیؒ	۳۱۰ھ ، ۹۲۳ء
تفسیر ابن ابی حاتم ،العلل ابن ابی حاتم	الامام ابومحمد عبدالرحمن بن محمد بن ادریس بن المنذر بن حاتم التمیمی الحنظلی الرازی الشافعیؒ المعروف بابن اَبی حاتم	۳۲۷ھ ، ۹۳۸ء

تفسیر البغوی،کتاب شرح السنہ	الامام ابومحمد حسین بن مسعود بن محمد المعروف ابن الفراء الخراسانی البغوی الشافعیؒ الملقب بامحیی السنہ	۴۱۶ھ ، ۱۰۲۵ء
تفسیر الثعلبی ، کتاب العرائس	الامام ابواسحاق احمد ابن محمد بن ابراھیم الثعلبی النشیاپوری الشافعیؒ	۴۲۷ھ، ۱۰۳۶ء
تفسیر ابن کثیر،تاریخ البدایہ والنہایہ،طبقات الشافعیہ	الامام عماد الدین ابو الفداء اسماعیل بن عمر بن کثیر القرشی البُصری ثم الدمشقی الشافعیؒ	۷۷۴ھ ۱۳۷۲ء
تفسیر روح المعانی	الامام ابو الفضل شہاب الدین سید محمود الآلوسی البغدادی الحنفیؒ	۱۲۷۰ھ، ۱۸۵۳ء
تفسیر عثمانی، فتح الملہم شرح صحیح مسلم	شیخ الاسلام حضرت علّامہ شبیر احمد بن فضل الرحمٰن دیوبندی عثمانی الحنفیؒ	۱۳۶۹ھ ،۱۹۴۹ء
تفسیر معارف القرآن	مولانا مفتی محمد شفیع بن محمد یاسین بن خلیفہ تحسین علی بن امام بن کریم اللہ بن خیر اللہ بن شکر اللہ دیوبندی سہارنپوری عثمانی الحنفیؒ	۱۳۹۶ھ ،۱۹۷۶ء

البحرالرائق فی شرح کنزالدقائق	الامام زین الدین بن ابراہیم بن محمدالمصری الحنفیؒ المعروف بابن نجیم	۹۷۰ھ	۱۵۶۲ء
اِحیاء علوم الدین، کیمائے سعادت	حجۃ الاسلام الامام ابوحامد محمد بن محمد بن محمد بن احمد الغزالی الطوسی الشافعیؒ	۵۰۵ھ	۱۱۱۱ء
رد المحتار علیٰ الدرّ المختار شرح تنویر الابصار	علاّمہ محمد امین بن عمرالشامی الحنفیؒ المعروف بابن العابدین	۱۲۵۲ھ	۱۸۳۶ء
بذل المجہود فی شرح سنن ابوداؤد، المہند علی المفند	حضرت مولانا خلیل احمد بن مجید علی بن احمد علی بن قطب علی بن غلام محمد بن شرف الدین خان بن غلام محی الدین ایوبی انبہٹوی سہارنپوری ثم مہاجر مدنیؒ الحنفی	۱۳۴۶ھ	۱۹۲۷ء
فیض الباری شرح البخاری، عرف الشذی شرح الترمذی، گنجینہ اسرار	محدث العصر حضرت علاّمہ محمد انورشاہ بن محمد معظم بن عبد الکبیر بن عبدالخالق بن محمد اکبر بن حیدر بن محمد عارف بن مسعود نرودی کشمیری الحنفیؒ	۱۳۵۲ھ	۱۹۳۴ء

مناجات مقبول، تفسیر بیان القرآن، اعمال قرآنی، بہشتی زیور، اعلاء السنن، ملفوظات، خطبات، امداد الفتاوی	حکیم الامت ومجدد الملت حضرت اشرف علی بن عبدالحق بن سلطان شہاب الدین فرخ شاہ کابلی تھانوی الفاروقی الحنفیؒ	۱۳۶۲ھ	۱۹۴۳ء
انفاس عیسیٰ	حضرت مولانا پروفیسر سید محمد عیسیٰ بن خیرات علی الہٰ آبادی الحنفیؒ	۱۳۶۳ھ	۱۹۴۴ء
فضائل اعمال، اوجزالمسالک	شیخ الحدیث حضرت محمد زکریا بن محمد یحییٰ بن اسماعیل الصدیقی الحنفی سہارنپوری کاندھلوی ثم مہاجر مدنیؒ	۱۴۰۲ھ	۱۹۸۲ء
معارف السنن، نفحۃ العنبر فی سیرۃ الشیخ انور	حضرت مولانا علامہ محمد یوسف بن محمد زکریا بن محمد مزمل بن میر احمد بن میر موسیٰ بن غلام حبیب بن زکریا بن رحمت اللہ بن عبدالاحد بن آدم بنوری الحنفیؒ	۱۳۹۷ھ	۱۹۷۷ء
معارف الحدیث	حضرت علاّمہ محمد منظور احمد نعمانی الحنفیؒ	۱۴۰۶ھ	۱۹۸۶ء

سلوک سلیمانی	حضرت مولانا محمد اشرف بن محمد اکبر مہمند خان پشاوری سلیمانی الحنفیؒ	۱۴۱۵ھ ، ۱۹۹۵ء
مجالس ابرار	محی السنہ حضرت مولانا شاہ ابرار الحق بن محمود الحق ایڈوکیٹ ہردوئی الحنفیؒ	۱۴۲۶ھ ، ۲۰۰۵ء
گلدستہ اذکار	(میر پیر و مرشد) حضرت مولانا محمد قمر الزمان بن سلطان احمد بن محمد نذیر احمد خان الہٰ آبادی الحنفی طول اللہ عمرہ	ولادت ۱۳۵۲ھ، ۱۹۳۳ء
تاریخ بغداد، کتاب جامع الاخلاق الراوی واداب السامع، کتاب الفقیہ المتفقہ	الامام ابوبکر احمد بن علی بن ثابت بن احمد بن مہدی الخطیب البغدادی الحنبلی ثم الشافعیؒ	۴۶۲ھ ، ۱۰۶۹ء
تاریخ دمشق	الامام ابو القاسم علی بن حسن بن ھبۃ اللہ بن عبد اللہ بن حسین الدمشقی الشافعیؒ المعروف بابن عساکر	۵۷۱ھ ، ۱۱۷۶ء
تاریخ فرشتہ	حضرت ملا محمد قاسم بن ہندو شاہ فرشتہ استر آبادی کانپوری الحنفیؒ	۱۰۲۱ھ ، ۱۶۱۲ء

اللہ تعالیٰ ان تمام ائمہ سلف وحضرات کی قبروں پہ لاکھوں رحمتیں نازل فرمائیں، جنہون نے نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی امت اور دین کیلئے اپنی زندگی بسر فرمائی اور اس دین کو عام فہم اور سہل

کر کے ہمارے سامنے پیش کیا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان کی سعی کو قبول فرماتے ہوئے ہم سب کو اس کو سمجھنا اور سمجھانا اور آگے بڑھانے اور اس پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے اور اسے ہمارا سرمایہ نجات بنائے۔ امین ثم امین

مصنف کا رابطہ نمبر: 0092.333.2226181
پتہ: House:B-10/1, Street:6, Block 18,
Gulshan e Iqbal, Karachi. Pakistan
ای میل: nomangul@gmail.com